PLEASE DO NOT REMOVE
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو — (جملہ حقوق محفوظ) — کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

از — ٹ — تا — ژ

نسیم دہلوی ہم موجدِ باب فصاحت ہیں — جلدِ دوم — کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

سند ہے جو کہ ہم کہدیوں عارف — (ترمیشدہ) — زبانِ سخنتہ اپنی زبان ہے

یہ نئی۔ جامع۔ ضخیم۔ مبسوط۔ مکمل اور مطوّل ہندوستانی اور اُردو لغات یا خلاصہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ ہندی سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو۔ عدالتی و بیگماتی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ خیل و زمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے۔ کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسب حال ماتے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبیعات و فلسفہ کے سب موقع مسئلے۔ علمِ بیان یعنی فلولجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ ملک کی متداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ۔ تمام اولیائے ہند کے بترتیبِ یگانہ لفظ اولیائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات۔ علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری۔ بشمول حصہ اوّل ارمغانِ دہلی دیگر اُمور مفیدِ زبانِ موجودہ قلمبند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مؤلف کتبِ متعددہ جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے۔ شلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر و قلیعۂ ذات سفرنامہ مہاراجۂ الور۔ ارمغانِ دہلی طبیعی تعلیم۔ لغات النساء۔ فسانۂ رجب۔ انشائے ہادی النساء۔ رسالۂ علم اللسان۔ سیرِ شملہ۔ رسوم دہلی و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت صرف کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب معلّی القاب حضور پُرنور اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ رستم دوراں۔ افلاطون زمان۔ سلطان ابن السلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ سپہ سالارِ عالی وقار مظفر الملک۔ نظام الدولہ حضرت بندگان عالی متعالی۔ نواب مستطاب

ہز ہائنس محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی سی آئی۔ ای و جی سی بی۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرمان فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن سہا اس عن الشرور و الفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظر ثانی کے بعد تمبنا و تبرکاً حضور ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہل ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام گرامی چلتا ہے

شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ✻ اولاد سے تو ہی ہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہٗ و عمّ نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تجہیز سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اسکی بھی ضرور تلافی فرمائی جائیگی

شعر

مال را از بہر کردہ دستِ جود ست پائمال ✻ — در زمانت خاک را کس باد نشناسد زرر ✻

مئی سنہ ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہ عام پریس لاہور سے بحسن اہتمام مولوی سید ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی

طبع اوّل ۱۱۰۰ جلد بقطع رحلی — (مسروق مع دیباچہ طبع محزن پریس دہلی) — قیمت فی جلد مجلّد کلاں عذر رسی ہے

PK
1977
A45
1900

V. 2

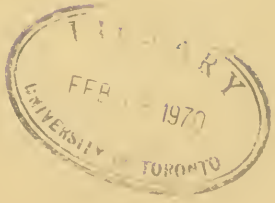

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد دوم

ط

ط - ہ - اِسم مؤنث - (۱) اُردو والف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تاے ثقیلہ بھی کہتے ہیں - (۲) حساب جُمل میں اِس کے بھی تاے مُثنّاۃ فوقانی کے برابر چار سو عدد ہیں - (۳) یہ حرف کبھی باے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی راے ثقیلہ کبھی سین مُہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے +

طَابَر - ہ - اِسم مذکر - پُورب (۱) ڈابر - چھوٹی سی جھیل - جوہڑ - (۲) چھوٹا سا گھر - (۳) طبیلہ - خاندان - کُنبہ - قبیلہ - (۴) مار واڑ) لڑکا - چھوکرا - چھورا طِفل + ؟ - للا - لالا +

طَاپ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گھوڑے کا سُم - (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی قِسم (۳) وُہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے - تھاپ - (۴) - (لکھنؤ) چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پیراے پر رکھا جاتا ہے - (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں +

طَاپ دار - اِ صفت - موٹے سر کا - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - گردہ دار +

طَاپا - ہ - اِسم مذکر - (۱) مُرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا - قفس خروس و ماکیاں بھوا (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا +

طَاپا ٹوئی کرنا - ہ - فعل لازم - جو - ٹٹولنا - ٹوہنا - ڈھونڈنا - کھوجنا ٹٹولنا ٹوئی کرنا - چھان مارنا - ڈھونڈ ڈھانڈ کرنا - (۲) پُورب) پکّے مکان کی مُرمّت کرنا - پٹّے ٹوئی بھی کہتے ہیں +

طَاپَرا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) چھوٹا چھپّر - چھپّر کا گھر +

طَاپْنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیروں کو زمین پر مارنا - (۲) طلب کرنا (۲) پاؤں پٹخنا - کوشش کرنا - ڈھونڈھنا کسی چیز کی تلاش میں حیران پریشان ہونا - (۳) اِنتظار کرنا مُنتظر رہنا - (۴) بیکار اور آوارہ پھرنا (۵) پیچین ہونا - حالتِ محرومی میں گھبرانا مُضطرب ہونا - (۶) افسوس کرنا - مایوس ہونا - ہاتھ ملنا جیسے ہاتھ سے چلا گیا میں ہاتھ مَل رہا گیا - (۷) بھاگنا - اُچکنا جیسے دیوانے ہاتھ پاؤں مارتے ہیں (۸) شوق اور ارمان میں رہنا +

طَاپُو - ہ - اِسم مذکر - جزیرہ - دیپ - وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو +

طَاپَہ - ہ - اِسم مذکر - (۱) سوکا بنا ہوا ٹوکرا - کرما - (۲) بانس یا سرکنڈے کی ٹوکری (۳) گنوار) بچّہ کی گدی

ٹاٹ

پہننے کی لوئی +

ٹاٹ یا پیٹر اُلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا دیوالہ نکلنا - دیوالیہ ہونا - کاروبار بند ہوجانا - کارخانہ اُلٹ جانا - دُکان اُٹھ جانا خطرے کھوئی جوتر ہی حسن کی دولت کھوئی واقعی ٹاٹ مہاجن لئے جوا اُلٹا اُلٹا (رشک) (ساہوکاروں کا قاعدہ ہے - کہ جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو اُلٹ دیتے اور چیخ کر دیتے ہیں +

ٹاٹ میں مونجھ کا بخیہ - ا - (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ - پیوند میں پیوند +

ٹاٹ بافی جوتا - ا - اِسمِ مُذکر (صحیح تاربافی جوتا) کا مار جُوتا - وہ جُوتا جس پر کلا بتو کا کام ہو +

ٹال - ہ - اِسمِ مؤنث - لکڑی یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر - انبار - تودہ (۲) لکڑیوں کی دُکان - بُھس کی دُکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گلے یا ناکھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اِسمِ مؤنث ٹالا بالا یت وحیل ٹالم ٹول - بہانہ +

ٹال آنا - ہ - فعلِ لازم - کم و بیش قیمت میں دے آنا - جن مولوں بکے اُن مولوں دے آنا +

کونین نک تھی ملتی جس دل کی محبوب قیمت قسمت کہ ایک نگر میں اُس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول - ہ - اِسمِ مؤنث - بہانہ - حیلہ حوالہ - آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا - ہ - اِسمِ مُذکر - حیلہ - بہانہ - تاویل +

ٹالا بالا - ہ - اِسمِ مُذکر - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ - تاویل بچکر کر امروز فردا - آجکل +

ہوئی اجل بھی تیری خو کی طرح وعدہ خلاف کہ آج تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے میں (نکہت)

ٹالا بالا بنانا یا دینا - ہ - فعلِ مُتعدی - ٹالنا - دھوکا دینا - فریب دینا - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ بتانا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو کہاں تک دو گے جاناں ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا - ہ - فعلِ لازم - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

وقت پر کر جاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) بہانہ بتانا - بالا بتانا - حیلہ سے پھیرنا (۲) ہٹانا -

ٹان

سرکانا علیحدہ کرنا - دفع کرنا (۳) دیر کرنا - ڈھیل کرنا مُلتوی کرنا - (۴) گزارنا - کھونا ضائع کرنا - جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا - دھوکا دینا فریب دینا +

ٹالی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں (۲) (دلال) اٹھنی - آٹھ آنہ کا سکہ نصف روپیہ +

ٹانٹ - ہ - اِسمِ مُذکر - آدمی کے سر کی کھوپری - چاند - چندیا تارکِ سر +

ٹانٹ کھجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا - سر کھجانا - چانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا - نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - مُونچھوں یا دھپّوں کے مارنے چندیا پر بال نہ رکھنا - خوب چانٹے جڑنا دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا - ہ - فعلِ لازم - سر گنجا ہونا - سر پر بال نہ رہنا - دیوالہ نکلنا - بھرکس نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) جُوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اُڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا - دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا - ہ - فعلِ لازم - سر پر بال نہ رہنا - خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جُوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہوجانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مُفلس ہوجانا فضول خرچی سے برباد ہوجانا +

ٹانٹا - ہ - صفت مضبوط - قوی - توانا + موٹا مُستند ٹا - دبنگ - بلوغت - تگڑا +

ٹانچنا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) اُڑتے پھرنا مزے سے اُڑانا + اِلّا گلا پھرنا - خراماں خراماں پھرنا جیسے کیا ٹانچتا ہُوا جوڑا آتا ہے - (۲) گنوار (قلم کرنا - تراشنا +

ٹانڈھ - ہ - اِسمِ مؤنث (گنوار) - اٹکان - ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ڈانچہ - وہ لکڑیاں کا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں +

(ہائے ہوز کے بغیر بھی راندھ کھانڈ سانڈ کے وزن پر جائز ہے) +

ٹانڈا - ہ - اِسمِ مُذکر (۱) قافلہ - کاروانِ میدنی - سوداگروں کا گروہ (۲) بنجارے کا اسباب - اثاثہ - اثاث البیت (۳) خاندان - کُنبہ - قبیلہ - کُٹم (۴) کھیپ - وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لیجائیں -

داؤں کھانا - ا۔ فعل لازم (لطمی) لواطت کرانا +

داؤں کھیلنا - ا۔ فعل لازم پیچ کھیلنا - جُل دینا - دھوکا دینا - گھات لگانا +

داؤں لگانا - ا۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا موقع دیکھنا - قابو پانا - (۲) بازی لگانا - اڑنا - شرط بدنا - شرط لگانا +

داؤں میں آنا - ا۔ فعل لازم فریب سے قابو میں آنا - ڈھب پر آنا - بس میں آنا - سے

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤ میں

بنتی نہیں ہے مکر کی اس کے کسی (۱۲۱ - ۲ سودا)

داؤنا - ا۔ فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا - گاہنا - خرمن کو بیلن

داہنا - ا۔ سیدھا - یمین - راست +

داہنا ہاتھ - ا۔ اسم مذکر - سیدھا ہاتھ - دست یمین +

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا۔ ع۔ قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو نہ کرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا یا کھاؤ گے وہ حرام میں داخل ہوگا) +

داہنے ہاتھ کو - ا۔ تابع فعل اندھے کو راستہ بتانے میں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا +

دائی - ا۔ اسم مونث (۱) دایہ - جنائی - قابلہ - جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا - پلائی - دودھ پلانے والی (۳) پورب) خادمہ - ملازمہ - ماما - (۴) آنکھ مچولی میں چور کی آنکھیں بند کرنے والا شخص (۵) ا۔ صفت - ہندو) دینے والا - اور کرنے والا جیسے سکھ دائی - دکھ دائی +

دائی پلائی - ا۔ اسم مونث (۱) انا - دودھ پلانے والی عورت - دھایا +

دائی جانے اپنی بائی - ا۔ کہاوت (دائی کو جننے والی کی کیفیت نہیں معلوم ہوتی - ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے +

دائی جنائی - ا۔ اسم مونث - قابلہ - دایہ +

دائی جنبیلی کے سر پر دامو گرا - ا۔ کہاوت - جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی نسبت طنزاً یہ کلمہ بولتے ہیں +

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی - ا۔ کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے صحیح سلامت اگر چھو لیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں ہمنے تجھکو بے چور بنے اگر چھو لیا) +

دائی دواولے - ا۔ اسم مذکر - وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں - وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کر کے روٹی کھلائے - کمینے ادنے سفلے +

دائی سے پیٹ چھپانا - ا۔ فعل متعدی - واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کو چھپا کر کے جھوٹا بنا +

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا - ا۔ کہاوت یعنی محرم راز دان اور آگاہ واقفکار سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا +

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرأت)

دائی کو سونپنا - ا۔ فعل متعدی - ع۔ دایہ کے حوالہ کرنا - بچے کو آنکے سپرد کرنا - پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا +

دائی کو میری گوستی ہے - ا۔ محاورہ ع یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے - میرا برا چاہتی ہے +

دائی کھلائی - ا۔ اسم مونث - وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے

دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا - ا۔ کہاوت (دیکھو دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) +

دائی کے سر پھول پان - ا۔ کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر - ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان آدمی پر پڑتا ہے +

دائی گیری - ا۔ اسم مونث - دایہ گری - جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی +

دایاں - ع۔ اسم مذکر - دیکھو (داہنا) +

دایاں بولنا - ع۔ فعل لازم - تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف چوری کو جاتے ہوئے بولنا جو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے - (چوریا

مسافر بولتے ہیں) +

دائجا - ہ - اسم مذکر (ہندو) جہیز - دہیز - استری دان + حصہ - بہبہ + مہر - کابین +

دائرہ - ع - صفت (۱) پھرنے والا - دوار - دورا کرنے والا (۲) - قانون زیر تجویز - درپیش - مرجوعہ +

دائر کرنا - ا - فعل متعدی - چلانا - رجوع کرنا - درپیش کرنا - سلسلہ شروع کرنا - جیسے مقدمہ دائر کرنا +

دائرہ - ع - اسم مذکر (۱) حلقہ - کنڈل + چکر + دور - محیط (۲) منڈلی مجلس (۳) - اقلیدس) وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو اور اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) - (۱) خانقاہ ڈیرہ + محلہ - ٹولہ (۵) ڈفلی - ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے + چنگ - (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ع کا دائرہ

دائک - س - اسم مذکر دینے والا - دانی جیسے مکھ دائک +

دائم - ع - تابع فعل - ہمیشہ - مدام - سدا + جم بھر +

دائم الحبس - ع - اسم مذکر - جنم قید - عمر قید +

دائم الخمر - ع - صفت - ہمیشہ شراب پینے والا + ہر وقت نشہ میں غرقاب رہنے والا - شرابی - نشہ باز +

دائم المرض - ع - صفت - جنم روگی - دکھ کی پوٹ ہمیشہ بیمار رہنے والا +

دائمی - ع - صفت - مدامی - سدا کا - جنم کا - ہمیشہ کا - دوامی + سرمدی - ابدی +

دائن - ع - اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا - قرضخواہ - لین دار قرض دہندہ +

دائیں - ہ - اسم مونث - توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دھنا دھن - دنادن +

دائیں - ہ - اسم مونث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کیواسطے ایک ساتھ جوتنا - بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر - برابر - ہمعمر +

دائیں چلانا - ہ - فعل متعدی - اناج گاہنا - پیروں پر بیلوں کو چلانا کھلیان پر بیلوں کو پھیرنا - اناج روندنا +

دائیں دار - یا - **دائیں کا** - ہ - صفت - برابر کا - ہمعمر - ہمسر - ہمرتبہ

دائیں - ہ - صفت - جانب راست - داہنی طرف - داہنے ہاتھ پر سیدھے ہاتھ کیطرف

دائیں بائیں - ہ - تابع فعل چپ و راست - یمین و یسار - ادھر ادھر +

دائیں بائیں دیکھنا - ہ - فعل لازم - ادھر ادھر دیکھنا - ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - چیتنا - چوکنا ہونا +

دائیں بائیں کر دینا - ہ - فعل متعدی - چھپا دینا - غائب کر دینا ادھر ادھر کر دینا +

دایہ - ف - اسم مونث - بچے کو پرورش کرنے والی دھایا + انا - پلائی کھلائی + خادمہ - ماما +

دایہ گری - ف - اسم مونث - کار دایہ - پیشۂ دایہ +

دَبا - ہ - اسم مذکر (پورب - ا) گھات کمین (۲) غوطہ - ڈبکی (۳) سوتیا - چغلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دینے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دَبا کہتے ہیں +

دَبا مارنا - ہ - فعل لازم (۱) گھات لگانا - کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا +

دبا بیٹھنا - یا - **لینا** - ہ - فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا - زبردستی مال مار لینا - غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا - آسن بھر لینا - سواری کسنا + عورت پر سوار ہونا - زنا بالجبر کرنا + غٹ پٹ - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا - مجامعت کرنا +

دبا کر - ہ - تابع فعل (۱) زور سے - جکڑ - بخوبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے - حکومت سے جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا +

دبّاغ - ع - اسم مذکر - چمڑا رنگنے یا پکانے والا - کھٹیک +

دَبانا - ہ - فعل متعدی (۱) گاڑنا - دفن کرنا - زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا - غصب کرنا - پلایا حق رنا (۴) بھینچنا - دبوچنا - فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا - تنگ کرنا - مغلوب کرنا - بھگانا - شکست دینا - جیسے دور تک دبائے چلے گئے (۶) زور ڈالنا - دباؤ ڈالنا (۷) چپی کرنا - مشت مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ٥

چپی میں جو کچھ بات کی مینے تو وہ بولے + ہمتو نہیں دینے کے بات سے کسی کے (حافظ)

دبا

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبا لیا اور پھر نہ بولا۔ (۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اماما۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا مخفی کرنا۔ اخفا کرنا جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا۔ اُٹانا +

دَباؤ ۔ ہ۔ صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب جیسے گاڑی کا دباؤ ہونا۔ اُلاڑ کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ + ؎

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجکو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴) رُعب۔ داب۔ ؎

پاؤں کیوں دابنے نہیں دیتے
گر کسی کا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت + اختیار (۶) لحاظ۔ خیال +

دباؤ ڈالنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا +

دباؤ ماننا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دَبدَبہ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا ٹاپ کی سی آواز۔ ٹپ ٹاپ۔ طمطراق۔ کرّ و فر۔ رعب داب۔ شان و شوکت +

دَبُّو دبُّو کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ سنی اَن سُنی کر دینا +

دُبدُھا ۔ ہ۔ اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ + پس و پیش۔ کش و پنج۔ ہیچ مچ جیسے دبدھا میں دونوں گئے ما یا ملی نہ رام (عوام اور علی الخصوص مستورات ڈگدھا بولتی ہیں اصل میں (ردد + بدھا) سے مرکب ہے یعنی دو طرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ ہیچ مچ کرنا + بدظنی و بدگمانی کرنا + تردد کرنا۔ وسوسہ کرنا +

دُبُر ع۔ اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد مسفرہ۔ گانڈ۔ گانڑ۔ گنڈ۔ بنڈ۔ کون۔ مبز +

دُبڑو گھسڑو ۔ ہ۔ صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا۔ کم ہمت۔

بنا

دَبکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپانا۔ لگانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں۔ دبکا لو +

دَبکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کرنا۔ منہ پھیرنا (۳۔ متعدی) چاندی سونے کے تاروں کو کوٹ کر چوڑا کرنا +

دَبک بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ جاتے ہیں +

دَبک جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش ہو جانا۔ چلدینا۔ غائب ہو جانا +

دَبکی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات +

دبکی لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا + گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا +

دَبکیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانیوالا۔ تار کو ٹکر چوڑا کرنیوالا۔ تار چپٹا کرنے والا +

دَبگر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سپر ساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل گتّا بنانے والے کو کہتے ہیں +

دُبلا ۔ ہ۔ صفت۔ ضد کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ ساڑا۔ کمزور کم گوشت +

دبلا پا ۔ یا۔ **دُبلا پن** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری ماڑا پن +

دبلا پتلا ۔ ہ۔ صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدنکا۔ ہلکا پھلکا +

دَبنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) دفن ہونا۔ گڑنا۔ (۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا (۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز و انکسار کرنا لحاظ کرنا جیسے جتنا دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو (۹) اپنا بھچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) کھینچنا۔ سُڑنا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر آنا جیسے کوٹ یا سنجاف کا دبنا (۱۳)

دبے ہونا۔ رفع ہونا جیسے جھگڑا دبنا +

دَبنگ ۔ا۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ فربہ تنومند۔ سٹنڈا۔ سونٹا تن مٹا گٹا + زبردست۔ زورآور۔ پرزور۔ توانا۔ ؎

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار اطبا و طبابت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور۔ سخت دل۔ کڑا۔ بیرحم +

دَبنگا ۔ا۔ اسم مذکر۔ ہٹا کٹا آدمی۔ سنڈ مسنڈ۔ پرزور اور طاقتور آدمی +

دَبنگی ۔ا۔ اسم مونث۔ مسٹنڈی۔ موٹی۔ تازی۔ ہٹی کٹی عورت زورآور عورت + ؎

ڈرو وحشت کی دھوم دھام سے تم
وہ تو ایک دبلی دبنگی ہے (انشاء)

دَبوچنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ گرفت کرنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے + قابو میں لانا۔ قابو میں کرنا +

دُبّہ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ کپا + چرمی ظرف + (مترو ک)

دُبھاسیا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ترجمان۔ مترجم (ہندو) (دو + بھاشیا۔ یعنی ربط سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبے ۔ہ۔ اسم مذکر۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب +

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ہ۔ کہاوت۔ زبردست دبے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجالاتا ہے +

دَبے پاؤں ۔ہ۔ تابع فعل۔ (۱) آہستہ آہستہ سہج سہج آہٹ کے بغیر۔ چپکے چپکے۔ دھیمے دھیمے۔ ؎ (نصیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرلے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سنکے زباں خلخال کا

(۲) چپکے سے چوری سے۔ ؎

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اغیار
ہمارے نالوں نے جب کار برق دباد کیا (آتش)

دبے پاؤں آنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو +

دبے پاؤں جانا۔ یا۔ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زمین پر آہستہ قدم رکھکر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو۔ چپکے چپکے جانا + سہج سہج پوپے پاؤں سے چلنا +

دبے پاؤں نکل جانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے چلا جانا۔ کان دبا کر نکل جانا + ؎

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم + کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ہ۔ کہاوت۔ تنگ آکر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے +

دَبیر ۔ف۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ نویسندہ + منشی + انشاء پرداز مضمون نگار (۲)

دَبیر فلک ۔ف + ع۔ اسم مذکر۔ عطارد ستارہ۔ بدھ +

دَبیز ۔ف۔ صفت (۱) موٹا۔ گاڑھا۔ غفص۔ سنگین۔ گندہ۔ دل فگار۔ (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد مظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی۔ عالی دماغی اور آورد پائی جاتی ہے۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں آمد +

دبی زبان سے کچھ کہنا ۔ا۔ فعل لازم۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا۔ کم توجہی سے بات کہنا۔ غیر مستقل ہو کر کچھ کہنا۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا۔ گرمجوشی سے نہ کہنا +

دَبیل ۔ہ۔ صفت (۱) زیردست۔ مغلوب۔ دبنے والا + ماتحت۔ زیر حکم۔ فرمان بردار۔ رعیت + کمزور۔ بودا (۲) کسونڈا۔ عیب دار۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور کنیاتا رہے + ؎

نہ ہے دباؤ کسیکا نہ ہو کسی کے دبیل
پھر ہم سے بزم میں کیوں کان تم دباتے ہو ذوق

دُت ۔ہ۔ کلمۂ حقارت (۱) کتے کو ہنکالنے کی آواز (۲) ہٹ دور ہو۔ الگ ہٹ

دُت تیرے کی ۔ہ۔ کلمۂ حقارت۔ ہٹ تیرے کی +

دُتکار ۔ا۔ اسم مونث۔ دھتکار۔ لعنت ملامت۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ +

دُتکارنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ گھرکنا کتے یا نالائق آدمی کو نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا +

دَتون یا۔ **دَاتون** ۔ہ۔ اسم مونث۔ مسواک +

دجا

دَجّال - ع - اِسمِ مُذکّر - (۱) صیغۂ مُبالغہ ہے یعنی دریاے دجلہ سے پیدا ہونیوالا - اہلِ اِسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریاے مذکور سے پیدا ہوکر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانا اور بڑا اکافر ہوگا - حتّےٰ کہ اُس کے ماتھے پر بھی لفظِ کافر لکھا ہوا خاص اہلِ ایمان کو بوجہ نورِ ایمان نظر پڑیگا - اور وہ اُلوہیت کا مُدّعی ہوکر بہت سے خرقِ عادات مثل احیاءِ اموات یا اماتِ احیاء اور کھیتیوں باغوں کو بار آور کرنا وغیرہ وغیرہ بطورِ استدراج دکھاکر بہت آدمیوں کو اپنی اُلوہیت کا مُعتقد کریگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہوکر گمراہی پھیلائیگا اِس کی یہ کیفیت دیکھکر حضرت عیسےٰؑ آسمان سے اور امامِ مہدی آخرالزماں سرِ مَن رائے نامی غار سے قشریف لاکر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر - دُوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا - باقی سینتیس روز ایامِ معہود کے برابر ہونگے چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا بھاری کافر ہوگا اِس وجہ سے اُس کانے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے * جھوٹا مکاذب مکّار * بَطّال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہوگا * مخالف مہدی و عیسےٰ علیہما السّلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغ جوہردار *

دخنا

دُخنا - ا - اِسمِ مُؤنّث - (ہندو) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھیٹ - نذرانہ - (۳) شکرانہ - تحیّتانہ - مُزد - اِنعام *

دُخان - ع - اِسمِ مذکّر - دُھواں - دُود - بُخار - بھاپ *

دُخانی - ع - صِفت - دُھوئیں کا * وہ چیز جو بھاپ یا دُھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز یا کل وغیرہ *

دُخت - ف - اِسمِ مُؤنّث - دُختر کا مُخفّف *

دُختر - ف - اِسمِ مُؤنّث - لڑکی - صبیہ - بیٹی - دِسی *

دُخترِ رَبیہ - ف + ع - اِسمِ مُؤنّث - گیدڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی *

دُخترِ رَز - ف - اِسمِ مُؤنّث - انگوری شراب * شراب ؎ (ذوق)

اے ذوق دیکھ دُخترِ رز کو نہ مُنہ لگا
چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی * امدر آمد - داخلہ - درآمد ہونا (۲) دخل * رسائی - پہنچ * قبضہ - (۳ - ۱) اِمکان - مُمکن جیسے کیا دخل جو وہ یہاں تک آجائیں (۴ - ۱) دست اندازی - مُزاحمت (۵ - ۱) مہارت

دخی

شُدبُد - واقفیت - دسترس جیسے اِنہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے *

دَخل بیجا - ع + ف - اِسمِ مذکّر - (قانون) مُداخلتِ ناجائز - بے اِجازت کسی کے مکان میں چلا جانا *

دخل پانا - ا - فِعل لازِم (۱) گزر ہونا - آمدورفت ہونا * راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا * (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا *

دَخل درمعقولات - ع + ف - اِسمِ مذکّر - کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مُداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں درک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا *

دخل دِہانی - ا - اِسمِ مُؤنّث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا *

دخل دینا - ا - فِعل لازِم - درک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا * دست اندازی کرنا - سدّ راہ ہونا *

دخل کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اِختیار میں لانا - مُتصرّف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غضب کرلینا *

دخل میں رکھنا - ا - فِعل مُتعدّی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - تصرّف میں لانا *

دخل نامہ - ع + ف - اِسمِ مذکّر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانہ دخلیابی *

دخل یابی - ع + ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) باریابی - گزر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرّف *

دُخول - ع - اِسمِ مذکّر - خُروج کا نقیض - درآمد - بار - دخل - گزر - رسائی - پہنچ - گھُسنا - داخل ہونا - گھُسنا *

دخول کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - گھُسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - پروتنا - پچونا *

دخول ہونا - ا - فِعل لازِم - گھُسنا - گھُسڑنا - داخل ہونا - اندر جانا *

دَخیل - ع - صِفت (۱) دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا (۲) قابض - مُتصرّف *

دَخیل کار - ع + ف - صِفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہِ کار * قابض - مُتصرّف *

دَ

دَخیل ہونا - ا - فعل لازم - کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا - سربراہ کار ہونا - مُصاحب ہونا - شریک الرائے ہونا *

دَدُ - ف - اسم مذکر - درندہ - پھاڑنے والا جانور - جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ *

دَدا - ا - اسم مؤنث - (ترکی میں دَدہ یا دَدک آتا ہے) وہ عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو - کھلائی - بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی *

دَدُوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ چوڑے دانے جو مچھیروں کے کاٹے یا جوشش خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک دَدوڑا کہلاتا ہے - (اصل میں دادی کی تصغیر ہے) *

دَدہ - ہ - اسم مذکر - (گنیتوں میں) دہی - دوغ - دُودھ - شیر - (ٹکمی) ڈگر چلیت موسے کینی راہ دَدھ بیچن میں ناہیا ڈونگی *

دُدھی - ہ - اسم مؤنث (ا) شیر گیاہ - ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے - (پورب کی ہندو عورتیں اکثر خوبصورتی کے واسطے جسم پر اس کا دُودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہو جاتی ہے * (۲) ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چوچی - پستان - چھاتی (اس معنی میں دُودی زیادہ بولتے ہیں) *

دُدھیل - ہ - صفت - دُودھ دینے والی - دودھار جیسے دُدھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی *

دَدیا خسر - ا - اسم مذکر - بیوی کا دادا - خسم کا دادا - دادسرا *

دُر - ا - کلمۂ تحقیر و تنفر (ا) دُور ہو چپت بن اپنارتہ لے چلدے ہٹ مرک نکل

سچ ہے کہ آبرو تری موتی کی آب ہے
تم نے کہا جو دُر میری عزت بگڑ گئی

دُر دُر پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ تنفر - لعنت ملامت - دتکار دھرکا - ٹھڑی ٹھڑی *

دُر دُر پھٹ پھٹ کرنا - ا - فعل متعدی (ا) نکالنا - دھتکارنا - ہٹانا - (کلۂ مکری)

دُر دُر کروں تو دوڑا آوے کھن آنگن کھن باہر جاوے
دہیل چھوڑ کہیں نہیں سُتا کیوں سکھی ساجن ناسکھی کُتا

(۲) چھی چھی کرنا - نفرت کرنا - پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں *

دُ

دُر دُر ہونا - ا - فعل لازم - دھتکار پڑنا - نکالا جانا - نفرت ہونا - (دوھا) یہ کُتا در در پھرے اور در در دُر دُر ہوے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوے

دُر مُوے - ا - کلمۂ تنفر - عو - مرنے جوگے دُور ہو - ہٹ کمبخت * ہشت * دُر *

دُر - ع - اسم مذکر (ا) موتی مروارید کلاں - گوہر جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ

وہ شعر ترے ہیں وصف دُر گوش میں پڑ سوں
(اسیر) سیپی اُتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا

(عربی میں مُشدد اور فارسی میں دونوں طرح بولا جاتا ہے) *

دُر افشانی - ف - اسم مؤنث - دُر ریزی - موتی بکھیرنے * خوش کلامی - خوش بیانی - گوہر افشانی - فصاحت *

دُر بچہ - ا - اسم مذکر - گوشوارہ کو چمک جس میں ایک موتی ہوتا ہے * مُرکی *

دُر خوش آب - ف - اسم مذکر - نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر

دُر خوش آب مضامیں سے بھا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُر شہوار - ف - اسم مذکر - بادشاہوں کے قابل موتی - بہت بڑا موتی *

دُر ناسُفتہ - ف - اسم مذکر - (ا) اَن بندھا موتی - بن چھیدا کا موتی (۲) صفت) دوشیزہ - کواری - انچھیڑ *

دُر نجف - ن - اسم مذکر (ا) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں - چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب کر کے اُس کی تعظیم بجا لاتے ہیں - (۲) ا - عو نجیب - شریف - صحیح النسب - نجیب الطرفین - اصل نسل سید - سندی سید *

دُر یتیم - ع - صفت - دُر یکتا - وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے * قیمتی موتی *

دُر یکتا - ع + ف - صفت - دیکھو (دُر یتیم) *

دُرُشت - س - صفت (۱) ا - خراب - بُرا - نکما - زبون * نحس - منحوس (۲) سخت - مشکل - دشوار *

دُر

دُربچن - ک - اِسمِ مُذکّر - (ہندُو) (۱) جھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - مُنہ پھٹ - مُنہ کا پھُوڑا - دریدہ دہن +

دُربل - س - صِفت (ہندُو) - کمزور - غریب - ناتواں +

دُرجن - س - اِسمِ مُذکّر - (ہندُو) بدآدمی - بُرا آدمی + دشمن - بدخواہ - شریر +

دُرگت - ک - اِسمِ مُؤنّث - (ہندُو) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال + بداسنجام +

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ک - فِعلِ مُتعدّی - بُری گت بنانا - بُرا درجہ کرنا - بُرا لکھا کرنا پتلا احال کرنا +

دُرگند - ک - صِفت - (ہندُو) سنگند کا تقیض - بُو سے بد - بدبُو عفونت +

دُرلبھ - س - صِفت - ناممکن + جو شے بمُشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلبھ رتنا +

دُرمتی - ک - صِفت - کوڑھ مغز - بیوقُوف - نادان - احمق - بُرے سمجھ کا +

دُر - ک - اِسمِ مُؤنّث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی دُر کا ہونا (۲) قدر - عزت - آبرُو - وقر - توقیر جیسے اُنکے ہاں مہمان کی کچھ دُر نہیں +

دَر - ف - اِسمِ مُذکّر - (۱) دروازہ - دُوار - پھاٹک ؎

وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
(آتش) تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در ملتا

(۲) حرفِ بار - ریح - اندر + بھیتر + میں + درمیان (۳) ذریعہ بھی آتا ہے جیسے تحسین کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگزر +

در بدر - ف - تابعِ فِعل (۱) دیکھو در و در (۲) صِفت آوارہ و سرگشتہ + کوچہ کوچہ

دَربدر پھرنا - ا - فِعلِ لازِم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا +

دربدر خاک بسر - ا - صِفت آوارہ و سرگرداں +

دَردَر - ف - تابعِ فِعل - دربدر - گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے اپنے دام کھوٹے کے در در مانگے بھیک +

در در مارا پھرنا - یا - دربدر مارا پھرنا - ا - فِعلِ لازِم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب و خستہ پھرنا +

در در مانگنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک

دَرا

در وادے پرسوال کرنا +

دَرا ڑیا - دَڑار - ک - اِسمِ مُؤنّث - دَرز شگاف جھری - بال تدیزہ - رخنہ جھانکنے کے لئے ہوں جنمیں دراڑیں رکھنے

(ناسخ) اے پریرُو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند

دَراز - ف - صِفت - لمبا - طویل +

دراز قد - ف + ع - صِفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قد آور - چھڑ لچھڑ بانس بلیندا +

دراز گوش - ف - صِفت (۱) بڑ کتا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) مُذکّر خرگوش - سُستا +

دراز ہونا - ا - فِعلِ لازِم - لمبا ہونا - لیٹنا - سونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرما +

دَراز - ا - (انگلش Drawers) ڈراور (۲) اِسمِ مُؤنّث - الماری یا میز کا کھینچتا ہُوا خانہ +

دَرازی - ف - اِسمِ مُؤنّث - لمبائی - طوالت +

دَرآمد ہونا - ا - فِعلِ لازِم - داخل ہونا - اندر آنا +

دَرآمد برآمد - ف - اِسمِ مُؤنّث - آمد و رفت - آنا جانا +

درآمد برآمد کے دِن - ا - اِسمِ مُذکّر - موسم بدلنے کے دِن - تبدیلِ موسم

دَرآنا - ا - فِعلِ لازِم - پہنچنا - داخل ہونا + کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا +

دَرّانا - ا - صِفت - عَور - بے دھڑک - بے خوف و خطر - مُنہ اُٹھائے - سیدھا بن پُوچھے - بلا اِجازت جیسے کسی کے گھر میں درّانا چلا جانا +

دُرانا - ک - فِعلِ مُتعدّی (ہندُو) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُراؤ کرنا +

دَرانتی - ک - اِسمِ مُؤنّث - ہنسیا - گھاس کاٹنے کا قوس نُما اوزار +

درانتی پڑنا - ک - فِعلِ لازِم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا +

دَرَنداز - ف - اِسمِ مُذکّر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - لُترا - غمّاز - چُغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو -

صُحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
(میر) کیا دراندازی بھی اِک بات بنا لیتے ہیں

پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
(آتش) پٹکا کئے سر کو پسِ دیوار دراندازی

دَراندازی - ف - اِسمِ مُؤنّث - غمّازی - بدگوئی - چُغلخوری - لُترا پن

دُرّانی - ف اِسمِ مُذکّر - احمد شاہ دُرّانی کی قوم - پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام - ابدالیوں کا فرقہ کان میں موتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ +

دُراؤ - ا - اِسمِ مُذکّر - غَو - دوئی - جُدائی - بیگانگی - نِفاق - جیسے تم تو ہم سے دُراؤ رکھتے ہو +

دِرب - س - اِسمِ مُؤنّث - روکڑ - نقدی +

دَرباب - ف - اِسمِ مُذکّر - بابت - دربارہ - نسبت + مُقدّمہ - معاملہ + کارن سبب - باعث +

دَربار - ف - اِسمِ مُذکّر - درگاہ - بارگاہ - آستانہ - (۲-۱) امرائے عظام و شاہان ذوالاکرام کی مجلس - شاہی عدالت - کچہری - اِجلاس + جشن (۳-۱) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں - (۴-۱) حاضری - حاضرباشی - حضوری - خِدمت -

عِشق کا قصّہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حُسن
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرّر ہو گیا (آتش)

(۵-۱) امرتسر کا مشہور مکان جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے +

دربار باندھنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - رِشوت مُقرّر کرنا - گھوس دینا - مُنہ بھرائی دینا - مُنہ بھرنا - چٹاتے رہنا +

دربار برخاست ہونا + ا - فِعلِ لازِم - شاہی مجلس کے حُضّار اور اُمرا کا رُخصت ہونا - کچہری اُٹھنا +

دربارِ خاص - ف + ع - اِسمِ مُذکّر - وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہو - خلوتی مجلس - اِجلاسِ خاص +

درباداری - ا - اِسمِ مُؤنّث - حاضرباشی - کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا +

درباداری کرنا - ا - فِعلِ لازِم - کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہونا - روبرو پرخوشامد کرنے جانا +

دربارِ عام - ف + ع - اِسمِ مُذکّر - وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں عام لوگوں کے واسطے اجلاس فرمانا - عدالتِ عام +

دربار کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیر و اُمرا کا مُجرا و سلام لینا + کچہری کرنا - عدالت کرنا - اِجلاس فرمانا +

دربار لگنا - ا - فِعلِ لازِم - (۱) مُلازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلسِ شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) مجمع ہونا - ہجوم ہونا - بھیڑ لگنا -

کہتے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حُسن
کہ جہاں جا کے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا (جرأت)

دربار معمور ہونا - ا - فِعل لازِم - مجلسِ شاہی کا حاضرین سے بھر جانا

دَربارہ - ف - تابع فِعل - دیکھو (دربار) +

دَربارِی - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) مُلازمانِ حضوری - مجرائی لوگ - سلام کرنے والے - امتیازی + ندیم - مُصاحب - ہمنشیں - خواص - (۲ - صِفت) منسوب بہ دربار - دربار سے نسبت رکھنے والا +

دربارِی پوشاک - ف - اِسمِ مُؤنّث - (۱) شاہی مجلس میں پہنکر جانیکا لباس - وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے مُوافق وہاں پہنکر جاتے ہیں - رختِ سلامی (۲) مُکلّف لباس تکلّف کے کپڑے +

دربارِی زبان - ف - اِسمِ مُؤنّث - عدالت کی بول چال + وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں - شاہی زبان + اُردوئے مُعلّیٰ +

دَربان - ف - اِسمِ مُذکّر - حاجب - ڈیوڑھی بان - مُلازم دروازہ + چوکیدار پہرے دار - سنتری بوّاب پردہ دار - دروازہ کا نگہبان +

دَربَست یا دَربَستہ - ف - تابعِ فِعل (۱) بالکل تمام - غیر کے دخل اور تصرّف کے بغیر + (۲) محفوظ - حفاظت میں +

دَربَہرہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - جَو کی شراب - بیر شراب - غلّہ کی شراب + صحیح دڑبہرہ ہے مگر بول چال میں یائے ک جہانگیری وغیرہ میں دال مہملہ سے آیا ہے +

دَربِہشت - ا - اِسمِ مُؤنّث - ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے ؎

غمخانہ تیری یاد میں ہے سیمبر بہشت
زہرِ غمِ فراق مزے میں ہے درِ بہشت (ناسخ)

دَرپَردہ - ف - صِفت (۱) پیٹھ پیچھے - غائبانہ (۲ - تابعِ فِعل) خفیہ پوشیدہ مخفی مُبہم + اشارۃً کنایۃً بالکنایہ +

دَرپَن - س - اِسمِ مُذکّر - اِہنمُدّ - شیشہ - آئینہ - آرسی جیسے ترے دَر یا دھرم نہیں مَن میں + مکھ تھ کیا دیکھے درپن میں (کبیر) +

دَرپے - ف - تابعِ فِعل - پیچھے - عقب میں - آہٹ پر + پیروی یا تلاش میں - تعاقب میں + لاگو - خواہاں -

درپے آزار ہونا - فِعلِ لازِم - ستانے کی گھات میں رہنا - تکلیف

درپ

دینے یا ضرر پہنچانے کی فکر میں رہنا +

درپے تضحیک ہونا - یا - رہنا - ا - فعل لازم - عزت کا لاگو ہونا - ذلت دلانے کی گھات میں رہنا - رسوا کرنے پر آمادہ رہنا +

درپے جان ہونا - ا - فعل لازم - جان کا لاگو ہونا - جان کے پیچھے پڑنا دشمن جان ہو جانا +

درپے ہونا - ا - فعل لازم - پیچھا کرنا - تعاقب کرنا - لاگو ہونا - سراغ لگانے کی گھات میں رہنا - سر ہونا +

درپیش - ف - حرف ربط - آگے - سامنے - روبرو + دائر - پیشی میں +

درپیش کرنا - فعل متعدی - سامنے کرنا - آگے رکھنا - پیش کرنا +

درپیش ہونا - ا - فعل لازم - سامنے ہونا - آگے ہونا - پیشی میں ہونا + واقع ہونا +

درج کرنا - ا - فعل متعدی - داخل کرنا - کسی رجسٹر میں چڑھانا - لکھنا - فہرست میں داخل کرنا +

درجن - ا - (انگلش Dozen) اسم مؤنث و مذکر - بارہ کا ٹھوک + بارہ - دوازدہ + ۱۲ +

درجہ - ع - اسم مذکر - (اردو میں درجہ بولا جاتا ہے) ۱ - لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا - اوپر کی سیڑھی زینہ - سیڑھی - سیڑھی کا پایہ - (اس معنی میں درجہ بھی آتا ہے) ۲ - پایہ - مرتبہ - پائیگاہ - منزلت (۳) عہدہ - منصب + (۴) منزل + بہشت کی منزل + مرحلہ - حصہ - کھنڈ - کھن - کمرہ - کوٹھڑی آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ + منٹ - ثانیہ - دقیقہ (۶ - ا) بار - نوبت - دفعہ (۷ - ا) جماعت - زمرہ - کلاس (۸ - ا - ع) گت - حالت - کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹ - ا - ع) عزت - وقر جیسے اپنا درجہ آپ کھو رکھا ہے +

درجہ بدرجہ - ع - تابع فعل - سیڑھی بہ سیڑھی + بتدریج - رفتہ رفتہ + علی قدر مراتب - حسب رتبہ +

درجہ توڑنا - ا - فعل متعدی - عہدہ گھٹانا - رتبہ کم کرنا - تنزل کرنا +

درجہ وار - ع + ف - تابع فعل - سلسلہ وار - جماعت وار - رتبہ کے موافق حسب رتبہ +

درحقیقت - ف + ع - تابع فعل - فی الواقع - واقع میں حقیقت میں بے شک - بے شبہ - دراصل - اصل میں +

درد

درخت - ف - اسم مذکر - رکھ - پیڑ - شجر - برواتر ور - ؎

وہ کون ہے جسے غم البدل نہیں ملتا
درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا
(اسیر)

درخشاں - ف - صفت - روشن - چمکدار - چمکیلا - تابناں جھلکتا ہوا +

درخواست - ف - اسم مؤنث - خواہش - ارواس - عرضداشت - سوال - عرضی + التماس - گذارش - عرض + آرزو - تمنا +

درخواست دینا - ا - فعل متعدی - عرضی دینا - سوال دینا - کسی چیز کے لینے کی تمنا ظاہر کرنا +

درخواست کرنا - ا - فعل متعدی - دیکھو درخواست دینا +

دررو - ف - اسم مؤنث - گاد - تلچھٹ +

درد - ف - اسم مذکر - (ا) دکھ - پیڑ - پیڑا - تکلیف - ؎

اُس نے صندل لگایا ماتھے پر
درد و دُنا ہوا مرے سر کا
(گویا)

(۲ - ا) رحم - ترس - دیا - ؎

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے
ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے
(ذوق)

(۳ - ا) دریغ - افسوس - ملولا جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴ - ا) ہوک - ٹیس - چبک - (۵) سوز و گداز + (۶) حضرت خواجہ میر درد دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درد حقیقت پر در واشعار کہنے والے تھے - دیوان درد - نالہ درد - آہ سرد - سوز دل - شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں - سنہ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا +

درد اٹھنا - ا - فعل لازم - پیڑ ہونا - ہوک اُٹھنا - چبک مارنا +

درد آمیز - ف - صفت - دردناک - سوز و گداز سے بھرا ہوا - مؤثر - جگر سوز - رقت انگیز +

درد آنا - ا - فعل لازم - (۱) افسوس ہونا - دریغ ہونا - ملولا آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے (۲) نرس آنا - رحم آنا +

درد انگیز - ف - صفت - رقت انگیز - جگر سوز - جاں گداز - دل پر اثر کرنیوالا - جیسے درد انگیز مضمون +

درد دل - ف - اسم مذکر - غم و رنج - دکھ اور تکلیف - دلی صدمہ - صدمۂ دل ؎

درد

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

دردِ زہ - ف - اِسمِ مُذکّر - جننے کا درد - درد وضعِ حمل - بچہ ہونے کا درد +

دردِ سر - ف - اِسمِ مُذکّر - اوّل معلوم - دوم دردسری - تکلیف - عذاب + وقت بمشکل - محنت - زحمت ؎

دردِ سر کے واسطے صندل لگانا چاہیئے
اُس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر بھی تو ہے

دردِ سر لینا - یا - دردِ سر مول لینا - ا - فعلِ لازم - عذاب سر لینا - پاپ یا تکلیف مول لینا +

دردسری - ا - اِسمِ مُؤنّث - تکلیف - مشکل - دقت - زحمت کشی - جفاکشی +

دردشریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی ہمدم - شریکِ رنج و غم - غمخوار - غمگسار +

درد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چبھنا - کسکنا +

درد کھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) دردزہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا +

درد کھا کر جننا - ا - فعلِ متعدی - بہ تکلیف اُٹھا کر جننا - درد اُٹھا کر بچہ دینا جیسے اُسنے کیا درد کھا کر نہیں جنا تھا +

درد لگنا - ا - فعلِ لازم - درد ہونا - بچہ جننے کا درد شروع ہونا +

دردمند - ف - صفت - (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مُصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دِل کو لگی ہو - جیسے یا کرے غمگسار یا کرے دردمند - (۳) رحمدِل - دیا ونت +

دردمندی - ف - اِسمِ مُؤنّث - غمخواری - رحمدِلی - ترس - خوفِ خُدا +

دُردرا - ہ - صفت - نیمکوفتہ - نیمکوب - موٹا موٹا پسا یا کٹا ہُوا - دَلا ہُوا - دانہ دار - جو کوب جیسے دردرا قیمہ یا دَوا +

دُرز - ا - اِسمِ مُؤنّث - دراڑ - شگاف - باریک - جھری - فرجہ +

دَرزن - ا - اِسمِ مُؤنّث (۱) کپڑا سینے والی مُغلانی (۲) درزی کی بیوی +

دَرزی - ف - اِسمِ مُذکّر - خیاط - سینے والا +

درزی کی سُوئی - ا - اِسمِ مُؤنّث - مردِ ہر کارہ - ہر کام کا آدمی - سختی نرمی دُکھ درد اُٹھانے اچھے کام میں شریک ہو جانے والا آدمی جیسے درزی

درف

کی سُوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں - یا رہ تو درزی کی سُوئی ہے سب ہی کام میں موجود دیکھ لو +

دَرس - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) سبق - پاٹ - لیکسن ؎

عبُوراللہ نے اُس کو دیا ہے علم باطن پر
(ناسخ) لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرفِ اسجد کا

(۲-۱) وعظ - پند - مذہبی لکچر - کتھا +

درس دینا - ا - فعلِ متعدی - پڑھانا - سبق دینا +

درس کہنا - ا - فعلِ لازم - وعظ سُنانا - نصیحت کرنا - کتھا کہنا +

درس و تدریس - ع - اِسمِ مُذکّر - پڑھنا - پڑھانا +

دَرَس - ہ - اِسمِ مُذکّر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوہا)

کاگا مانس نکاس دُوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست - (۲) مَوزُون چُست (۳) تندرست - چنگا +

دُرست کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹھیک بنانا + سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا + گوشمالی کرنا - تادیب کرنا +

دُرُستی - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) ترتیب - اِصلاح - مُرمّت - ترمیم (۲-۱) گوشمالی +

دُرُشتی - ف - اِسمِ مُؤنّث - سختی - بیرحمی - بدخُلقی +

دَرشت - س - اِسمِ مُؤنّث - نظرِ ٹیڑھ - نگاہ +

دَرشتناک - س - اِسمِ مُذکّر - مثال - نظیر - تمثیل + نمونہ - بانگی +

دُرفش کاویانی - ف - اِسمِ مُذکّر - وہ ریشمی سہ گوشہ طلائی کام کیا ہُوا کپڑا جو عمُوماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چُونکہ درفش ہمیشہ لرزیدن آتا ہے اور یہ کپڑا ہَوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہذا اِس نام سے موسوم ہو گیا + نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سُوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے اوذا کے معنے میں بفتحتین اور پھریرے یا باڈے کے معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگ جہانگیری میں ہر دو معنی کیواسطے بہ فتحتین اور بعض نے بکسر اول و فتح ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر باڈ ترمشہور بضم اول و فتح ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کر کے فریدوں کو اُس کے باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوا دیا تھا۔ یا فی ہرف نسبت ہے یعنے وہ جھنڈا جو پھریرا جو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے۔

اب ہم اس کا مختصر ذکر بھی سُنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے اختصار پسند شعرا کو زیادہ دِقّت اُٹھانی نہ پڑے۔ لو سُنو۔ پیشدادیوں کی سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ مار کر اُسے قتل کرا دیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں کو چھوڑ کر اصلی مطلب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اگرچہ ظالم تو یہ اوّل ہی سے پیدا ہُوا تھا مگر اس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے ہیں اظلم اور اشد بیرحم بنا دیا تھا۔ اِس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بے احتیاطی کے سبب اِس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہو گیا کہ اُس نے اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں کر دئے۔ چونکہ وہ نہایت بدنما معلوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ اُس نے اِن کو کٹوا ڈالا۔ غرض اس بدگوشت کا جسم سے جُدا کرنا تھا کہ تخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکمائے حاذق اور بڑے بڑے جرّاحوں نے ہرچند کوشش کی مگر یہ درد ہی ہو گیا۔ تب ناچار ہو کر ایک ایسا مرہم تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجائے ڈالا جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم جو دُور رہتا درد میں تخفیف اور ذرہ تسکین رہتی جہاں وُہ خشک ہو جاتا پھر وہی تکلیف شروع ہو جاتی۔ بعض مؤرخ لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اس نے اوّل تو قیدیوں اور مجرموں کے دماغ نکلوانے شروع کئے۔ جب جیلخانہ خالی ہو گیا تو رعیت میں سے کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلہ منگواتا اور انہیں ذبح کر کے اُن کے بھیجے سے تسکین پاتا۔ اِس درد سے ایسا عاجز آ گیا تھا کہ اگر تمام کے تمام آدمی قتل کر دئے جاتے تو اُسکو افسوس نہ آتا۔ جب اِس طرح ظلم کرتے ہوئے مدّت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آ گیا تو کاوہ نام لُہار ساکن اصفہان جس کے چار بچے اِس بیرحمی کی نذر ہو چکے تھے دُکان کو قفل لگا کر لڑنے پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہُوا۔ اور جس چمڑے کو آہن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہُوا۔ گلی کوچوں میں چکر

درف

لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اُس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔ یہانتک کہ سارا اصفہان اسکا ساتھی ہو گیا اور سب نے جان پر کھیلنا کہ یہ خُدائی علم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔ چھوٹتے ہی اوّل حاکم اصفہان کو جہنم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر ضحاک کے لشکر کو متواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اُس کے اکثر قلعوں پر قابض ہُوا۔ اور اس چمڑے کو تبرک و علامت فتح خیال کر کے خزانہ ضحاک کے زر و جواہر سے پُر متن اور مثل خورشید چمکدار بنا دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔ جب کاوہ اُٹھ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہُوا ملک رے میں پُہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کر کے ضحاک کی سلطنت کے متعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانستانی اور کاوہ کی جہانبانی کا فتوٰی دیا۔ مگر کاوہ نے مُلک رانی سے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ مجھے اس عظیم الشان کام کا استحقاق نہیں ہے۔ فریدُوں ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مستحق ہے۔ چنانچہ فریدُوں کی تلاش ہُوئی۔ وہ بھی مُلک رے میں ہی مِلگیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر بٹھا دیا۔ اور ضحاک کو قتل کر کے اُسکے ظلم اور غصب سلطنت کا مزہ چکھا دیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدُوں کا ساتھ دیا۔ اور مُلک در مُلک پھر کر چین۔ ہند۔ تُرکستان اور رُوم تک کا اُسے بادشاہ بنا دیا۔ جتنی لڑائیاں ہُوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور اُس کی برکت سے اِن فتحمندیوں کو منسوب کیا۔ ہر میدان جنگ میں تیمّناً و تبرکاً یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے ہاتھ آتا اُس کا ایک حصّہ درفش کاویانی پر چڑھا دیا جاتا۔ جب کاوہ دُنیا سے چل بسا تو فریدُوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اور اپنا عروج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات سے اور بھی مُرصّع اور مُزیّن کر دیا۔ بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل سے جس قدر بادشاہ ہُوئے ہر ایک کچھ نہ کچھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے دِلوں میں اِس جھنڈے کی وہ دھاک بیٹھ گئی کہ باوجود کثرت لشکر جب سُنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے۔ بے تردد مُطیع و فرماں بردار ہو جاتے۔ یہ جھنڈا ہر زمانہ میں جو دارایران کے اخیر بادشاہ کے زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اس قدر بیش قیمت ہو گیا کہ جو ہر ایک زمانہ

درش

اُس کی تشخیص قیمت سے عاجز آ گئے۔ چڑا جواہرات سے چھپکر بوسیدہ اور نظروں سے پوشیدہ ہو گیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم۔ ہا گر سنہ ۶ ہجری میں اِس کی بھی قضا آ گئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکرِ اسلام نے مملکتِ ایران پر تسلط پایا اور دُرفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفہ موصوف نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کر دئے اور اُس چمڑے کو جلا کر خاکستر کر دیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خدا سے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی کہ انسان کی مدد و حمایت کر سکے۔ جو شخص کاوہ لُہار کے جھنڈے کی معاونت چاہے وہ لُہار کے لوہے سے ہی قتل کر دیا جائے۔ پس یہ وُہ دُرفش کاویانی ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصہ خوانوں کو اُسکا گرفتار بنا دیا ۔

دَرشَن - س - اِسمِ مُذکّر (ہندی) (۱) دیکھو (درس بمعنی نظارہ) (۲) زیارت ۔ مُلاقات (۳) حکماے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیا شاستر۔ ویشیک شاستر پورو میانسا۔ اوتر میانسا ۔

دَرشَن دینا - ک - فعلِ لازم - دیدار دکھانا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صُورت دِکھانا ۔

دَرشَن کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - زیارت کرنا ۔ دیدار سے مُشرف ہونا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا

دَرشَنی ہُنڈی - ک - اِسمِ مُؤنّث - (ا) وُہ ہُنڈی جسکا روپیہ فوراً دیکھتے ہی ملجائے۔ (۲) بازاری) نہایت خُوبصُورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہو جائے ۔

دَرصُورَت - ف + ع - تابعِ فعل - وحالت - درآں حالت ۔

دِرَعہ - ا - (صحیح عربی ذراع) اِسمِ مُذکّر - کپڑا یا زمین ماپنے کا آلہ ۔ گز ۔

دَرک - ع - اِسمِ مذکّر - (ا) دریافت - معلومات - واقفیت ۔ عقل - سمجھ (۲) تمیز - دخل - مُداخلت ۔

درک دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - دخل دینا - بیچ میں بولنا یا پڑنا ۔ دست اندازی یا مُزاحمت کرنا ۔

دَرکار - ف - صفت - ضرُور - مطلُوب - حاجت - خواہش ۔

دَرکنا - ک - فعلِ لازم (ہندی) ترقنا - پھٹنا ۔ مسکنا ۔ نِگاف پڑنا ۔ چرنا ۔ جُدائی ہونا - نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا ۔

دَرکِنار - ف - تابعِ فعل - ایک طرف - علیحدہ - جُدا - الگ - علاوہ - سوا ۔

دُرگا - ک - اِسمِ مُؤنّث (ہندی) بھوانی کالکا - کالی ۔ ایک دیبی کا نام جسنے

درم

دُرگ راکشس کو مارا تھا ۔

دَرگاہ - ف - اِسمِ مُؤنّث (ا) چوکھٹ - آستانہ - (۲) دربار شاہی - دربار - کچہری - بارگاہ ۔ محل - ایوانِ شاہی (۳-۱) خانقاہ ۔ کسی بزرگ کا مزار - روضہ - مقبرہ ۔ زیارتگاہ ۔ مسجد - مندر ۔ عبادتگاہ ۔

دَرگزر کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - اِغماض کرنا - ٹالنا - چشم پوشی کرنا - باز آنا - مُعاف رکھنا - چھوڑنا - بھُلانا - بسرانا ۔

درگزرنا - ا - فعلِ لازم - باز آنا - مُعاف کرنا - چھوڑنا ۔

دُرگندہ - ک - صفت (ہندی) بدبُو - بُری بُو - عفُونت ۔

دَرگور - ا - دعاے بد وکلمۂ تنفّر - عَو - (ا) قبر میں جائے - مرے - مر جائے - غارت ہو - ناپید ہو - اُجڑ جائے ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے مَیں قُربان
جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک (بحر)

(۲) فوج - خدا نہ کرے جیسے درگور وہ میرا جنا کیوں ہونے لگا (۳) دُور ہو - سرک - مُنہ نہ دِکھا ؎

چل دُور ہو درگور یہ کس بھُونڈے پنے سے
دیتی ہے لگا کر تُو مجھے پان دو گانا (رنگین)

بعد مرُون آپکے رونے کو سُنکر گور دُور
جیتے جی ہی کہتے ہو صُورت تیری درگور دُور (ذوق)

دِرَم یا دِرہَم - اِسمِ مُذکّر (درم مُخفّف درہم ہے) ایک چاندی کے سِکّے کا نام مثل چونّی ؎

نشانہ تیرِ تہمت کا ہے میرا اختر طالع
اُٹھاؤں داغ مَیں تو آسماں سمجھے درم پایا (آتش)

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصتِ نشاط
درہم کی شکل صُورتِ درہم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) ۳½ ماشہ کا وزن (۳-فقہ) ہتیلی کے گہراؤ برابر چوڑا (عربی درہم سے اہلِ فارس نے اُس کا مُخفّف درم کر لیا ہے) ۔

دَرمان - ف - اِسمِ مذکّر - علاج - چارہ - مُعالجہ - دوا دارُو - اوکھد ؎

درد ہے جاں کی عِوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونیکے جو درماں ہو گا (مومن)

دَرماندگی - ف - اِسمِ مُؤنّث - ناچاری - مجبُوری - عاجزی - بلا - مُصیبت

آفت۔ شامت +

دَرماندَہ - ف صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آدھین جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں +

دَرماہَہ - ف۔ اِسمِ مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ +

دَرمَن - ا۔ اِسمِ مذکر۔ مُخفف درمان۔ علاج۔ مُعالجہ (مرکب کر کے دوا ودرمن بولتے ہیں) +

دَرمیان - ف۔ اِسمِ مذکر۔ (ا) بیچ۔ وسط۔ مبہم (ا) تابعِ فعل) اندر۔ بھیتر۔ مابین +

درمیان دینا - یا۔ لانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن دینا کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں +

دَرمیانی - ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بچولیا +

دَرندَہ - ف۔ صفت۔ (ا) پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اِسمِ مذکر) پھاڑ کھانے والا جانور۔ دد۔ مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر بھیڑیا ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ +

دِرنگ - ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ ڈھیل تاخیر توقف۔ تسامل

دَروازَہ - ف۔ اِسمِ مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دُوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل +

دروازہ بند کرنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کُنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا ؎

دروازہ میکدہ کا کہ بند مُحتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در تو ببند ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا - ا۔ فعلِ مُتعدی پٹ بند کرنا۔ کُنڈی دینا +

دروازہ معمور کرنا - ا۔ فعلِ مُتعدی تعظیماً دروازہ بند کرنا +

دروازہ معمور ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ کواڑ مُنڈنا۔ کُنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا +؎

چپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی مورچے ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کُنڈی کھولنا۔ دروازہ کردن کا ترجمہ +

دروازے کی مٹی لے ڈالنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ (اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی +

دَروبَست - ف۔ صفت۔ دیکھو (دربست) +

دُرُود - ف۔ اِسمِ مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائکہ کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دُعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم وطیور کی طرف سے تسبیح کے +

درود بھیجنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ پیمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشبو سونگھ کر پیغمبر کی تعریف کرنا +

دُروغ - ف۔ اِسمِ مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں +

دروغ حلفی - ا۔ اِسمِ مؤنث (قانون) حلف دروغی جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا +

دروغ گو - ف۔ اِسمِ مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا +

دروغ گوئی - ف۔ اِسمِ مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا +

دَرویش - ف۔ اِسمِ مذکر (اصل میں درآویزہ تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین +

دَرویشانہ - ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج +

دَرویشی - ف۔ اِسمِ مؤنث۔ فقیری۔ گدائی۔ مسکینی۔ غریبی +

دِرّہ - ع۔ اِسمِ مذکر۔ معروف دُرّہ۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی مُحتسب حد مارتے ہیں +

دَرّہ - ف۔ اِسمِ مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ شِعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت +

دِرہَم - ع۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (درم) +

دَرہَم - ف صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب۔ گڑبڑ۔ گڈمڈ +

درہم برہم - ف۔ صفت (ا) تہ و بالا۔ ابتر۔ اُلٹ پلٹ۔ گڑبڑ۔ (۲) خفا۔ ناراض +

درہم برہم کرنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ تہ و بالا اور تتر بتر کرنا + خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیمزہ کرنا +

درہم برہم ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ (ا) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا +

درہم کرنا - ا۔ فعلِ مُتعدی (ا) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ

کرنا۔ برباد کرنا۔ ابتر کرنا (۲) خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا ٭

درہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضب ہونا ٭

دُری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو کا پتا یا پانسہ ٭

دَری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شطرنجی۔ ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش ٭

دَرِی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو درۂ کوہ سے منسوب اور خالص بولی ہے ٭

دَرِیا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بحر۔ ندی۔ دریاؤ۔ بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے۔ جیحوں۔ رود۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ رَو۔ سیلاب ٭

دم میں یہ کرس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا چڑھنے کا نقیض۔ دریا کا گھٹنا۔ دریا کا پانی کم ہونا ٭

دریا برآمد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو دیارا۔ کڑی۔ وہ زمین کا بڑا چک جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے ٭

دریا بُرد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو ٭

دریا بُرد ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا میں ڈوب جانا ٭ کسی زمین کو دریا کا بہا لے جانا ٭

دریا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا اُترنا کا نقیض۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ ہونا ٭

دریا دل۔ ف۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دان دتار۔ جواد ٭

دریا دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دان دتاری۔ جوادی ٭

دریا کو کوزے میں بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا۔ چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا۔ ناممکن یا محال کام کو کرنا ٭

دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بَیر۔ ا۔ کہاوت۔ افسر یا حاکم یا گروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ جہاں رہنا وہیں کے لوگوں سے بگاڑنا ٭

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر رہیں دریا میں اور مگر سے بَیر (ذوق)

دَریائے شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ سمندر۔ کالا پانی ٭

دَریائی۔ ف۔ صفت منسوب بہ دریا۔ دریا کا۔ دریا کی۔ بھری آبی (یہ قسم کپڑے کی بھی ہوتی ہے)

دریائی آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور (۲) دریا میں رہنے والا آدمی ٭ مانجھی۔ مچھوا ٭

دریائی گھوڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور ٭

دریائی ناریل۔ ا۔ اسم مذکر۔ سمندری ناریل۔ ایک دوا کا نام جو اکثر ہیضہ میں گھس کر پلاتے ہیں ٭

دَریائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولی۔ پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ساٹن ٭

دریائی دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پتنگ کو جھولی دینا۔ کنکوے کو دور لیجا کر ہاتھوں سے چھوڑنا ٭

گو مرے خط کو اُڑایا آپنے مثلِ پتنگ لیک دستِ غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا (نکہت)

دَریافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ جانچ ٭ تحقیق ٭ استفسار۔ جستجو۔ پوچھ گچھ۔ ٹوہ۔ تفتیش ٭

دریافت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تحقیق کرنا۔ معلوم کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا ٭

دریافت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تحقیق ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا لگنا۔ کھوج نکلنا۔ استفسار ہونا ٭

دَریاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دریا) ٭

دَریبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلہ ٭

دَریچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ غرفہ۔ موکھا ٭

دَریدہ۔ ف۔ صفت۔ پھٹا ہوا ٭

دریدہ دہن۔ ف۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز۔ بے لگام۔ منہ کا پھوڑا ٭ بدزبان ٭

دَریز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں ٭

دَریس۔ ا۔ تابع فعل (لشکری) لیس۔ تیار۔ آراستہ و پیراستہ۔ مرتب ٭ باترتیب۔ باقاعدہ۔ ہموار۔ سطح مسطح۔ سیدھا۔ چوکس۔ ہوشیار۔ کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی dress سے لیا گیا ہے) ٭

دَریس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا۔ زمین کو برابر کرنا ٭

دریغ - ف - اِسمِ مُذکّر - افسوس، حسرت، غم، پشیمانی، پچھتاوا +

دریغ کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا +

وُہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لُوٹ
جاؤں گھر اُس کے تو وہ مُجھ سے کرے پان دریغ (رنگین)

دریوزہ - ف - اِسمِ مُذکّر - بھیک - گدائی +

دریوزہ گری - ف - اِسمِ مُؤنّث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا +

وَڑار - ہ - اِسمِ مُؤنّث - دیکھو (وراڑ)

وَڑبا - ہ - اِسمِ مُذکّر - کابک - کبوتروں یا مُرغیوں کا گھر +

وَڑبڑانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - عَو - (۱) جھُوٹا ٹھیرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دِلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھُرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے وڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا +

وَڑبے وَڑبے کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - مُرغیوں کو خانہ خانہ کہکر وڑبے میں بند کرنا +

وَڑکنا - ہ - فِعلِ لازِم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - بھکنا - بہت کھانا +

وَڑبہرہ - ہ - اِسمِ مُؤنّث - دیکھو وربہرہ جو کی شراب - بیر شراب +

وُڑنگے لگانا - ا - فِعلِ مُتعدّی - عَو - کُودنا - کُدکڑے لگانا جیسے بیٹی ہے تو وہ سارے میں وُڑنگے لگاتی کُدکڑے مارتی پھرتی ہے +

وَڑوکنا - ہ - فِعلِ لازِم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا + سانڈ یا بجار کا بولنا +

وَڑیرا - ہ - اِسمِ مُذکّر - (لکھنؤ) مینھہ کا جھالا - زور کا مینھہ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رَو ؎

کہیں تنکے نے بھی روکا ہے بہاکے ریڑ وکو بہالیجائیگا مُجکو پسینا ناتوانی کا (بحر)

وُزدُ - ف - اِسمِ مُذکّر - چور - سارِق +

وزدِحنا - ف + ع - اِسمِ مُذکّر - وہ سفید ہی جو مہندی لگانے میں چھُوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور +

وُزدی - ف - اِسمِ مُؤنّث - چوری - سرقہ +

وَس - ہ - صیغت - وَد - عشر +

دس گز - یا - **دس ہاتھ کی زبان** - ا - اِسمِ مُؤنّث - نہایت زبان دراز بدزبان جیسے اُس کی تو دس گز کی زبان ہے +

دِسا یا دِشا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) ا - طرف - جانب - سمت جیسے پُورب دِسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پَیخانہ - جنگل جیسے دِسا جانا +

دسا جانا - ہ - فِعلِ لازِم - (ہندو) ٹٹی جانا - پَیخانہ جانا - جھاڑے جانا +

دَسا - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (ہندو) حالت - کیفیت +

دَسا - ہ - اِسمِ مُذکّر - ویشنوؤں کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو داس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر +

دُسا یا دُسّہ - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسا وغیرہ +

دَسایَر - ع - اِسمِ مذکر - جمع دستُور - (۱) قاعدے - طریقے - قانُون - آئین رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکانِ دولت - (۳) رخصت - اِجازت (۴) - ف - اِسمِ مُذکّر) پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرآباد وخشوا وخشور اُن پر آسمان سے آسمانی زبان میں نازل ہوئیں - یا یُوں کہو کہ وہ کتاب جو مدینہ آبادیعنی آبادیوں کے سب سے بڑے پیغمبر پر زبان فارسی میں نازل ہوئی (۵) زردشتیوں کے پیشوا

دُساد - ہ - اِسمِ مُذکّر - ہندوؤں کی ایک نیچ ذات جو سُور پالتی ہے +

دِساسُول - ہ - اِسمِ مُذکّر - رجال الغیب - مَردانِ غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یُوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دِنوں میں احکام نجُوم کے موافق سفر کرنا منحُوس ہے - چُنانچہ فارسی کے اِس شعر سے اُن کی سمتیں بخُوبی ظاہر ہیں کہ اِس اِس جانب اِن دِنوں میں سفر نہ کرے ؎

شرق دوشنبہ وشنبہ جُمعہ یکشنبہ غروب سہ چہار اندر شمال و پنجشنبہ در جنُوب

(یعنی اہل نجوم اِنکا شہرہ اور علی الخصوص ڈوگھڑی تین گھنٹے ۳ منٹ تک جن کے غروب ہوتے وقت رہا کرتا ہے - اِس صُورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعثِ نُقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پُشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا از حد منحُوس خیال کیا جاتا ہے)

دِساوَر - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) پردیس + غیر دیس کو جانے والا مال - باہر کا سَودا گری مال (۲) آب و ہوا - رُت - موسم (۳) مُلک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جِنس بافراط فروخت کرنے کیواسطے جمع کریں +

دسا

دِساور آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا مُلک میں داخل ہونا۔

دِساور چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ سوداگری مال کا دُوسرے مُلک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا۔ دِساور کو مال لادنا۔ مال بھرنا۔

دِساوَری۔ ہ۔ صِفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب۔ (۳) ایک قسم کا کبوتر۔

دساوری مال۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ باہر جانے والا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔

دَسپَنا۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ صحیح (دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ آتشکش آتش گیر۔

دَست۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) ہاتھ۔ ید۔ کر۔ پنجہ ؎

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قُدرت۔ طاقت۔ قابو۔ غلبہ۔ نصرت۔ فتح (۳) نوبت۔ کرت۔ دفعہ۔ (۴) اِطبائے ہند کی اصطلاح میں اِجابتِ طبیعت یعنی مادہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مُراد ہے۔ پتلا پیخانہ۔ اِسہال۔ (۵) عدد۔ تعداد مُرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یکدست جُرّہ و باز وغیرہ (۶) تمام۔ بالکل۔ پُوری چیز۔

دست آنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ اِسہال آنا۔ جُلاب لگنا۔ سنگ رہنی۔ بدہضمی۔ پیٹ چلنا۔

دست انداز۔ ف۔ صِفت۔ مُخِل۔ خلل انداز۔ مُزاحم۔

دست اندازی۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مُداخلت۔ مُزاحمت۔ ہاتھا چھانٹی۔ دخل۔

دست اندازی کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ مُداخلت کرنا۔ تعرُّض کرنا۔ مُخالفت کرنا۔

دست آموز۔ ف۔ صِفت۔ دست پروردہ۔ ہاتھوں سدھایا ہُوا۔ بلایا ہُوا۔ پالتو۔ گھریلو۔ جیسے مُرغ دست آموز۔

دست آور۔ ف۔ صِفت۔ دست لانے والی دوا مُسہل۔ جُلاب۔

دست آویز۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ تمسّک۔ قبالہ۔ وثیقہ۔ سند۔ نوشتہ۔ اقرارنامہ۔ عہدنامہ۔ اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا نوشتہ۔

دست

دست بخیر۔ ف + ع۔ کلمۂ دُعا۔ جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اِس نظیر سے خُدا تعالیٰ اِس ہاتھ کو سلامت رکھے۔ اُن کا ہاتھ اِس جگہ سے درد کرتا تھا۔ دستم بخیر بھی کہدیتے ہیں مگر کم۔

دست بدست۔ ف۔ تابعِ فعل۔ ہاتھوں ہاتھ۔ جلدی۔ شتابی۔ نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ؎

اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہاتھوں ہاتھ آنا۔ پُشت بہ پُشت پہنچنا۔

دست بدست مِلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہونا۔ ہاتھوں ہاتھ مِلنا۔

دست بُرد۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ غبن تغلّب۔ خیانت۔ تصرّف بیجا۔ خُورد بُرد۔ لُوٹ۔ مالِ غارت۔ بازی۔ غلبہ۔ قُدرت۔ تسلّط۔

دست بُرد کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ غبن کرنا۔ چُرانا۔ اُڑانا۔ ہاتھ مارنا۔ مال مارنا۔

دست بردار ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہاتھ اُٹھانا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا۔ ترک کرنا۔

دست بستہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ ہاتھ باندھ کر۔ ہاتھ جوڑ کر جیسے دست بستہ عرض کرنا۔

دست بُقچہ۔ ف + ت۔ اِسمِ مُذکّر۔ بُقچی۔ چھوٹی سی بُقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی۔

دست بند ھک۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ امانت۔ دھروٹ۔ گرو۔ رہن۔ گروی چیز۔

دست بوس ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم تسلیم بجالانا۔ ہاتھ چُومنا۔

دست بوسی کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ ہاتھ چُومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا۔ بوسۂ تحیّت دینا۔

دست بیع ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہاتھوں بکنا۔ مُرید ہونا۔ چیلا ہونا۔ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا۔

دست پاک۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ رُومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھا کر ہاتھ پُونچھتے ہیں۔ تولیا۔ انگوچھا۔

دست پناہ۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ دیکھو (دسپنا)۔

دست چالاک - ا- صفت - ہاتھ چالاک - چور - وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو + آنکھ بچا کر چرا لینے والا +

دست چالاکی - ا- اسم مؤنث - ہاتھ چالاکی چوری + داؤں کر نکی پھرتی +

دست خط ف + ع - (۱) اسم مذکر (۲) اسم مؤنث - اپنے ہاتھ کا لکھا - العبد - **دستخط** اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان +

دست خطی ا- صفت - ہاتھ کا لکھا ہوا - ہاتھ کے دستخط کئے **دستخطی** ہوئے - العبد شدہ +

دست دراز - ف - صفت - (۱) ہاتھ چالاک - ہاتھ لپک (۲-۱) ہاتھ چھٹ - مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا (۳-۱) چور - ہاتھ چالاک +

دست درازی - ف - اسم مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مار پیٹ - مار کوٹ (۳) مداخلت بیجا - زیادتی - عہد شکنی - غصب +

دست درازی کرنا - ا- فعل متعدی - لوٹنا - ہاتھ ڈالنا - زیادتی کرنا - بدسلوکی کرنا - مارنا - پیٹنا - دبانا - غبن کرنا - غصب کرنا +

دست رس ف - اسم مؤنث - پہنچ - رسائی - قدرت طاقت + **دسترس** تونگری - مقدور + بساط - حیثیت - دست برد ؎

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہوا تھا آخر کو دل کو اُس کے چرکا لگا کے چوڑا (حالی)

دست رسی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (دسترس) +

دستِ شفا - ف + ع صفت - صحت بخشنے والا ہاتھ - (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت سے آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں) +

دستِ قدرت - ف + ع صفت - طاقت - قدرت - شکتی - سامرتھ - بس - قابو - اختیار - مقدور (اصل میں یہ استعارہ ہے قدرت کو ایک آدمی فرض کر کے اُس کے ہاتھ سے مراد لی ہے) +

دستِ قلم - یا - **دست و قلم** - ف + ع - صفت - عہ - خواندہ - لکھا پڑھا تعلیم یافتہ - عالم - فاضل +

دست کار ف - اسم مذکر - ہاتھ کا کاریگر - وہ شخص جس کے ہاتھ **دستکار** میں کوئی ہنر ہو +

دست کاری ف - اسم مؤنث - کاریگری - ہاتھ کی کاریگری - **دستکاری** ہاتھ کا کام +

دست گرداں - ف - تابع فعل - بازار و چیز - سر راہ بکتی ہوئی چیز - وہ چیز جو دوکان سے نہ خریدی جائے - غر صنمند کا بکاؤ مال - ہاتھ اوٹھا قرض - مستعار +

دست گرداں دینا - ا- فعل متعدی - قرض یا مستعار دینا +

دست گرداں لینا - ا- فعل متعدی - قرض یا مستعار لینا +

دست گرفتہ - ا- اسم مذکر - دستگیری کیا گیا +

دست گیر **دستگیر** ف - اسم مذکر - معاون - مددگار - فریادرس +

دست گیری **دستگیری** ف - اسم مؤنث - معاونت - مدد - حمایت - پناہ - سرن +

دست لگنا - ا- فعل لازم - دست چھوٹنا - اسہال جاری ہونا - مستواتر دست آنا +

دست مال - ف - اسم مذکر - ہاتھ کا رومال - جیبی رومال +

دست نگر - ف - صفت - ہاتھ تکنے والا - محتاج - حاجتمند - مفلس - تنگدست +

دست و گریباں ہونا - ا- فعل لازم - گتھم گتھا ہونا - غٹ پٹ ہونا - چمٹ جانا - لڑنا - گتھ جانا - لپٹ جانا - دھینگا مشتی کرنا +

دَستا - ا- اسم مذکر - (لکھنؤ) استنجاف - حاشیہ + توئی - چیراس ؎

نگہ پڑتی ہے کسکی اے فلک سیر ستاروں پر قبائے یار میں جس روز سے چکی کا دستا ہے (ناسخ)

(۲-۵) ایک قسم کی دھات - جستہ +

دَستار - ف - اسم مؤنث - پگڑی - عمامہ - لُپڑی - پھیٹا - چیرا - مُنڈاسا - سر پیچ +

دستار بند - ف - اسم مذکر - پگڑی باندھنے والا - چیرا بند +

دستار فضیلت - ف + ع - اسم مؤنث - فاضل ہو جانے کی پگڑی - عمامہ فضیلت +

دَستانہ - ف - اسم مذکر - (۱) ہاتھ میں پہننے کا بُنا ہوا کپڑا - ہاتھ کا موزہ - (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جسمیں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے

دَسترخوان - ا- اسم مذکر - سفرہ - کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا - میز کی چادر + (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے) +

دسترخوان بڑھانا - ا- فعل متعدی - دسترخوان اُٹھانا یا سمیٹنا +

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا - ا- فعل متعدی - عہ - جب دسترخوان پر کھانا چُنا رکھا ہو اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

دست

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے ۔

دسترخوان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بزرگانِ دین کی نذر دینا دکرنا۔ شہدے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ۔

یار نے تجھ کو کھلایا اپنے ساتھ بحراب گھر چل کے دسترخوان کر (بحر)

دسترخوان کی بلّی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ بلّی جو کھانا کھانے کے وقت آ موجود ہو۔ طعام تلاش آدمی۔ کام چور۔ نوالہ حاضر آدمی۔ ہری چُگ آدمی ۔

دسترخوان کی مکھی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہری چُگ۔ ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الفتے۔ طعام تلاش۔ خوشامدی جیسے وہ ہری چُگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ۔

دَستک۔ ف۔ اسم مؤنث (ا تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کواڑ پر ہاتھ مارنا۔ مجازاً زنجیر در کھڑکھڑانا۔ بُلانا۔ (۲۔ ا) دھونس۔ کریمن ٹیکس۔ (۲۔ ا) پروانۂ راہداری۔ نکاس کی چٹھی ۔

دستکِ پیادہ یا سوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے کے واسطے جائے ۔

دستک دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تالی بجانا۔ کُنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا بُلانا ۔

متہم کے ظفر کو پوچھے ہے غیروں نے دی کس نے میرے پہ دستک بتا تو کون ہے (ظفر)

در جلا دی جائے جو بینے دستک موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (سودا)

دستک یا دھونس باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ ناحق کا خرچ بڑھانا ۔

دستک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کرلگانا ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا ۔

دَستکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پاکٹ بک۔ یادداشت کی چھوٹی سی کتاب۔ جو ہر وقت پاس رہے۔ شکرے باز و نکا دستانہ ۔

دَستگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (ا قدرت۔ طاقت مقدور۔ دست رسی۔ (۲۔ ف) مال۔ اسباب ۔

دَستگی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ قسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ۔

دَستور۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسم۔ طور۔ طریقہ۔ آئین۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ واج ۔ قاعدہ معمول۔ قانون ۔

دستور العمل۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ معمول۔ طریقہ۔

دسم

ہدایت نامہ ۔

کیوں کسی اُستاد کے دیواں کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مُردہ کا دستور العمل پایا تو کیا (اسیر)

(۲) وزیر۔ منتری۔ مدار المہام۔ دیوانِ اعلےٰ ۔

دستور باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھیرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا ۔

دستور جاری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا ۔

دستوری۔ ا۔ اسم مؤنث (ا وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے پیسہ روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے (۲۔ ف) اجازت۔ رخصت ۔ وزارت ۔

دستہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (ا چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ۔ مُوٹھ۔ بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصہ ۔ گارد (۳) گلدستہ۔ پھولوں کا بنا ہوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں ۔ چپراس۔ سنجاف وغیرہ (۵۔ ا) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رِم کا بیسواں حصہ (۶۔ ا) سوتنا۔ خُنکا۔ ڈنڈا ۔

دستی۔ ا۔ صفت۔ (ا منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل۔ فلیتہ۔ ہاتھ کا شمعدان ۔

یدِ بیضا کی دستی آگے آگے لیچلے موسیٰ شبِ معراج کو روشن ہوا حال اسکی عظمت کا (بحر)

(۲) کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یک دستی دو دستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ۔ چھوٹا سا قبضہ۔ مُوٹھ۔ مُٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ۔

دستیاب۔ ف۔ صفت۔ بہم پہنچنے والا۔ میسر۔ حاصل۔ وصول۔ موصول ۔

دستیاب ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ میسر ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ پانا ۔

دُسّال۔ ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح دست مال) عو۔ برتن صاف کرنے کی صافی نہایت میلی صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ۔

دِسمبر انگلش۔ December (ڈی سمبر) اسم مذکر۔ انگریزی ۱۲ ماہ کا بارھواں مہینہ ۔

دسو

دَسُوٹھَن - ہ - اِسمِ مؤنث (گنوار) وہ دعوت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دی جائے -

دِسنا - ہ - فعلِ متعدی (پُرانی اُردُو) دِکھائی دینا - نظر آنا - سُوجھنا - ولی گجراتی نے بہت جگہ باندھا ہے - پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں +

دسوال - ہ - صفت - دس سے منسوب - دہم - حصۂ دہم - عشر + فاتحہ دہم - دسائی +

دَسُوں - ہ - تابعِ فعل - ہر دہ - ہر ایک دس - کُل دس - دس کے دس +

دسوں انگلیاں دسوں چراغ - ا - محاورۂ عَو - ایک ایک اُنگلی ایک ایک ہُنر سے روشن - بڑی ہُنرمند اور سگھڑ لڑکی - لیاقت والی عورت - سلیقہ والی بی بی +

دسوں دِشا - ہ - اِسمِ مؤنث - (ہندو) جہات عشر یعنی مشرق مغرب شمال - جنوب - تحت - فوق - اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشۂ جنوب و مشرق) نیرِت (گوشۂ جنوب و مغرب) بائب (گوشۂ شمال و مغرب) ایشان (گوشۂ شمال و مشرق) +

دَسُوں دُوار - یا - دُوار - ہ - اِسمِ مذکر - منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے مُنہ - ناف یا کپال؟ مقعد - پیشاب گاہ +

دَسویں - ہ - اِسمِ مؤنث - دہم - دس تاریخ منسوب بہ دہ +

دَسُوٹھَن - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو عو) دسواں چلّہ - بچّہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان +

دَسہرا - ہ - اِسمِ مذکر - (ا) جیٹھ کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ جسمیں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہُنود کے اعتقاد کے مُوافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو روز پہلے سے پُوجا وغیرہ کرتے اور اخیر دن دیوی کی مُورتی ٹیبو - جمابجھی سانجی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور چونکہ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کر کے فتح پائی تھی اُن کی لیلا رچاتے اور بہت بڑی خوشی مناتے ہیں +

دِشا - س - اِسمِ مؤنث - دیکھو (سا بمعنی طرف وغیرہ) +

دَشت - ف - اِسمِ مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - بادیہ - میدان +

دشت نوردی - ف - اِسمِ مؤنث - صحرا نوردی - جنگل اور بیابان در

دشو

بیابان پھرنا +

دُشٹ - س - صفت (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال + بد ذات - بد - شریر - سنگین دل - بیرحم - ظالم - پاپی + بدکارہ + کھوٹا +

دُشمَن - ف - اِسمِ مذکر (دُشت + من) مُخالف - بَیری - بدخواہ - عدُو (۲-۱) حریف - رقیب (۳ - عو - بیگماتِ قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلتی ہیں جیسے جانِ من - زناخی - دل ملاوغیرہ +

دُشمن جانی - ف - اِسمِ مذکر - جان کا لاگو - جان لیوا - دشمن قاتل +

دشمن زیرپا - ا - کلمۂ دُعا - جس وقت نئی جُوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

دوستو نکلو وُہ تمنا ہے دلِ بیتاب کی — اے پری لگتا ہے زیبا تجکو دشمن زیرپا (ناسخ)

دشمن سوئے نہ سونے دے - ا - کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دُوسرے کو لینے دیتا ہے - دُشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے +

دشمن کہاں؟ بغل میں - ا - کہاوت - دُشمن پاس ہی کے آدمی ہُوا کرتے ہیں - اپنا ہی دشمنی کرتا ہے +

دُشمنوں - ا - اِسمِ مذکر - منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے مُنہ - ناف یا کپال؟ مقعد - پیشاب گاہ +

دُشمنوں کو - یا - کے - ا - محاورۂ عَو - اُسکو - اِسکے وغیرہ - جب کسی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اُس کی بجائے اُس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اُس کے دشمنوں کو بُخار ہے یا اُس کے دشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اُسے بُخار ہے اُس کے چوٹ لگ گئی +

دُشمنوں کے من کا چیتا ہُوا - ا - محاورۂ عَو - دشمنوں کی مُراد بر آئی +

دُشمنوں میں ایسے رہئے جیسے بتیس دانتوں میں زبان - ا - کہاوت - یعنی دشمنوں میں ملا ہُوا اور پھر الگ اور بچا ہُوا رہے +

دُشمنی - ف - اِسمِ مؤنث - بَیر - بیخواہی - عداوت - لاگ - مُخالفت - مُخاصمت - خصُومت +

دُشنام - ف - اِسمِ مؤنث (مرکب از دُش + نام) گالی - گالی گلوچ - گالی گفتار +

دُشوار - ف - صفت - مرکب از (دُش + وار) مُشکل - دوبھر - کٹھالی - درشت +

دُشواری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) مشکل - دِقّت - سختی - صعوبت - حسرت (۲ - عو) ناگوار - بارِ خاطر ٭

دُعا - ع - اِسمِ مؤنث - (۱) حاجت - درخواست - التجا - اِستدعا - التماس عرض - ارداس - چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر - افسون - وظیفہ - (۳) مناجات - مغفرت کی طلب ؎

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسمِ حرفِ یاس درِ قبول سے ٹکرا کے سرد دُعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی - بھلائی - بہتری ٭ اسیس - اشیرباد ٭

دُعا دینا - ا - فعلِ متعدی - اسیس دینا - اشیرباد دینا - خُدا یتعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا ٭

دُعا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھلائی چاہنا - نیکی چاہنا - خُدا سے التجا کرنا (۲) جب کوئی شخص کسی کا مزاج پُوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دُعا کرتا ہُوں یعنی آپ کے حق میں دُعا مانگتا رہتا ہُوں ٭

دُعا لگنا - ا - فعلِ متعدی - دعا کا اثر کرنا - مُراد بر آنا ٭

دُعا لینا - ا - فعلِ متعدی - بھلائی لینا - کسی کو خُوش کر کے اُسکی اسیس لینا

دُعا مانگنا - ا - فعلِ متعدی - خُدا سے بھلائی چاہنا - خُدا سے اِلتجا کرنا - مُراد مانگنا - حاجت چاہنا ٭

دُعائے خیر - ع - اِسمِ مؤنث - (۱) دُعائے عافیت - کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خُدا یتعالیٰ سے التجا کرنا (۲) نکاح - فاتحہ - ایصالِ ثواب ٭

دُعائے دَولت - ع - اِسمِ مؤنث - کسی کی ترقی دَولت یا اقبالمندی کی خُدا یتعالیٰ سے مُراد مانگنا ٭

دُعائیہ - ع - صفت - منسُوب بہ دُعا ٭

دَعوَت - ع - اِسمِ مؤنث - کھانے کے واسطے بُلانا - ضیافت - جیونار - بُلاوٹ - طلبی ٭

دَعوتِ اِسلام کرنا - ا - فعلِ متعدی - اِسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - اچھی نصیحت کے وسیلے سے مُسلمان ہونے کو کہنا ٭ موعظت اور حکمت سے خُدا کی راہ کی طرف بُلانا - گمراہی سے راہِ راست کی جانب بُلانا ٭

دَعوتِ جنگ - ع ٭ ف - اِسمِ مؤنث - لڑنے کی درخواست مُنادئے جنگ - اشتہارِ جنگ ٭

دَعوتِ سمرقندی - ع ٭ ف - اِسمِ مؤنث - صلائے سمرقندی - وُہ

دعوت جو تہِ دل اور حُبِّ باطن سے نہ ہو - ظاہر صلاح - مُنہ جُھٹالنا ٭ (باقی دیکھو - صلائے سمرقندی) ٭

دعوتِ شیراز - ع ٭ ف - اِسمِ مؤنث - بے تکلفی کی دعوت - جو حاضر اور موجود ہو وہ کھلا دینے کی دعوت - اِس کی نسبت سعدی کی ایک حکایت بھی مشہور ہے جسمیں اسے دعوتِ شیراز ٭

دعوت قبول کرنا - ا - فعلِ متعدی - ضیافت منظور کرنا ٭

دعوت کرنا - ا - فعلِ متعدی - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بُلانا ٭

دعوتِ ولیمہ - ع - اِسمِ مؤنث - وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جائے - ضیافت شادی ٭

دَعوٰی - ع - اِسمِ مذکر - درخواست - خواہش ٭ مطالبہ - طلبگاری - مانگ - استغاثہ - نالش ٭ حق - استحقاق ٭

دعوٰی باندھنا - ا - فعلِ لازم - دعوے کرنا - شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادّعا کرنا ٭

دعوٰی جمانا - ا - فعلِ متعدی - مُقدمہ جمانا - دلیل قائم کرنا ٭ ملکیت ظاہر کرنا ٭ قبضہ جتانا ٭

دعویدار - ا - اِسمِ مذکر - مُدّعی - نالشی - مُستغیث - فریادی - دادخواہ - حق طلب (۲) دشمن - رقیب ٭

دعوٰی کرنا - ا - فعلِ متعدی - مطالبہ کرنا - بازپُرس کرنا ٭ نالش کرنا - استغاثہ کرنا - حق چاہنا - درخواست کرنا ٭

دعوٰئ مہر - ع - اِسمِ مذکر - کابین کا دعوے - اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے ٭

دَغا - ف - اِسمِ مؤنث - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - بُتا - جُل ٭

دغاباز - ف - اِسمِ مذکر - دھوکا دینے والا - مکّار - دمباز - چھلیا - جعلساز - فریبی - ٹھگ ٭

دغابازی - ف - اِسمِ مؤنث - مکّاری - دمبازی - جعلسازی - بے ایمانی ٭

دغا دینا - یا - کرنا - ا - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - بُتا دینا - دم دینا ٭

دیا علم و ہُنر حسرت کسی کو فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا - ا - فعلِ متعدی - دھوکا کھانا - فریب میں آنا - جعل میں پھنسنا ٭

دغدغا - ا - اِسمِ مذکر (۱) دگدگا - قمقمہ - ایک قسم کی چھوٹی قندیل - کنول

دغل

(۲- صفت) روشن - تاباں - دمکتا ہُوا - چمکتا ہُوا + دہکتا ہُوا +

دَغدَغانا - ا- فعلِ لازم - دگدگانا - دمکنا - چمکنا - روشن ہونا - سُرخ ہونا +

دَغدَغاہَٹ - ا- اِسمِ مُؤنث - چمک - دمک - مہک - سُرخی - لالی - تمتماہٹ - لہر +

دَغدَغہ - ع - اسمِ مُذکر - خَوف - اندیشہ - ڈر - تشویشِ خاطر - دُھکڑ پکڑ - خدشہ - کھٹکا + ؎

وصل کی رات رہتا ہے ہر دم دغدغہ تا سحر جُدائی کا

دَغنا - ا- فعلِ لازم - (۱) چھوٹنا - سَرہونا - بندُوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا - کسی چیز کو گرم کر کے نشان دیا جانا - چھاپ لگنا - گُل دیا جانا جیسے اُونٹ تو دغتے تھے مگر بھی دغنے آئے +

دَغیلا - ا- صفت - (۱) داغدار - دھبہ دار - رگڑ کھایا - چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل - سڑا ہُوا پھل (۲) عیب دار - کنونڈا - دھبہ کھایا ہُوا +

دَف - ع - اِسمِ مُذکر - ڈف - ڈفلی - بڑی ڈھپڑی - دائرہ - ایک چوبی حلقہ جس کا مُنہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو - ڈفلا +

دَف - ا- اِسمِ مُذکر - دہر - جوش - چڑھاؤ - زور - تیزی - غُصّہ - پِتّا +

دف مَرنا - ا- فعلِ لازم - زہر کا دُور ہونا - جوش کم ہونا - تیزی دفع ہونا - غُصّہ رفع ہونا - پِتّا مَرنا +

دَفاتِر - ف - دفتر کی جمع - فرانسیسی کی طرح بطورِ عربی جمع بنالی ہے +

دَفالی - ا- اِسمِ مُذکر - (۱) ڈفالی - ڈف بجانے والا - دھپڑی بجانیوالا ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے - پرانی +

دَفان - ع - اِسمِ مُذکر - عو - درفع - دُور - دفعان +

دفان ہونا - ا- فعلِ لازم - عو - دُور ہونا - دفع ہونا - نکلنا - مُنہ کالا کرنا - جیسے چلو دفان ہو +

دَفتَر - ف - اِسمِ مُذکر - (۱) مجموعۂ حساب وغیرہ - کتاب کاغذات - کچہری کے کاغذات کا مجموعہ ؎

اب لگ کس حساب میں ہے خط کا دور اپنے سرکارِ حُسن یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲- ا) طومار - بڑا بھاری خط ؎

پڑا ہی مرنا بس اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھکے نامہ بر سے کہا کہ گر سچ یہ حال ہونا تو دفتر اِتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

دفن

(۳- ا) طویل کہانی - طویل قصّہ یا رپورٹ + ؎

ہم تو سمجھے تھے لکھیگا تو کوئی حرفِ امید پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴- ا) محکمۂ ادفس +

دَفتَری - ف - اِسمِ مُؤنث - دفتر کے کاغذات درست کرنے جِلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا +

دَفتی - ا- اِسمِ مُؤنث - صحیح اِدفتین) کاغذ رکھنے کا پٹھا - کتاب کا پٹھا - مُقوّی +

دِفتین - ع - اِسمِ مُؤنث - دیکھو (دفتی) +

دَفرقلیہ - ا- اِسمِ مُذکر - ڈھب ڈھب قلیہ - خراب پکا ہُوا قلیہ - (عربی میں دفر کپڑے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں) +

دَفع - ع - اِسمِ مُؤنث (۱) دُور کرنا - ہٹانا - کھدیڑنا - نکالنا - دُور دفان +

دفع الوقتی - ا- اِسمِ مُؤنث - وقت گذاری - رفع ضرورت - ایام گذاری - روک تھام - ٹال ٹول +

دفع دفان ہونا - ا- فعلِ لازم - عو - رفع دفع ہونا - رخصت ہونا - چلا جانا - (تنفّر آ بولتے ہیں) +

دفع کرنا - ا- فعلِ مُتعدّی - ہٹانا - کھدیڑنا - نکالنا - دُور کرنا - زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا +

دفع ہونا - ا- فعلِ لازم - دُور ہونا - جاتا رہنا - چلا جانا - رخصت ہونا - نکلنا +

دَفعتاً - ع - تابعِ فعل - یکایک - یکبارگی - اچانک - اچانچک - ناگاہ - فوراً - ناگہاں +

دَفعہ - ع - اِسمِ مُؤنث (۱) ایکبار - باری - نوبت - بار - بیر (۲) حد - قانون کا فقرہ - نمبر مضمون (۳) درجہ - زُمرہ - جماعت - لڑکوں کی ہم سبق جماعت +

دفعہ دار - ا- اِسمِ مُذکر - جماعت کا افسر - سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار +

دَفعیہ - ع - اِسمِ مُذکر - مارگ - علاج - تدبیر - اُپاے - توڑ - دفع کرنیکی تدبیر - بُرائی روکنے کے وسائل +

دَفن - ع - اِسمِ مُذکر - زمین میں چھپانا - گاڑنا - تجہیز و تکفین - گرنت +

دفن کرنا - ا- فعلِ مُتعدی - زمین میں دابنا - گاڑنا - دفنانا - قبر میں رکھنا - تجہیز و تکفین کرنا +

دفن

دفن ہونا - ا- فعلِ لازم- قبر میں رکھا جانا- گڑنا- دبنا ٭

دَفینہ - ع- اِسمِ مذکر- گڑا ہُوا- چھپایا ہُوا خزانہ- گڑا ہُوا مال- دبا ہُوا مال

دِق - ع- اِسمِ مؤنث- (ا) باریک- پتلا- دُبلا- (۲) تپ کُہنہ- وہ اندرونی ہر وقت کا بُخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور اخیر کو اُسی میں گھُل کر مر جاتا ہے (۳- صفت) تنگ- عاجز- ناراض- آزردہ- ناخوش

دِق کرنا - ا- فعلِ مُتعدی- چھیڑنا- ستانا- تنگ کرنا- تکلیف دینا- حیران کرنا ٭

دِق ہونا - ا- فعلِ لازم (ا) مرض دِق کا شروع ہونا- تپ کُہنہ میں مُبتلا ہونا- بُخار پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا- عاجز ہونا- حیران ہونا- گھبرانا- ناراض ہونا ٭

دِقت - ع- اِسمِ مؤنث- لغوی معنی- باریکی- مُشکل- دُشواری صعوبت- تکلیف- عُسرت- تنگی- عذاب ٭

دِقت پڑنا - ا- فعلِ لازم- مُشکل پیش آنا- دُشوار ہونا ٭

دِقت میں پڑنا - ا- فعلِ لازم- مُشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا- مُصیبت میں پھنسنا ٭

دَقیانُوس - ع- اِسمِ مؤنث- (ا) ایک ظالم اور بُت پرست- جابر اور بہت پُرانے بادشاہ فارس و عرب کا نام جسکے خوف سے اصحاب کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چھُپے تھے- پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم- مدائن- بابل اور شرانوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہو گیا- یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے- (۲- ف- صفت) نہایت پُرانا- پراچین- عتیق- اگلے وقت کا- اگلے زمانہ کا- کُہنہ- (۳- ا- صفت) نہایت بُوڑھا- بوڑھا پھونس- بہت بڑی عمر والا ٭

دقیانُوسی - ع ٭ ف- صفت (ا) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا- (۲) بہت پُرانا- پراچین- پُرانے زمانہ کا- (۳) عہدِ عتیق کا ٭

دقیانوسی خیال - ا- اِسمِ مذکر- پُرانا خیال- پُرانی روشنی- حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف ٹکسال باہر والے ٭

دَقیق - ع- لُغوی معنی باریک آٹا- مَیدا- اِصطلاحی- باریک نازک- کومل- چیز اندک- ذرا سی چیز- مُشکل- کٹھن ٭

دَقیقہ - ع- اِسمِ مذکر- (ا) باریکی- نکتہ (۲) منٹ- لحظہ- گھنٹے کا ساٹھواں

دکھ

حصّہ ٭ مجازاً ثانیہ ٭

دقیقہ رس - ع ٭ ف- صفت- نکتہ رس- ژرف فہم- باریک بین- ژیرک- تیز طبع ٭

دُکان - ف- اِسمِ مؤنث- ہٹّی- ہاٹ- سودا بیچنے کی جگہ- کوٹھی- کارخانہ- بکری کا مکان (عربی میں بہ تشدید کاف آیا ہے) ؎

بند ہو جائے دِل تو پھر نہ ہو غم نہیں ہو قیامت بند گر دیکھوں دُکاں خُدا کی (ناسخ)

دُکان اُٹھانا - ا- فعلِ مُتعدی (ا) دُکان کا اسباب اُٹھانا- دُکان بند کرنا- بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا- دُکان چھوڑنا ٭

دُکان بڑھانا - ا- فعلِ مُتعدی- دُکان بند کرنا ٭

دُکان چلنا - ا- فعلِ مُتعدی- خُوب بکری ہونا- گرم بازاری ہونا- خریداری ہونا- ع

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکانِ دہلی

دُکان کھولنا - یا- کرنا- ا- فعلِ مُتعدی (ا) دُکان کرنا- کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنیکا نقیض- دُکان لگانا- بیچنے کی چیزیں لگانا

دُکان لگانا - ا- فعلِ متعدی- (ا) دیکھو (دُکان کھولنا) (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا- چیزیں پھیلا دینا ٭

دُکڑا - ہ- اِسمِ مذکر (پُورب) دھڑی- چھدام ٭

دُکڑی - ہ- اِسمِ مؤنث (ا) دُکّی- دو کا پتّا- دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی- جوڑی جیسے دُکڑی ہانکنا- اصل دو کڑی ہے ٭

دُکھ - ہ- اِسمِ مذکر (ا) درد- پیڑا- تکلیف (۲) پاپ- رنج- عذاب جیسے یہ تو ہماری جان کو بڑا دُکھ لگا- (۳) مرض- بیماری (۴) مُصیبت- بلا- آفت ٭

دُکھ اُٹھانا - ہ- فعلِ لازم- تکلیف اُٹھانا- مُصیبت بھرنا- بیماری بھگتنا- ایذا پانا ٭

دُکھ بٹانا - ہ- فعلِ مُتعدی- شریکِ غم ہونا- شریکِ رنج ہونا- غمخواری کرنا ٭ ؎

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جرأت)

دُکھ بسرانا - ہ- فعلِ متعدی- رنج بھلانا- غم بھلانا ٭

دُکھ بھرنا یا بھگتنا - ہ- فعلِ لازم- مُصیبت اُٹھانا- رنج و اندوہ میں بسر کرنا- پتا پیٹنا- تکلیف سہنا- خُون جگر پینا جیسے دُکھ بھریں بی فاختہ

دکھ

کوا میوے کھائے ؎
کہیں ہو جائے وصال آہ بلا سے چھوٹوں ہجر کا دُکھ کوئی کب تک دلِ ناشاد بھرے (مومن)

دُکھ پانا - ہ - فعلِ متعدی - تکلیف اُٹھانا - مُصیبت بھرنا - رنج پانا ؎
کھو دیا مُفت میں دل ہم نے کہ دُکھ ہی پایا قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا (مومن)

دُکھ دائی - ہ - صفت (ہندو) تکلیف دہ - آزار رساں ٭

دُکھ درد کا شریک - ا - اسمِ مذکر - عو - رنج و غم کا ساتھی - شریکِ رنج و درد ٭

دُکھ درد میں شریک ہونا - ا - فعل لازم - رنج و غم کا ساتھ دینا دُکھ بٹانا ٭

دُکھ دینا - ہ - فعلِ متعدی - تکلیف پہنچانا - ستانا - آزار دینا - ایذا پہنچانا ٭

دُکھ سُکھ - ہ - اسمِ مذکر - رنج و راحت - غم و شادی ٭

دُکھ کا مارا - ہ - صفت - مُصیبت زدہ - آفت زدہ - رنج دیدہ - فلکزدہ

دُکھ کی پوٹ - ہ - صفت - سرتاپا دُکھ - نرا دُکھ ہی دُکھ - مجسم درد و غم - دُکھ کا گھر - دائم المرض - سدا روگی ٭

دُکھ لگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) روک لگنا - روگی ہونا (۲) مُصیبت پڑنا - بپتا پڑنا ٭

دُکھ ہرتا - ہ - صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا - مُصیبت ہٹانیوالا ٭

دُکھ ہَرن - ہ - صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا - مُصیبت ہٹانیوالا ٭

دِکھاؤ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دُور کی چیز کا نظر آنا - سامنا ہونا ؎
ہے بُت جلوہ گاہِ یار بلند دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)
(۲) بناوٹ معروف بمعنی دیدار و - خوشنما ٭

دِکھاوا - ہ - اسمِ مذکر - نمود - نمائش - تکلف - تصنع - بناوٹ - ظاہری ٹیپ ٹاپ - ظاہر ہونا - معلوم دینا - نمودار ہونا ٭

دِکھاوٹ - ہ - اسمِ مؤنث - ظاہرداری - نمائش ٭

دکھائی - ہ - اسمِ مؤنث - نمائش - کسبیوں کا مرض دیکھنا ٭

دکھائی دینا - ہ - فعلِ متعدی - نظر آنا - دیکھنے میں آنا ٭

دُکھتی کہنا - ہ - فعلِ متعدی - چبھتی کہنا - ایسی بات کہنا جو دلپر گراں اور تلخ گذرے - رنج دہ بات کہنا ؎
تم تو ہر بات میں ہو دل کو دُکھاتے میر کیا ہُوا ایک نے بھی گر دُکھتی کہی تھوڑی سی (مرزا رفیع)

دُکھ

دُکھڑا - ہ - اسمِ مذکر - عو - دُکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مُصیبت غریبوں کا کام - بپتا - آفت - بلا - (۲) روگ - مرض - بیماری - جیسے دُکھڑا لگنا (۳) محنت - مزدوری - سخت مشقت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز ٭

دُکھڑا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہندو عو - (۱) مُصیبت زدہ ہونا - رنج اُٹھانا (۲) رانڈ ہو جانا - بیوہ ہو جانا ٭

دُکھڑا پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - عو - سخت محنت و مشقت کرنا - مُصیبت بھرنا - مُشکل سے گذارا کرنا - عُسرت سے بسر کرنا ٭

دُکھڑا رونا - ہ - فعلِ لازم - مُصیبت دُہرانا - اپنی بیتی کہنا - غم کی کہانی سُنانا ٭

دِکھلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دِکھانا - نظر کرانا - ظاہر کرانا - درس دینا ملاحظہ کرانا - معائنہ کرانا (۲) جتانا - آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا - رُوبرُو کرنا کھولنا (۴) رہنمائی کرنا - راستہ بتانا ٭

دِکھلاوا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (دکھاوا) ٭

دکھن - یا - دکن - ہ - اسمِ مذکر - وکشن - جنوب جیسے دکھن گئے نہ باہری رہے چندیری چھا ٭

دکھنا - ہ - اسمِ مؤنث - جنوبی ہوا ٭

دُکھنا - ہ - فعلِ لازم - درد ہونا - درد کرنا - پیڑ ہونا - ٹیسنا - چسکنا کسکنا - (دُکھانا اس کا متعدی ہے) ٭

دکھنی - ہ - صفت - دکھن کا - جنوبی ٭

دکھنی مرچ - ہ - اسمِ مؤنث - سفید گول مرچ - سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قسم سے ہوتی ہے ٭

دُکھی - ہ - صفت (۱) مُصیبت زدہ - آفت رسیدہ - رنج رسیدہ - دردمند - درد رسیدہ - رنجیدہ - نالاں (۲) بیمار - مریض - روگی ٭

دُکھی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) رنجیدہ ہونا - عاجز آنا - نہایت تکلیف میں ہونا - ضیق میں ہونا - بیزار ہونا - (۲) بیمار ہونا - مَریض ہونا - روگی ہونا ٭

دُکھیا - ہ - اسمِ مؤنث - آفت کی ماری - آفت زدہ عورت - دردمند عورت - رانڈ - بیوہ ٭

دُکھیارا - ہ - صفت (۱) دردرسیدہ - مُصیبت زدہ - آفت کا مارا - (۲) بیمار - علیل - مَریض - روگی ٭

دُکھیارِی - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (دُکھیا) ٭

دُگاڑا - ہ - اِسمِ مُذکر - دونالی بندوق - دوہری گولی - دو گولیاں بھر کر مارنا ٭

دُگانا - ا - اِسمِ مؤنث - ہمعمر عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہنا پا ٥

گر دُگانا وہ نہیں ہے تری ہمدم تو یہ پھر چھیڑتی ہے تجھے کیوں آنکھ سے کم کا (نگین)

دُگانہ - ف - اِسمِ مُذکر - مخففِ دوگانہ - (۱) جُڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اِس قسم کی چیز ذاق میں دیدیں اور کوئی دوست سیدھے ہاتھ میں لے لے تو اُس کے عوض حسبِ دستور یا ہی بہت سی وُہی چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہہ دے کہ "یاد ہے" تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دوگانہ ادا کرنا ٭

دُگدُگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہُوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے مُقمّقہ بھی کہتے ہیں (مُسلمانوں نے اِسے دغدغا کر لیا ہے) ٭

دُگدُگانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (دغدغانا) ٭

دُگدُگاہٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدُگا - ہ - اِسمِ مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدُگی یا دُھگدُگی یا دُھگدُگی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا - نرکسی حلق - گلا (۲) جگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اُوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - ہانس ٭

دُگدُگی میں دَم ہونا - ا - فعلِ لازم - صرف گلے میں سانس ہونا - سینہ میں دم ہونا - گھُنگرُو بولنا - دم نکلنے کا اخیر وقت ہونا ٭

دِگر - ف - صفت - دیگر - دُوسرا - عو - جیسے جگر جگر ہے دگر دگر ہے ٭

دِگرگُوں ہونا - ا - فعلِ لازم - رنگ بدلنا - تغیّر و تبدّل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا ٭

دَگڑا - ہ - اِسمِ مُذکر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک شارعِ عام ٭

دَگلا - ہ - اِسمِ مُذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا ٭

دُگن - ہ - اِسمِ مؤنث - باجہ کی دُگنی آواز - دوسرا سُر - دوجہ کی آواز - دُون ٭

دُگنا - ہ - صفت - دُونا - دو چند - دوہرا - ڈبل - مُضاعف ٭

دَل - ہ - اِسمِ مُذکر (۱) جسامت - سطبری - مُٹائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ - جیسے ٹڈی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتّا - برگ جیسے تُلسی دل ٭

دل بادل - ہ - صفت (۱) بہت سی فوج ٭ و فُراوان (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا ٭

دَل دار - ا - صفت - موٹا - دبیز - جیسے دلدار پان یا دلدار تختہ وغیرہ ٭

دل وال - ہ - اِسمِ مُذکر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈر انچیف - جنگی لاٹ - میر عسکر - امیر فوج ٭

دِل - ف - اِسمِ مُذکر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عُضو کا نام - قلب - ہردا - فواد - ہیا - من - خاطر - ضمیر - (۲ - ا) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳ - ا) سخاوت - فیاضی جیسے بڑا دل کیا (۴ - ا) ہمت - شجاعت - دلیری - جُرأت جیسے دل والا (۵ - ا) رغبت - خواہش (۶ - ا) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ ٥

غم نہیں کر دلبری سے دل کو لبھاتا ہے وہ پاس میرے تب تو آتا ہے جو دِل پاتا ہے (نظیر)

دل اٹکانا - ا - فعلِ مُتعدّی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا ٥

اے صنم کیا پُوچھتا ہے حال اس بیمار کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بیمقدور کا (ذوق)

کسی سے دِل نہ اِس وحشت سرا میں مینہ اٹکا نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرے بیاباں کا (ناسخ)

دل اٹکنا - ا - فعل لازم - دِل اُلجھنا - دِل پھنسنا - دِل آنا - عشق ہونا - محبّت ہونا ٭

دِل اُٹھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - قطعِ تعلّق کرنا - دِل نہ لگانا ٥

اُٹھایا کوہ رستم نے اگر تو سخت ناداں ہے اُٹھانا دل کو دنیا سے عجب کارِ نمایاں ہے (سودا)

دِل اُٹھ جانا - یا - اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی نہ لگنا ٥

کیوں صبا جو ہووے گذر یار کی طرف دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا (جُرأت)

(۲) سیر و تماشے کو دل چلنا - سیر کو جی چاہنا - جی ہرا ہونا - دل تازہ ہونا ٥

ناتوانی سے غمِ ہجر کے آ ایسے بیٹھے اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اُٹھا (برق)

دل اُچاٹ ہونا - ا - فعلِ لازم - جی اُکتانا - دِل برداشتہ ہونا -

دل ا

جی نہ لگنا۔ دل بیزار ہونا یا اُکتانا ؛

دل اُچٹنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جی اُکھڑنا۔ خاطر کا برداشتہ ہونا۔ دل گھبرانا ؛

دِل آرام ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ دِل کو آرام دینے والا۔ پیارا محبوب منمونہ معشوق ؛

دِل آزار ۔ ف صفت۔ دِل دُکھانے والا۔ ظالم۔ تکلیف دہ۔ دکھدائی اذیت رساں ؛

دل آزاری ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ ظُلم۔ ستم۔ اذیت رسانی۔ ایذا رسانی آزار دہی ؛

دِل آزردہ ۔ ف صفت۔ افسُردہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ناخوش۔ ناراض ؛

دِل آزردہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ افسُردہ خاطر ہونا۔ ناراض یا ناخوش ہونا ؛

دِل اُکتانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جی بیزار ہونا۔ جی اُچٹنا ؛

دِل اُلٹنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (۲) دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ دل بوکھلانا ؛

دِل اُمنڈنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا ؛

دِل آنا ۔ یا۔ **آجانا** ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل مائل ہونا۔ عاشق ہونا۔ دِل مبتلا ہونا۔ مفتون ہونا۔ ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آیا

دل باغ باغ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت دل خوش ہونا۔ شاد شاد ہونا ؛

دِل بجھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل افسردگی ہونا۔ دل کا پژمُردہ ہونا۔ دل مرنا۔ طبیعت کا افسُردہ ہونا ؎

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہُوا ہے چراغ مفلس کا (میر)

بے داغِ عشق کیوں نہ میرا دل بجھا رہے
اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل ناراض ہونا۔ جی کھٹا ہونا (جو لوگ قے ہونے کے معنے لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ اِس معنی میں جی بُرا کنایا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دِل اُکتانا۔ بیزار ہونا۔ دل اُچٹنا ؛

دِل بڑھانا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ہمت بندھانا۔ دلیر کرنا۔ جرأت دینا ؎

تیغ تو اچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

دلپ

(۲) خوش کرنا۔ خوشنود کرنا۔ شاباشی دینا جیسے پیار اخلاص سے اُسکا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا۔ واہ واکرنا ؎

گھٹانا حوصلے کا حضرتِ ناصح کو آتا ہے کہ پھر وہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دِل بڑھاتے ہیں

(۴) کسی کو بہادر کرنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے ؛

دل بڑھنا ۔ یا **بڑھ جانا** ۔ ا۔ فعل لازم۔ خوش ہو جانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ شاد شاد ہونا ؎

وہ بُت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ انقباض خاطر ہونا۔ دل رُکنا۔ دم گھٹنا ؛

دل بھاری کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ع۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ آزردہ ہونا ملول ہونا۔ اندوہگین ہونا ؛

دل بھاری ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا ؛

دل بھٹکنا ۔ (۱) فعل متعدی۔ دیکھو جی بھٹکنا ؛

دل بھر آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل اُمنڈ آنا ؛ اندوہگین اور رنجیدہ پُرآب ہونا۔ کسی کا دُکھ سُنکر رونے لگنا ؎

خُوں فشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب کیوں نہ بھر آئے میرا دل شیشہ خالی ہو گیا (ناسخ)

دل بہلانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دل کا رنج بھلانا۔ دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا۔ دل پیچھے ڈالنا۔ دل خوش کرنا۔ وحشت دور کرنا ؛

دل بہلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل کا کسی کام میں مشغول ہونا۔ دل پیچھے پڑنا۔ توحش رفع ہونا ؛

دل بیٹھ جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ شوق نہ رہنا۔ دل مرجانا۔ خوشی نہ رہنا۔ اُمنگ نہ ہونا۔ خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا ؎

قطع جب سے ہوئی اُمید وصالِ جاناں اِسطرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا (بحر)

دل بیکل ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دل مضطرب ہونا۔ دل کا بے چین ہونا۔ دل کا بے آرام ہونا ؛

دل پانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عند یہ معلوم کرنا۔ منشا دریافت کرنا۔ توجہ دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں ؛

دل پر سانپ لوٹنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) افسوس آنا۔ ملول ہونا پچتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا (۳) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ جلنا ؛

دل پر میل آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دِل میں کدورت آنا۔ دل پر خیال

گزرنا۔ دِل پر رنج آنا ۔

دل پر مَیل نہ لانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ مکدّر نہ ہونا ۔

دل پر نقش ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ نقش کالحجر ہو جانا ۔

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بیتابانہ پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ بیچین پھرنا۔ دِل پکڑے پھرنا ۔

دل پسیجنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دل نرم ہونا۔ رحم آنا۔ ترحم کرنا۔ ترس کرنا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا بیمعنی ہے مصرع موذن آہ کاٹ (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا ۔

دل پک جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدموں یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا ؎

بُتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دِل
وہ کون ہے کہ خُدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پکڑا جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دِلمیں شُبہ گزرنا ۔

دل پکڑ کر۔ یا۔ تھام کر بیٹھ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ ہاے کر کے بیٹھ جانا۔ صدمہ کے مارے بول نہ سکنا ۔

دل پکڑ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا ؎

کِس کو دردِ اپنا سُناؤں کون سُن سکتا ہے تاب دل پکڑ لیتی ہے بُلبُل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ بے تابانہ اور مضطربانہ پھرنا۔ امتا کے مارے بیچین رہنا ۔

دل پھٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہونا۔ طبیعت کا متنفّر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی اُنسے ہلِ ہم جُدا ہوئے جب سے پھٹا دل آیسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (بحر)

دل پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دل بیزار ہونا۔ متنفِر ہونا۔ دل کا کراہت کرنا ؎

کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کریں ہم ہاں جفا عشق خلقت میں ہماری اِن تمکگار دل کا ہے (جرأت)

(۲) سیر ہونا۔ اگھانا۔ طبیعت بھرنا۔ چھکنا ۔

دِل پھیرنا۔ (ا) فعلِ متعدی (۱) دل بیزار کرنا۔ رُوگرداں کرنا۔ نفرت دِلانا۔ بیرُخ کر دینا۔ (۲) سیر کرنا۔ چھکانا ۔

دِل پھیکا ہو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) کسی چیز سے دل ہٹ جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ؎

پھیر پھیر تیرِ آرائش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا نہ وہ لب پر لکھنؤ ہے نہ وہ ماتھے پر افشاں ہے

دل پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل کا دوسری طرف مُتوجّہ ہونا۔ دل بہلنا۔ دل ہٹنا۔ کسی چیز کی یاد نہ بھولنا۔ غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہرِ خُدا کا کل ہی کا کر اُسکے ذکر تیری باتوں سے نہ دل تو مرا پیچھے پڑے (مصحفی)

دل تڑپنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دل ٹوٹنا۔ دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دِل ڈھونڈھنا۔ دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے تجھ بن مرا اے جانِ گانا رہ جا میرے گھر آج تو مہمانِ گانا (رنگین)

دل توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہمت توڑنا۔ رنجیدہ کرنا۔ مایوس کرنا۔ نا اُمید کرنا۔ بیدل کرنا۔ دل شکستہ کرنا۔ دل افسُردہ کرنا ۔

دل ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ہمت ٹوٹنا ۔ مایوس ہونا افسردہ ہونا ۔ دل بیٹھنا۔ دل پر صدمہ گذرنا ؎

دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی شیشۂ مے کو شبِ ہجر میں پتھر سمجھا (ناسخ)

دل ٹھکانے لگانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ دل کو قرار دینا ؎

مِلا میرے لبر کو مجھ سے خُدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

دل ٹھکانے لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل ٹھیرنا۔ تسکین خاطر ہونا۔ اطمینان ہونا۔ تسلّی ہونا۔ تقویت ہونا۔ ڈھارس ہونا ۔

دل ٹھکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا ۔

دل ٹھوکنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دلجمعی کرنا۔ اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی ہامی بھرے ۔

دِل جان۔ ا۔ اسمِ مُؤنث۔ وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مُقرر کر لیتی ہیں۔ جیسے دُشمن۔ دل بلا۔ برخلاف وغیرہ (بیگمات قلعہ) ۔

دل جلا۔ ا۔ صفت۔ دل سوختہ۔ عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ ؎

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے دوزخ بھی ہو تو اُنکی چلوں آگ رکھے (ذوق)

دل جلانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ رنج دینا۔ دل سوختہ کرنا۔ رشک

دل

دِلانا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا + ناخوش ہونا - جلنا - صدمہ اُٹھانا + کسی کی آرزو میں ہم جگر پر داغ کھاتے ہیں نہیں معلوم لسوز اپنے دل کو کیوں جلاتے ہیں

دل جلنا - ا - فعل لازم - دل سوختہ ہونا - ناراض ہونا - ناخوش ہونا - رنج ہونا + حسد ہونا - رشک ہونا - بُرا لگنا - ناگوار گزرنا +

دِل جمعی - ا - اسم مؤنث - بیفکری - اطمینان - تسلی - ڈھارس +

دِل جمعی رکھنا - ا - فعل متعدی - خاطر جمع رکھنا - مطمئن رہنا - اطمینان رکھنا +

دِل جمعی کرنا - ا - فعل متعدی - خاطر جمع کرنا - مطمئن کرنا - طمانیت بخشنا + تسلی دینا +

دِل جمنا - ا - فعل لازم - دل لگنا - جی لگنا - توجہ ہونا - کسی کام سے دِل نہ اُکتانا +

دل جوئی - ف - اسم مؤنث - دلداری - تسلی تسکین - تالیف قلوب +

دل جوئی کرنا - ا - فعل متعدی - تالیفِ قلوب کرنا - دلداری کرنا - دل ہاتھ میں لانا +

دِل چُرانا - ا - فعل متعدی (ا) کسی کام میں طرح دینا - جی چھپانا - کسی کام سے خواہ نامردی کے باعث یا دُور اندیشی وغیرہ کے سبب پہلوتہی کرنا + چڑھ کے جب مُفسدوں پہ جاتا ہُوں وقت پر میں بھی دِل چراتا ہوں (سودا) (۲) دل لینا - دل چھیننا - دل پر قابض ہونا + ؎

دلبر و دل چُراتے ہو ہر دم یُوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دِل چسپ - ف - صفت - دلپسند - خوبصورت - خوشنما - دل لُبھانیوالا - سُہانا - من بھاؤنا - مرغوب الطبع +

دل چلا - ا - صفت - (ا) دلیر - بہادر - جری - سُورمیر - نڈر - بے باک - دِلاور - جوانمرد - (۲) فیاض - سخی - داتا - لکھلٹ + فضول خرچ - خراج (۳) ذی ہمت (۴) دیوانہ - پاگل - باولا +

دل چلانا - ا - فعل متعدی - کسی چیز کی طرف رغبت کرنا - دل دوڑانا -

دل چلنا - ا - فعل لازم (ا) رغبت ہونا - خواہش ہونا - دل مائل ہونا - (۲) دل بہکنا - دیوانہ یا پاگل ہونا - سودائی ہونا +

دِل چور - ا - صفت (متروک) (ا) غافل - بیخبر - بیفکر - بے پروا - لاابالی (۲) کام سے بچنے اور ٹالم ٹول کرنے والا - کام چور - جیسے ایک نوکر دل چور دُوسرے کئے کو کبھی ہضم نہیں ہوتا (فسانہ آزاد) +

دل

دل حاضر ہونا - ا - فعل لازم - طبیعت کا درست ہونا - دل قابو میں ہونا - آسان درست ہونا - دل ٹھکانے ہونا +

دِل خراش - ف - صفت - دِلخراش - دل شگاف - دِل شکن - جانکاہ (یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ - ف - صفت - رنجیدہ - غم رسیدہ - آفت زدہ - دُکھیا - رنج آلودہ + مُصیبت زدہ +

دل خواہ - ف - صفت - مرضی کے مُوافق - دلپسند - مرغُوب + خاطر خواہ + پسندیدہ +

دل خُوش کرنا - ا - فعل متعدی - دل کو رجھانا - آنند کرنا - خوشوقت کرنا - راضی کرنا +

دل دادہ - ف - صفت - عاشق - مفتُون - فریفتہ +

دِل دار - ا - اسم مذکر - پیارا - من بھاون - دلبر - محبُوب - معشوق - **دِلدا ر** (۲) جانی - (۲) صفت (تسلی بخش - تسکین دہ +

دِلداری - ف - اسم مؤنث - تسلی - تسکین - تشفی - رفاقت - ہمدردی وفاداری - تالیفِ قلوب +

دل دریاؤ - ا - صفت - (ا) نہایت سخی - نہایت فیاض - فیاض دل - دریا دِل - داتا - مُخیّر - جیسے کُنایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ - (۲) نہایت اندوہگین - دردناک - غمناک - جیسے اِک نہ دینی سر کو رے کنگھی بابل میرا دل دریاؤ رے (منڈھا) اگر بابل کی صفت کہیں تو طنزاً الٹی معنی

دِل دُکھانا - ا - فعل متعدی - رنج دینا - صدمہ پہنچانا - اندوہ و غم دینا - اندر ہی اندر آزار پہنچانا - دِل کڑھانا +

دِل دُکھنا - ا - فعل لازم - دِل کڑھنا - غم ہونا - افسوس ہونا - جیسے ویسے دیتے ہوئے دل دُکھتا ہے +

دِل دھڑکنا - ا - فعل لازم (ا) دل لرزنا - دِل ہلنا - دل تھرّانا - دل کانپنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا - ملولا آنا دل کڑھنا +

دل دھک دھک ہونا - ا - فعل لازم - دیکھو دل دھڑکنا ؎

کھٹک ہے آنکھوں میں میری اب تک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک
نوید مجھ کو ہُوئی مبارک نہ اُس کو سنگار راس آیا

دل دُھکڑ پکڑ کرنا - ا - فعل متعدی - دل کا اندیشہ کرنا - دِل کا ہچر مچر کرنا - دل کا تذبذب میں ہونا +

دل

دِل دُھکڑ پکڑ ہونا - ا - فعلِ لازم - دِل ڈرنا - دِل کا خوف کھانا - مُتزلزل ہونا +

دِل دَہلانا - ا - فعلِ متعدی - خوف دِلانا - دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرّا دینا +

دِل دَہلنا - ا - فعلِ لازم - خوف کھانا - ڈرنا - دِل دھڑکنا جیسے بچے کا دِل دہل گیا +

دِل دِہی - ف - اِسمِ مؤنث - تسلّی تشفّی - تالیفِ قلوب - دِلجوئی - دِلاسا آنسو پوچھنا - ڈھارس + توجہ - دھیان +

دِل دیکھنا - ا - فعلِ مُتعدی - کسی کے دل کا بیخبری میں امتحان کرنا - دِل آزمانا + سُبھاؤ اور خو بو کا معلوم کرنا + اِستمزاج کرنا - عقیدہ لینا - منشا دریافت کرنا + مرضی ٹٹولنا +

جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا جو پُوچھا میں کہا دِل دیکھتا تھا (حضرت علی حزیں)

دِل دینا - ا - فعلِ لازم - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - مفتوں ہونا + دِل پھنسانا + ؎

دِل دیکھے آگیا ترے قابُو میں اے صنم میں اپنے اختیار سے مجبُور ہو گیا (ناسخ)

دِل ڈُوبنا - ا - فعلِ لازم - دِل بیٹھنا - غشی طاری ہونا - ضعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گھبرا پڑنا جیسے ناتوانی سے دِل ڈُوبا جاتا ہے ؎

اے عزیزو آج میرا دِل نہ ڈُوبا جائے کیوں اپنے یُوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل ربا - صفت - اِسمِ مذکر - دِلبر معشُوق - دِل لیجانے والا - من ہرن - دِل لبھانے والا +

دِل رُبائی - ف - اِسمِ مؤنث - دلبری - معشوقی - موہ - مُحبت - نیہ +

دِل رُکنا - ا - فعلِ لازم - مُنقبض ہونا - دِل بھنچنا + دل نہ لگنا + دل کا آزُردہ ہونا - دل رنجیدہ ہونا +

دِل رکھ لینا - ا - فعلِ مُتعدی - دلداری اور پاس خاطر کرنا - بات مان لینا - ارمان یا آرزو پُوری کرنا - امید بر لانا - تسلّی دینا - تسکین بخشنا - تشفّی کرنا + دِلاسا دینا + خوش رکھنا +

دِل رکھنا

دِل زدہ - ا - صفت - غم زدہ - غم رسیدہ - دِل مُردہ - دِل افسُردہ - دِل پژمُردہ +

دِل سنبھالنا - ا - فعلِ مُتعدی - دل کو قابُو میں لانا - دل کو تسلّی دینا - دِل قابُو میں رکھنا +

دل

دِل سوختہ - ف - صفت - دیکھو (دل جلا) +

دلسوز - ف - اِسمِ مذکر (۱) دردمند - ہمدرد - خیر خواہ - غمخوار + دوست شفیق - رفیق (۲) دردانگیز - رقّت انگیز - دِل گداز +

دِلسوزی - ف - اِسمِ مؤنث - دردمندی - ہمدردی - غمخواری - خیر خواہی +

دِل سے اُترنا - یا - گرنا - ا - فعلِ مُتعدی - ناپسند ہونا - نامرغوب ہو جانا - دِل کو نہ بھانا + توجہ نہ رہنا + نظروں سے گرنا - حقیر ہونا - بیقدر ہونا +

دل سے دُھواں اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - دِل سے آہ نکلنا ؎

دل سے اُٹھتا ہے دُھواں اک ہر جبیناں پر ہنا تپشِ غم سے پگھلتا جاتا ہے سینہ اپنا (رجرات)

دل سے کچھ کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - از خود کوئی کام کرنا - اپنے دل سے کوئی بات کرنا +

دل سے کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - شوق سے کرنا - رغبت سے کرنا - دِل لگا کر کرنا - توجہ سے کرنا +

دِل شاد - ف - صفت - خُوش آئند - گمن - بشاش - باغ باغ - خُوش و خُرّم +

دِل شاد کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - خُوش کرنا - آنند کرنا - مسرُور و محظوظ کرنا +

دِل شاد ہونا - ا - فعلِ لازم - خوش ہونا - باغ باغ ہونا +

دِل شکستہ - ف - دل خستہ - رنجیدہ - دل آزُردہ - بنانا - دل افسُردہ

دِل شکنی - ا - اِسمِ مؤنث - دل آزردگی - کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا - دِل توڑنا - اُمید کے برخلاف کرنا +

دِل فریب - ف - صفت - دِل کو فریب دینے والا - چت چور - دل فریفتہ کرنے والا - من موہن - من ہرن + فسُوں ساز +

دِل کا بادشاہ - ا - صفت - خود مختار - آزاد - من موجی - لہری - فعلِ مختار +

دِل کا بُخار نکالنا - ا - فعلِ مُتعدی - رنج پنہانی کا رفع ہونا - جوش دل کا فرو ہو جانا ؎

چشم سے خُوں ہزار نکلیگا کوئی دِل کا بُخار نکلیگا (میر)

دل کا غبار نکالنا - ا - فعلِ مُتعدی - ملالِ خاطر و کدُورتِ دل کا

دل

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎
نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی اچھا ہُوا جو خاک میں تُم نے مِلا دیا (برق)

دِل کا کنول کھِلنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ شگفتہ خاطر ہونا۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ ا۔ کہاوت۔ خُدا ہی دل پھیر سکتا ہے۔ دل کی خبر خُدا ہی کو ہے۔

دل کباب ہونا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہونا۔

دل کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ ہِمّت کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔

دل کڑا کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ دل مضبُوط یا سخت کرنا۔ ہِمّت کرنا۔ ہِمّت باندھنا۔

دل کڑا کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ دل مضبُوط یا سخت کرنا۔

دل کُڑھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ دل رنجیدہ کرنا۔ غم کھانا۔ افسوس کرنا۔

دل کُڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ رنج ہونا۔ مَلال ہونا۔

دِل کش۔ ف صِفت۔ دل پسند۔ خُوشنما۔ دل لُبھانے والا پسندیدہ۔ مرغُوبُ الطّبع۔

دِل کُشا۔ ف صِفت۔ رَوشن۔ کھُلا ہُوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جیسے دل کُشا مکان یا باغ وغیرہ

دل کُملانا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ دل مرنا۔ دل مُرجھانا۔ دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا۔ دل مغمُوم ہونا۔

دل کو دل سے راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ جانبین سے مُحبّت ہونا۔ طرفین سے اُلفت ہونا۔

دل کو قرار ہونا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ اطمینانِ خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دل کو یک سُوئی ہونا۔ فراغِ خاطر ہونا جیسے دل کو ہو قرار تو سُوجھیں سب تہوار۔

دل کو لگنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ (۱) دل پر اثر ہونا۔ دل پر بیتنا۔ دل پر واقع ہونا جیسے جو ماں کے دل کو لگیگی وہ کسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کھُبنا۔ دل کو یقین ہونا جیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہے (۳) دل پر چوٹ ہونا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔

دل

چیٹنگ ہونا ؎
تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ کھُلیگا تیرے لکو بھی میری سی اگر اے ہیوفا لگتی (مومن)

(۴) دل میں جوش پیدا ہونا۔ غصّہ آنا۔ ناگوار گزرنا۔

دل کو مسوسنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا۔ دل کو تھام کر اُسے تسلّی دینا ؎
بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے یہاں تو جان اُسکی دیکھ تجھے جینے عشق کیا (انشاء)

دل کھٹّا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ دل بیزار ہونا۔ دل کا مُتنفّر ہونا۔ دل ناراض ہونا۔

دل کھٹکنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ دل کا مُتنبّہ ہو جانا۔ دل میں شُبہ گزرنا۔

دل کھُلنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جھجک مِٹنا۔ ہیبا دُور ہونا۔ دل کا خوف اُٹھنا۔ رفعِ انقباض ہونا۔ اِنقباضِ خاطر کا دُور ہونا۔ اِنبساطِ طبع حاصل ہونا ؎
بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مُدّت سے سو آج
لگتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کھُل گیا (جرأت)

دل کھِلنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ شگفتگیٔ خاطر کا حاصل ہونا۔ نشاطِ طبع ہونا۔

دل کھول کے۔ ا۔ متابعِ فعل۔ خاطر خواہ۔ حسب دلخواہ۔ بخُوبی۔ بیدھڑک ہو کے۔

دل کی پھانس۔ ا۔ اسمِ مُؤنّث۔ کُلفتِ خاطِر۔ دردِ دل کی تکلیف یا رنج۔ خلِش دل ؎
کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دل کو چین آتا ہے
کہ ماہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے

دل کے پھپھولے پھُوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازِم۔ دل کی حسرت نکلنا طعنہ مہنہ اور اشارے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ غصّہ اُتارنا ؎
بے مہر یار کا نہ گلا ہم سے ہو سکا پھُوٹے نہ تھے جو دل میں پھپھولے پڑے ہوئے (آتش)

دل کے پھپھولے پھوڑنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ آبلۂ دل شکستن کا ترجمہ۔ جلن نکالنا۔ آتشِ دل کو تسکین دینا۔ غصّہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہہ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا ؎
دل کے سارے پھپھولے پھوڑوں میں نکتہ ساقی کوئی نہ چھوڑوں میں (ذوق)
میخانے پہنچ جا کے شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے (خان آرزو)

دِل کی دِل میں رہنا - ا- فعلِ متعدی- تمنائے دل کا پورا نہ ہونا- آرزوئے دل کا بر نہ آنا- حسرت رہنا- ارمان رہنا ؎

کسی کو بیتابیِ تمنا کی نکلی تری محفل میں رہگئی ایک فقط میرے ہی دل کی دل میں

دِل کی سادی - ا- صفت- عو- بھولی- سادہ لوح- بے کپٹ صاف دل- فند و فریب سے پاک +

دِل کی کنجی - ا- اسمِ مؤنث- عو- ہمراز- صلاحکار- مشیر +

دِل کی لاگ - ا- اسمِ مؤنث- عاشقی- عشق- محبت- لگن ؎

دل کی لاگ بُری ہوتی ہے رونہ سکی تک جائے بھی
آئے بیٹھے اُٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی (میر)

دِل گُردہ - ف- اسمِ مذکر- (ا) جگرا- زہرا- تاب و طاقت- جرأت- بہادری- دلاوری- ہمت ؎

نظر آتا تھا بکری سا کیا پر فوج شیروں کو نہ جانا میں نے قصاب کا رکھتا ہے دل گُردہ (محمد حاتم)

(۲) صبر و تحمل- بُردباری- برداشت- سمائی ؎

رات دن دھڑکے عذابِ حشر کے زاہد اتیرا ہی یہ دل گُردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر - ف- صفت- مغموم- اندوہگین- دل گرفتہ- اُداس- غم آلود- سوگوار +

دِل گیر ہونا - ا- فعلِ لازم- ناراض ہونا- خفا ہونا- کوبیدہ خاطر ہونا- رنجیدہ ہونا- مغموم ہونا +

دِل لگانا - ا- فعلِ متعدی- تعلّق خاطر پیدا کرنا- دل بسنن کا ترجمہ + عشق کرنا- محبت کرنا + توجہ سے کوئی کام کرنا- دل جانا- دل مشغول کرنا +

دِل لگنا - ا- فعلِ لازم (۱) دل مشغول ہونا- دل مصروف ہونا- طبیعت کا متوجہ ہونا- جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلّق خاطر ہونا- عشق ہونا- اُلفت ہونا- محبت ہونا- عاشق ہونا- فریفتہ ہونا +

دل کہ لگا جانیکو سو ناز و ادا ہیں اُسمیں وہ ستمگار فقط ایک طرحدار ہے کیا (جرأت)

دِل لگی - ا- اسمِ مؤنث (۱) خوشطبعی- ہنسی- مزاح- مذاق- چُہل- ٹھٹھا ؎

کھانا بے دل لگی نہ پچتا تھا میلا ٹھیلا کوئی نہ بچتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ- محبت- دوستی- آشنائی جیسے فلاں مرد کی فلاں کسبی سے

دل لگی ہے- (۳) شغل- مشغلہ- دل بہلاؤ ؎

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی دل لگی کچھ فکر ہے مرے بھی دلِ بیقرار کی (ناسخ)

دِل لگی باز - ا- اسمِ مذکر- ظریف- ٹھٹول- خوشطبع- ٹھٹھے باز- مسخرہ +

دِل لینا - ا- فعلِ متعدی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا- موہ لینا- فریفتہ کر لینا- عاشق بنا لینا ؎

دل لے لیا تو عین عنایت ہے یار کی کیونکہ وہ بخشیں تو گنہیں بار بار کی (لااعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا- عندیہ لینا- مرضی ٹٹولنا- منشاء دریافت کرنا + ؎

چل کے اُس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے پائیے ایسا اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے (لااعلم)

دِل لوٹنا - ا- فعلِ لازم- (۱) دل کا مضطرب اور بیتاب رہنا- دل تڑپنا- دل بیقرار ہونا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا + دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا- دل پھڑکنا جیسے اُس کے دیکھنے کو دل لوٹتا ہے +

دِل مارنا - یا - دل کو مارنا - ا- فعلِ متعدی- نفسانی خواہشوں سے دل کو روکنا- ہوس دبانا- طبیعت کو کسی شوق یا لذت سے باز رکھنا +

دِل مَرجانا - ا- فعلِ لازم- دل کا جوش و خروش جاتا رہنا- دل کا مُردہ ہو جانا- تمام خواہشوں سے دل اُٹھ جانا- شوق و ولولہ جاتا رہنا ؎

اِسے چھوڑ کر تُو اگر جائیگا یہ دل مُفت میں یار مرجائیگا (جرأت)

دِل مَسوس کر رہ جانا - ا- فعلِ لازم- دل پکڑ کر رہ جانا- کسی صدمہ یا چوری کے باعث چُپ کا چُپ رہ جانا +

دِل مَسوسنا - ا- فعلِ متعدی- دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا - ا- اسمِ مذکر (بیگماتِ قلعہ) بہنا پا- وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جانِ من کسی سے دشمن- کسی سے دل مِلا کا رشتہ بڈھا ہے (شکھڑ سہیلی)

دِل مِلنا - ا- فعلِ لازم- دل کا موافق ہونا- یک جان دو قالب ہونا- دل میں صفائی ہونا ؎

دل

گنجلک نہیں ملتی جو کلیجے میں پڑی ہے دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا (رند)

دِل مِلنا - ہ - فعلِ متعدی - دل موسنا - دل مروڑنا ؎

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے

اشک کی سُرخی زردیٔ چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل مَیلا کرنا - ا - فعلِ متعدی - عو - دل بھاری کرنا - دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا - دل پر غم یا کلفت لانا - رنج اُٹھانا - دل اُداس کرنا - دل کو متفکر کرنا +

دِل مَیلا نہ ہونے دینا - ا - فعلِ متعدی - دِل پر کدورت نہ آنے دینا - دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا +

دِل میں آنا - ا - فعلِ لازم - خیال گزرنا - دل میں کسی بات کا خطور کرنا +

دل میں بل ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں فرق ڈالنا - دل میں گنجلک ڈالنا - بہکانا جیسے پہلے تو مُردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب پھپھڑ دلالے کرتے ہیں (راز سگھڑ سہیلی) +

دل میں پاپ لانا - ا - فعلِ لازم (ہندو) دِل میں شک لانا - دِل کو وہم میں ڈالنا - تذبذب میں پڑنا - بدگمانی کرنا - بدگمان ہونا - بدظن ہونا +

دل میں پھپھولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ؎

دِل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (معلوم)

دل میں تو سمجھو - ا - فقرہ - کبھی شرمایا تو کرو - دل میں قائل تو ہو

دل میں جگہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا خصوصیت پیدا کرنا - دل میں بسنا - دل میں رسائی کرنا ؎

کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دل میں جگہ (بحر)

دِل میں چُبھنا - ا - فعلِ لازم - دل پر اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں بیٹھنا - دِل میں کھُبنا - نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ؎

چُبھ گئی ہے وُہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کانٹے کی اَنی پر ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل

دل میں چٹکیاں لینا - ا - فعلِ متعدی (ا) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا - طعنے دینا - در پردہ آزار پہنچانا - اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چُبھنا - دل میں بیٹھنا ؎

بُلبُلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں چاہئے منقار چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - عو - بدگمانی ہونا - بدظنی ہونا - دل میں فرق پڑنا ؎

اِدھر تو دل میں نٹ کھٹ کے چور بیٹھا ہے اُدھر کو دل ہے دُگانا کا درہم و برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - عو - دُوسرے کا اپنا سا دل بنانا - کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا - اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا - دل ملانا ؎

ڈالکر دشمن کے دل میں دل بنا لیں اے دوست پرستم یہ ہے کہ ظالم تو ہمارے لیں ہے (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - کسی بات کا دل میں پیدا کرنا - خدا کی طرف سے الہام ہونا - القا ہونا +

دل میں راہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں جگہ کرنا - کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا - دل میں بیٹھنا - گھٹ میں بیٹھنا ؎

کعبہ سو بار وُہ گیا تو کیا جسنے یاں ایک دل میں راہ نہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - (ا) پوشیدہ رکھنا - ظاہر نہ کرنا مخفی رکھنا جیسے اِس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا کپٹ رکھنا - بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا + دل کی نہ کہنا +

دل میں فرق آنا - ا - فعلِ لازم (ا) دل میں شُبہ پڑنا - گمان گزرنا دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکر رنجی ہونا - دل میں بل پڑنا - گنجلک پڑنا +

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ا - فعلِ لازم - ناگوار طبع ہونا - گرانِ خاطر ہونا - ناگوار گزرنا +

دل میں کُڑھنا - ا - فعلِ لازم - دل میں افسوس کرنا - دل میں رنج کرنا +

دل میں کھُبنا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں گھُسنا - دل کے اندر بیٹھنا +

دل

دل میں گرہ پڑنا۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دل میں گنجلک پڑنا۔ دِل میں فرق آنا۔ کسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ؎

پڑ گئی تھی جو تیرے دِل میں گرہ وا نہ ہُوئی سعی ہر چند مرے نافۂ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا۔ا۔ فعلِ لازم۔ دل میں بیٹھ جانا۔ دل پر نقش ہو جانا۔ جما جانا۔ پسند آجانا۔ ع

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہُوئی (میر)

دل میں گھر کرنا۔ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) پیٹ میں گھُسنا۔ پٹھوں میں گھُسنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں گھُسنا ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انسان کیا ہے جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصُوصیت پیدا کرنا۔ اخلاص بہم پہنچانا ؎

یارب سپہر اتنی تو اب در گزر کرے کوئی خانماں خراب کسی دِل میں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا۔ محبت بڑھانا۔ ربط بڑھانا۔ دوست بنانا ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ؎

کون ہے جسکو نہیں اُس صاحبِ عصمت کی یاد گھر میں بیٹھے بیٹھے اِک عالم کے دِلیں گھر کیا (ناسخ)

گھر کر لونڈی کے دِلیں حج کی کیا جا تجھیں ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

دِل میں گھر ہونا۔ا۔ فعلِ لازم۔ دِل میں جگہ ہونا۔ دل میں خصوصیت پیدا ہونا ؎

ہمسے تو دلیں آپکے اب تک گھر ہُوا کر لیتے ہیں دلوں میں کسطرح راہ آپ (قلق)

دِلنشین کرنا۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دل میں بٹھانا۔ ذہن نشین کرنا۔ دل پر نقش کرنا۔ تہ نشین کرنا۔ دل میں جانا۔ خاطر نشاں کرنا ؛

دِلنشین ہونا۔ا۔ فعلِ لازم۔ دل میں جمنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں منقش ہونا ؛

دل نہ ملنا۔ا۔ فعلِ لازم۔ دل کا جُگت نہ کھانا۔ میزان نہ پٹنا۔ دل کا مُوافق نہ آنا۔ دل صاف نہ ہونا ؎

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا ساغر تو بُت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا۔ا۔ اِسمِ مُذکر۔ سخی۔ فیّاض ؛ بہادر۔ دلیر۔ جری ؛ سُورما ؛ باہمت ؛

دل و جان سے۔ا۔ تابعِ فعل (۱) بسر و چشم۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت خُوشی سے۔ کمال تن دہی سے۔ دل لگا کر۔ شوق سے۔ (۲) بخُوبی۔ نہایت۔ ازحد۔ کمال ؎

دلا

دل وجاں سے مجھے بھائی ہیں ادائیں تیری
پاس لاچار سا مُنہ لوں مَیں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا۔ا۔ صِفت۔ صاحبِ فہم و اولوالعزم عالی دماغ و عالی حوصلہ ؛

دل ہاتھ میں رکھنا۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ کسی کو خُوش و راضی رکھنا دل میلا نہ ہونے دینا۔ کسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا ؛ تسلّی دیتے رہنا ؛

دل ہاتھ میں لینا۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ خُوش و راضی رکھنا ؛ اپنا مُطیع و فرمانبردار بنانا۔ تسلّی دینا ؎

دل لے فقیر کا بھی ہاتھ نہیں دل دہی کو آجائے ہے جہاں میں آگے بیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا۔ا۔ فعلِ لازم۔ دل کا بیزار اور مُتنفِر ہو جانا۔ طبیعت کا نارِاض ہو جانا ؛ کراہت آجانا۔ رغبت نہ رہنا ؎

چنگا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا سینے کا غار گر کدورت سے پٹ گیا (بحر)

دل ہلنا۔ یا۔ ہِلجانا۔ا۔ فعلِ لازم۔ خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اُٹھنا۔ دل لرز جانا ؎

کوئی سنگدل بھی جرأت تیرا سُنے جو قصّہ یکبار اُسکا دل بھی یہ داستاں ہلا دے (جرأت)

دل ہی دل میں۔ا۔ تابعِ فعل۔ اندر ہی اندر۔ دل کے اندر چُپکے چُپکے ؛

دل ہی دل میں کہنا۔ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دل کے اندر خیال کرنا۔ چُپکے چُپکے کہنا ؛

دُلارُ۔ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ پیار۔ لاڈ۔ ناز۔ محبت ؛

دُلارا۔ہ۔ صِفت۔ پیارا۔ عزیز۔ لاڈلا ؛

دُلاری۔ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ پیاری۔ لاڈلی۔ نازو۔ ناجو ؛

دِلاسا۔ا۔ اِسمِ مُذکر۔ تسلّی۔ تشفّی۔ تسکین۔ طمانیت ؛ دھیرج۔ تقویت۔ استمالت ؛

دلاسا دینا۔ا۔ فعلِ متعدی۔ تسلّی دینا۔ تشفّی دینا۔ طمانیت بخشنا ؛ ہمت بندھانا۔ دھیرج بندھانا۔ جی بڑھانا ؛ پُچکارنا۔ پُچکارنا ؛

دَلّال۔ع۔ اِسمِ مُذکر۔ (۱) رہنما۔ بچولیا۔ سودا کرانے والا۔ بائع اور مُشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا آڑتیا (۲۔۱) بھڑوا۔ کٹنی ؛ قلتبان ؛

دلا

دَلالَتْ - ع - اِسمِ مؤنث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت پتا - سُراغ (۳) دلیل - بُرہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اِس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا (۵) - (۱) رُعب - عظمت - شان شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی *

دلالت برسنا - (۱) فعلِ لازم - رُعب داب ظاہر ہونا - شان وشوکت کا نمایاں ہونا *

دلالت کرنا - (۱) فعلِ مُتعدّی - عائد ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا - وثوق ہونا - جیسے تمہارا قول اِس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے *

دَلّالَہ - ع - اِسمِ مؤنث کٹنی - مشاطہ - دُوتی - فراد کُش *

دَلّالی - (۱) - اِسمِ مؤنث - (۱) دلّال پنے کا کام * آڑھت (۲) دستوری یا کمائی کا حق جیسے کوئیلوں کی دلّالی میں ہاتھ کالے *

دِلانا - ک - فعلِ مُتعدّی - (۱) دِلوانا - عنایت کرانا - (جب کُشتی دلانا یا پکڑ دلانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دکھانا مغلُوب کرنا - جیتنا - فتح پانا جیسے ؎

علم وادب ہے ہیں تُجھ ترے ہمیشہ ہر معرکہ میں تُو نے اِن کو دلا کے چھوڑا (حالی)

دِلاوَر - ف - صِفت - بہادر - شُجاع - سُورما - سُوربیر - جوانمرد - مردانہ دل چلا *

دِلاوَری - ف - اِسمِ مؤنث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی - سُورماپن (۲) جُرأت - دلیری *

دِلاوَیز - ف - صِفت - دِلپسند - دل کو بھانے والا *

دُلائی - ف - اِسمِ مؤنث - (دود + لا) دوہری چادر - دوہری بغیر روئی کی روائی (رضائی) دوہر *

دَلائِل - ع - اِسمِ مؤنث - دلیل کی جمع *

دَلبا - ک - اِسمِ مُذکر (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پٹوا پٹوا کر اَور پرندوں کو دلیر بناتے ہیں * وہ کمزور لال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے واسطے لڑانے سے پہلے اُس لال کے مقابل کریں (۲) پٹیل - دَبیل *

دِلبَر - ف - اِسمِ مُذکر - سجن - معشُوق - دِلرُبا - من موہن - پیارا - محبُوب - حبیب - پریتم *

دلد

دِلپَزیر - ف - صِفت - (دیکھو دلاویز)

دِلپَسَنْد - ف - صِفت - مرغُوب الطبع - من بھاؤنا *

دُلتّی - (۱) - اِسمِ مؤنث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اُٹھا کر مارنا *

دُلتّی چلانا - یا - مارنا - (۱) - فعلِ مُتعدّی - لات مارنا - لات چلانا - پچھلا دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا *

دُلدُل - ع - اِسمِ مُذکر - چھوٹا سا نمگیرا جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لٹکایا جاتا ہے *

دَلِدّر - ک - اِسمِ مُذکر - (۱) (صحیح دَلِدّر) افلاس - مُحتاجی - تنگدستی (۲) نحوست - تنگ حالی (۳) نحس چیز - منحُوس چیز (۴) پلید آدمی - گندا آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (دلدّر زیادہ بولتے ہیں) *

دَلدّر بھاگنا - ک - فعلِ لازم - افلاس دُور ہونا * نحوست ٹلنا * نصیبا جاگنا جیسے ایشور آوے دلدّر جاوے *

دَلدّر پار ہونا - ک - فعلِ لازم - (دیکھو دلدّر بھاگنا) *

دَلدّر جانا - ک - فعلِ لازم - (دیکھو دلدّر بھاگنا)

دَلدّر دُور ہونا - (۱) - فعلِ لازم - افلاس یا نحوست کا جاتا رہنا - تنگ حالی کا خُوشحالی سے بدل جانا *

دَلدّر نِکالنا - ک - فعلِ مُتعدّی (ہندو) (۱) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصباح رات کا کوڑا سمیٹ اُسپر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے اور اُس کے آگے ایک پتے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدّر جاوے - (۲) گھر کو صاف کرنا - پُرانے چراغ کو بیجنک کرنے رکھنا *

دَلدّری - ک - اِسمِ مُذکر - (۱) مُفلس اور غریب آدمی * منحُوس آدمی (۲) گھسوری آدمی - میلا کچیلا آدمی (وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے) (۳) - صِفت - میلا کچیلا (۴) - صِفت - غریب - کنگال - مُحتاج - مُفلس - ناوار (۵) منحُوس - بدطالع *

دُلدُل - ع - اِسمِ مُذکر مگر صحیح اِسمِ مؤنث - (۱) وہ سُفید مائل بہ سیاہی خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسُولِ مقبول کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی اُردو میں یہ لفظ مُذکر بولتے ہیں بدیں لحاظ کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) *

دلد

دُلدُل سوار - ع + ف - اسمِ مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

دُلدُل نکالنا - ا - فعلِ متعدی - (اہلِ تشیع میں دستور ہے کہ وہ محرم کی آٹھویں کو حضرت عباسؓ کے نام کا اور نویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا - بڑے بڑے شہروں میں نہایت پھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں - اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر تشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شہاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیدیتے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اِس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا +

دَلدَل - ہ - اسمِ مؤنث - کیچڑ - گلابہ - چہلہ - دھسان ؎

بند سے ہیں کس قدر مضموں صفائے تیغ قاتل کے
زمینِ شعر میں دلدل ہوئی ہے آبِ آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - کیچڑ میں پھنسنا + مشکل یا وقت میں پڑنا +

دَلدَلا - ہ - صفت - دَلدَل دار - دلدل والا +

دُلڑا - ا - صفت - دولڑ کا - دوہرا - دُہلا +

دُلڑی - و - اسمِ مؤنث - دولڑ کی زنجیر یا ٹوڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں +

دَلق - ع - اسمِ مؤنث - گدڑی - پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں +

دلق پوش - ع + ف - اسمِ مذکر - گدڑی پہننے والا - گدڑی پوش + درویش - صوفی +

دَلک - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) تصادم - جُنبش - دھک - دھکا - لرزش وہ حرکت جو کسی جسم سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جُنبش پیدا ہو وہ دلک (۲ - پورب) چک - دلک - ٹیس - ضربان +

دَلکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ہلنا - تصادم ہونا - جُنبش ہونا - لرزنا - (۲) چمکنا - دمکنا +

دَلکھنا - ہ - فعلِ متعدی - بات کاٹنا - اعتراض کرنا + رد کرنا - منع کرنا + انکار کرنا - نامنظور کرنا - نافرمانی کرنا + اُلٹ کر کہنا - برخلاف کہنا - بات کی گرفت کرنا +

دُلکی - ہ - اسمِ مؤنث - گھوڑے کی تیز چال - پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے - کُوکر چال +

دُلکی جانا - یا - چلنا - ہ - فعلِ لازم - کُوکر چال جانا - دُلکی چال سے دوڑنا +

دُلمہ - ا - اسمِ مذکر - (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھتے ہیں پنیر یا وہ دودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جائے مگر اُردو میں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور پنیر بینگن یا گاجروں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں - اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلمیاں بمعنی تھیلی سے نکلا لگیا ہے - کیونکہ بینگن یا گاجر کو اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) +

دَلنا - ہ - فعلِ متعدی - موٹا موٹا پیسنا - دردرا کرنا - دال بنانا - تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعہ سے نصف نصف کرنا +

دل مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پیس ڈالنا - مسل ڈالنا - روند ڈالنا - پامال کر دینا + ستا مارنا - تباہ کر دینا +

دَلو - ع - اسمِ مذکر - لغوی معنی ڈول - اصطلاحی فلک کا گیارھواں بُرج - کُمبھ +

دِلوالی - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) دلی والی - دہلی کا باشندہ - دہلوی - جیسے دلی کے دلوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی +

دُلّون - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گولی جو بال پھینکتے وقت میر یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چوتھوں سے پیچھے رہے +

دَلوانا - ہ - فعلِ متعدی - موٹا موٹا پسوانا - دانہ کرانا - دردرا کرانا + نصف نصف کرانا +

دِلوانا - ہ - فعلِ متعدی المتعدی - بتانا + عطا کرانا + سپرد کرانا + قرض نکلوا دینا +

دَلوائی - ہ - اسمِ مؤنث - دلوانے کی اُجرت +

دُلہا - ہ - اسمِ مذکر - (پورب - ۱) نوشہ - بنّا - دُولہا - بنڑا - بر (۲) پیارا - جانی (اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو کہکر پکارتی ہیں) +

دُلہن - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) عروس - بنّی - بنڑی - بانو (۲) اپیاری عزیزہ - دلکی کور +

دُلہنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) چیت کے مہینے کا پہلا اور

دلی

ہولی کا وُہ سرا دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خُوب خاک دھول اُڑاتے ہیں۔ دھول ماٹن یعنی دھول اُڑانا سے دلہنڈی بگڑیا۔

دِلّی - ا - اِسم مُؤنث - دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اسے ہندوستان کا دِل یا دار الخلافہ اور اُردُو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہیئے۔

دِلی - ف - صفت - جانی - جگری - باطنی - خالص پکّا جیسے دِلی دوست دلی غم وغیرہ۔

دِلیا - ا - اِسم مذکر - وہ ہوا اناج خواہ پکا ہو خواہ کچا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا۔

دِلے پیچ - ا - اِسم مذکر - گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں - عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا - گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ - عوام اسکو ملے پیچ کہتے ہیں۔

دِلیر - ف - صفت - نڈر - بیخوف - جری۔ بہادر - سُورمیر - شیر مرد - دل چلا - چالاک۔

دِلیرانہ - ف - تابع فعل - بیباکانہ - بہادرانہ - جوانمردی سے - جرأت سے۔ دلیرانہ - گستاخانہ - بیحجابانہ۔

دِلیری - ف - اِسم مُؤنث - بیباکی - بیخوفی - نڈرپن - شجاعت - بہادری - دلاوری۔ جُرأت - چالاکی مضبوطی - استحکام۔

دَلیل - ع - اِسم مُؤنث - حُجت - وجہ ثبوت - وجہ - وہ بات جسکے جاننے سے دُوسری چیز کا جاننا لازم آوے۔

دلیل لانا - یا - کرنا - ا - فعل مُتعدی - حجت پیش کرنا - وجہ ثبوت دینا - مناظرہ کرنا - بحث کرنا۔

دلیلِ کامل - ع - اِسم مُؤنث - پُوری دلیل - پُورا ثبوت دلیل بیّن۔

دلیلِ ناقص - ع - اِسم مُؤنث - بودی بات - کچا ثبوت۔

دَلیل - انگلش - ڈرل - اِسم مُؤنث - فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتیار کمر پر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔

دلیل بُولنا - ا - فعل مُتعدی - کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا۔

دم

دَم - ع - اِسم مذکر - (۱) خُون - رگت - لہُو - یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا (۲) جان - رُوح - زندگی - حیات - جی - پران۔

دَمُ الاَخوَین - ع - اِسم مُؤنث - لفوی معنی دو بھائیوں کا خُون دم سیاوشاں - ایک سُرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔

دَم - ف - اِسم مذکر (۱) سانس - نفس - پھُونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسُوں - منتر - دُعا یا جادُو کے اکثر اوقات پڑھ کر پھُونکتے ہیں (۳) دھوکا - فریب - مکر - جھانسا - پُتا (۴) تلوار کی دھار - تلوار کی باڑھ جیسے دم شمشیر دم خنجر۔

صراطِ عشق پر اژدہا ہے ثابت قدم میرا — دمِ شمشیر قاتل پر بھی خُم جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) رُوح - جان - پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے۔

دمِ بُلبلِ سیر کا تن سے نکل گیا — جھونکا نسیم کا جو ہیں سے نکل گیا (ناسخ)

(۶) ذات - نفس جیسے وُہ اپنے دم سے اچھا ہے۔ (۷) (۱) حُقے کا کش - حُقے کا گھُونٹ یا دھُواں۔ (۸) (۱) لمحہ - پل - منٹ - لحظہ (۹) پُھُنک - دم پُھُنک۔

دَم اَٹک کر رہ جانا - ا - فعل مُتعدی - سانس کا سینہ میں رک کر رہ جانا - سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھیر رہنا۔

نزع میں آئے وُہ میں پر ٹک کر رہ گیا — راہ کھوٹی کی اُنھوں نے دم اٹک کر رہ گیا (لا علم)

دم اُلٹنا - ا - فعل لازم (۱) دم گھبرانا - دل گھبرانا - طبیعت کا متوحش ہونا - سانس رُکنا۔

جاتا ہے ہر قدم دمِ قیس حزیں اُلٹ — پردہ شتاب لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ (رند)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے لگنا - کسی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا۔

نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر جیگا وُہ — کہ جسکا دم اُلٹ جاتا تھا میرے دھڑکا جانے سے (جرأت)

دَم اُلجھنا - ا - فعل مُتعدی - جی گھبرانا - جی اُکتانا۔

دَم باز - ا - اِسم مذکر (۱) فریبی - چھانسیا - دھوکے باز - مکّار - پہلیا کیا کیا دئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر — دم باز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے (جرأت)

(۲ - صفت) حیلہ ساز - بہتے باز - حیلہ گر۔

دِکھاؤں اُس مژہ جانی سے لگانا جی تمھا — باتوں پر اُس بت دم باز کے آنا نہیں تھا (مومن)

دم بازی - ا - اِسم مُؤنث - مکّاری - دھوکا دہی - چھل بٹا - حیلہ بازی

دم

دغا بازی * فطرت - چال - ڈھکوسلا - جُل *

دَم بخود - ف - صفت (۱) خاموش - ساکت - سامت چپ - گُنگ صم - (۲) ششدر - متحیر - ہک دک *

دَم بخود رہنا - ا - فعلِ لازم (۱) ہک دک رہنا - ششدر رہ جانا - (۲) چُپ رہنا - خاموش رہنا *

دَم بخود ہو جانا - ا - فعلِ لازم - دیکھو دم بخود رہنا) *

دَم بدَم - ف - تابع فعل - گھڑی بہ گھڑی - گھڑی گھڑی - لمحہ لمحہ - ہر وقت - ہر گھڑی - مُتواتر - برابر - علے الاتصال - مُتوالی - ہر لحظہ *

دَم بند کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) خاموش کرنا - چُپ کرنا - بات نہ کرنے دینا - مُنہ بند کرنا - خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا - (۲) سانس روکنا - دم روکنا ؎

مُنہ کو پیٹوں میں تو ہم رکھتے ہیں خیالِ یار بند خواب میں دیکھوں اگر ہوں دیدۂ بیدار بند (آتش)

دم بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) خاموش ہونا - چُپ رہنا - خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا ؎

دم بند ہے آگے ترے تیغ صفائی کا قاتل خلق ہے عالم تری عُریانی کا (ناسخ)

(۲) دم گھُٹنا - سانس رُکنا * جی گھبرانا *

دَم بھر - ا - تابع فعل - ذرا - لمحہ بھر - پل بھر - ایک لحظہ - جیسے دم بھر آرام نہیں ؎

دم بھر بزمِ عیش غنیمت ہے ساقیا ہم بادہ خواری کرتے ہیں جام جہاں نما کی (ناسخ)

دَم بھر کو - ا - تابع فعل - ذرا سی دیر کے واسطے - لمحہ بھر کو - ایک لحظہ - ایک پل *

دم بھر میں - ا - تابع فعل - کھڑے کھڑے - ذرا سی دیر میں - ایک پل میں - ایک لحظہ میں *

دم بھرانا - ا - فعلِ مُتعدی - پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کر کے اُن کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا *

دم بھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس پھُولنا - سانس چڑھنا * تھکنا - ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا - کسی کی ہر وقت یاد رکھنا - کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا ؎

یہ سعادت شہادت ہے آ کر کوا ہے قاتل تری تلوار کا ہم بھرتی ہے جو گر دم گر گئے (آتش)

دم

دم بخت - ف - اسمِ مذکر - دیگ کی بھاپ روک کر یا مُنہ بند کر کے پکایا ہُوا کھانا - وہ چیز جو پتیلی کا مُنہ خمیر کر کے پکائی جائے * جیسے دیگ * مُرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اُسے بھی دم بخت کہتے ہیں *

دم پر آنا - ا - فعلِ لازم - طعام کا تیاری پر آنا - بھاپ میں گلنے کے قریب ہونا - پک جانے کے قریب ہونا جیسے کچھی پلاؤ کا دم پر آنا *

دم پر بنجانا - ا - فعلِ لازم - جان پر آن بننا - ہلاکت کے قریب پہنچنا *

دم پر دم - ا - تابع فعل - دیکھو دم بہ دم *

دم پھڑکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی پھڑکنا - جی لوٹ ہو جانا - فریفتہ ہونا ؎

ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیے اے مُرغِ دل دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)

؎ لئے رہتا ہے زر مٹھی میں میرے مول لینے کو
وہ بُلبل ہُوں کہ طفلِ غنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑکا (آتش)

دم پھولنا - ا - فعلِ لازم - سانس چڑھنا - سانس نہ سمانا *

دم پھونکنا - ا - فعلِ مُتعدی - رُوح ڈالنا - سانس ڈالنا - جسم میں جان ڈالنا *

دم توڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) جان کنی ہونا - اخیر سانس لینا - سانس اُکھڑنا ؎

سارباں قافلہ لیلیٰ کو نہ دوڑا اِتنا تھک کے دم قیس حزیں نے پسِ محمل توڑا (اسیر)

(۲) مرنا - جان دینا ؎

صُبح شبِ وصال ہے دم توڑتا ہُوں میں نالاں ہیں میرے غم میں مؤذن اذاں نہیں (ناسخ)

دم ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس اُکھڑنا * دم دینا - جان دینا - مرنا - انتقال کرنا - وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا - سانس نہ رُکنا * دم کا بھر جانا ؎

ہائے جب بحرِ محبت میں دم اپنا ٹوٹا تب مُقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی (جرأت)

دم ٹھیرنا - ا - فعلِ لازم - سانس جمنا - سانس کا ٹھکانے سے ہونا - سانس کا قرار پکڑنا *

دم جھانسا دینا - ا - فعلِ مُتعدی - بہلا دینا - دھوکا دینا - فریب

دم

دینا چال کرنا ۔

دم چُرانا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا ۔ جھوٹ مُوٹ مُردہ ظاہر کرنا ۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ؎

دم چُرایا یہ قفس میں کیا اُسنے رہا جلسازی سے میرے دام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ سانس چڑھنا ۔ سانس پھولنا ۔ ہانپنا ۔ خلاف معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ؎

کُوئے قاتل میں پہنچکر سر مُنڈوا مجھ کو وبال بوجھ اُترنیکی جگہ دم چڑھگیا مزدور کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ سانس چھوڑ دینا ۔ مرنا ۔ جان دینا ۔ دم دینا ۔ سانس پُورے ہونا ۔ ہوچکنا ؎

دم خشک ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ دم سُوکھنا ۔ دم بند ہونا ۔ خوف کھانا ۔ نہایت ڈرنا ۔ خون کی حرکت بند ہونا ؎ رعب غالب ہونا ۔ خوف سے دم فنا ہونا ۔ جان نکلنا جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے ؎

دم خفا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ انقباض نفس ہونا ۔ دم گھُٹنا ۔ سانس رُکنا ؎

عشق مَے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

دَم خم ۔ ا۔ اِسمِ مُذکر (۱) تاب و طاقت ۔ زور و قوّت ؎ اُستواری ۔ مضبوطی ۔ ٹھاڈاپن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان ۔ حواس ؎ ہوش ؎

دم دار ۔ اِصفت (۱) جاندار ۔ مضبوط ۔ اُستوار ۔ طاقت ور ۔ زور آور ؎ مُدتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار ۔ دھاردار تیز ۔ بُراں ؎

دم دِلاسا ۔ ا۔ اِسمِ مُذکر ۔ اُمید و فریب ؎ آسرا ۔ آسا ؎ دم جھانسا ۔ بہلاوا ۔ پُھسلاوا ؎ دھوکا ؎ للّو پتّو ۔ خوشامد درآمد ؎

دم دلاسا دینا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی ۔ دم جھانسا دینا ۔ پُھسلانا ۔ بہلانا ؎ فریب دینا ؎ پُچکارنا ۔ پُچکارنا ؎

دم دھاگا ۔ ا۔ اِسمِ مُذکر (لکھنؤ) دھوکا ۔ فریب ۔ جھانسا ۔ بُتّا ۔ حیلہ و حوالہ ؎

دم دینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا ۔ بہکانا ۔ بُتّا دینا ۔

دم

دھوکا دینا ۔ دم میں لانا ؎

وعدہ کرنیکو وہ تیار تھے پچے دل سے یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ پر بھکا تھا

یمنے بخت آ جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ) تھے غلط پیغام سارے کیا ٹھکانے آدمی کا (مومن)

(۲) مرجانا ۔ جان دینا ؎ جان کا نکل جانا ۔ پران چھوڑ دینا ۔ چولا چھوڑنا ۔ گزرنا جیسے رات کے دو بجے بچے نے دم دیا ؎

مجھے وہ کہتے ہیں پروانے کو دیکھا تُو نے دیکھ یوں جلتی ہیں اسطرح دم دیتے ہیں (داغ)

(۳) عاشق ہونا ۔ مفتوں ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ مرنا ۔ فدا ہونا ۔ جان دینا ؎

عبث اُلفت تھی مجکو وہ کب دیتا ہے دم پُر کہ مجھ کو دیکھکر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو اے عرداں کیا ہوتا بیوفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پُلاؤ پکانا ۔ چاول پکانا ۔ دم پُخت پکانا ؎ کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا ؎

دم رُکنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) دم گھُٹنا ۔ سانس کا مُنقبض یا گرفتہ ہونا ؎

درد دل کی اب یہ شدّت ہے کہ آہ دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا ۔ جی گھبرانا ۔ دم اُلٹنا ۔ تنگ آنا ۔ عاجز آنا ؎

یاں ہی کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ رُک گیا میرا بھی دم کیوں اِتنا کہتے ہیں آپ (مومن)

رُکتا ہے دم نفاق عجب جسم و جان کے بیچ کیوں اے فراق دوست یہ جھگڑے کہاں کے ہیں

دم سادھنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی ۔ سانس روکنا ۔ حبس دم کرنا ۔ نفس کا ضبط کرنا ؎ سانس کا دماغ میں چڑھانا ؎

دم ساز ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکر ۔ (۱) ہمدم ۔ رازدار ۔ ہمراز ۔ دوست ۔ مُحِب ۔ محرم (۲) دم کش ۔ گانے یا فقیری وغیرہ میں ساتھ لگا کر آس دینے والا ؎

دم سُوکھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (دم خشک ہونا) ؎

دم سے ٹالنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی ۔ حیلہ سے ہٹانا ۔ دھوکے سے رُخصت کرنا ۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا ؎

دم غنیمت ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دم نعمت کی بجائے ہونا ۔ مُتبرک ہونا ۔ قابلِ قدر ہونا ۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ؎

ہمارا دیکھنا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے بھروسا کچھ نہیں دم کا عزیزو دم غنیمت ہے (نظیر)

دم فنا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا ۔ جان جانا جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ؎

قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائیگا یا تو یہیں حسرت میں دم اپنا فنا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ رعب غالب ہونا جیسے اُستاد کی آواز سے

دم

دم فنا ہوتا ہے ۔

دَم قَدَم - ف + ع - اِسمِ مذکر - حیات - زندگی - سلامتی - برقراری قیام - ہستی وُجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ؎ اللہ کرے سلامت جم جم رہے یہ بیڑا ہے جس کے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر - ا - دُعائے حقارت - جان کی سلامتی ۔

دم کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پُلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کر دو - (۲) پھُونکنا - چھُو کرنا - جھاڑنا - افسُوں یا منتر یا دعا یا کوئی اِسم پڑھ کر پھُونکنا ؎

معجزے سے ہیں جیا پر راست کہیئے یا مسیح نام کس کا لیکے مجھ پر آپ نے دم کر دیا (ناسخ)

دم کو لے رہنا - یا - **لیکر بیٹھ رہنا** - ا - فعلِ لازم - سانس نہ لینا دم نہ مارنا - خاموش ہو بیٹھنا - چُپ ہو جانا - ٹال جانا - سُنی اَن سُنی کرنا ۔

دم کھانا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) جان کھانا - دماغ چاٹنا - بکواس کرنا ۔ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق کرنا (۲) خاموش رہنا - چُپ رہنا - دم نہ مارنا - گھُنّی سادھنا ؎

مُرغانِ باغ سے نہ ہوئی میری دِلکشی نالہ کو سُنکے وقتِ سحر دم ہی کھا گئے (میر)

(۳) پورا صبر کرنا - تحمّل کرنا - دم لینا - ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھاؤ دیتے ہیں (۴) بھاپ پر ہونا - کوئیلوں پر دھیمی آنچ میں پُخت ہونا (۵) فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ۔

دم کھینچنا - ا - فعلِ لازم - نزع کے وقت سانس کا اُوپر کو چڑھنا - دم اُوٹنا - دم اُکھڑنا ؎

باد بُرد میں سسکتا ہُوں نہیں بسمل کیطرح کھینچ رہا ہے دم رگوں سے تیغِ قاتل کیطرح

دَم کھینچنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) چُپ اختیار کرنا - خاموش رہنا - گھُنّی سادھنا - سُونٹھ سُونگھنا - (۲) کش لگانا - حُقّہ کا گھُونٹ لینا ۔

دَم کے دَم - ا - تابعِ فعل - ساعت بھر - ایک لحظہ - ذرا کی ذرا - لمحہ کی لمحہ ۔ طَرفَۃُ العَین ۔

دَم کے دَم میں - ا - تابعِ فعل - ذرا سی دیر میں - لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ میں ۔

دَم گھُٹنا - ا - فعلِ لازم - سانس رُکنا - اِنقباضِ نفس ہونا - دم بند ہونا ۔ جی گھبرانا - دم رُکنا ؎

دم

زلفیں ہیں جو یار کی ہم تمام شب گھُٹتا رہا دُھواں سا میرا دم تمام شب (بحر)

دم گھُونٹ گھُونٹ کر رکھنا - ا - فعلِ مُتعدی - مرضی کے برخلاف اور زبردستی رکھنا - تنگی میں رکھنا - ضیق میں رکھنا ۔

دَم گھُونٹ گھُونٹ کر مارنا - ا - فعلِ مُتعدی - جلا جلا کر مارنا - نہایت تنگ کرنا - نفَس تنگ کرنا - تنبیہ میں رکھنا - تانسنا ۔

دَم لگانا - ا - فعلِ مُتعدی - کش کھینچنا - حُقّہ پینا - حُقّے کا گھُونٹ لینا - چرس اُڑانا ۔

دَم لگنا - ا - فعلِ لازم - حُقّہ کا دھُواں دماغ کو چڑھ جانا - سر پھرنا ۔

دم لینا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا - ٹھیرنا - توقف کرنا - قیام کرنا ؎

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا - باز آنا - چُپکا رہنا ؎

ہم بھی خالق سے بے دادِ لئے دم لینگے ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیدادوں پر (امانت)

دَم مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بولنا - بات کرنا - جواب دینا - اقرار کرنا - مُنہ سے اُف نِکالنا - مُنہ سے بھاپ نکالنا ؎

ہم چور چشمِ یار سے دم مارتے نہیں یعنی روا ہے کب دلِ بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا - دعویٰ کرنا ؎

آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تُم وہ دل ربا ہے دشمنِ جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا - مُزاحم ہونا ۔

دم مارنے کی بات نہیں - ا - محاورہ - یعنی خاموشی و صبر اختیار کرنے کی جائے ہے ؎

آہ کرنے کی بھی طاقت ہمیں ہیہات نہیں آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں (جرأت)

دَم مارنے والا - ا - اِسمِ مذکر - دخل دینے والا - بولنے والا - مُنہ سے بات نِکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذِلّت دے اور جسے چاہے عِزّت کون دم مارنے والا ہے ۔

دَم میں - ا - تابعِ فعل - لحظہ میں - لمحہ بھر میں - پل میں - ابھی - فی الفور - تُرت ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں دل کڑا کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا (امانت)

دَم میں آنا - ا - فعلِ لازم - فریب کھانا - دھوکے میں آنا ۔

دَم میں دَم آنا - ا - فعلِ لازم - جان میں جان آنا - زندگی کی

دم

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اِطمینان حاصل ہونا ؎

تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)

دم میں دم رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حیات رہنا۔ زِندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لُوں گا۔

دم میں دم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زِندگی ہونا۔ ؎

دیدۂ مُشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں دم جب تک کہ اپنے دم میں ہے (آتش)

دم میں لانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دام فریب میں لانا۔

دم ناک میں آنا۔ یا۔ **ناک میں دم آنا**۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زِندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا۔ نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا۔

دم ناک میں کرنا۔ یا۔ **ناک میں دم کرنا**۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔

دم ناک میں لانا۔ یا۔ **ناک میں دم لانا**۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو دم ناک میں کرنا۔ ؎

زلفِ مُشکیں محکوبہ رہ کر دِلاجاتی ہے یاد لائی ہے اب نکہتِ گُل کیس مرا دم ناک میں (ناسخ)

دمِ نقد۔ ف۔ ع۔ صفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی دوگوش چھڑی سواری۔

دم نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎

دم نکلتا ہے ترے ہونٹوں پر جانِ عاشق لبوں پر آئی ہے (برق)

دم نہ مارنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ رہنا ؎

ہنسا بولا کیا غیروں سے تو مینے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا

دم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا۔

دم ہی دم میں رکھنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ ٹال ٹُول کرنا۔

دم

حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت و لعل کرنا ؎

ہمیں دم ہی دم میں رکھا چاہتے ہو کوئی دم تو وعدہ وفا کیجیئے گا (شیریں)

دُم۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث۔ (۱) پُونچھ۔ دُنب۔ دُنبالہ (۲) پچھلا حصّہ۔ انت۔ انجام۔ تھوڑا سا کام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھلگو۔ پنچھالا۔ پیرو۔

دُم چھالا۔ یا۔ **چھلّا**۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ دُنبالہ۔ پنچھالا۔ جھبّا۔ لیری۔ پُونچھڑی۔

دُم دار۔ ف۔ صفت۔ پونچھ والا۔ ذُوذنب۔ دُنبالہ دار۔ پُونچھڑی والا۔ پُونچھل۔

دُم دار تارا۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ پُونچھل تارا۔ جھاڑُو تارا۔

دُم دبا کر۔ ا۔ تابعِ فعل۔ دُم چھُپا کر۔ چُپکے سے۔ دبکر۔

دُم دبا کر بھاگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھُپا کر بھاگنا۔ دبیل کتّے کی طرح بھاگنا۔

دُم دبانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ چوپائے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھُپا لینا۔ کُتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا۔ دبنا۔ کینانا۔ مغلُوب ہونا۔

دُم دبا جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا۔

دُم سُم۔ ا۔ صفت۔ نہایت فربہ چوپڑدتا۔ جسیم۔ گول متھول۔ دُم سے سُم تک یکساں۔

دُم کے پیچھے پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں۔

دُم میں گھُسنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ گانڑ میں گھُسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا۔

دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ (بازاری) پکڑ کر باندھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا۔

دُم ہلانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) کُتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑُو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف جیسے کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے۔

دما

دِماغ - ع - اِسمِ مُذکّر - (۱) مغز - بھیجا - سر کا گودا - گودا - (۲ - ف) غرور - تکبّر - گھمنڈ - تمکنت (۳ - ا) عقل - دانائی - سمجھ - فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم (۴ - ا) تاب - برداشت - سہار ؎

غمِ فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا (غالب)

(۵ - ا) ہوش - حواس - اوسان ؛

دماغ پریشان کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) حواس باختہ کرنا - اوسان پراگندہ کرنا - اوسان اُڑانا (۲) طبیعت مکدّر کرنا - دل بگاڑنا ؛

دماغ جھڑنا - ا - فعلِ لازم - غرور دُور ہونا - گھمنڈ نکلنا ؛

دماغ چاٹنا - ا - فعلِ مُتعدّی - مغز کھانا - بکواس کرنا - بکنا - کاؤ کاؤ کرنا - زق زق کرنا ؛

دماغ چٹ - ا - اِسمِ مُذکّر - بکواسی - بکوادی - بکّی ؛

دماغ چلنا - یا - آسمان پر ہونا - ا - فعلِ لازم - اِترانا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - خود بیں ہونا ؛

دماغ چوٹا - ا - صفت - مُدمّغ - مغرور - مُتکبّر - خود پسند - گھمنڈی ؛ دماغ چلا -

دماغ چوٹی - ا - صفت - اِترانے والی - دماغدار ؛ مُتکبّر - مغرور - مُدمّغ - سیدھے مُنہ بات نہ کرنے والی - خود پسند - اِجتر ؛

دماغ خالی کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی مغز خالی کرنا - دماغ کھوکلا کرنا - مغز پچی کرنا ؛

دماغ دار - ف - صفت - دیکھو (دماغ چوٹا) ؛

دماغ رکھنا - ا - فعلِ لازم - مغرور ہونا - مُتکبّر ہونا - اترانا - تمکنت کرنا ؛

دماغ روشن - ا - اِسمِ مُؤنّث - ناس - ہلاس - نشوار ؛

دماغ کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - اِترانا - غرور کرنا - تمکنت کرنا - خاطر میں نہ لانا ؛

دماغ میں خلل ہونا - ا - فعلِ لازم - دماغ میں فرق آنا - عقل میں فتور پڑنا - مالیخولیا ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - سڑی ہونا ؛

دماغ نہ پایا جانا - یا - نہ ملنا - ا - فعلِ لازم - نہایت مُتکبّر ہونا - مُدمّغ ہونا ؎

نکہتِ گُل جب سے آئی ہے نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا (ناسخ)

دماغ ہونا - ا - فعلِ لازم - غرور ہونا - تمکنت ہونا ؛

دَمادَم - ف - تابعِ فعل - پے در پے - مُتواتر ؛

دِمائی - ا - صفت - عوام - دیکھو (دماغدار) ؛

دَمامہ - ف - اِسمِ مُذکّر - نقارہ - دھونسا ؛

دُمچی - ف - اِسمِ مُؤنّث - ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے

دمک

لید خورا - پارۂ دُم ؛

دَمدَمہ - ف - اِسمِ مُذکّر - مصنُوعی قلعہ - مورچہ - مورچال - دُھس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں ؛

دمدمہ باندھنا - ا - فعلِ مُتعدّی - قلعہ باندھنا - مورچہ بندی کرنا - دُھس بنانا -

دَمرَک / دَمرَکا - ہ - اِسمِ مُذکّر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تسمے میں لگاتے ہیں - ہندو دمکڑا بھی کہتے ہیں ؛

دُمریز / دُمریزی - ا - صفت - وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمریزی نارنگی وامرود وغیرہ ؛

دُمڑی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) پیسہ کا چوتھا حصّہ - چھدام (روپ میں آدھی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصّہ - چوتھائی (۳) کچے ۲۵ بیگو کو بھی دمڑی کہتے ہیں ؛

دمڑی کی بُڑھیا ٹکا سر مُنڈائی - ا - (مثل) اصلی قیمت کم اور خرچہ زیادہ - وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے ؛

دمڑی کے تین تین - ا - کہاوت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول ؛

دمڑی کی دال تو اپتلی نہ ہو - ہ - کہاوت - کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں ؛

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - ہ - کہاوت - ہر ایک کام نہایت اطمینان اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے ؛

دمڑی کی ہانڈی گئی کتّے کی ذات پہچانی - ہ - کہاوت - گو کسی قدر نقصان ہُوا مگر آدمی کو آزما لیا ؛

دَمڑے - ہ - اِسمِ مُذکّر - حقارتاً - دام - روپے ؛

دمڑے خرچنا - ا - فعلِ مُتعدّی - دام لگا کر مول لینا - زر خرید کرنا - جیسے کونسے تمنے مجھ پر دمڑے خرچے تھے ؛

دمڑے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کوڑے کرنا - بیچ کر دام بنڈھانا - کمتی بڑھتی فروخت کر دینا ؛

دَم طَمانچہ - ا - اِسمِ مُذکّر - ہندی چھوٹی اور موٹی تلوار - تیغہ پیش قبض نیچہ ؎

جان جائیگی دریچۂ اُنکا تیغہ ہو گیا شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (خواجہ وزیر)

دَمک - ہ - اِسمِ مُؤنّث - چمک - درخشندگی - تابش - تابندگی - تمتماہٹ چہرے یا سونے کی چمک ؛

دَمکانا - ہ - اِسمِ مُذکّر - پانی چڑھانے کی کل ؛ پچکاری ؛ دمکش ؛ دُخانی کل ؛ گوپیا - منجنیق ؛

دمک

دَمکنا - ہ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا - درخشاں ہونا - تاباں ہونا ٭

دُمُنہا - ہ - صفت - دو مُنہ کا ٭ دو مُنہ کا سانپ ٭

دَمَوی - ع - صفت - خُونی - خُون کا - منسوب بخُون ٭

دموی مزاج - ع - اِسمِ مذکر - وہ شخص جسمیں خُون کا خلط بڑھ جائے یا زیادہ ہو ٭

دَمہ - ف - اِسمِ مذکر (ا) دھونکنی - دھونکنی کا جوڑا (۲ - ا) سانس کا روگ - ضیق النفس ٭

دَمی - ف - اِسمِ مؤنث - چھوٹی سی گڑگڑی - ایک قسم کا چھوٹا حُقّہ ٭

دِن - س - اِسمِ مذکر - (ا) روز - یوم - دیوس - نہار (۲) صُبح - بھور - تڑکا - فجر (۳) زمانہ - دَور - وقت - گھڑی - پَل جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع - بخت - نصیب ؎

کب اُس سے ہوگی مُلاقات میں پُوچھوں گا ہاں فلانوں دیکھ مُنجّم مرے ستارے دِن (رجؔات)

دِن آنا - ا - فعل لازم (ا) مَوسم آنا - رُت آنا - (۲) وقت آنا - وقت مُقررہ کا آنا - موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا حیض آنا (۴) کمبختی آنا - شامت آنا - بُرے دن آنا ٭ (ہندو)

دِن بدِن - اِ - تابع فعل - روز بروز - آئے دِن - ہر روز - روز مرہ - رفتہ رفتہ - شُدہ شُدہ ٭

دِن بھر - ہ - تابع فعل - تمام دِن - تمام روز ٭

دِن بھاری ہونا یا رہنا - ہ - فعل لازم - سختی کے دِن آنا - تنگدستی ہونا - بخت برگشتہ ہونا ؎

جو ہُوا عالم میں اِن سنگین دِلوں پر مُبتلا ہمنے یہ دیکھا ہمیشہ اُسکے دن بھاری رہے (معروفؔ)

دِن بھاری محبت میں ہمارے جب سے ہوئے ہیں کٹتے ہی نہیں ہائے غضب آہ دیکھائے (نامعلوم)

دِن بھرنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت کے دِن پُورے کرنا - مُصیبت میں بسر کرنا - زندگی کا رنج واندوہ میں بسر کرنا - عمر کے دن پُورے کرنا ؎

کُچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال عُمر کے دن کسی طرح بھر لو (میرؔ)

جِنکی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وُہ دِن بھرتے ہیں (ناسخ)

دِن پڑنا - ہ - فعل لازم (ہندو) مُصیبت آنا - بُرا وقت آنا (۲) رانڈ ہونا - بیوہ ہونا ٭

دِن پُورے کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - جُون بھوگنا - مُصیبت کے دن کاٹنا - عُمر کو جُوں توں کرکے پُورا کرنا ٭

دِن پھرنا - فعل لازم دِن پھرنا - اچھے دِن آنا - نصیب پھرنا یعنی جاگنا یا نیک

دن س

سعید کا آنا - نحُوست اور تنگی کا دُور ہونا - اختر کا یاور ہونا - خُورشید اقبال کا کسُوفِ زوال سے نِکلنا - مُصیبت کے بعد راحت ہونا - ایام بد و منحُوس کا ٹلنا ؎

جی میں جی آئے گر آجلے ملاقات کو تُو دِن پھر بس ہے اگر آن پھرے رات کو تُو (مصحفیؔ)

دن پھیرنا - ہ - فعل مُتعدّی - ایام بد و منحُوس کا دُور کرنا - مُصیبت کھونا جیسے اللہ نے اُنکے دِن پھیرے - اَیسے ہمارے تُمہارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ) ٭

دِن ٹلنا - ہ - فعل لازم - حیض کا نہ آنا - معمُول کے دن گزر جانا - پیٹ رہجانے کی علامت ظاہر ہونا ؎

یہ مینے مانا ہے جو اِس چاند کے دن ٹل جایا کیا تو مَیں دُول آپ دُہیں لال پری کی بیٹک (رنگین)

دِن جانا - ہ - فعل لازم - دِن گزرنا - ایام دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا ٭

دِن چڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - دیر کرنا - دُھوپ چڑھانا صُبح کا وقت گزارنا ٭

دِن چڑھنا - ہ - فعل لازم (ا) آفتاب کا بلند ہونا - صُبح کا وقت گزرنا ؎

دمبدم مُنعِم بھر کر ایسا ہے بے وفا یار دوست دِن چڑھے مُجھسے پڑھی جاتی نہیں تسبیح صُبح (ناسخ)

(۲) دیکھو دن ٹلنا ٭

دِن چڑھے - ہ - تابع فعل - سُورج نِکلے - آفتاب کے بلند ہو جانے پر ؎

واہ تُم صبح کو بھلے آئے دن چڑھے کیسے دِن ڈھلے آئے (ظفرؔ)

دِن دُونا رات چوگنا - ہ - تابع فعل - کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی نسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اقبال دِن دُونا رات چوگنا ہے ٭

دِن چُھپنا - ہ - فعل لازم - دِن غروب ہونا - سُورج ڈُوبنا - شام ہونا ٭

دِن دہاڑے ، **دِن دھولے** ، **دِن دُوپہر** ، **دِن دِیے** - ہ - تابع فعل - دِن میں - سب کے سامنے - کھُلے خزانے علانیہ - روز روشن میں ؎

دِن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے تو دوگانا ترے آنے سے مُجھے شور پڑا (رنگین)

شبہ بازیٔ زلفِ سیہ یار کو دیکھ دِن دیئے روز دکھاتی ہے شبِ ہجر مُجھے (احسانؔ)

دِن ڈھلنا - ہ - فعل لازم - دِن گزرنا - زوال آفتاب ہونا - آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا - دِن گھٹنا ؎

وہ صُبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر اور چاہوں کہ دِن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوقؔ)

دِن ڈھلے - ہ - تابع فعل - دوپہر پیچھے ٭

دِن سن - ہ - اِسمِ مذکر - (لکھنؤ) سِن و سال ؎

کیا ابھی دِن سن ہیں اِس محبوب کے نام خُدا باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا (بحرؔ)

دِن سے - ہ - تابع فعل - قبل از غروب - دن چھپنے سے پہلے - سرِ شام ٭

دِن سپید رہے ہونا - ک - فعل لازم - خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا - اقبال سا ہتے ہونا - بھلے دِن آنا - طالع کا موافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھینچتے ہیں یہ دن اگر نہیں سپید ہے تقدیر کھینچتے ہیں (مومن)

دِن عید رات شب برات ہونا - ا - فعل لازم - رات دِن عیش و نشاط میں گزرنا - دِن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا ؛

دِن کاٹنا - ک - فعل لازم - مُصیبت سے بسر کرنا - دِن بھرنا - دِن پورے کرنا - دنوں کو دغا دینا ؛

دِن کٹنا - ک - فعل لازم - دِن بسر ہونا - دِن گزرنا ؎

دِن کٹا زیاد سے اور رات ناری سے کٹی عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خوار سے کٹی

دِن کو اُو نی اُو نی رات کو چرخہ پُونی - ا - اکہاوت، بے وقت اور بیموقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں ؛

دِن کو تارے دکھانا - ک - فعل متعدی - صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجائیں ؛

دِن کو دِن رات کو رات نہ جاننا یا - نہ سمجھنا - ک - فعل لازم - کسی کام میں رات یا دن کی پروا نہ کرنا - آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اُسکی ماں نے دِن کو دن رات کو رات نہ جانا جب پال پوس کر بڑا کیا ؛

دِن گنوانا - ک - فعل متعدی بیہودہ وقت کھونا - وقت ضائع کرنا - عمر گزارنا ؛

دِن گیا کہ رات - ک - کہاوت - یعنی نہ تو دُنیا سے دِن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے ؛

دِن گئے - ا - محاورہ - وہ زمانہ لد گیا - وُہ موقع گزر گیا - دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا ؎

گئے دِن ٹکٹکی کے باندھنے کے اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند (میر)

گئے وُہ دِن کہ صحبت یار سے دِن رات تھی مجکو کوئی اب محفل عشرت میں اُسکی بار پاتا ہوں

کبھی جی تڑپتا ہے بہت تو دُور سے وُہ در کھڑا ہو کے کن انکھیوں سے تکیہ آتا ہوں

دِن لگنا - ک - فعل لازم (ا) اترانا - گھمنڈ ہونا - سِفلے کو دولت ملنا - نخوت و غرور پیدا ہونا - بڑھکر چلنا (ا) عرصہ دراز ہونا - عرصہ لگنا ؛

دِن مان - ک - اِسم مذکر - دِن کا بڑھنا گھٹنا تول - دِن کا اندازہ - (دِن سے یہ مُراد ہے کہ رات دِن کی جو ساٹھ گھڑیاں مُقرر ہیں اُن میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پُورا کرتا ہے اور اُترائیں و کھشائیں ہونے کے باعث

دِن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اِس کمی بیشی کی تعداد جو از روے حساب لکھی جاتی ہے اُسے دِنماں کہتے ہیں - تمام مہورتوں لگنوں اور سعد و نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اِس سے بڑا کام پڑتا ہے) ؛

دِن نکلنا - ک - فعل لازم - سُورج نکلنا - سُورج اُوے ہونا - صبح ہونا - پَو پھٹنا - بھور ہونا ؛

دَنّا - ک - اِسم مذکر (ا) موٹا - مضبوط - لمبا - دراز - بڑا - کلاں - رنڈر (۲) موٹی گیڑی - دنچو ؛

دُنّاب - ک - صفت - موٹا - سُوجا ہوا - پھولا ہُوا - فربہ - کُپّا - سنڈ مُسنڈ ؛

دُنّاب ہونا - ا - فعل لازم - سُوجکر کُپّا ہونا - نہایت فربہ ہونا - از حد موٹا ہونا ؛

دَنادَن - ک - اِسم مؤنث - (ا) توپوں کی مُتواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے در پے آواز ؛

دَنادَنی کا تیل - ک - اِسم مذکر - طِلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے - بسانڈے کا تیل (جو لوگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ اُنکی آواز ہے) ؛

دُنبالہ - ف - اِسم مذکر - دُم پیچھا - آنکھ کا کویہ - وُہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؛ پتوار - کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ ؛

دُنبالہ دار - ف - صفت - دُمدار - گچھے دار - پچھلے دار ؛

دُنبل - ف - اِسم مذکر - پھوڑا - دَلدار پھوڑا ؛

دُنبہ - ف - اِسم مذکر - بینڈھا ؛

دَنَش - ک - اِسم مذکر - دانت کا مُخفف ؛

دَنتُو - ک - اِسم مذکر - وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہت بڑے بڑے ہوں - دانتو ؛

دَنتیلا - ک - اِسم مذکر - بڑے دانت والا آدمی - دانتو - بڑے دانت کا ہاتھی ؛ دندانہ دار ؛

دَنچو - ک - اِسم مذکر - دیکھو (دنا نمبر ۲) ؛

دُنَد - ک - اِسم مذکر - (ا) بڑا نقارہ - دھونسا - دمامہ - (۲) غُل - شور - (۳) اندھیر - ظُلم - ستم ؛

دُنَد مچانا - ک - فعل متعدی (ا) شور و غُل مچانا - (۲) اندھیر کرنا - ظُلم ڈھانا ؛

دَندان - ف - اِسم مذکر - دانت ؛

دندان شکن جواب دینا - ا - فعل متعدی - ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے - مُنہ توڑ جواب دینا - کلہ شکن جواب دینا ؛

دند

دندانِ مصری - ا - اِسمِ مُؤنث - ایک قسم کی دلایتی مٹھائی جسکی شاخیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں ٭

دَندَناتا ہُوا آنا - ہ - فِعلِ لازِم (عوام) خوشی سے اُچھلتا کُودتا آنا - خوشی کیساتھ آنا - بے دھڑک آنا ٭

دَندَنانا - ہ - فِعلِ لازِم - (عوام) خوشی منانا - مزا اُڑانا - عیش کرنا ٭

دَندانہ - ف - اِسمِ مُذکّر - آرے کا خار - دانتا ٭

دُنگا - ہ - اِسمِ مُذکّر - تحقیر ا - دانہ - اناج کا دانہ ٭ نیز دانہ کا تابع مہمل ٭

دَنگ - ف - صِفت - حیران - مُتحیّر - مُتعجّب - ششدر - ہکا بکا بھچک بھچیں حرکت ٭

دنگ رہنا - ا - فِعلِ لازِم - حیران رہنا - مُتحیّر ہونا - مُتعجّب ہونا - بے حس و حرکت ہو جانا ٭

دنگ ہونا - ا - فِعلِ لازِم تعجّب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا ٭

دَنگا - ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فِتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رَولا - ہلّڑ - طلاطم - بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی ٭

دنگا کرنا - ا - فِعلِ مُتعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا ٭ شور کرنا - غُل کرنا ٭ بغاوت کرنا ٭

دَنگل - ف - اِسمِ مُذکّر - (۱) کُشتی کرنیکی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - ازدحام ٭

دنگل باندھنا یا جمانا - ا - فِعلِ مُتعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کُشتی کے واسطے مجمع کرنا ٭

دنگل میں اُترنا - ا - فِعلِ لازِم - اکھاڑے یا مجمع میں کُشتی یا چوبازی کے واسطے آنا ٭

دَنگئی - ا - صِفت - لڑاکا - جنگجو - شرپسند - بدذات - فِتنہ پرداز ٭

دِنوں - ہ - اِسمِ مُذکّر - دن کی جمع (۱) ایّام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر ٭

دنوں سے اُترجانا - ہ - فِعلِ لازِم - عُمر سے ڈھلنا - جوانی کا گزر جانا ٭ کیا جلد اِن حسینوں کا جاتا رہا شباب گزری تھی ایک شب کہ دنوں سے اُتر گئے

دنوں کو دغا دینا / **دنوں کو دھکے دینا** - ا - فِعلِ لازِم - مُصیبت کے دنوں کو ٹالنا - زندگی بھگتنا - شاد و ناشاد جینا ٭

دِنوندا - ہ - اِسمِ مُذکّر - رَتوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دِن کو کم دکھائی دیتا ہے ٭

دُنیا - ع - اِسمِ مُؤنث - (بجگ) سنسار - جہان - جگت - پرمتوی - عالم - دہر (۱-۹) دُنیا کے لوگ - دُنیا دار (۳-۹) دولت - روپیہ پیسہ - لالچ جیسے دُنیا بُری بلا ہے ٭

دُنیادار - ع ٭ ف - اِسمِ مذکّر - دیندار کا نقیض - تعلّقاتِ دُنیوی میں گھرا ہؤا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی ٭

دُنیاداری - ع ٭ ف - اِسمِ مُؤنث - تعلّقات - ملنساری - کُنبہ - رِشتہ - بال بچّے - گرستی پن - خانہ داری - صُحبت - مجامعت ٭

دُنیا عجب جگہ ہے - ا - کہاوت - یعنی دُنیا عجب تماشا گاہ اور انوکھی جگہ ہے قصر مکان و مسکن کیوں کو سب جگہ ہے ایکوں کو جا نہیں ہے دُنیا عجب جگہ ہے (میر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - ا - فِعلِ لازِم - جہان سے گزر جانا - دُنیا پر نہ رہنا - مر جانا ٭

دُنیا کی ہَوا لگنا - ا - فِعلِ لازِم - دُنیا کا اثر ہونا - دُنیا کا مزہ پڑنا - دُنیا میں آنا ٭ یَمُں جُگ جگ میں لگی جس دن سے دُنیا کی ہَوا حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تم ہو - ا - کہاوت - جب تک دُنیا رہے تم رہو ٭ غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں دُنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ا - کہاوت - یعنی دُنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دُنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں ٭

دُنیوی - ع - صِفت - دِنیا کا نقیض - دُنیا سے منسُوب - مُتعلّق بہ دُنیا - دُنیا کا ٭

دو - ف - صِفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جُفت - جوڑا - اثنے ٭ (۲) - عِصمہ - جیسے ایک سے دو بھلے - دو چُون کے بھی بُرے (۲) چند ٭

دو آتشہ - ف - صِفت - دُہری کشید کی - دو دفعہ کھینچی ہوئی ٭ تُند - تیز ٭

دو آبہ - ف - اِسمِ مُذکّر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں ٭

دوازدہ امام - ف ٭ ع - اِسمِ مُذکّر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علیؓ - امام حسنؓ - امام حسینؓ - امام زین العابدینؒ - امام محمد باقرؒ - امام جعفر صادقؒ - امام موسیٰ کاظمؒ - امام علی ابن موسیٰ الرضاؒ - امام محمد تقیؒ - امام علی نقیؒ - امام حسن عسکریؒ - امام محمد مہدیؒ جو قربِ قیامت میں ظہور فرمائیں گے ٭

دو اسپہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے رسالہ میں نوکر ہوں (۲) صِفت - دو گھوڑوں کی ڈاک سے - جلد - فوراً - عجلت ٭

دو آشیانہ - ف - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کا دوہرے درجہ کا تمبو - دو کمروں کا ڈیرا - دوہرا خیمہ ٭

دو انگل کی بچّی - ا - اِسمِ مُؤنث - عو - ننّی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - دودھ پیتی بچی - (تحقیر ا بولتے ہیں) ٭

دو انگلیاں مَسّی لگانا - ا - فِعلِ مُتعدی - عو - ذرا سی مستی ملنا ٭

دو ادو ش - ف - اِسمِ مُؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش و سعی - پیروی - پیروڑی ٭

دو آنسو ڈالنا - ا - فِعلِ مُتعدی - تھوڑا سا رونا ٭ شمع روئے قبر پر گلرو ہمارے واسطے حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے (معروف)

دو

دو آنسو گرانا - یا - بہانا - ا - فعل متعدی - عو - دیکھو (دو آنسو ڈالنا) ۵

دم آخری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہو گا میرا نصاحبؔ دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہو گا (رجرات)

دوانی - ا - اسم مؤنث - دو آنے کا نقرئی سکہ - روپے کا آٹھواں حصہ ٭

دو ایک - ا - تابع فعل - چند - دو چار - دو تین ٭

دوبارہ - ا - تابع فعل - دوسری مرتبہ - دوسری دفعہ بار دیگر - مکرر - پھر ٭

دوبازہ - ا - اسم مذکر - دو رنگے بازوؤں کا کبوتر - یا کنکوا - وہ کبوتر جسکے دونوں بازوؤں کے پر سفید ہوں ٭ وہ کنکوا جسکے دونوں کندے رنگین کاغذ کے ہوں ٭

دوبالا - ن صفت - دونی - دونا - دوچند - دوگنا - دگنی جیسے اُنکے دم سے دو بالا رونق ہو گئی

دوبلدا - ا - اسم مذکر - دو بیلوں کا چھکڑا ٭ (گنوار) ٭

دوبلدی - ا - اسم مؤنث - دو بیلوں کی گاڑی (گنوار) ٭

دوبول پڑھانا - ا - فعل متعدی - نکاح پڑھانا - لڑکی کا غریبی بموجب نکاح کر دینا - پیلے ہاتھ کر دینا ٭

دوبول پڑھوانا - ا - فعل متعدی - نکاح پڑھوانا - عقد کرانا - ازدواج کرنا ٭

دوبھاشیا - ا - اسم مذکر - دو بھاکا جاننے والا ٭ مترجم - ترجمان - وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے ٭

دوبھیسیا - ا - اسم مذکر - دورخہ - منافق - دورو - دورنگا ٭ رکابی مذہب - (اصل میں دو بھیا سیا تھا جو دو بھیا سیا سے بگڑ کر دو بھیسیا ہو گیا عوام نے اس کو دو بھیس سے خیال کر کے دو بھیسیا بنا لیا) ٭

دوپارہ - ن صفت - دو ٹوک ٭ پھٹا ہوا - پارہ شدہ ٭

دوپائے پر چڑھانا - ا - فعل متعدی - ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا - سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا ٭

دوپائیکا نقش - یا - **تعویذ** - ا - اسم مذکر - ایک نوخانہ کا شمسی نقش جسے اول نیچے کے تین خانوں کو بھر کر پھر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں ؎

مجھے ہے نسخۂ اکسیر سے سوا تعویذ چلے اگر رہ حب میں دو پائی کا تعویذ (بحر)

دوپایہ - ن صفت - دو ٹانگوں کا - دو پاؤں کا ٭

دوپٹہ - ا - اسم مذکر - (دو + پاٹ) (ا) لغوی معنی دو پاٹ کا چادر - روپٹہ - اوڑھنا - اوڑھنی (۲) پٹکا - کمربند ٭

دوپٹہ بدلنا - ا - فعل متعدی - اوڑھنا بدلنا - بہنا پا جوڑا - سہیلی بنانا ٭

دوپٹہ تان کے سونا - ا - فعل لازم - بیفکری سے سونا - موت کی نیند سونا - گھوڑے بیچ کے سونا ٭

دو

دوپٹہ ہلانا - ا - فعل متعدی - صلح کرنیکی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا ٭

دوپشتہ - ف - صفت - دورخہ - دوطرفہ ٭ دونوں رُخ کا چھپا ہوا ٭

دوپشتہ کرنا - ا - فعل متعدی - کاغذ کو ایک رُخ سے چھاپ کر دوسرے رُخ سے چھاپنا - دورُخا بنانا ٭

دوپلڑی - ا - اسم مؤنث - دو پلڑوں کی ٹوپی ٭

دوپلکا - ا - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ۵

اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تجھ پر لب بستہ و بہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا (بحر)

(۲) ایک قسم کا کبوتر ٭

دوپلتھی - ا - اسم مؤنث - عو - ایک وضع کی دُہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں اکثر کرتیاں بناتی ہیں ٭

دوپہر - ا - اسم مؤنث - یوم و روز - دن کے بارہ بجے کا وقت - وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو ٭

دوپہر بجنا - ا - فعل لازم - دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا - دوپہر ہونا - آدھا دن ہونا ۵

اے روزِ فراق یم جاں ہوں تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا - ا - فعل لازم - زوال کا وقت ہونا - دن ڈھلنا - آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا - سہ پہر ہونا ۵

یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا - ا - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے - (۲ - صفت) دوپہر کے نطفہ کا - دوپہر کی پیدائش حرامزادہ اور شریر - بدذات - دنگئی

دوپیازہ - ف - اسم مذکر - بن کاری کا گوشت جسمیں مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے ٭

دوتارا - ا - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جسمیں دو تار ہوتے ہیں ٭

دوتئی - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بُنا جاتا ہے ٭

دوٹوک - ا - صفت - دوپارہ - القطع ٭

دوٹوک جواب دینا - ا - فعل متعدی - صاف انکار کر دینا - صاف جواب دیدینا ٭

دوٹوک کرنا - ا - فعل متعدی - فیصلہ کرنا ٭ دوستی کو القطع کرنا ٭ قطع محبت کرنا ٭ رشتہ توڑنا ٭

دوٹوک ہونا - ا - فعل لازم - بالکل دوستی القطع ہونا -

روج

انفصال ہونا۔ فیصلہ ہونا۔

دُوجیا۔ ا۔ صفت۔ عو۔ دوجی والی۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ پیٹ سے باردار۔

دُوجی سے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دلگانا زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار۔ ا۔ تابع فعل۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں واہ وا رازو رمزوں کے تار تھے
ہم سے دوچار یار تھا یار سے ہم دوچار تھے (نظیر)

دُوچند۔ ف۔ صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل۔

دُوچوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔

دُوچھریوں کا ایک میان میں نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو شتنیوں کا ایک گستی کے ماں رہنا دشوار ہونا۔

دو حرف بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں دُگانا کی اکڑ پر دو حرف
اسنے جا کر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخصمی۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ عورت جسنے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دوناجو۔ دو خصم والی۔

دُودستہ خلال۔ ا۔ اسم مونث (تماش) دو طرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دُودستی۔ ا۔ اسم مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔

دُودِلہ۔ ا۔ صفت۔ شکی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دھکڑ۔ پکڑ میں رہنے والا۔ مذبذب۔ دوچتا۔

دُودِن کا مہمان۔ ا۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ چند روزہ۔

دور

عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ا۔ کہاوت۔ فریقین کی رضامندی بین زبردست کی بھی نہیں چلتی۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں

دو دن کی چاندنی۔ ا۔ صفت۔ حسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ جمالِ زوال پزیر و بے اعتبار۔

دو دو باتیں۔ ا۔ اسم مونث۔ مختصر سوال و جواب۔

دُودُو دانے کو پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ جیسے دُعا دے سمد صیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو۔

دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودھارا۔ ا۔ صفت (۱) تیغ دو دم۔ دُہری باڑ کا خنجر۔ دُہری دھار کی تلوار۔ (۲۔ اسم مذکر) وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کا تھوہڑ۔ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ ز قوم۔

دُودھاری۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو۔ سیف۔

دُوراؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دوروئی۔ نفاق۔ فرق۔ جیسے اگر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دُوراؤ رکھتے ہو (عو)

دُورانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔

دُورُخا۔ ا۔ صفت (۱) دورُویہ۔ دوبھیا (۲) دورنگا۔ منافق۔ وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دُورسا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جمیرہ ملا ہوا تمباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔

دُورگا۔ یا۔ دُوشلا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) سونتیلا۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں (اصل میں دوغلہ تھا)

دُورنگا۔ ا۔ صفت۔ دو رنگ کا۔ دوبھیا۔ یکرنگ کے خلاف۔

دور

برزخ +

دُورَنگی - ا - اسم مونث - دوئی - مغائرت - بیگانگی - دورُوئی مکاری + ؎

(دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہوجا + سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا (لاعلم)

دُورُوَیہ - ا - صفت (۱) دورُخا - دورنگا (۲ - تابع فعل) دوطرفہ (دونو جانب سے جیسے دورویہ سپاہ کھڑی ہے (۳) مُنافق - بظاہر رکھنے والا +

دُورَانو بیٹھنا - ا - فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا - اونٹ کی سی بیٹھک بیٹھنا - مودّبانہ بیٹھنا +

دُوسالہ - ا - اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بوئی جوتی گئی ہو - (۲ - صفت) دو برس کا - دو برس کی عمر کا +

دوسوتی - ا - اسم مونث - دوہرے سوت کا بُنا ہوا ایک قسم کا کپڑا جو اکثر جنموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں +

دُوسیری - ا - اسم مونث - دوسیر کا بٹ +

دُوشاخہ - ا - اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان (۲) دونوں ٹانگیں +

دُوشالہ - ف - اسم مذکر - چادر جوڑا - دو شال کا جوڑا - ؎

کچھ مال دُوشالہ نہیں کمبل کے اگاڑی
یہ مَول میں بھاری ہے تو وہ تُول میں بھاری

دُوشالہ پوش - ف - اسم مذکر - اول معلوم (۲) خوش لباس یا میز خوش پوشاک +

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا - ا - فعل متعدی - در پردہ ذلیل کرنا - عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا - ہجو یا لیج کرنا -

دُوشیزہ - ف - اسم مونث - باکرہ - کواری لڑکی - نابالغہ سن نارسیدہ - کنیا - اَنچھیڑ +

دُوطرفہ - ف + ع - صفت - دورُویہ - دونوں طرف - دونوں جانب - جانبین + طرفین + باہمی +

دُوعملہ - ا - اسم مذکر - وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو

دُوعملی - ا - اسم مونث - دو حکومتیں - دو حکومتوں کے مختلف قاعدے بدانتظامی - اختلافِ رائے +

دوم

دوفصلی - ا - اسم مونث (۱) دو موسمی - دوفصلی - وہ درخت جس میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے (۲) دوغلی جیسے دوفصلی باتیں +

دُوکرنا - ا - فعل متعدی - دوٹوک کرنا - دو حصے کرنا - برابر دو ٹکڑے کرنا +

دُوکوڑی کی بات - یا - آبرو کر دینا - ا - فعل متعدی - ذلیل کر دینا - عزت بگاڑ دینا - عزت گھٹا دینا - وقعت اٹھا دینا - پت کھو دینا +

دوگاڑا - ا - اسم مذکر - دونالی بندوق - وہ بندوق جس میں دو گولیاں بھری جاتی ہیں - ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی دوگاڑا کہتے ہیں +

دوگاڑا مارنا - ا - فعل متعدی - دونالی بندوق لگانا - ایک دفعہ میں دو گولیاں بھر کر چلانا + ؎

خال روزن سے دکھائے ہیں ناگہ مجکو
بھر کے قاتل نے تپنچے سے دوگاڑا مارا (برق)

دُوگانا - ا - اسم مونث - (دیکھو دوگانا بمعنی بیلی)

دُوگانہ - ف - اسم مذکر (دیکھو دوگانہ)

دوگھڑی کا تڑکا - ا - اسم مذکر - صبح کاذب - آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت +

دُولتی - ا - اسم مونث - چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا جفتہ زدن - جفتہ +

دُولتی پھینکنا - ا - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا

دولتی چھانٹنا - ا - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا +

دُولڑا - ا - اسم مذکر - دولڑ کا مار + دوہرا بٹا ہوا تاگا - یا رسی

دُولڑی کا تار +

دولھڑا - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا - جسے گنوار دوھڑا کہتے ہیں +

دومحلہ - ا - صفت - دو منزلہ - دو کھنڈ کا مکان - دو درجے کا مکان +

دومعنی - ا - اسم مونث - دوارتھی - وہ بات جس کے دو معنی

دوم

ہوں۔ پہلو دار بات۔ دو پہلو کی بات ؛

دو ٹلّا میں مرغی حرام لم۔ ا۔ کہاوت۔ صندیں حلال چیز پر بھی حرام کا فتوے لگ جاتا ہے۔ دو ہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے ؛

دو مُنہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو منہ کا سانپ۔ دو منہی۔

دو مُنہ ہنس لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ذرا ہنس لینا۔ قدرے ہنسنا ؎

چلمیں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو مُنہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ ا۔ کہاوت۔ ساجھا دوہی کا بھلا۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے ؛

دونوں۔ ا۔ حرف عطف۔ ہر دو ؛

دونوں باگیں کسنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تلوار کا دونوں جانب سے جمیدہ ہونا ؛ ؎

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سزا دینا۔ ٹھیک بنانا ؛

دونوں جہان سے کھونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دین کا رکھنا نہ دُنیا کا ؛

دونوں طرف۔ ا۔ صفت۔ ہر دو جانب ؛

دونوں وقت ملے۔ ا۔ تابع فعل۔ شام کے وقت جھٹ پٹے میں۔ مغرب کے وقت ؛

دونوں وقت ملنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رات اور دن کا ملنا۔ شام ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب چھپنا ؎

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل بیمار اُٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (لا اعلم)

عورتیں اس وقت لیٹے رہنا منحوس خیال کرتی ہیں ؛

دونوں ہاتھ تالی بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا۔ دوستی سے دوستی عداوت سے عداوت ہونا۔

دو

ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا ؛

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہایت نفرت اور بُعد ظاہر کرنا۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا ؛

دو ورقی۔ ا۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب۔ (۲) فرج۔ قبیل۔ خلائی (عوام)

دو ورقی کا سبق پڑھنا۔ ا۔ فعل لازم (بازاری) صحبت داری میں مشغول رہنا۔ عیاشی کرنا ؛

دو ہاجو۔ ا۔ صفت۔ دوسری عورت والا خاوند۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ؛

دو ہتڑ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا ؎

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دو ہتڑ مار کے (جرأت)

دو ہتی۔ ا۔ صفت۔ دونوں ہاتھوں کی۔ دونوں ہاتھوں سے

دو ہتی تالی بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (دونوں ہاتھ تالی بجنا)

دو ہی دن میں۔ ا۔ تابع فعل۔ عرصۂ قلیل اور کم وقفہ میں ؎

اپنے منصب کی کیا پڑھی ایک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہو گیا (مومن)

دوا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دُوجا۔ دوسرا (۲) تاش کا وہ پتا۔ جس میں دو نشان ہوں۔ دُکی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے ؛

دوا۔ ع۔ اسم مونث۔ اوکھد۔ دارو۔ درمان۔ دوائی ؛ علاج معالجہ ؛

دواخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں ؛

دَوا دارو - ا - اسم مونث - علاج معالجہ - تیمارداری +

دَوا دَرمَن - ا - اسم مونث - عو - دوا درمان - علاج معالجہ +

دوا کو نہ ملنا - ا - فعل لازم - کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا - ذرا نہ ملنا - گھس لگانے کو نہ ملنا +

دَوَاب ع - اسم مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ +

دُوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں دوآبا +

دُوآپَر - س - اسم مذکر - ہندوؤں کا تیسرا جگ جو ۱۲۹۶۴۰۰ برس کا ہوتا ہے - دو جگوں کے پیچھے کا جگ +

دَوات ع - اسم مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف مسی دھان +

دُوآدَشی - ا - اسم مونث (دہ+دہ) ہر ایک پاکھ کی بارھویں تاریخ +

دَوادَوش - ف - اسم مونث - دوڑ دھوپ - پیروی - کوشش - سعی - مجاہدت +

دوآر - ا - اسم مذکر - دروازہ - ڈیوڑھی - بار - پوَلی - راستہ - گزر (۲) وسیلہ - ذریعہ (گنوار) ۳ - آستانہ - چوکھٹ - عتبہ +

دُوآرا - ا - اسم مذکر - دیکھو (دوآر) ۲ - آستانہ - چوکھٹ - جگہ - استھان مقام جیسے ٹھاکر دوآرا - گرو دوآرا وغیرہ +

دُوال ف - اسم مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ (اردو والے غلطی سے بکسر واؤ بولتے ہیں)

دِوال - ا - صفت (۱) دینے والا - دیوالی (۲ - غلط العوام) دیوار بھیت پاکھا +

دِوال نہیں ہے - ۲ - محاورہ ہندو - نادہند ہے - لے لوٹ ہے - ؎

وہ تو ہی ہے کہ مرتے ہیں سب تیرے طور پر + حور و پری کو جان کے کب ہیں دوال ہم (میر)

دِوالا - ا - اسم مذکر - (اصل میں دیوالا بالا - تھا) ۱ - خارہ ٹوٹا - ناداری - مفلسی - تنپڑ الٹنا - (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ڈوبنا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا تپڑال دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے ہاں چانا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) ۲ - ادائے قرض کی بیمقدوری +

دوالا نکالنا - ا - فعل متعدی - ناداری کا اظہار کرنا - تپڑ الٹنا - سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا - قرضہ ادا نہ کر سکنا +

دِوالی - ا - اسم مونث (۱ - چھ کا تسمہ - پٹا - چمڑا - پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو پیک کے بیچ میں ہوتا ہے (اول معنی میں صحیح دُوآلی ہے)

دِوالی - ا - اسم مونث - مرکب از (دیوا + بالنا) دیپ مالا - دیوؤں کی قطار - چراغاں - ہندوؤں کا ایک مشہور تہوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے - یہ تہوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چور چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل پیالی تھا اس سے دوالی بنا لیا کیونکہ کپ کا داو سے بدل آیا ہے یا یوں کہو کہ دیپ دیوالا + آلی قطار یعنی دیوؤں کی قطار) +

دِوالیَن - ا - اسم مونث - عو - انگیا کی گنوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار +

دِوالیہ - ۲ - اسم مذکر - مٹ پونجیا - نادار مفلس - وہ شخص جس کا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو +

دَوام ع - اسم مذکر (۱) ہمیشگی - دائمی - مداومی (۲ - تابع فعل) ہمیشہ سدا - سنت - مدام +

دَوامی بندوبست ع + ف - اسم مذکر - وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے +

دَوان - ف - حال - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران و سرگردان جیسے رواں دواں پھرنا +

دِوانہ - ا - اسم مذکر (صحیح - ف - دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی - سودائی - پاگل - باؤلا - مجنون (۲) احمق - بیوقوف +

دَوائر ع - اسم مذکر - دائرہ کی جمع +

دُوب - ا - اسم مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس جو مل گئے تو خط ہزاروں خاک میں

جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا (ناسخ)

دُوبَدُو - ۲ - تابع فعل - سَنمُکھ - رُوبَرُو - سامنے - مقابل - مُنہ در منہ بالمواجہہ - بالمشافہ +

دُوبَدُو ہونا - ا - فعل لازم - روکش ہونا - مقابل ہونا - ؎

اٹھائے ہاتھ گو فلک ہمارے کینے سے

کسے دماغ کہ ہو دُوبَدُو کینے سے (میر درد)

دُوبھَر - ۲ - صفت - ۱ - مشکل - دشوار - سخت (۲) اجیرن - ناگوار

دوت

گران - خاطر - بار خاطر ٭ ؎

چین اِس بچّے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھُوب جُڑے پیٹے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے (راحت)

(دُوبَر بھی بول دیتے ہیں - ؎ نہ بھیجوں گی سسرال میں تکو خانم ٭ سنیں مجھکو دُوبَر ہے کھانا تمام (یگم)

دُوت - ہ - اسم مذکر (۱) قاصد - پیک - ایلچی - وکیل - سفیر (۲) نائب - پیشکار - متصدّی - مختار - (۳) جم دوت - فرشتۂ موت - قابض الارواح - عزرائیل (۴) چغل خور - غمّاز - لُترا - سخن چین ٭

دُوت پَن - ہ - اسم مذکر (۱) جاسوسی - وکالت - ایلچی گری (۲) چغلی - غمازی ٭

دُوت - ہ - اسم مونث - کتّے کو ہنکانے کی آواز جیسے دُوت کتّے دُوت ٭

دُوتا - ہ - اسم مذکر - (دیکھو دُوت) ٭ (ہندو)

دُوت دَبَک - ہ - اسم مونث - دور دبک ٭ پھٹکار - لعنت ملامت دھتکار - تھاڑ - (ایک رندانہ کلمہ ہے جو ادنےٰ لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے - (سودا) کیفی بیانک کہ یا انداز سخن ہیں اسکے ٭ کسی کو بہشت ہے کہتا کسی کو دُوت دَبک ٭

دُوتی - ہ - اسم مونث (۱) جاسوس عورت - ایلچن (۲) چغلخور عورت - سخن چین عورت - لتری جیسے ساس دُوری دوتی نند موری بیرن (گیت) ٭

دُوج - ہ - اسم مونث (ہندی) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ ٭

دُوجا - ہ - صفت - دوسرا - ثانی - دوم ٭

دُوخت - ف - اسم مونث - سلائی - سیوں ٭

دُود - ف - اسم مذکر - دھوان - دُخان ٭ بھاپ ٭

دُودھ - ہ - اسم مذکر - (۱) شیر - لبن - ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق ٭

دودھ اُترنا - ہ - فعل لازم - دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا ٭ دودھ کا چھاتیوں یا گانے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا ٭

دودھ اچھالنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کو دھار باندھکر یا ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کلھڑے میں دھار باندھ کر یا ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لایق ہو جائے - دودھ ٹھنڈا کرنا ٭

دودھ اُگلنا - ہ - فعل لازم - بچے کا دودھ ڈالنا - دودھ کی قے کرنا ٭ ؎

یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (نادر لکھنوی)

دودھ ادھاری - ہ - صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا - وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو ٭

دودھ بڑھانا - ہ - فعل متعدی - دودھ چھڑانا - بچے کو دودھ پینے سے باز رکھنا ٭

دودھ بڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا دودھ سے باز رہنا ٭

دودھ بھائی - ہ - اسم مذکر - برادر رضاعی - دودھ شریک بھائی - کوکا - دھا بھائی -

دُودھ بھر آنا - ہ - فعل لازم - بچے کی ماں یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا - مادری محبت کا جوش ہونا ٭

دودھ بھری کٹوریاں ہ - اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں پستان پر از شیر - جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں - (ننّا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن - ہ - اسم مونث - کوکہ - وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو - انا کی بیٹی - رضاعی بہن ٭

دودھ پڑنا - ہ - فعل لازم - اناج میں رس پڑنا ٭

دودھ پلانا - ہ - فعل متعدی - بچے کو شیر دینا - دودھ چسانا - چھاتی منہ میں دینا ٭

دودھ پلائی - ہ - اسم مونث (۱) دایہ - انا - مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولھا کو دُلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳ - ہندو) وہ نقدی جو دولھا گھڑچڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

دودھ پوت - ا۔ اسم مذکر۔ دھن دولت۔ مال اولاد + آل اولاد +

دودھ پوت والی - ا۔ اسم مونث۔ آل اولاد اور دھن دولت والی۔ صاحب نصیب +

دودھ پھاڑنا - ا۔ فعل متعدی۔ دودھ کے اجزا جُدے کرنا کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا +

دُودھ پھٹنا - ا۔ فعل لازم۔ دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا۔ دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا +

دودھ پیتا بچہ - ا۔ اسم مذکر (۱) گود کا بچہ۔ ننا بچہ۔ شیر خوار۔ شیر خوارہ (۲) صفت) بھولا۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نادان +

دودھ پیتے روپے - ا۔ اسم مذکر۔ کھرے کھُرے روپے۔ بے جوکھوں روپے۔ اماثاً موجود اور کھرے روپے + نقد روپے +

دودھ پینا - ا۔ فعل لازم۔ چُوچی پینا۔ چوچی چھوڑنا۔ شیر نوشیدن کا ترجمہ +

دودھ نوڑنا - ا۔ فعل متعدی (دیدک) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا +

دودھ چُرانا - ا۔ فعل لازم۔ دودھ چڑھا جانا۔ دودھ چھپا لینا۔ (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) +

دودھ چڑھانا - ا۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چرانا) (۲) کسی دیوتا پر نظر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا +

دودھ چڑھنا - ا۔ فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا۔ دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہو جانا جس طرح بچے کے مر جانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت (دودھ جمع ہو ہو کر تنّا جاتی ہیں +

دودھ چھٹانا - یا۔ چھُڑانا - ا۔ فعل متعدی - دیکھو (دودھ بڑھانا) +

دودھ چھٹی کا یاد آنا - ا۔ فعل لازم - دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا۔ مصیبت پڑنا + ؎

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا - ا۔ فعل متعدی - دودھ نکالنا - دھار نکالنا +

دودھ دیکھنا - ا۔ فعل متعدی - دودھ کی آزمایش کرنا۔ دودھ کی برائی بھلائی جانچنا +

دودھ دینا - ا۔ فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا۔ دودھ والی ہونا۔ شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا۔ شیر خوراندن کا ترجمہ جیسے دو گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا۔ دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلاں شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے +

دودھ ڈلنا - ا۔ فعل متعدی - دیکھو (دودھ اگلنا)

دودھ سا - ا۔ صفت۔ مانند شیر۔ نہایت سفید + کھری چاندی +

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے - ا۔ کہاوت ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے۔ دغا کھایا یا نقصان پایا ہوا آدمی ادنےٰ کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعتہً ہاتھ نہیں ڈالتا ہے۔ ماگزیدہ از ریسماں میترسد کے مطابق ہے +

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - ا۔ کہاوت۔ پورا پورا انصاف۔ ٹھیک انصاف + ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ + ؎

غیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے

دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدایا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال - ا۔ اسم مذکر۔ کڑھی کا سا اُبال جلد فرو ہو جانے والا جوش۔ وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا +

دودھ کی بُو منہ سے آنا - ا۔ فعل لازم۔ ہنوز طفل ہونا۔ ابھی تک بچہ اور ناتجربہ کار ہونا +

دودھ کے دانت - ا۔ اسم مذکر۔ وہ ملایم دانت جو شیر خوارگی کے زمانہ میں نکلتے ہیں +

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا - ا۔ فعل لازم۔ ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا۔ یا نا اور نادان بچہ ہونا +

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا - ا۔ فعل متعدی۔ کسی شخص کا دخیل یا ذاتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے ہاں سے خارج اور بیدخل کر دینا۔ محض بیدخل و بے تعلق کر دینا۔ گھناؤنا کر دینا +

دودھ کی مکھی - ا۔ اسم مونث۔ وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینکدیں +

دود

دودھ مان - ا - اسم مونث - (ہندو) انا -

دودھ مَہری - ا - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

دودھ مُوت کرنا - ا - فعلِ متعدی (پورب) بچے کی پرورش اور حفاظت کرنا - گوہ موت کرنا +

دودھ والی - ا - اسم مونث (۱) گوالن - شیر فروش - گھوسن (۲) وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو - زچہ +

دُودھا بھاتی - ا - اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی چھی چھی کوا کھائے دودھا بھاتی نا کھائے + (بچے کے منہ دھلانے کا نقرہ) ۲ - چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو دُولہا دُلہن کے ساتھ بڑھاڑ کے دن برتی جاتی ہے +

دُودھاری - ا - اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی + دُدھیل + (۲) - عوام دودھاری یعنی دودھار والی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں)

دُودھوں نہاؤ پُوتوں پھلو - ا - دعا - عو - نہایت دولت اور اولاد میں رہو - دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو - صاحب اولاد ہو - مال و دولت کی فراوانی ہو + قطعہ

بیگمانے جو کیا جھک کے سلام آتو کو
آغا میناے سنائی اُسے یوں ہے آواز
پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (انشا)

دُودھی - ا - اسم مونث (۱) پستان - چوچی - چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس میں سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے اور ریزہ ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دُدھی زیادہ بولتے ہیں)

دُودھیا - ا - صفت (۱) دودھ کا - پرانا شیر + رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید - دھولا - چٹا (۳) کچا - ہرا - سبز جیسے دودھیا سنگھاڑا (۴) اسم مذکر ایک قسم کا پتھر (۵) اسم مذکر ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈالکر ملائم کر لیتے ہیں +

دُودھیل - ا - صفت - بہت دودھ دینے والی بسیار شیر دہندہ - جیسے دودھیل گائے کی دولاتیں بھی بھلی +

دور

دَوْر - ع - اسم مذکر (۱) گرداگرد پھرنا - چرخ - گردش - چکر - ؎

دیتا ہے دَور چرخ کسے فرصت نشاط
ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر پھیرنا - (۳-۱) چال رفتار - روش (۴-۱) حکومت - راج - سلطنت - عمل - ؎

اے قیس عمل وادیٔ وحشت سے اُٹھا لے
تھا پیش ازیں دور ترا اب ہے ہمارا (اسیر)

(۵-۱) گردش ساغر - ؎

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار
باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶-۱) حاشیہ - کنارہ + حلقہ - گردہ - گھیرا جیسے شال کا دور (۷-۱) باری - نوبت - وار - بمنزلہ جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸-۱) اسم مذکر - گرداگرد - چاروں طرف - ارد گرد - (۹-۱) زمانہ - عرصہ - مدت (۱۰-۱) انقلاب - زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی - تغیر و تبدل +

دَور - ف - اسم مذکر - راج - عمل - دَخل - حکومت + اقبالمندی چلتی + ؎

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دَور دَور
کچھ آج سے زمانہ میں دَورِ قمر نہیں (ناسخ)
فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی (؟)

دَور دَورا - ا - اسم مذکر - حکومت + اقبال + چلتی - راج - عمل - دخل +

دَور کرنا - ا - فعلِ متعدی - دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا +

دُور - ف - صفت (۱) بعید - فاصلہ - بُعد (۲-۱) علیحدہ - جدا - الگ پرے (۳-۱) کلمۂ نفرت یعنی ہٹ - سرک - چل - کھنچ (۴-۱) دانشمند - دوراندیش +

دُوراُس - ہے - ا - تابع فعل - نصیب اعدا - خدا نا کردہ ؎

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب + دور اس سے رہا ہے کیا ہم میں (لاعلم)

دوڑ

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھکر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے +

دَوڑ دَھپّا - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ حب تلک ہوسکے دوگانا جان + کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دَھپّا آگے پھر یا نصیب یا قسمت + جو بدا ہو سنوار یا کہ بگاڑ (انشاء)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش و جستجو - تگ و پو - نہایت پیروی - دوا دوش + محنت و مشقت +

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و پیروی کرنا +

دوڑ کر چلنا - ا - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت سے چلنا (۲) بڑھکر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا - بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا +

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - یغما میں دشمن پر چھاپہ مارنا + یکایک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲) لمبا سفر کرنا + دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پر پہنچانا (۴) نہایت کوشش اور دوا دوش کرنا +

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ + بھاگا بھاگ + دوا دوی +

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا - ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا - (۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا +

دَوڑ دَوڑانا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار بار آنا +

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دوپدن کا ترجمہ (۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - بچھنا (۴) محنت و سعی کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا کرنا - تاخت کرنا +

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا پیروی کرنا +

دوس

دوزَخ - ف - اسم مونث (مگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) ا - جہنم نرک + جہنم لوک - وہ ساتوں طبقے جو سخت الترے میں گناہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں +

ہوا مسلماں ہیں اور ڈر سے نہ درس واعظ کو سنکے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا (مومن)

(۲ - ا) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - مرکب سا - پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل ہے حرص سے ہو دل پاک کندا جنت میں بھی اکل و شرب سے کب نجات + دوزخ کا بہشت میں بھی ہوگا دھندا (میر درد)

دوزخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی +

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام + خطا - قصور - جرم + عیب نقص + پاپ - گناہ +

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطاوار ٹھیرانا - برائی سے یاد کرنا - قصوروار قرار دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا - شکوہ و شکایت کرنا + ؎

دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسی کی تقصیر
آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا تراز و ہونا - تیر کا آر پار کلیجہ کلیجہ لٹک رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہو جانا + ؎

سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا
ہاتھوں کو کیا چوستے ہو دل پر بھی کرتے تاش آش کبھی (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دوفصلی - دوزمین جس میں دو فصلیں ہوں - نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین اور اوپر ریت ہو +

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض دشمن - یار - آشنا - مشفق - ایک جاں دو قالب - مترجم - محب - محبد - خیر خواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم +

دوست بنانا - ف - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا + سازش کرنا + ہمراز بنانا + طرفدار بنانا +

دور رکھنا - ا - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا مرغوب سمجھنا +

دوس

دوستانہ - ا - اسم مذکر - یاری - دوستی - محبت - یارانہ +
دوستانہ میں - ا - تابع فعل - یارانہ میں - دوستی میں + مفت - بلا قیمت +
دوستدار - ا - صفت - عو - خیرخواہ - دلسوز + سہراز - مشفق + ملا پدار +
دوستداری - ا - اسم مونث - خیرخواہی - دوستی - دلسوزی +
دوستی - ف - اسم مونث - یارانہ - دوستانہ - یاری - پیار - محبت آشنائی - ربط - اتحاد +
دوستی روٹی - ا - اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پیڑے بنا کر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کر لی جاتی ہیں - جڑواں روٹی +
دوستی کا دم بھرنا - یا - مارنا - ا - فعل متعدی - دوستی کا دعوی کرنا - دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا - دوستی کا خط جتانا +
دوسرا - ا - صفت (۱) دوم - ثانی - اور - دیگر (۲) مثنی (۳) غیر - اجنبی (۴) مقابل کا - برابر کا +
دوسرا تسرا کرنا - ا - تابع فعل - دوسری اور تیسری دفعہ - بار بار - کئی کئی بار (بواو معدولہ دسرا پڑھو)
دوسری - ہ - اسم مونث - دیگر - ثانی - اور +
دوسری حالت - یا صورت پکڑنا - ا - فعل لازم - تغیر پذیر ہونا - استحالہ قبول کرنا - منقلب ہونا +
دوسری ماں - ہ - اسم مونث - سوتیلی ماں +
دوش - س - اسم مذکر - (دیکھو دوس)
دوش - ف - اسم مذکر - کندھا - مونڈھا - شانہ (۲) تابع فعل - گزری ہوئی رات - شب گزشتہ +
دوشالہ - ا - اسم مذکر - چادر جوڑا - الوان کی دوہر پشمینہ کی چادر کا جوڑا +
دوشاخہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں + بنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں +
دوشنبہ - ف - اسم مذکر - یکشنبہ کے بعد کا دن - پیر - سوموار +

دول

دوشیزگی - ف - اسم مونث - کوارہن - چیرا بند ہونا - لکارت +
دوشیزہ - ف - اسم مونث - چیرا بند - کواری - باکرہ - بن بیاہی - کینا اچھیڑ - نابالغ لڑکی +
دوعملہ - ا - اسم مذکر - وہ چیز - یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں
دوعملی - ا - اسم مونث - حکومت مشترکہ + بدانتظامی - بدنظمی +
دوغلا - ا - صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا - دوبھیسا - وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں + گھاگس - جودھڑا - کم اصل - کمینہ - کم ذات +
دوغلی - ا - اسم مونث (۱) دونسلی - میل کی - وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہوں (۲) منافق - دورو + نفاختی + رکابی مذہب +
دوغلی بات - ا - اسم مونث - دوفصلی بات - وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہو + دورخی بات +
دوکان - ا - اسم مونث - (دیکھو دکان)
دوکھہ - ہ - اسم مذکر - (دیکھو دوس + دوش)
دوکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) دوش لگانا - دوش دینا - عیب لگانا نام رکھنا - طعنہ دینا - ؎

مجکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے والے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشاء)

(۲) بہتان لینا - الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) بُرا کہنا - حرف رکھنا - ؎

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم مانیں کیوں بُرا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۴) بات کاٹنا - قطع کلام کرنا +
دوگاڑا - ہ - اسم مذکر - دونالی بندوق
دوگانہ - ف - صفت - (دیکھو دوگانہ + لفظ دو کے مشتقات میں (دوگانہ) +
دولاڑ - ہ - اسم مذکر - (دیکھو دُلار)
دولارا - ہ - اسم مذکر - (دیکھو دُلارا) +
دولاری - ہ - اسم مونث - (دیکھو دُلاری) +

دول

دُولائی ۔ ا ۔ اسم مونث (دیکھو دولائی)

دَولَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) بخت ۔ اقبال ۔ نصیبا + ظفر ۔ فتحمندی (۲) دھن ۔ درب ۔ مال ۔ زر ۔ لچھمی ۔ نقدی ۔ ؎

مہراب کو بیلوں پہ ہونے لگی + دولتِ حُسن جب لٹانے لگے (رند)

(۳) سلطنت ۔ حکومت ۔ طاقت جیسے دولت ایران ۔ دولت روم وغیرہ (۴ ۔ ع) اولاد ۔ بیٹا بیٹی (۵ ۔ ا) لونڈی ۔ باندی لونڈکا نام (۶ ۔ ا ۔ نظم) بدولت ۔ طفیل +

دولت خانہ ۔ یا ۔ **دولت سرا** ۔ ع + ف ۔ اول مذکر ۔ دوم مونث ۔ غریب خانہ کا نقیض ۔ محلسرا تعظیماً مسکن ۔ رہنے کا گھر + ؎

بچے اسے غافل سیل حوادث سے نہیں ممکن
کر دو بالفرض اگر دولت سرا تیمور ہے کی (ناسخ)

دولت قدم ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ لونڈی ۔ باندیوں کے نام جو اچھا شگون سمجھ کر رکھتے ہیں ۔ مبارک قدم +

دولت مند ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مالدار ۔ دھنی ۔ روپے پیسے والا امیر ۔ صاحب زر ۔ تونگر +

دولت مندی ۔ ع + ف + اسم مونث ۔ امیری ۔ تونگری ۔ مالداری +

دولتی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ (دیکھو مشتقات دومیں) جفتہ +

دُولہا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (دیکھو دُلہا)

دولہا بھائی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بہنوئی ۔ بہن کا دولہا +

دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات ۔ ا ۔ کہاوت ۔ دوست دوست ایک ہو گئے دراندازِ مفت بُرے بنے +

دولہا کے ساتھ برات ۔ یا ۔ **دولہا کے سر سہرا** ۔ ا ۔ کہاوت سردار کے ساتھ ملازم ہیں + قطعہ

آپ کو چشم فہم سے ٹک دیکھ + ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام
اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں + ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکاء)

دُولہن ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ (دیکھو دُلہن)

دُوم ۔ ف ۔ صفت ۔ دوسرا + دیگر ثانی +

دُوَن ۔ ا ۔ اسم مونث (مرکبات میں) ۱ ۔ گھاٹی ۔ درہ کوہ + پہاڑ کی تلیٹی ۔ دامن کوہ جیسے دُیرہ دون وغیرہ (یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ۔ (۲ ۔ ع ۔ اسم مونث) لاف و گزاف شیخی ۔ ڈینگ ۔ تعلّی (۳ ۔ ع ۔ اسم مونث) گانے میں آواز کا رو چند کرنا ۔ الاپ ۔ اونچے سر کی آواز ۔ دُگن ۔ دوسرے تیسرے معنی میں اس کی اصل دونا ہے)

دون کی لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ڈینگ مارنا ۔ تعلّی کرنا شیخی بگھارنا + اترانا ۔ خودستائی کرنا + ؎

دون کی آپکے دمساز بجا لیتے ہیں
لحنِ داؤد کو تانوں میں دبا لیتے ہیں

دُون ۔ ع ۔ صفت (مرکبات میں) ۱ ۔ حقیر ۔ کمینہ ۔ ادنےٰ ۔ پاجی ۔ سفلہ کم ۔ ہیچ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت (۲) سوائے ۔ غیر ۔ جز ۔ مگر اس معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کر کے بولتے ہیں جیسے بدون (۳) زیر ۔ مقابل ۔ فوق ۔ نیچے ۔ تلیٹی +

دَوں ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) آگ ۔ آتش ۔ اگنی + شعلہ ۔ لو ۔ آگ کا تند کے ساتھ مشتعل ہونا ۔ آنچ ۔ ؎

شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر
دوں لگے ہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشاء)

(۲) پیاس ۔ تشنگی ۔ عطش (۳) گرمی ۔ حِدّت + حرارت (۴) سوزش ۔ جلن ۔ سوز ۔ حرقت (۵) جھل ۔ خواہش ۔ جماع + جوش ۔ وَلولہ +

دَوں لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) آگ لگنا ۔ آگ کا مشتعل ہونا (۲) پیاس لگنا ۔ تشنگی غالب ہونا ۔ (۳) سوز محبت ہونا ۔ آتش عشق کا بھڑکنا + ؎

ہر دے اندر دوں لگی دھواں نہ پرگٹ ہوئے
جانن لاگے سو لکھے دوجا لکھے نہ کوئے (دونا)

دُوُنا ۔ ا ۔ صفت (۱) دُگنا ۔ دوچند ۔ المضاعف ۔ ؎

بہر اہوں میں تو چاہیئے دونا ہوالتفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)

(۲) دو بالا ۔ افزوں ۔ بیش ۔ زیادہ ۔ ؎

کہوں سرو چمن کو کس روش میں تجھ سے دونا ہے
ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شوق)

دون

(۳) دوہرا۔ ڈبل +

دونا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ زیادہ ہونا جیسے جُوں جُوں سنگ کردو دل دون دونا ہوتا ہے +

دونا۔ اسم مذکر (۱) پتوں کا پیالہ۔ پتّل (۲)۔ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے + بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (یہاں ظرف بمعنی مظروف مستعمل ہے) +

دونا چڑھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پہ دینا +

دونا دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ عو۔ حضرت شکلکشا شیر خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتون جنت علیہ السلام کی نیاز دینا جس وقت کھڑا دونا کہتے ہیں تو وہاں فی الفور نیاز دلوانے سے غرض ہوتی ہے + (زنان) جلد بازار سے تو لا دو نا + کہ دَدَا دونگی میں کھڑا دونا +

دونا ماننا۔ ف۔ فعل لازم۔ عو۔ نذر و نیاز کا عہد کرنا۔ نیا۔ ماننا۔ نذر ماننا۔ شیرینی ماننا +

دونا ہو جانا۔ ف۔ فعل لانا۔ (لکھنؤ) تلوار کا دُہرا ہو جانا۔ تیغ کا خمیدہ ہو جانا۔ تلوار جھک جانا +

جان شیریں ہم نے بکس سختی سے دی
نیچہ قاتل کا دونا ہو گیا۔ (صبا)

دَونا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار بڑے پھول کی گھاس کا نام +

دونگڑا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو (۲) (ہندو) چھلانگیں۔ سلاکڑے +

دونوں۔ ف۔ صفت۔ ہر دو +

دونوں باگیں کستا۔ ف۔ فعل لازم (لکھنؤ) تیغ کا ہر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا +

نیک و بد سے تجھ کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (میر زابرق)

دونوں (دونوں) ہاتھوں سے۔ یا۔ دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت تعظیم بجا لانا۔ اسنا دیا قابل تعظیم خیال کرنا + کسی بڑی بات یا بھوت اور شرارت وغیرہ

دو

میں کا ہل ماننا + دور سے سلام کرنا +

دونوں وقت ملنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دن اور رات کا ملنا۔ شام ہونا دن کا جانا اور رات کا آنا +

ہوا سے بال زلفوں کے رُخ روشن پہ ہلتے ہیں
دل بیمار تک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (حرات)

دونوں کی چاٹ پڑنا۔ یا۔ لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بازار کے سودوں کا مزا پڑنا۔ چٹورپن ہونا +

دوہا۔ یا۔ دوہرا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جوڑا۔ بیت۔ فرد۔ دو مصرعوں کا ہندی شعر +

دوہاجو۔ ا۔ اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مرگئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲۔ اسم مونث) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آئی ہو۔ دوخصمی۔

دانہ بیوی کا نہ کھا کونڈے کو مت چھو کوکا
بھول مت جائیو ہے تو تو دوہاجو کوکا (بیگم)

دُوہائی۔ یا۔ دُہائی۔ ا۔ اسم مونث (۱) فریاد۔ دادخواہی۔ داد و انصاف چاہنا۔ استغاثہ۔ نالش (۲) پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی۔ الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف عہد۔

میرے گھر چلیے اسی میں ہے بھلائی آپکی
آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی۔ ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ اعلان (۶) گلہ۔ شکایت شکوہ +

دہائی پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

بولنے کی شہر میں ہم سے دوہائی پھر گئی
تیرے پھر جاتے ہی سب ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ منادی کرانا۔ ڈونڈی پٹوانا۔ اشتہار کرانا۔ اعلان دینا +

دہائی دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا۔ داد چاہنا داد خواہی کرنا۔ پناہ مانگنا۔ مدد مانگنا (۲) قسم دینا۔ واسطہ دینا۔

(۳) شور کرنا - غل مچانا - ؎

نالہ اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا (ذوق)

(۴) منادی کرنا +

دہائی ہے - ؎ - محاورہ - فریاد ہے - الغیاث ہے - پناہ ہے + الامان - الحفیظ + قطعہ

اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے
مگر تحقیق ہو تو چور کی مشکل رہائی ہے
مری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی ہیں
بہادر شاہ غازی کی دہائی ہے دہائی ہے (راجا)

دُوہتّڑ - ؎ - اسم مونث - دو دستہ ضرب - دونوں ہاتھوں سے یکبارگی منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہَر - ؎ - اسم مونث (۱) دولائی - دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی تہ (۳) دوفصلی +

دُوہرا - ؎ - صفت (۱) دوتہ - دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل - دوچند - جیسے دوہرا حصّہ (۳) موٹا - فربہ - جیسے دوہرا بدن - ؎

بلبے شوخی دیکھتے ہیں جب مرا قدِ دوتا
ہنسکے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہو گیا (وزیر)

دوسرا نہرا - ؎ - صفت - دوچند سہ چند +

دُوہرانا - ؎ - فعل لازم (۱) دوہرا کرنا - دونہ کرنا (۲) پھیرنا - دوسری دفعہ پڑھنا یا کہنا - آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا - روایت کرنا - بیان کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا - اعادہ کرنا +

دُوہنا - ؎ - فعل متعدی - دودھ نکالنا +

دُوہنی - ؎ - اسم مونث - دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی - ف - اسم مونث (۱) وحدت کی ضد - تفریق توحید - دوئی - شرک + ؎

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی - جدائی - فرق - دُوراؤ +

دِہ - ؎ - اسم مونث - (مخفف دیہ) جسم - بدن - تن - کایا - کالبد -

وجود شخصی - شبح +

دِہ دھارنا - ؎ - فعل لازم (ہندی) جسم اختیار کرنا - پیدا ہونا - جنم لینا - قالب بشری میں آنا +

دِہ دھرے کا ڈنڈ - ؎ - اسم مذکر (ہندو) قالب بشری اختیار کرنے یا دنیا میں آنیکا خمیازہ +

دِہ ڈنڈ - ؎ - اسم مذکر (ہندو) جسمی سزا - بدنی سزا - قدرتی سزا +

دَہ - ؎ - اسم مونث (ہندو) ندی - نالہ - جو جیسے کالی دہ (۲) بہت گہرا پانی - آب عمیق + قعر - گہرائی تہ + گرداب - ورطہ - بھنور +

دِہہ - ف - اسم مذکر - گرام - گام - گانو - قریہ - موضع - پنڈ - پُری - بستی - کھیڑا - نگری - آبادی (بعض موقع پر دیہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی - ف - اسم مونث - حلقہ بندی - تفصیل بندی + نقشہ مفصلات +

دَہ - ف - صفت - دس - عشر - ۱۰ - ؎ +

دہ چند - ف - صفت - دس گنا - دس حصّے +

دہ در دنیا ستّر در آخرت - ا - کہاوت - یعنی اگر دنیا میں ایک حصّہ دوگے تو آخرت میں اسکا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ - ف - صفت - دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں پاک ہے) +

دہ یک - ف - اسم مذکر - ملک کی آمدنی کا دسواں حصّہ وہ خراج جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہا - ا - اسم مذکر - عو - ماہ محرم - ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا - قمری مہینوں کا پہلا مہینا +

دَھا - ؎ - اسم مذکر (۱) آہنگ - ترانہ - لے - چھٹا سُر - ہندی راگ کا چھٹا جز جیسے - سا - رے - گا - ما - پا - دھا - نی (۲) دائی - انا - دودھ پلانے والی +

دھا بھائی - ؎ - اسم مذکر - کوکا - دودھ بھائی - برادر رضاعی -

دھابا - ؎ - اسم مذکر کچی چھت - کچا کوٹھا یا مکان - اٹاری + وہ مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو - (۲) ہندو) عام رسوئی گھر ہندوؤں کے

دھا

باورچی کی دوکان)۔ لانگری کی دکان)۔

دھاکے دینا۔ ف۔ فعل متعدی (ہندو) اَنّا کے سپرد کرنا۔

دھاپ۔ ف۔ اسم مونث۔ وہ طولانی پیمایش جو انسان کے ایک سانس دوڑنیکی مقدار سے کی جاتی ہے۔ میل بھر۔

دھاپنا۔ ف۔ فعل لازم (گنوار) رجنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۲) تھکنا۔ ماندنا۔ عاجز آنا۔

دھات۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو۔ فلز۔ جیسے لوہا۔ رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ۔ جست۔ پارہ۔ حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) منی۔ آب پشت جدہ سفید پانی جس سے نطفہ قرار پاتا ہے۔ مذی۔ ودی۔

دھات چھن۔ ف۔ اسم مونث (ہندو) جریان۔ پیلان منی دھات بہنا۔

دِہات۔ یا۔ **دِیہات**۔ ف۔ اسم مذکر۔ بقاعدہ عربی وہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان بمعیوب خیال کرتے ہیں۔

دہاتی۔ یا۔ دیہاتی۔ ا۔ صفت۔ گنوار۔ گانو کا رہنے والا۔ روستائی متعلق بہ دہ۔

دھاتو۔ س۔ اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل۔ مصدر۔

دُہاجُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفف۔ دوہاجو۔

دھار۔ ف۔ اسم مونث (۱) خط۔ لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تلی۔ فوارہ جیسے خون کی دھار۔ پیشاب کی دھار وغیرہ۔ ؎

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر و خنجر وغیرہ۔ باڑھ۔ آب۔ ؎

تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرنے ہیں تلاش
راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ۔ دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو۔ چشمہ آب (۵) دودھ کی دھار۔ تار شیر۔ شجنہ۔ دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) تھور کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا تھوہڑ یا تِدھارا۔

دھا

دھار باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کند کر دینا۔ جادو کے زور سے ہتیار کو نکما کر دینا۔ ؎

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پہ میرے
فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرأت)

دھار پر مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ پیشاب کی دھار پر مارنا۔ کسی چیز پر پیشاب کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ محض بے حقیقت ناچیز اور نالایق سمجھنا۔ کچھ پرواہ نہ کرنا۔ ؎

بجا ہے طعن جو ابر بہار پر مارے
یہ چشم دہ ہے کہ دریا کو دھار پر مارے (الہام)

نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے (جرأت)

دھار چڑھنا۔ ف۔ فعل متعدی (ہندو۔ عو) گنگا یا جمنا جی پر سنت مار کر دودھ کی دھار ڈالنا۔

دھاردار۔ ا۔ صفت۔ باڑھ دار۔ تیز۔ برّان۔

دھار دینا۔ ف۔ فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا۔ مفید کام کرنا جیسے یہاں بیٹھا کیا دھار دے ہے۔

دھار رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ صیقل کرنا۔ چھری کو پتھر چڑھانا۔

دھار کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گند ہونا۔ کھنڈا ہونا۔ دانتے پڑنا۔

دھار نہ رہنا۔

دھار لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا۔ منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا۔

دھار مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔ دھار لگانا۔ مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا۔

دھار نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔ دودھ کاڑھنا۔ دوشیدن کا ترجمہ۔

دھارا۔ ف۔ اسم مونث مذکر (۱) چشمہ۔ دہانہ۔ بہاؤ۔ سوتا۔ سوت۔ منبع آبشار۔ جھرنا۔ پانی بہنے کی جگہ۔ ؎

یاد کشتی میں جو آیا وہ در دریائے حسن

دھا

دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہو گیا (ناسخ)
(۲) سلسلۂ کوہ + پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ +

دَھارَن ۔ہ۔ اسم مونث۔ ہندو (مرکبات میں) داشت رکھنا۔ رکھا ہوا۔ رکھاؤ۔ نگہداشت + تول جیسے ایک یا دو دھارن +

دھارن کرنا ۔ہ۔ فعل لازم (ہندو) اختیار کرنا۔ قبول کرنا۔ زیب تن کرنا جیسے جنیؤ دھارن کرنا + تولنا +

دھارنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) اختیار کرنا۔ قبول کرنا۔ نگہداشت کرنا۔ رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ تھامنا۔ ڈھالنا۔ پہنا۔ انڈیلنا۔ سنبھالنا۔ پکڑنا +

دھاری ۔ہ۔ اسم مونث (۱) لکیر۔ خط۔ سیدھا خط۔ ریکھا (۲) رکھنے والا۔ دھرنے والا۔ سہارنے والا +

دھاری دار ۔ا۔ صفت۔ خط دار۔ مخطّط۔ وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں +

دھاڑ ۔ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ گردہ۔ ہجوم۔ مجمع۔ انبوہ۔ چوروں کا گروہ۔ جتھا۔ کثرت + افراط اولاد + جلدی۔ اضطراب۔ اشد ضرورت +

دھاڑ پڑنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا۔ (۲۔عو) جلدی ماری جانا۔ جلدی پڑنا۔ شتابی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو +

دھاڑ کی دھاڑ ۔ہ۔ تابع فعل۔ گروہ کا گروہ۔ انبوہ کا انبوہ۔ جتھے کا جتھا۔ کثرت اور انبوہ +

دَھاڑ مار کر رونا ۔ہ۔ فعل لازم۔ نہایت چلا کر رونا۔ زور سے رونا۔ واویلا کرنا۔ کثرت سے رونا +

دھاڑ مارنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈاکا ڈالنا۔ بہت سے چوروں کا حملہ کرنا + (۲۔ہندو) زور سے رونا۔ چلّا کر رونا +

دِھاڑا ۔ہ۔ اسم مذکر (عو) ۱۔ درجہ۔ حال۔ گت۔ حالت لکھا (۲) دُرگت۔ کُگت۔ بُرا لکھا۔ برا درجہ جیسے تم نے اپنا کیا دھاڑا کر رکھا ہے +

دِھاڑی ۔ہ۔ اسم مونث۔ ایک دن کی مزدوری۔ دھیانگی۔ مدوزیہ +

دھا

دَھاڑی ۔ہ۔ اسم مذکر۔ چوروں کے گروہ کا ایک چور۔ ڈاکو۔ راہ مار لٹیرا۔ بڑا بھاری چور۔ نامی چور +

دَھاڑے کا دھاڑا ۔ہ۔ تابع فعل۔ عو۔ دیکھو (دھاڑ کی دھاڑ)

دَھاڑنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) شیر کا گرجنا۔ شیر کا بولنا۔ دڑوکنا چنگھاڑنا غرّانا۔ گونجنا (۲) غل مچانا۔ چلّانا۔ شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا +

دھاڑیں مار نا۔ یا۔ مار کر رونا ۔ہ۔ فعل لازم۔ چلّانا چیخنا واویلا کرنا۔ زار زار رونا + ؎

مستی میں شرم گنہ سے ہیں جو رویا دھاڑیں مار
گر پڑا اجنبو دہوا عظ جہ کو منبر سمیت (میر)

دَھاک ۔ہ۔ اسم مونث (۱) رعب۔ خوف۔ دہشت۔ ہیبت بھے۔ ڈر (۲) جاہ و جلال۔ شہرت۔ دبدبہ۔ ناموری۔ آوازہ ادائی + دُھوم۔ ؎

مرد سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہے موسوم رستم کی آتش دھاک ہے (آتش)

دھاک بندھنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ ؎

سفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی
کوئی دنیا میں نہ تھا شہر لبسان دہلی (تجمّل)

دَھاکا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) صدمہ۔ رنج۔ فکر + رعب۔ خوف (۲) دس۔ دہ۔ عشر۔ دہائی (۳) دم۔ فریب +

دھاکا بیٹھنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت۔ سٹپٹانا +

دَھاکے دینا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈرا وا دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا + قطعہ

نئی روز دانی لوگر کے دوری)
مجھے اس کے آنے کے دے ہے دھاکے
الٰہی کیسے مجھ سے کرتی ہے جو تو (رنگین)
وہ آوے ہی سب تیری بیٹا کے آگے

دھا

دُھاگا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (تاگا) ۲ - دم - فریب - دھوکا +

دھاگا باندھنا - ہ - فعل متعدی - تاگا باندھنا - نشانی باندھنا - نشان کرنا +

دھاگا پرونا - ہ - فعل متعدی - سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا + دخول کرنا +

دھاگا دینا - ہ - فعل متعدی - لکھنو - دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا - ے

ہے بند و بست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ دیجئے ہمیں دام و کمند سے (رشک)

یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (بحر)

دھاگا ڈالنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) نگندے ڈالنا +

دُھام - ہ - اسم مذکر - گھر - جگہ - استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا - بدرکاآشرم - رامیشور - جگناتھ یا پوری)

دُھامن - ہ - اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد - پیک - دوت - اس معنی میں دھاون بھی آیا ہے +

دُھان - ہ - اسم مذکر - توپ کی آواز بڑی آواز +

دُھان - ہ - اسم مذکر (۱) شالی - مع پوست چاول - چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا +

دُھان پان - ہ - صفت - لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک - دبلا پتلا - لاغر - نازک اندام - ے

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دھان - ف - اسم مذکر (۱) منہ - دہن - مکھ (۲) رہ زن - سوراخ چھید - شگاف - زخم +

دُھانا - ہ - فعل لازم (ہندو) دوڑنا - بھاگنا - روانہ ہونا - چلدینا (۲) کوشش کرنا - سعی کرنا - دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا - ڈنڈوت کرنا - یاد خدا کرنا - رٹنا - جپنا جیسے دھاوے سو پاوے +

دِھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو - پورب) جلانا - پھونکنا - سوختہ کرنا - داہ دینا - چتا میں رکھنا جیسے مردے کو دھانا +

دھاندل - ہ - اسم مونث (۱) چیند - بے ایمانی - مکر - فریب - حیلہ - (۲) جھگڑا - ٹنٹا + تکرار - حجت +

دھاندل باز - ا - اسم مذکر - چیندیا بے ایمان - دغا باز - مکار جھگڑالو - تکراری - حجتی +

دھاندل کرنا - ہ - فعل متعدی - چیند کرنا بے ایمانی کرنا + دغا کرنا فریب کرنا - جھگڑا ٹنٹا کرنا - تکرار و حجت کرنا +

دھاندل لانا - ہ - فعل متعدی - چکر لانا - چیند کرنا - جھگڑا مچانا فیل لانا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

دھاندلی - ہ - اسم مونث - چیندیا - مکار - جھگڑالو - تکراری - حجتی +

دھانس - ہ - اسم مونث (۱) سوکھے تنبا کو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی - کم کم سرفہ +

دھانسنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا کھانسنا مکھو کنا - کھانسنا +

دھانسی - ہ - اسم مونث - گھوڑے کی کھانسی +

دھانک - ہ - اسم مذکر - کماندار - تیر انداز + وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے + ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمان رکھتی ہے +

دھانگر - ہ - اسم مذکر - ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوے اور تالاب کھودنے کا ہے +

دہانہ - ف - اسم مذکر (۱) منہ - دہن - مکھ (۲) موہانہ دریا کے جا کر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا منہ (۴) نالی - موری - بدرو - (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے - لگام - لجام +

دہانہ کھولنا - ہ - فعل متعدی (عوام) مشک کا منہ کھولنا - پانی چھوڑنا پیشاب کرنا +

دھانی - ہ - اسم مونث (۱) زردی لئے ہوئے سبز رنگ - ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان - بونے کے قابل زمین +

دھاوا

دَھاوا - ا - اسم مذکر - ہلا - یورش - چڑھائی - دوڑ - بڑا حملہ + گرداوری چکر +

دھاوا کرنا - ا - فعل متعدی - چڑھائی کرنا - یورش کرنا - حملہ کرنا - چڑھ کر جانا +

دھاوا مارنا - ا - فعل متعدی - بڑا لمبا سفر طے کرنا - دور تک یورش کرنا - چڑھتے چلے جانا - شہر یا مکان کی گرداوری کرنا - چکر لگانا +

دَھاوَا - ا - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے +

دَھاہ - ا - اسم مونث (ہندو) غل شور چیخ +

دَھائے - ا - اسم مونث (ہندو) دایہ + انا - دودھ پلانے والی عورت - پلائی +

دھائے کے دینا - ا - فعل متعدی (ہندو) انا کے سپرد کرنا - دودھ پلانے کو دینا +

دھائے بھائی - ا - اسم مذکر - دودھ بھائی - کوکہ - برادر رضاعی +

دَہائی - ا - اسم مونث - دس کے عدد کا مرتبہ +

دُہائی - ا - اسم مونث - دیکھو دوہائی +

دھائے پونچنا - ا - فعل لازم - عوام - بازآنا - سوسلام کرنا - دور سے دنڈوت کرنا جیسے دھائے پوچے ہم اس نوکری سے +

دَھائیں - ا - اسم مونث - دھان - توپ کی آواز - دھوں +

دھائیں دھائیں - ا - اسم مونث - توپوں کی متواتر آواز - دھاں دھاں - دھوں دھوں +

دھائیں دھائیں کرنا - ا - فعل متعدی - چائیں چائیں کرنا - شور مچانا - اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی سنو +

دھائیں سے - ا - تابع فعل - دھن سے - دھوں سے - ٹھائیں سے - دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی +

دھبا - ا - اسم مذکر (ا) داغ - نشان - ٹیکا (۲) عیب - کلنک - کلف +

دھبا پڑنا - ا - فعل متعدی - داغ لگنا - نشان پڑنا +

دھبا لگانا - ا - فعل متعدی - داغ لگانا + عیب لگانا - کلنک لگانا

دھبا

کالک لگنا + ۵

بیداغ ہونے نے رخ پر نور یار کے
داغ جبیں کا ماہ کو دھبا لگا دیا (آتش)

دھبا لگنا - ا - فعل لازم - داغ لگنا + عیب لگنا - کلنک لگنا - کالک لگنا - داغی ہونا +

دَھپ دَھپ - ا - اسم مونث - بھدے آدمی کے پیروں کی آواز - موٹے آدمی کے رینگنے یا زمین پر چلنے کی آواز +

دَھپلا - ا - اسم مذکر - عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا - گھگرا - بے قطع ڈھیلا پیجامہ جیسے تیرے دھبلے میں خاک +

دَھپ - ا - اسم مذکر - تھپڑ - سرچنگ - چانٹا - دھول + طمانچہ طپانچہ - تفا +

دھپ دینا - یا - مارنا - ا - فعل متعدی - دھول - جڑنا - چانٹا لگانا +

دَھپّا - ا - اسم مذکر (ا) دیکھو (دھپ) ۲ - نقصان - خسارہ - ضرر ٹوٹا - گھاٹا - جوت +

دھپا لگنا - ا - فعل لازم - اول معلوم - دوم نقصان ہونا - ضرب لگنا گھاٹا ہونا - خسارہ ہونا -

دھپا مارنا - ا - فعل متعدی - اول معلوم - دوم نقصان دینا - جوتا دیکر روپیہ لیجانا +

دَھپّاڑ - ا - اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ +

دَھپّانا - ا - فعل متعدی (گنوار) رجانا - سیر کرنا +

دَھت - ا - اسم مونث (ا) لت - بان - عادت + خراب عادت دُھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور ہمت دلانے کی آواز جیسے بڑی بڑی دھت دھت +

دھت پڑنا - یا - لگنا - ا - فعل لازم - عادت پڑنا - لت لگنا + بان پڑنا +

دُھت - یا - دُت - ا - صفت (ا) نشہ میں چور - مست - سیہ مست - بدمست + (۲) دھتا - دھتکار +

دَھتّا - ا - اسم مذکر (بازاری) تال مٹول - دھتکار - دور دیک حیلہ احتراج + مکر - فریب - دھوکا +

دھت

دھتا بتانا - ۲- فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا - (دھوتا دینا - آجکل صرف ہندو بولتے اور بالضم بولتے ہیں) + ؎

جنس دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت بر لیگئے سب دیکے دھتا خاک کے مول (سودا)

دھتکارنا - ۲- فعل متعدی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا - ہنکانا - بڈارنا +

دھتورا - ۲ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے - مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک - تاتورہ - جوز المثاقل +

دھتورِیا - ۲ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے +

دھتیا - ۲ - اسم مذکر - لتیا - عادی +

دھینگڑ - ۲ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنوار کالٹھ - تن توانا موٹا تازہ + حرام کا - حرامی +

دھینگڑا - ۲ - اسم مذکر - چوپڑ دتا آدمی - موٹا تازہ آدمی + حرام کا لڑکا حرامی لوفی +

دھج - ۲ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع - ڈھنگ - صورت - شکل + ؎

قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس خانہ برجاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ تھا گبر و مسلماں کا (مصحفی)

دھجا - ۲ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - بیرق - باؤٹا - (۲) جھنڈا - علم - نشان - لِوا (۳) روپ (۴) دھجی - کترن - چیر +

دھجی - ۲ - اسم مونث - لیر - لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا + کترن لکڑی کے تختے کی پتلی اور لمبی لمبی پٹی +

دھجی کی دیوار - ۱ - اسم مونث - وہ دیوار جو آدمی ترچھی لکڑیاں لگا کر چنی اور گارے سے بھری جائے +

دھجی ہو جانا - ۲ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا + بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا +

دھجیاں - ۲ - اسم مونث - دھجی کی جمع +

دھ

دھجیاں اڑانا - ۲ - فعل متعدی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا خوب خبر لینا + شرمندہ کرنا + عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا +

دھجیاں اُڑنا - ۲ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا پرزے پرزے ہونا +

جیب کیا داماں محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ۲ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی و مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا +

دھجیاں لینا - ۲ - فعل متعدی (لکھنؤ) دیکھو دھجیاں اُڑانا) شرمندہ و محجوب کرنا + ؎ قطعہ

ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو + کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)

؎ پھاڑتا اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دھجیلا - ۲ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - مشین - جامہ زیب خوش قطع +

دھچکا - ۲ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا جھٹکا +

ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمین کے مردوں کے دلکو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اُٹھانا یا لگنا - ۲ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا + نقصان اُٹھانا ضرر اٹھانا +

دہر - ع - اسم مذکر - زمانہ + وقت - کال - جگ - سمان +

دھر - ۲ - حرف اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور افراغ کے معنی دیتا ہے جیسے دھر گھسیٹنا - دھر لپکنا - یعنی سارے کا سونکو دھر (چھوڑ کر) لپک جانا - یا گھسیٹ لینا +

دُھر - ۲ - اسم مذکر (۱) ازل + ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی ساری ہے تو آپ ہی لوٹ پیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد + انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دُھر لندن سے حکم آیا + ؎

تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں +

دھر

گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھکر دُھر کا (صبا)

دُھر سے دُھر تک - ا - تابع فعل - ابتدا سے انتہا تک +

دُھر کی - ا - اسم مونث - عو - ازل کی تقدیر کی - خدا کے گھر کی +

اس موت سے چلتا ہے بس کسکا ارے لوگو
جو ڑی نہیں جاتی ہے ٹوٹی سُوا گر دُھر کی (رنگین)

دُھر کی ٹوٹنا - ا - فعل لازم - زندگی کا منقطع ہونا - رشتہ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا +

دُھرا - ا - اسم مذکر - دھری کی تذکیر - محور - حد - (زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے)

دُھرا دُھر - ا - تابع فعل - اس سرے سے اس سرے تک - از اوّل تا آخر +

دھرا - ا - اسم مذکر - مندر - شوالہ - بتخانہ - بتکدہ +

دَھرا جانا - ا - فعل لازم - پکڑا جانا - گرفتار ہونا - قید ہونا +

دَھرا دھکا - ا - اسم مذکر - رکھا رکھایا - سچا کھچا +

دَھرا رہتا ہے - ا - (محاورہ) کسی کام نہیں - محض بیفایدہ اور نکما ہے جیسے ایسا غنمہ دھرا ہی رہتا ہے +

دِھرانا - ا - فعل متعدی - ڈرانا - دھمکانا - دھمکی دینا - ؎

دردِ دل کہنا سر اشاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا (جرأت)

دُہرانا - ا - فعل متعدی (۱) دوبارہ کہنا - پھر بیان کرنا - روایت کرنا - ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا - دوہرا لپیٹنا (۳) پھیرنا - دور کرنا - آموختہ کہنا +

دھرا رہیگا - یا - دُھرا ہی رہے - ا - (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا - ؎

پنجہ مرجان کا دھرا ہی رہے + ہاتھ خوں میں مرے دُبو لو تم (میر)

دُھرپد - ا - اسم مونث - ایک قسم کا ہندی راگ - ترانہ اور خیال کے مطابق + وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرعہ میں ۳۲ رکن ہوتے ہیں +

دُھرتا - ا - اسم مذکر (ہندو) کپوتی - ہنڈاون - متی کا مانا - بنیا - مہاجن - کمیشن - ڈسکونٹ +

دھر

دھرتی - ا - اسم مونث (گنوار) ارض - زمین - دنیا - جہاں - پرتھی - پرتھمی +

دَھرتی بانہنا - ا - فعل لازم (گنوار) ہل چلانا - زمین جوتنا - تردد کرنا - قلابہ رانی کرنا +

دھرتی کا پھول - ا - اسم مذکر (۱) کھمبی - ٹگن - دھول - سانپ کی ٹوپی - کلاہ باران - وہ پرانی لکڑی کا ٹھپا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے - سمارو غ (۲) نیا نواب - نو دولت - (۳) مینڈک - غوک - ٹرّو +

دَہر دہر جلنا - ا - فعل لازم - کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا - شعلہ افروز ہونا - ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دہر دہر تھا (میر)

دَھڑ دھمکنا - ا - فعل لازم (۱) آن موجود ہونا - جلد چلے آنا - آن پہنچنا (۲) لپکنا - دوڑنا - دھر لپکنا - دھر چھپٹنا - ؎

دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دھر رکھنا - ا - فعل متعدی - رکھ چھوڑنا - چھپا رکھنا + پکڑ رکھنا تھام لینا - روک لینا +

دِھرکار - ا - اسم مونث (ہندو) لعنت - ملامت +

دَھرم - ا - اسم مذکر (ہندو) ایمان - عقیدہ - اعتقاد + فرض حق - ادھکار (۲) نیکی + نیاؤ - انصاف - راستی - راستبازی (۳) مشق + دستور - کام + قاعدہ (۴) کار نیک (۵) پنتھ مذہب مت (۶) جم راج - دھرم راج +

دَھرم اپدیش - ا - اسم مذکر (ہندو) مذہبی وعظ - دینی نصائح - اخلاق - ادب - تہذیب +

دھرم آتما - ا - صفت - سخی - مخیر - فیاض +

دھرم ارتھ - ا - اسم مذکر - مال وقف +

دھرم اوتار - ا - صفت - مقدس - پاک - پوتر - جتی - بھگت معصوم صفت + مبرا +

دھرم بگاڑنا - ا - فعل متعدی - دین کھونا - ایمان کھونا +

دھر

دھرم چاری - ہ - صفت - دھرمی - مذہرم والا - نیک - صالح نکوکار - نیک بخت - نیک طینت - دیندار - پاکدامن - پارسا - عفیف +

دھرم دھکا - ہ - اسم مذکر - وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے - دینی تکلیف - خواہ مخواہ کی تکلیف - ناحق کا دکھ +

دھرم راج - ہ - اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج +

دھرم ریت - ہ - اسم مونث - مذہبی رسم - رسوم مذہب +

دھرم سالا - ہ - اسم مذکر - مسافر خانہ + خانقاہ + معدلت گاہ - عدالت +

دھرم سبھا - یا - سماج - ہ - اسم مونث - انجمن دینی - مذہبی مجلس -

دھرم سے - ہ - تابع فعل - ایمانًا - حق حق - حق الامر -

دھرم شاستر - ہ - اسم مذکر - فقہ - سنود +

دھرم کرنا - ہ - فعل لازم - نیکی کرنا - خیرات کرنا

دھرم کمانا - ہ فعل لازم - نیکی اور ثواب حاصل کرنا +

دھرم گیانی - ہ - اسم مذکر - عالم دین - فقیہ +

دھرم لگتی کہنا - ہ - فعل متعدی - خدا لگتی کہنا - انصاف کی کہنا - ایمان کی کہنا +

دھرم مورت - ہ - اسم مذکر - ایمان مجسم - مجسمہ انصاف (ہمنوں، جاؤں اور ولیشنو کا القاب)

دھرم مول - ہ - اسم مذکر - اصول مذہب +

دھرما دھرمی - ہ - اسم مونث - قسما قسمی - عہد پیمان +

دھرن - ہ - اسم مونث (۱) دھرتی - زمین - ارض (۲) بچہ دان - گربہ استھان - بچہ رہنے کی جگہ - حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر - بلی آواز کا اتار چڑھاؤ (۵) ناف - نلا +

دھرن ٹلنا - یا - ڈگنا - ہ - فعل لازم - بچہ دان کا کسی صدمہ کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا +

دھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) رکھنا - نہادن کا ترجمہ - قایم کرنا - ٹکانا ٹھہانا - جمانا - جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا - تحویل کرنا - ودیعت کرنا (۳) گرو رکھنا - مرہون کرنا - مکفول کرنا + ضمانت میں

دھر

دینا + امانت رکھنا (۴) قبضہ کرنا (۵) - اسم مذکر) دھنی - دستاج

دھرنا دینا - ہ - فعل لازم - دھنی دینا - جم کر بیٹھنا - قرضخواہ کی طرح جم جانا + دستک دینا +

دھرو - ہ - اسم مذکر - قطب - قطب تارا - زمین کا وہ نقطہ جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے + مانی - کیلی - وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے +

دھروڑ - یا - دھرو - ہر - ہ - اسم مونث - امانت - تحویل - ودیعت لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ

مدت ہوئی ہے تیری دھر و ہر دھرے ہوئے (بحر)

دھری - ہ - اسم مونث - محور - لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے - کیلی - مانی +

دھرے اڑانا } - فعل متعدی - عو - زدوکوب کرنا -
دھریاں اڑانا } - دھرے لگانا - چابک مارنا - بید لگانا (۲) ذلیل و خوار کرنا - ذلیل و رسوا کرنا - (اصل دھرہ تھا)

دھری بات - ہ - اسم مونث - پہلودار بات +

دھرے جانا - ہ - فعل لازم - کسی آفت میں مبتلا ہونا - گرفتار ہونا پکڑا جانا - قید ہونا - ؎

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا اسے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دہریہ - ع - اسم مذکر - خدا کی ذات کا منکر - وجود صانع کا قایل نہ ہونے والا - زمانہ ہی کو خدا تصور کرنے والا - وہ شخص جو زمانے کو قدیم مانے اور حادث نہ جانے - ملحد - لامذہب +

منکر ہیں ذات صانع قدرت کے دہریے
ناقصوں کا عمل ہے فقط لا الہ پہ (آتش)

دھڑ - ہ - اسم مذکر - جسم بے سر - بدن - جسم - جسد - پیکر - لوتھ - نعش - لاشہ - لاش - ؎

نیچے ہٹا نہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ ٹوٹنا - ہ - اسم مذکر - کمر - کوزپشت - کمر ٹوٹنا +

دھڑ ہو جانا - ہ - فعل لازم - فالج ہو جانا - جسم کا حرکت نہ کر سکنا

دھڑ

ادھر نگ ہوجانا +

دھڑ میں تار نا - یا - ڈالنا - ف - فعل لازم دبازاری) کھانا - پیٹ میں تار نا +

دھڑا - ا - اسم مذکر - (۱) گروہ - جتھا - خیل - (۲) وزن - بوجھ + پاسنگ برابر کرنیکا وزن - سنگ ترازو (۳) پانچ سیر کا وزن (ایک) دھڑی ترکاری فروش مطلق معنی میں اس کی آواز لگاتے ہیں مثلاً پیسے سیر کا دھڑا لگا دیا - ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا +

دھڑا اٹھانا - ف - فعل متعدی (بقال) تولنا - وزن کرنا +

دھڑا باندھنا - ف - فعل لازم (۱) جتھا باندھنا + دوگروہ ہوجانا (۲) تہمت لگانا - الزام دھرنا (۳) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا +

دھڑا کرنا - ف - فعل متعدی - ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا - اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے +

دھڑاوھڑ - ف - تابع فعل - تصادم متواتر - کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز + ماتم کی آواز + پے در پے متواتر جیسے دھڑاوھڑ پیٹنا یا منہ پر سنا یا کنڈی مارنا + ؎

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو اوجڑ عاشق
کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشاء)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا - ا - اسم مذکر - دھماکا + آواز گوز جو زور سے سرزد ہو + آواز بندوق زور کے منہ کی آواز - زور کی بارش جیسے برسو رام دھڑاکے سے تو نہا بھر دوا ٹے سے +

جھڑیوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا
سنئے جدھر اُدھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے - ف - تابع فعل پھرتی سے - جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو + (عولم)

دھڑام - ا - اسم مونث - کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز + پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے ہاؤلی میں کود پڑا +

دھڑ

دھڑدھڑ - ا - اسم مونث - کواڑوں کے متواتر پیٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز - دل کے دھڑکنے کی آواز - دھک دھک +

دھڑدھڑ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) کنڈی کھٹکھٹانا (۲) نقارہ بجانا - (۳) دھک دھک کرنا - دھڑکنا +

دھڑک - ا - اسم مونث - تڑپ - تپاک - دھڑکن - بیقراری - اضطراب - ڈر - خوف - دہشت +

دھڑکا - ا - اسم مذکر (۱) تپاکِ قلب - دل کی دھڑکن - ہول دل - اختلاج قلب - خفقان - ؎

ہوں میں بیمار کیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت درماں پیدا (ناسخ)

(۲) خوف - اندیشہ - خدشہ - بیم و ترس - ؎

تجھے ظالم سے ذرا دیکھیو طرّاری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ یہاں بے جگرداری دل (سلیمان)

دھڑکن - ا - اسم مونث - ع - تڑپ - بیقراری - اضطراب - دھک دھک ہول دل - اختلاج قلب +

دھڑکنا - ف - فعل لازم (۱) تڑپنا - بیقرار ہونا - دھک دھک کرنا دل کا اچھلنا - پھڑکنا (۲) دہلنا - خوف کھانا - اندیشہ کرنا - ڈرنا + ؎

پیغام بر نے دیر لگائی تو ہے ولے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہوگئی (سودا)

دھڑلّا - ا - اسم مذکر (۱) انبوہِ کثیر - ازدحام - ہجوم - بھیڑ - مجمع خلائق - گروہ +

وحشت کی فوج کے جو دھڑے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے (انشاء)

(۲) علانیہ کوئی کام کرنا - باعلان تمام کوئی بات کرنا - بیباکانہ یا کھلم کھلا کوئی کام کرنا +

دھڑی - ا - اسم مونث (۱) پنسیری - پانچ سیر کا بٹ - ؎

مستی کسی کے پلہ لب پر جو تُل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(۲) پانچ سو روپے (۳) مستی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں

دھڑ

عدو کو مُنہ لگانے کا اثر ہے ✦ نہ سمجھو ہونہ پڑ اُس کے دھڑی آتے (طالب)
؎ یہ روئے کہ شرمندہ کرے ابر دی گھٹا کو
دیکھے جو نہ دم بھر تری مستی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۴) رکھیا - لکیر - خط ✦

دھڑی بھرنا - ہ - فعل متعدی (بقال) وزن کرنا - تولنا - جیسے دھڑی بھر لو ✦

دھڑی جمانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - ہونٹوں پر مسی کی تہ جمانا - مسی ملنا - مسی لگانا - ؎
خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن نہیں سکتی (رنگین)

دھڑی دھڑی کر کے لٹنا - ہ - فعلِ لازم - ذرا ذرا لٹنا - بالکل مال و متاع کا غارت و تاراج ہونا - جھاڑو پھرنا - صفایا ہونا - تنکا نہ بچنا ✦ ؎
لیٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کہ کے
دکھاؤ جب لب پاں خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا - ہ - فعل متعدی - بالکل تاراج و غارت کرنا - جھاڑو پھیرنا - صفایا کرنا - تمام مال و متاع لوٹ لینا - برباد کرنا - تنکا نہ چھوڑنا ✦ ؎
ہمارا خانہ دل تو نے مدعی لوٹا
دھڑی مسی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑلوں - ہ - صفت - عو - بہت - بکثرت - بافراط جیسے دھڑلوں خون گیا ✦ بخوبی تمام ✦ ؎
اٹھائے لطف بیٹھا کر اسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب کے ہنسے بھی دھڑیوں مزے لوٹے (نکہت)

دُھُس - ہ - اسم مذکر - قلعہ - گڑھ ✦ پشتہ - قلعہ کے گرد کا پشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں ✦ دمدمہ - گڈھی ✦

دُھُسّا - ہ - اسم مذکر (دُسّا) شال - طوس ✦ (عوام)

دَھَسان - ہ - اسم مونث - دھنسنے کی جگہ - دلدل - کیچڑ - کیچ - پھنسنا - چھلا ✦

دَھَسانا - ہ - فعل متعدی - اندر گھسانا - کیچڑ - یا دلدل میں پھنسانا -

دھک

گھسیڑنا - بھرنا - ٹھونسنا ✦

دَھَسَک - ہ - اسم مونث - کھانسی - خفیف کھانسی ✦ دھانس - ٹھو ✦

دَھَسکا - ہ - اسم مذکر - کھانسی - دھانس ✦

دَھَسن - ہ - اسم مونث - (دیکھو دھسان)

دَھَسنا یا دَھُسنا - ہ - فعلِ متعدی - پھنسنا - دلدل میں گھسنا - نیچے بیٹھنا ✦ ڈوبنا ✦ داخل ہونا ✦ دخیل ہونا ✦

دَہشت - ف - اسم مونث - ڈر - خوف - کھٹکا - خطر ✦

دہشت انگیز - ف - صفت - ڈراؤنا - خوفناک - مہیب - خطرناک - ہیبتناک ✦ بھیانک ✦

دہشت زدہ - ف - صفت - خوف کا مارا - ڈرا ہوا - خوفناک ہیبت زدہ - سہما ہوا ✦

دہشت کھانا - ا - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - رعب میں آنا - دبنا ✦

دہشت ناک - ف - صفت - بھیانک - ڈراونا ✦

دِہقان - معرب - (اسم مذکر - گنوار) مالکِ دِہ - زمیندار - ساکن دہ - دہاتی - روستا (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی - معرب - صفت (۱) گنواری - دہیاتی - روستائی ✦ اجڈ - جانگلو (۲) اسم مذکر) گنوار - دہقان ✦

دَھَک - ہ - اسم مونث (۱) چھوٹی جوں - لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت ✦ دلکی ناگہانی دھڑکن ✦

دِھَک - ہ - اسم مونث (ہندو) شرم - حیا ✦

دَھَکا - ہ - اسم مذکر (۱) صدمہ - ہچکولا - ریلا - جنبش (۲) نقصان - ضرر ٹوٹا (۳) آفت - بلا - حادثہ ✦

دھکا دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہچکولا دینا - ڈھکیلنا ✦ صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا - آفت لانا جیسے کیا تیرے دلوں نے دھکا دیا ہے ✦

دھکا شیطان کا - ا - اسم مذکر - شیطان کا ورغلانا - خراب کرنا اور دوزخ میں ڈلوانا - شیطان کی مار ✦ ؎
کوئی کچی ہے گنے ہر بات کا پکا تجھے -

دھک

گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے۔ (انشاء)

دھکا کھانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا +

دھکا لگنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا + مار پڑنا۔ لعنت ہونا۔ آفت آنا +

دھکا پیل ۔ہ۔ اسم مونث۔ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی +

دھکا پیلی کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ڈھکیلنا +

دھکنا گولہ اٹھانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ بیگنا ہی کا امتحان دینا کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ماتھے پر توپ کا گولہ لال کر کے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ماتھے پر صدمہ نہیں آئیگا +

دھک دھک ۔ہ۔ اسم مونث۔ دھڑک دھڑک۔ تڑپ دھڑکن بیقراری۔ گھبراہٹ۔ بیکلی۔ تھرتھراہٹ +

دھک دھک کرنا ۔ہ۔ دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف یا دہشت کے مارے دل کا تپنا +

دھک رہ جانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ متحیر ہو جانا۔ بھچک رہ جانا۔ حیرت زدہ ہو جانا +

دھک سے ہو جانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ حیرت میں رہ جانا۔ بھچکا ہو جانا۔ بھچک رہ جانا۔ ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا +

دھکڈھکی ۔یا۔ **دھکدگی** ۔ہ۔ اسم مونث (اول۔ پورب) دیکھو (دگدگی)۔ ؎

دھکد کی اسکے کلیجے سے لگے ہے ظالم
ہمدمو چھاتی یہ رکھدو میرے تھوڑے پتھر (جرأت)

دھکڑ پکڑ ۔ہ۔ اسم مونث (۱) دھک دھک۔ دھڑکن + بیقراری اضطراب۔ گھبراہٹ (۲) بد بدھا۔ تذبذب۔ تردد۔ ہچر مچر۔ پس و پیش (۳) امید و بیم۔ خوف و رجا +

دھکم دھکا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ریلا پیلی۔ دھکا پیل۔ انبوہ خلایق سے متواتر دھکوں کی کثرت +

دھکنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ جلنا۔

دہل

(۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا۔ تپنا۔ تپنا + دھکیانا

دھکیانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے دھکیلنا یا صدمہ پہنچانا۔ ریلنا۔ ٹھیلنا +

دھکیلنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا +

دھگدگی ۔ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو دگدگی)

دھگڑا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ زن فاحشہ کا یار۔ آشنا۔ بسنی +

دہلا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ناش گنجفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں +

دہلانا ۔یا۔ **دہلا دینا** ۔ہ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ دفعتہً چونکا دینا۔ خایف و ترساں کر دینا +

چل ہٹ بھی پرے بجلی دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اُس کی تلوار نے تکی شب چپ نے (انشاء)

دہلائی ۔ہ۔ اسم مونث۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت۔ دھلوائی +

دہل جانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ ڈر جانا۔ خوف کھا جانا + رعب میں آجانا خایف و ترساں ہو جانا۔ ؎

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی آئے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کر کے ہے یہ ڈر مجکو (معروف)

دہلنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف سے کانپنا خوف زدہ ہونا +

دہلی ۔ہ۔ اسم مونث۔ (۱) گنوار۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ آستانہ۔ عتبہ۔ (۲) راجہ دہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہاں آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور راجگرد ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ہست از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستنا پور بسا کر راجگان ہند کا پایہ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدہشٹر تک اکثر راجگان ہند ہستنا پور میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدہشٹر کے عہد میں مورخان ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخان اسلام کی رائے کے

دھل

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جدھشٹر سے لے کر راجہ نمی عرف دسنواں تک آٹھ راجا۔ اسی ہستناپور کو زینت بخشتے رہے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی طغیانی سے ہستناپور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور پر تختگاہ قرار پایا ۱۲ سو قبل از سنہ عیسوی اور بعد ازاں تازمانِ راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں اب تک قلعہ کہنہ کے قریب کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دلیپ نے آباد کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہلی بدال ثقیلہ نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ آئیں اکبری اور خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ انگ پال تو لونر نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں۔ کہتے ہیں کہ انگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ دہلو والیٔ قنوج نے بیاراجہ کنٹک بن سیس دھج والیٔ اندرپت نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر فرمان روا تھا) اپنے نام پر آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلوئی تھا رفتہ رفتہ کثرت مزاولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار میں دہلوئی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی مورخان ہنود کے حسب بیان سنہ ۲۸۲۱ بجد شطری اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح۔ متحقق۔ قرین قیاس اور منقح علیہ ہے کہ راجہ دہلو نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے رائے پتھورا کے زمانے تک پرانی دہلی میں جہاں رائے پتھورا کا مندر اور قطب کی لاٹ واقع ہے مہاراجگان ہند براجتے رہے مگر سنہ ۱۱۹۱ء سے شہاب الدین غوری نے اس ملک کو فتح کر کے سلطنت اسلام کا دار الخلافہ بنا دیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دایرہ میں نو جگہ دہلی آباد

دہل

ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دلی دس باولی چھٹا جہاں آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ باولی اور چھٹے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک اور شمس الدین التمش اسی قلعہ رائے پتھورا میں سکونت پذیر رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۶۸۷ھ میں مقبرۂ ہمایون کے قریب کیلوکھڑی شہر آباد کیا۔ علاؤ الدین خلجی نے قلعۂ علای اُس کے بیٹے فخر الدین نے قصر منار ستون۔ غیاث الدین تغلق نے قلعہ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تغمر و آباد کیا۔ بعد ازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز آباد اور فیروز پور کوٹلہ بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت اور نئے مکانات تعمیر کر کے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کر کے شیر گڈھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڈھ بنایا نور الدین جہانگیر نے اس کا نام نور گڈھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک رہا۔ یہ سب شہر گر گر کر کھنڈر ہو گئے بعض عمارتیں عبرت دلانے کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں نے جدا جدا نام رکھے۔ نور الدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین تیموریہ اکبر آباد ہی میں رہے تاکہ گوالیار پر دباؤ رہے۔ مگر جب شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوق تعمیر اپنے نام پر ایک شہر اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۰۳۳ھ میں قلعہ کی تعمیر کا حکم صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا سنہ ۱۰۵۸ھ میں شہر شاہجہان آباد بن گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بتدریج ویران ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اسنے ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا +

دُھلیا مٹیا کرنا ف۔ فعل متعدی۔ کسی جھگڑے پر خاک ڈالدینا جھگڑا دبا دینا۔ بات دبانا +

دہلیز ف۔ اسم مونث۔ دیکھو دہلی (نمبر ۱)۔ ؎

توبہ کبھی نہ بھولکے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپکی (رند)

دہلیز

دہلیز کا کتّا - ا - اسم مذکر - وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتا + طفیلی - طفیلیا - گرد گھما - پچھلگو + مترصد +

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - ا - فعل متعدی - کثرت سے آنا - متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا +

دہلیز کے بگھے سے باہر نہیں جاتا - ا - (کہاوت) ناشائستہ حرکتوں سے رنج دفع نہیں ہوتا +

دہلیز نہ پھاندنا - ا - فعل متعدی - دروازے تک پر آکر نہ پھرنا کبھی گھر پر نہ جانا +

دَہَم - یا - دَہِم - ہ - صفت - افسردگی - آگ کا بجھنا - کملانا + حیرت زدہ - بھچک +

دَہَم رہ جانا - ہ - فعل لازم - حیران و دم بخود رہ جانا +

دہم ہونا - ۲ - فعل لازم (۱) آگ بجھنا - گل ہونا (۲) ٹھٹھرنا - افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے بچہ دہم ہو گیا (۳) حیران و دم بخود ہونا - بھچک رہنا + ؎

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم ہے کچھ (میر)

دَہَم - ہ - اسم مونث - گرنے کی آواز - گدا کا - دھما کا - کودنے کی آواز - دھمکا +

دھم سے کودنا - یا - گرنا - ۲ - فعل لازم - گد سے گرنا - زور سے زمین پر کودنا یا گرنا + ؎

یہ خل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی
کودے ہم اس کے گھر میں جو شب دھم سے بیخبر (معروف)

قطعہ - دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی بچھو کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشاء)

دھما چوکڑی - ۲ - اسم مونث - کودنے اور پھاندنے - اچھل کود + ہنگامہ - شورش - خل عیاڑا - دھوم - اودھم - شور غوغا + بچوں کا کودنا اچھلنا دھینگا مشتی +

دھم

دھما چوکڑی مچانا - ۲ - اودھم مچانا - دھوم ڈالنا - شور و غوغا کرنا اچھلنا - کودنا - دھینگا مشتی کرنا + ؎

کیا دھما چوکڑی مچائی ہے + تیری بختاوری کچھ آئی ہے (شوق)

دھما چوکڑی مچنا - ۲ - فعل لازم - کود پھاند ہونا - دھینگا مشتی ہونا - کشتم کشتا اور خل عیاڑا ہونا - ؎

جو مجھ میں اور ان میں دھما چوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشاء)

دَھَما دَھَم - ہ - اسم مونث - کودنے اور برابر گرنے کی آواز - دھوں دھوں مارنے کی آواز - متواتر پیٹنے کی آواز - پیہم ضرب و شلاق کی آواز - متواتر گھونسے اور مکے کی آواز + ؎

یاس و امید و شادی و غم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھما دھم مار کٹائی سینے میں (انشاء)

دَھَما کا - ہ - اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز سٹھاں (۲) کودنے کی آواز گدا کا (۳) صدمہ - آواز تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ناقص پرانی نکی توپ +

دَھَمّال - ہ - اسم مونث (۱) کود پھاند - اچھل کود - قلندرانہ جست و خیز - قلندر فقیروں کا کودنا + تصادم - ؎

صفحۂ دل سے کیا پوچھو ہوا جو تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمّال نہیں (میر)

(۲) شور و غل - دھما چوکڑی - دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) قلندروں کے دن کا گیت +

دھمّال کرنا - ہ - فعل متعدی - قلندرانہ اچھل کود کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا + دھما چوکڑی مچانا - خل شور کرنا + فقیروں کا آگ میں کودنا +

دھمّال کھیلنا - ا - فعل متعدی - قلندرانہ اچھل کود کرنا - اچھلنا کودنا + ؎

اے مکن پر کی تمنا اور ہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی میدنی (انشاء)

دَھَمّالیا - ہ - اسم مذکر - دھمال کرنے والا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر +

دھم

دھمک ۲۔ اسم مونث (۱) پیروں کی آواز۔ آہٹ۔ دھمکا۔ صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ؎

اس قدر ہے وہ سبک رو کہ کبھی چلتے وقت
پاؤں کی اسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دَھمکا ۲۔ اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳ (۲) حدت۔ شدت کی گرمی (پورب)

دَھمکانا ۲۔ فعل متعدی (۱) ڈرانا۔ خوف دلانا (۲) ڈانٹنا۔ سرزنش کرنا۔ گھرکنا۔ تہدید کرنا +

دَھمکنا ۲۔ فعل لازم۔ درد ہونا۔ سر میں ہولیں اٹھنا۔ دھڑکنا ہوک اٹھنا۔ ٹیس ہونا +

دَھمکی ۲۔ اسم مونث۔ دہشت۔ خوف۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ گھرکی۔ تخویف۔ تہدید۔ ترہیب۔ ڈراوا۔ وعید۔ بیم و رس +

دھمکی دینا ۲۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ تہدید کرنا۔ ڈراوا دکھانا۔ خوف دلانا +

دھمکی میں آنا ۲۔ فعل لازم۔ ڈر جانا۔ خوف مان جانا +

دھمنوکا ۲۔ اسم مذکر۔ غو۔ صدمہ۔ مکا۔ گھونسا۔ ٹک +

دُھن ۲۔ اسم مونث (۱) ہوا۔ پون۔ باد (۲) آواز۔ سر۔ لے۔ راگ کی آواز + راگ۔ گیت ؎

شرارت سے جدایا کی صفت جب بنے گا نیکی
اماری دفعۂ دیپک میں دھن اسنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان۔ خیال۔ تصور۔ توجہ (۴) شوق۔ اشتیاق۔ لو۔ لگن۔ گرمجوشی۔ سرگرمی۔ لگ ؎

لے آئی ہے اسکو محبت کی دُھن + جیا ہے فقط تیرے ملنے کی تن (میر حسن)

(۵) لت۔ عادت۔ بان (۶) ہُد ہُدکا دمدمہ +

دھن باندھنا ۲۔ فعل متعدی۔ تصور باندھنا۔ خیال جمانا۔ لو لگانا +

دھن بندھنا ۲۔ فعل لازم۔ خیال بندھنا۔ تصور جمنا۔ لگن لگنا۔ لگ +

دھن لگنا ۲۔ فعل متعدی۔ دھیان لگنا۔ لو لگنا۔ لگن لگنا +

دھن

لت لگنا۔ عادت ہونا +

دَھَن ۔ ن۔ اسم مذکر مخفف دہان۔ منہ۔ مکھ +

دَھَن ۲۔ اسم مذکر (۱) مویشی۔ چوپائے۔ گائے بھینس (۲) اثیہا۔ بخت (۳) مال۔ دولت + جایداد + (۴) منطقۃ البروج۔ راس چکر۔ راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش صدر حمت جیسے دھن دھنیا تیرا بیا جیتا خصم دھرتی میں دیا

دھن بھاگ ۔ یا۔ **نصیب** ۔ا۔ ندا (۱) خوش نصیبی۔ خوشوقتی خوش اقبالی + شاباش۔ صدر حمت۔ مرحبا۔ (۲) ضد۔ بدنصیبی کم نصیبی +

دَھَن سے ۲۔ تابع فعل زور سے جیسے دھن سے توپ چلی +

دُھَنا ۲۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (دھنا)

دَھَنیا ۲۔ صفت ۔ دیکھو (دھنا) (۲) دھنا بیچنا +

دُھَنا ۲۔ فعل متعدی (۱) اینٹ پیٹنا۔ روئی صاف کرنا۔ دھننا۔ بجوڑنا۔ پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنا (۳) بجانا (مرہٹی لگانا دہازاری بولتے ہیں) (۴) پکنا۔ دے دے مارنا جیسے سر دُھننا (۵) نصیحت دینا +

دُھَنا ۲۔ اسم مذکر (عوام) نذاف۔ دھنیا۔ روئی دھننے والا۔ قطان +

دَھَنا دینا ۲۔ فعل لازم ۔ دیکھو (دھنا دینا)

دھَنا سَری ۲۔ اسم مونث۔ مالکوس کی ایک راگنی کا نام +

دھَنا سیٹھ ۔ ۔ صفت۔ نہایت دولتمند۔ دھنی۔ عظمت سیٹھ بلدار + کھرا (۲) مفسد۔ سرکش۔ سرزور +

دَھَنتر ۲۔ اسم مذکر (۱) دولتمند۔ مالدار۔ امیر (۲) زبردست۔ تیس مار خاں۔ رستم (۳) سرکش (۴) ایک بحر کا نام جو مذکورہ بحر میں تھا (۵) ایک قسم کا پودا +

دُھَنتر ۲۔ اسم مونث (۱) کرنفری۔ تار کیے بصر۔ دھندلاپن۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کمر +

دھنتر کار ۲۔ اسم مذکر۔ اندھیرتا۔ یکی +

دُھَنْدا ۲۔ صفت۔ دھندھا کا مرادف +

دھن

دھندا - ہ - اسم مذکر (۱) کام کاج - کاروبار (۲) مشغولی بمصروفیت (۳) پیشہ - ہنر +

دھندلا - ہ - صفت (۱) تاریک - اندھیرا (۲) بے نور - اندھا - تیرہ - غیر شفاف - نامصفا - گدلا (۳) ماند - کم چمک کا - مندلا دھواں سا - ع

دھندلے سے کچھ نشان ہیں دور سے کٹ نہ جائیں (حالی)

دھندلا دکھائی دینا - ہ - فعل لازم - صاف نظر نہ آنا - کم نظر آنا

دھندلکا - ہ - اسم مذکر (ہندو) - منہ اندھیرا - علی الصباح - بھور نور کا تڑکا (۲) سواد شام - مغرب کی سیاہی +

دھندلے - ہ - اسم مذکر - عو - مکر و فریب - کید - حیلے - دھوکے چھند پھپٹ بازیاں +

دھندلے کرنا - ہ - فعل متعدی - عو - مکر کرنا - فریب کرنا - پھپٹ بازی کرنا - حیلہ سازی کرنا +

دھندلے یا دھیلے - ا - محاورہ عو - بڑے حیلے اور فریب یا دھیلے نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے +

دھندلے کا وقت - ا - اسم مذکر (۱) سواد شام - شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب +

دھنک - ہ - اسم مونث (۱) دھنش - قوس قزح - کمان (۲) قوس قزح - کمان شیطان یا رستم (۳) پتلا کوڑا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی +

دھنک دھاری - ہ - اسم مذکر (ہندو) تیر و کمان سے مسلح آدمی - کماندار +

دھن کٹا - ہ - اسم مذکر - دھان کوٹنے والا +

دھن کٹی - ہ - اسم مونث - دھان کوٹنے کا آلہ - دھانوں کی اوکھلی اور موسل +

دھن کٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا - دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا (۲) خوب زدوکوب کرنا - پیٹھ چمڑی نکالنا - بھرکس نکالنا - کچومر کرنا - خوب پیٹنا +

دھنگنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو دھنانمبر اول)

دھنکی - ہ - اسم مونث - روئی دھنکنے کی کمان - روئی صاف کرنے

دھو

کا محراب دار آلہ +

دھنگتا - ہ - اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی - زبردستی - زور زوری +

دھنی - ہ - صفت (۱) مالدار - دولتمند - دھن والا + صاحب اقبال - خوش نصیب (۲) کامل استاد - کسی فن میں پوری دستگاہ رکھنے والا - ے

مارا ابرو سے سیکڑوں کو + قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۲ - ہندو) اسم مذکر - خاوند - مالک - آقا جسے جو نکلے سو بھاگ دھنی کے (۴ - ہندو - اسم مذکر) شوہر - پتی - خصم میاں - گھر والا - کدخدا +

دھنیا - ہ - اسم مذکر - کشنیز - کوتمیر +

دھنیا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دھنا بمعنی ندّاف)

دھنیت - ع - اسم مونث - روغن - چکنائی - چکناہٹ - چربی پیہ - شحم +

دھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا - ہ - فعل متعدی - عو - تنگ و عاجز کرنا - سخت سزا دینا - پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا - نہایت ستانا - از حد دق کرنا - نہایت تکلیف پہنچانا - ترسانا - ے

جس منجھ سے پیالی پیتے نہ تھے ہم اُسنے

دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا (سودا)

ے دریا دلوں کے دل کو کرے ہے کباب چرخ

دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (نگہت)

دھنیے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - محاورہ - عو - قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے +

جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو

قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دھوّ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے + (۲) لوہے کا حلقہ جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے +

دھو

دُھواں ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) دُود ۔ دخان ۔ دود آتش ۔ بخار ہوائی ۔ وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں ۔ ؎

تیرے فروغ حسن نے ہو یا غبار خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (اسیر)

(۲ ۔صفت) کالا ۔ سیاہ ۔ کبود ۔ نیلا + ؎

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں رنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باٹنہ دے سنگ سرمہ سے (انشا لفیر)

(۳ ۔صفت) کلمۂ تعریف جیسے غضب ۔ ستم ۔ آفت ۔ بلا ۔ ؎

بچے کس طرح سے انشا کوئی سوکر دو چار اس سے
مژہ آفت نگہ جادو بلا آنکھیں دھواں سر ہے (انشا)

؎ دونوں زلفیں دھواں میں خال پری
ساری نک سک درست چال پری (رنگین)

(۴ ۔صفت) برائے کثرت ۔ زور ۔ نہایت ۔ ازحد ۔ ؎

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
آکر بہار اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشا)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی ہیڑی دیکھ
پہلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا مینے کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ ۔ مزین ۔ مُزیّب + پری ۔ حور ۔ خوبصورت ؎

مسی کاجل لگائے ہو ایسے تم دھواں بنکر
خدا نے آج منہ کالا کیا ہے شام ہجراں کا (رعالی)

؎ چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (سرور)

دھواں اٹھنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا ۔ دھواں صعود کرنا ۔ ؎

ندی کنارے دھواں اٹھتے ہیں جانوں کچھ ہوئے
جا کا رن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا +

دھو

دھواں چھوڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ حقہ پیکر دوسرے کی طرف دود قلیان چھوڑنا ۔ حقہ لیکر معشوقانہ چھیڑ کرنا + ؎

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ (مومن)

دھواں دھار ۔ہ۔ صفت (۱) پر دود ۔ دود آلودہ ۔ دخانی (۲) نہایت سیاہ ۔ تیرہ و تار ۔ نہایت کالا ۔ ؎

مسی تری ہے اگر نمودار + تو میری دھڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا ۔ بھڑکدار ۔ فوق البھڑک ۔ چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ ؎

مجھے چاہیئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لا دے انا طرحدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز ۔ فتنہ انگیز ۔ فتنہ زا ۔ غضب ۔ ستم ۔ ؎

ابرو ہیں چڑھی بکھرے ہیں بال اُبھری ہوئی گات
سج دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز ۔ طرار ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ ؎

ایسے ویسے کاوناں کام نہیں ہے طلق
جاوے رنگیں کے بلانے کو دھواں دھار چیل (رنگین)

(۶) بھبوکا ۔ نہایت خوبصورت ۔ جان چٹاخا (۷) بہت ۔ بے شمار ۔ بے انداز ۔ نہایت ۔ بیحد (۸) غضبناک ۔ برہم ۔ غصہ میں بھرا ہوا ۔ غصیل ۔ جوش و خروش سے پُر +

دھواں دھار برسنا ۔ہ۔ فعل لازم ۔ زور شور سے برسنا ۔ دھڑلے سے برسنا + چھاجوں مینہ پڑنا +

دھواں دھار گھٹا ۔ہ۔ اسم مونث ۔ کالی گھٹا ۔ زور شور کی گھٹا ۔ گہری گھٹا ۔ ؎

دودِ آہ دلِ سوناں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہیئے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا ۔ہ۔ فعل لازم ۔ نہایت تاریکی چھا جانا اندھیرا گھپ ہو جانا +

دھواں دینا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے ۔ اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے +

دھو

دُھواں رَمنا - ہ - فعل لازم - دھواں بھرنا - دھواں پھیلنا - دھواں گھٹنا +

دُھواں لپک - ہ - اسم مذکر - حقہ کی بو پر دوڑنے والا آدمی - نہایت کثرت سے حقہ پینے والا - طفیلیا - مفت خوار - دوسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی +

دھواں نکلنا - ہ - فعل لازم - سلگنا - جلنا - دھواں اٹھنا +

دُھوانسا - یا - دُھوانَنا - ہ - اسم مذکر - وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو + دود آلودہ +

دھوانسا ہونا - ہ - فعل لازم - دھوئیں میں رچ جانا - دھوئیں میں بس جانا +

دُھوب - ہ - اسم مذکر - شوپ - دھلاوٹ -

دھوب پڑنا - ہ - فعل لازم - شوب پڑنا - دھویا جانا -

دھوبَن - ہ - اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی + کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام +

دھوبی - ہ - اسم مذکر - کپڑے دھونے والا - برینٹیا +

دھوبی ناٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں - (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ +

دھوبی کا چھیلا - ہ - صفت - پرائے مال پر اترانے والا - دو زنگا ناموزوں لباس والا +

دھوبی کا کتا - ہ - اسم مذکر - اَلَّذی نہ اُلَّذی - ادھر نہ ادھر بے سروپا آدمی - محض نکما اور بیکار آدمی - آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا +

دُھوپ - ہ - اسم مونث (۱) گھام - سورج کی روشنی - آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں +

دھوپ پڑنا - ہ - فعل لازم - آفتاب افتادن کا ترجمہ - تیز دھوپ ہونا + نہایت گرمی ہونا +

دھوپ چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دن چڑھنا - سورج نکلنا (۲) در و دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا - ؎

ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال تب غم
دھوپ دیوار سے جب پڑھکے اُتر جاتی ہے (اسیر)

دھو

دھوپ چھاں - یا - چھاؤں - ہ - اسم مونث - روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے +

دھوپ دانی - یا - دھوپ دان - ا - اسم مونث - و ہ ظرف جس میں ہندو دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگرسوز مگرداں وغیرہ - دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اسپر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں +

دھوپ دینا - یا - دکھانا - ہ - فعل لازم - دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا - دھوپ میں رکھنا - دھوپ لگانا -

دھوپ کھانا - یا - لینا - ہ - فعل لازم - دھوپ میں تکنا - دھوپ میں گرم ہونا - تابش آفتاب میں بیٹھنا - ؎

دیکھکر تا رخط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زیریں دھوپ یہ لیتا ہے پر کھولے ہوئے (مسرور)

دھوپ میں بال - یا - سر - یا - چونڈا سفید کرنا - ا - نا تجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا - جہالت میں زندگی کا گزار دینا - ؎

رہ کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دانا دان نے کیے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی - دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا - (اکثر ملاحوں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) +

دھوپ نکلنا - ہ - فعل لازم - آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا - سورج نکلنا +

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے چھوپ (ناسخ)

دُھوپ - ہ - ندا - کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو - بھاگ - ہٹ - سرک +

دھوپتر - ہ - اسم مونث - ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا +

دُھوپو - ہ - اسم مذکر - بھونپو - ترم - بگل - ترئی - نرسنگھ وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں +

دھوتی - ہ - اسم مونث - تہبند - ساڑھی - دھبلا -

دھوتی بند - ا - اسم مذکر - دھوتی باندھنے والا - ہندو بنیا

دھو

بقال۔ غلہ فروش وغیرہ ؎
وہ مغنّی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا
دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا (آزاد)

دھورے ۔ ہ۔ تابع فعل (گنوار) قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ نیڑے۔ متصل +

دھورے دھارے ۔ ہ۔ تابع فعل (گنوار) آس پاس۔ قرب وجوار +

دھولنّا ۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) ۱۔ ٹھونسنا۔ ٹھانسنا۔ دابکر بھرنا۔ (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا۔ (۳۔ گنوار) پیٹنا۔ مارنا (۴۔ عو) برتنا۔ استعمال کرنا۔ لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھولس رہی ہوں۔

دھوک ۔ ا۔ اسم مونث (دوک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی +

دھوکا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بنا۔ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا۔ چھل بھگل (۲) غلط فہمی۔ مغالطہ۔ اشتباہ۔

دھوکا دھڑی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مغالطہ۔ چھل بٹا۔ مکر و فریب +

دھوکا دہی ۔ ہ۔ اسم مونث (قانون) فریب دہی۔ فریب بازی حلف دروغی +

دھوکا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ فریب دینا۔ مغالطہ میں ڈالنا چھل کرنا۔ بنا دینا +

دھوکا کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ فریب میں آنا۔ غلطی میں پڑنا۔ مغالطہ ہونا + چوکنا۔ خطا کرنا +

دھوکا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مغالطہ ہونا۔ شبہ ہونا۔ چوک پڑنا۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا۔ دم یا فریب میں آنا +

دھوکر چھلّا ۔ یا۔ **پیسہ اٹھانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عود مراد یا منت مانتے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلّے یا پیسہ کو پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے، منت ماننا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا۔ شیرینی یا دونا ماننا ۔ ؎ رباعی
رنگیں سے لیا تھا بینے روکر چھلّا + دکھلاؤنگی کیا منہ اسے دھو کر چھلّا

دھو

پاؤں جو وہ چھلا تو دو اینٹھ کر دوں + منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلّا (رنگین)

دھوکے ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے اجانے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت +

دھوکے باز ۔ ا۔ صفت۔ فریبی۔ دمباز۔ چھلیا۔ مکار۔ دغا باز +

دھوکے کی ٹٹی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں۔ ؎
خط نکلنے پر بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزا ہو گیا
یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں +
(۲) فریب میں لانے والی چیز۔ دکھاوے کی چیز۔ مغالطہ میں ڈالنے والی چیز۔ ؎
شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں
سب کچھ ترے لئے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (ظہیر)
(۳) کا جو بھو جو چیز۔ نازک چیز۔ بودی چیز +

دھوکے میں رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھوٹی امید میں رکھنا۔ جھوٹا وعدہ کرنا + مغالطہ دینا۔ دم دینا +

دھوُل ۔ ہ۔ اسم مونث۔ گرد۔ خاک۔ ریت + ریگ + راکھ۔ خاکستر +

دھول اڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرد اڑانا۔ (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (۳) آوارہ پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے +

دھول اڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خاک اڑنا۔ گرد اڑنا۔ (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ جیسے اُس کے ناں دھول اُڑ گئی +

دھول جھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا جوتے سے خبر لینا۔ بے حیا کو مارنا۔ زدوکوب کرنا۔ شقاق کرنا +

دھول جھڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرد دور ہونا۔ گت بننا۔ سزا ملنا +

دھول کی رسی بٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) بیفائدہ۔ محنت کرنا ناممکن بات کی کوشش کرنا +

دھو

دھوُل - ہ - اسم مونث (۱) دھپا - چانٹا - تھپڑ - سرچنگ - دھپ (۲) نقصان - ٹوٹا - خسارہ (۳) جوار کا ہرا پھنٹا جسے گنے کی طرح چوستے ہیں +

دھول جڑنا - ہ - فعل متعدی - دھپا لگانا تھپڑ مارنا +

دھول دھپا - ہ - اسم مذکر - چانٹا حتوال - ے

دھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن (غالب)

دھول کھانا - ہ - فعل لازم - چانٹا کھانا - دھپا کھانا - سرچنگ خوردن +

دھول لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - دھپا لگانا - چانٹا سی کرنا - سرچنگے زدن کا ترجمہ +

دھول لگنا - ہ - فعل لازم - چانٹا لگنا + خسارہ ہونا - ٹوٹا ہونا - نقصان ہونا +

دھُولا - ہ - صفت (گنوار) سفید - ابیض - چٹا +

دھولا پڑنا - ہ - فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا - خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑ جانا +

دھُولیا پیر - ا - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک فرضی پیر +

دھُولیا پیر کی قسم / **دھولیا قسم** - ا - اسم مذکر - (ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح پر کھلواتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی پیپ میں خاک بھر کر اسپر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں - ے

دھولیا مجکو کھلائے کو قسم آج اگر + انجن میں وہ بت انجن آرا اُٹھے
تو الٰہی پڑے اُس شخص کے یہ منہ میں خاک + جو کہے یہ ترے دانتوں نے تنکا اٹھے (نصیر)

دھُوم - ہ - اسم مونث (۱) شور - غل + ہنگامہ - غل - غپاڑا - ے

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدوی)

(۲) آوازہ - غلغلہ - شہرت - شہرہ - دھاک - ے

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا ہے سکندر پسند (ناسخ)

دھو

(۳) افواہ - خبر - اڑائی +

دھوم دھام - ہ - اسم مونث (۱) شان و شوکت - طمطراق - شکوہ بھیڑ بھڑکا - کروفر - احتشام - نمو - ٹھاٹ باٹ - دبدبہ - بھیڑ بھڑا

(۲) زور شور - ریل پیل - ے

دنبال ہر نگاہ ہے صدر کارواں سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میر)

(۳) غل شور - آوازہ - غلغلہ - دھاک - شہرہ - ہنگامہ آرائی - ے

ولولے تھے شباب تک اپنے + اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں (بحر)

دھوم دھڑکا - ہ - اسم مذکر - ہنگامہ - غل غپاڑا - شور و غلغلہ - ہائے ہو + ے

پہ سہ دینے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے (بحر)

دھوم ڈالنا - ہ - فعل لازم - عو - ہنگامہ برپا کرنا - غل مچانا - شور کرنا +

دھوم سے - ا - تابع فعل - کروفر سے - بھیڑ بھڑکے سے - شور و غل سے - باجے گاجے سے + تزک و احتشام سے +

دھوم مچانا - ہ - فعل لازم (۱) غل شور کرنا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - چلانا - ے

رانڈان دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے بھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخ)

(۲) دہائی دینا - فریاد کرنا - واویلا مچانا +

دھوم مچنا - یا - پڑنا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم ہنگامہ برپا ہونا - چہچہ دھاڑ پڑنا - دھاک بندھنا - شہرت ہونا +

دھُونک دھُونیا - ہ - اسم مونث - عو - غل شور - واویلا ہنگامہ

دھُون - ہ - اسم مونث - توپ کی آواز +

دھُون دھُوں - ہ - اسم صوت - توپوں کی متواتر آواز +

دھُوں دھُوں کار - ہ - صفت - نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھوں کا رمینہ برسنا یا دھوں دھوں کا بخار چڑھنا +

دھُون - ہ - اسم مذکر - بیس سیر کا وزن + بیس سیر آدھا من (صحیح)

اُدھون ہے)

دُھونا - ہ - اسم مذکر (پورب) رال - ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے +

دھونا - ہ - فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا - پاک کرنا - شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا - زایل کرنا - جیسے دل سے بات دھونا +

دَھوّنشال - ہ - صفت - عو - کام میں چالاک - جلد کام کرنے والی مضبوط - قوی - دلیر +

دَھونس - ہ - اسم مونث (۱) استحصال بالجبر + وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی - تخویف - تہدید (۳) دم - جھانسا - پٹی - فریب - دھوکا +

دَھونس باندھنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) خرچ ذمہ لینا - خرچ باندھنا - زاید مصارف اختیار کرنا +

دَھونس پٹّی - ہ - اسم مونث - دم جھانسا - دم دلاسا +

دَھونس دینا - ہ - فعل متعدی - دم دینا - جھانسا دینا + دھمکی دینا + فریب دینا +

دھونسا - ہ - اسم مذکر - دامہ - نقارہ کلان - بڑا نقارہ +

دھونسا کھانا - ہ - فعل لازم - شامت آنا +

دھونسنا - ہ - فعل لازم - عوام (۱) ٹھونسنا - دبانا (۲) سزا دینا - پیٹنا - مارنا +

دھونسیا - ہ - اسم مذکر (۱) دمباز - مکار - فریبی - جھانسیا (۲) وہ شخص جو بالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ بالگزار سے لے +

دَھونکنا - ہ - فعل متعدی - آگ پھونکنا + آگ جلانا +

دھونکنی - ہ - اسم مونث - دم کش - آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں +

دھونکنی لگنا - ہ - فعل لازم - سانس چڑھنا - دم پھولنا - ہانپنا -

دُھونی - ہ - اسم مونث - دھواں - کسی چیز کو جلا کر بخور لینا - بخوز تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں +

دھونی جگانا - ہ - فعل متعدی - ہندو - آگ جلانا - تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا - دھونی رمانا -

دھونی دینا - ہ - فعل متعدی - بخور دینا - دھواں دینا - دھواں سنگھانا +

دھونی رمانا - ہ - فعل لازم - کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح بیٹھنا - جاگزین ہونا - فقیر ہو کر بیٹھنا - فقیری لینا - ؎

رمائے بیٹھے ہو دھونی جو ان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مومن)

دھونی لگانا - ہ - فعل متعدی - آگ جلانا - جاگزین ہونا - ہٹ کر کے بیٹھنا - دنیا کو ترک کر کے فقیری اختیار کر لینا - کاروبار دنیوی کو تج دینا - ؎

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اپنے در کے سامنے (سرور)

دھونی لینا - ہ - فعل لازم - بخور لینا - دھواں چڑھانا - دھواں لینا +

دھوَون - ہ - اسم مذکر - دُھلی ہوئی چیز کا پانی + وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو - ؎

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پیے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

دھویا دَھایا - ہ - اسم مذکر - بے غیرت - بے شرم - سادہ لوح + پاک صاف - شستہ وصاف +

دھویا دیدہ - ا صفت - عو - بے لحاظ بے شرم بے حیا + بے غیرت بعید - شوخ چشم + بے غیرت +

دُھوئیں - ہ - اسم مذکر - دھواں کی جمع +

دھوئیں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا - پرزے اڑانا اکھاڑ پھینکنا + ؎

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)
آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (؟)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا - تباہ و برباد کرنا - پراگندہ و پریشان کرنا

دھی

خراب وخستہ کرنا + ؎

بس اے تپ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تو نے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلا کر (مسون)

دھونیں بکھیرنا - ہ - فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا - خوب خبر لینا - بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اڑانا +

دھوئیں کے بادل اڑانا - ہ - فعل متعدی بے بنیاد اور بے سر و پا بات بیان کرنا +

دَہِنے - ا - اسم مذکر - عو - محرم کے دس دن - ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی - ہ - اسم مونث (ہندو) بیٹی - دختر +

دَہی - ہ - اسم مذکر - جما ہوا دودھ - جغرات (ہندو مونث بولتے ہیں)

دِھیان - ہ - اسم مذکر - خیال - تصور + توجہ + سوچ بچار + مراقبہ - لحاظ - التفات +

دھیان آنا - ہ - فعل لازم - یاد آنا - خیال آنا +

دھیان بٹانا - ہ - فعل متعدی - اور طرف توجہ کرنا - تصور کا دوسری طرف لگانا - ؎

ہمنشیں سن ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیاں بٹا دیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا - ہ - فعل لازم - ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا - خیال بٹنا + تصور کا اور طرف ہونا - ؎

نصیحت کرنے سے ناصح ہے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نے بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا - ہ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور ہونا - کسی کا خیال آنا + ؎

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا - ہ - فعل لازم - ذہن پر چڑھنا کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا +

دھیان چڑھنا - ہ - فعل لازم - ذہن نشین ہونا + یاد آنا - خیال آنا +

دھی

دھیان دینا - یا - لگانا - ہ - فعل لازم - توجہ کرنا - کان لگانا - خیال سے سننا - کسی کام کا اندیشہ و فکر کرنا +

دھیان رہنا - ہ - فعل لازم - خیال رہنا - توجہ رہنا - ؎

دھیان رہنا شرط ہے اس دلبر مغرور کا
فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا (آتش)

دھیان سے - ہ - تابع فعل - توجہ سے - خیال سے +

دھیان سے اترنا - ہ - فعل لازم - خیال سے اترنا - یاد نہ رہنا - بھول جانا - سہو ہونا -

دھیان لگنا - ہ - فعل لازم - خیال ہونا - توجہ ہونا +

دھیان کرنا - ہ - فعل لازم - توجہ کرنا - خیال کرنا - سوچنا - سمجھنا - فکر کرنا +

دھیان میں آنا - ہ - فعل لازم - خیال میں آنا - ذہن پر چڑھنا -

دھیانا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) داماد یا منبزل داماد جیسے بھنیج بھنوئی (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ +

دھیان میں نہ لانا - ہ - فعل لازم - خیال میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا +

دِھیانگی - ہ - اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری - یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت - ایک دن کا کام +

دِھیانی - ہ - صفت (ہندو) خدائے لو لگانے والا - صاحب تصور جیسے گیانی دھیانی + (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کا لاگ دیدو - نیز بیٹی یا بہن کی اولاد +

دِھیر - ہ - اسم مونث (ہندو) (۱) صبر - تحمل - استقلال (۲) ہمت جرأت - دلیری +

دھیر بندھانا - ہ - فعل متعدی - ہمت بندھانا - جرأت دلانا

دِھیرا - ہ - صفت (پورب) دھیما - متحمل - نرم - ملایم - صابر +

دِھیرج - ہ (ہندو) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی +

دھیرج دھرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) صبر کرنا - تحمل کرنا - تھاوس کرنا +

دھیرج کی پہاڑی - ہ - اسم مونث - مضافات دہلی کی ایک

دھی

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے۔

دِھیرے - ہ - تابع فعل (ہندی) آہستہ - ہلکے ہلکے - دھیمے دھیمے بتدریج - درجہ بدرجہ - پایہ بپایہ +

دِھیری - ہ - اسم مونث (اطفال) شکست - مات - مغلوبی - عاجزی زبونی - (اکثر جب کوئی پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)

دھیری پکارنا - ہ - فعل لازم شکست جتانا - مات کرنے کا آوازہ کسنا +

دھیری ہے - ہ - (محاورہ) مات ہے - ہیٹی ہے - شکست ہے زبونی ہے (جب کوئی شخص کنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اسکے جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بھگا دیا ہے)

دِھیز - ا - اسم مذکر (عوام) جہیز +

دِھیلا - ہ - اسم مذکر - آدھا پیسہ - ادھیلا - ساڑھے بارہ یا بارہ دام +

دِھیلی - ہ - اسم مونث - آدھا روپیہ - اٹھنی - (صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھے سے نسبت رکھنے والی) +

دِھیما - ہ - صفت - تیز کا نقیض - آہستہ - نرم - سست - خفیف - مدھم - ہلکا + طاسہ کا آہستہ بجانا - کم آواز باجا -

دھیما پڑنا - ہ - فعل لازم ٹھنڈا ہونا - نرم ہونا - غصہ فرو ہونا +

دھیما کرنا - ہ - فعل لازم - زور گھٹانا - نرم کرنا - سست کرنا + غصہ فرو کرنا + ٹھنڈا کرنا +

دِھینگ - ہ - صفت - قوی - مضبوط - مسٹنڈا -

دھینگ دھونکڑی کرنا - ہ - فعل متعدی - زبردستی کرنا زور آوری کرنا - جبر و تعدی کرنا +

دھینگا دھینگی - ہ - اسم مونث (۱) زبردستی - جبر - تعدی جیسے دھینگا دھینگی ہو کا راج یعنی جس کی تیغ اُس کی دیغ (دیگ) اور نیز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے - اندھیر نگری چوپٹ راج کے مطابق (۲) تابع فعل) بجبر - بزور - زبردستی سے جورو تعدی سے ظلم و ستم سے + ؎

صورت مجرم دل بیگانہ کو کینہ سے کھینچ

دیا

(دھینگا دھینگی سے گیا نیز مژہ سینہ سے کھینچ (مرزا رفیع)

دِھینگا مُشتی - ا - اسم مونث - ناانصافی - گاؤزوری - کشتی +

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - دھینگ کی تصغیر بالتحقیر +

دِھینور - ہ - اسم مذکر - مچھوا - مچھلی والا - ماہی گیر - (۲) صفت نہایت سیاہ - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی +

دَئی - ہ - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ - بھگوان (۲) دیوتا - اوتار پیغمبر (گیتوں میں آتا ہے)

دئی مارا - ہ - صفت - اللہ مارا جیسے دئی مارا بولے مورا مجھ برہمن کا جوڑا +

دِیا - ہ - اسم مذکر (ہندی) دیوا - چراغ +

دیا بتی کرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) چراغ جلانا - چراغ روشن کرنا +

دیا سلائی - ہ - اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک دیغرہ لگی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے +

دَیا - ا - اسم مونث - مال + دایہ - جیسے - ؎

گھڑی گھڑی کچنال لکاوے + ہائے دیا مو ہے باس مارے (گھڑیال کی پہیلی)

دَیا - ہ - اسم مونث (۱) بخشش - عطا (۲) ہمدردی - رحم دلی + ترس - خوف خدا + مہربانی - کرپا - عنایت - پرورش - ربوبیت - ؎

دیا دھرم نہیں من میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (بھجن)

دَیاوَنت - ہ - صفت - رحمدل - مہربان -

دِیار - ع - اسم مذکر (دار بمعنی خانہ کی جمع) بلاد - ملک +

دَیارا - ہ - اسم مذکر (پورب) دریا برآمد - وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئے - دریا برآمد +

دِیالیا - ہ - اسم مذکر - خدا کی راہ پر دیا ہوا - بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا +

دِیانت - ع - اسم مونث - ایمانداری - راستی - صدق + امانت + تدین +

دیانت دار - ع + ف - صفت - ایماندار - دھرمی - سچا - راستباز

دیا

صادق + امین +

دیانت داری - ع + ف - اسم مونث - ایمانداری - صداقت امانت داری +

دیانت داری سے - ا - تابع فعل - ایمانداری سے - راستی اور دھرم سے +

دیباچہ ع / دیباچہ ف - اسم مذکر - روئے کتاب - سرنامہ - مقدمہ کتاب - تمہید - خطبۂ کتاب +

دیبی - ہ - اسم مونث (ہندو) ۱ - ملکہ - رانی (۲) درگا - کالکا - دیوتا کی تانیث - دیو یا کی استری - بھوانی + دیوی +

دیبی کھیلنا - ہ - فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پہ آنا +

دیپ - ہ - اسم مذکر (۱) جزیرہ - ٹاپو + برّاعظم (۲ - س) چراغ - روشنی - چمک - آتش (۳) چھوٹی دیوالی - (۴) ہندوؤں کی ایک رسم جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک پیپل یا کسی درخت پر چراغ جلا کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ متوفی کی روح کو جم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے - (۵) ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اسکے کنارے کا شہر طغیانی سے محفوظ رہے) +

دیپ مالا - ہ - اسم مذکر - چراغوں کی قطار +

دیپک - س - اسم مذکر (۱) روشنی - چراغ - شمع (۲) ایک راگ کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک قسم کی آتشبازی +

دید - ف - اسم مونث - دیدار - نظارہ + نگاہ - نظر +

دید نہ شنید - ف - صفت - دیکھا نہ سنا - عجیب اعجوبہ - انوکھا نادر - نایاب +

دیدار - ف - اسم مذکر - جلوہ - درشن - نظارہ + صورت - چہرہ - ے

عید بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی - ف - اسم مونث - گھورا گھاری - نظارہ بازی تاکہ جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی - مقولۂ عوام +

دید

دیدارو - ا - صفت - شکیل - وجیہ - صورت شکل کا اچھا + تن و توش کا - وہ شخص جسپر دلالت برسے +

دیدہ ناسا - ا صفت - عو - ذرا سا - بہت کم +

دیدوں - ا - اسم مذکر - دیدہ کی جمع +

دیدوں کی صفائی - ا - اسم مونث - عو بے باکی - نڈرپن - بے غیرتی بے شرمی - بے حیائی +

دیدہ کی قسم - ا - اسم مونث - عو - سوگند دیدہ - آنکھوں کی قسم +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا - یا - پانا - ا - فعل لازم - عو - کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہو جانا - کسی کے ستانے کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہو جانا (دعائے بد)

دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) آنکھ - چشم - نیتر (۲ - عو) دلیری - جرأت بیباکی - ے

ہوئی اس بات میں مشہور یوسف ساجواں تاکا
بواہم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا - (نازنین)

دیدہ پھٹی - ا - صفت - بڑی بڑی بیوقع آنکھوں والی +

دیدہ درائی - ا - اسم مونث - عو - دلیری - جرأت - بیباکی شوخ چشمی +

دیدہ دلیل - ا - صفت - شوخ چشم - بیباک - نڈر - دلیر + جری +

دیدہ دلیلی - ا - اسم مونث - شوخ چشمی - بیباکی - دلیری - جرات - نڈرپن +

دیدہ دھوئی - ا - صفت - شوخ دیدہ - شوخ چشم - دلیر بیباک + بیحیا - سفاک - بغیرت +

دیدہ ریزی - ا - اسم مونث - باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے + مینا کاری +

دیدہ ریزی کرنا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا تیل نکالنا - باریک کام کرنا +

دیدہ لگنا / دیدہ نہ لگنا - ا - فعل لازم - توجہ نہ کرنا - کسی کا پردھیان نہ دھرنا نظر نہ جمانا - دل نہ لگانا +

دیدہ

دیدہ ہوائی ہونا - ا - فعل لازم - شوخ چشم و چالاک ہونا ؎
نکلتے ہی مرے سینے سے لوگر دوں پہ جا چمکی
یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ؛ (جرأت)

دیدہ و دانستہ - ف - تابع فعل - جان بوجھ کر - دانستہ معلوم ہونے کے باوجود ؛

دِیدے - ا - اسم مذکر - دیدہ کی جمع ؛

دیدے پتھم ہونا - ا - فعل لازم - عو - اندھا ہونا - بصارت نہ رہنا - دعائے بد ؛

دیدے پھاڑ کر دیکھنا - یا - گھورنا - ا - فعل لازم - گھور کر دیکھنا - خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا - غور سے دیکھنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؛ ؎
ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بچاسی
لتپہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور ورزنگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا - ا - فعل لازم - بیحیا اور بےغیرت ہو جانا ؛

دیدے کی صفائی - ا - اسم مونث - بیباکی - شوخ چشمی - دیدہ دلیری - بیحیائی - بےغیرتی - بےشرمی ؛

دیدے مٹکانا - ا - فعل لازم - آنکھیں چمکانا - آنکھیں پھرانا ؛

دیدے نکالنا - ا - فعل لازم (۱) خشمگین آنکھوں سے دیکھنا - غضبناک نظروں سے دیکھنا - آنکھیں پیلی پیلی کرنا - غصہ کرنا (۲ - متعدی) چشم برکندن کا ترجمہ - آنکھوں کو حدقہ سے نکالنا ؛

دے ڈالنا - ہ - فعل متعدی - دیدینا - بخشدینا - عطا کرنا - معاف کر دینا ؛

دَیر - ف - اسم مذکر - بتکدہ - بتخانہ - مندر ؛

دِیر - ف - اسم مونث - درنگ - وقفہ - عرصہ - اویر - توقف - مدت ؛

دیر پا - ف - صفت - پایدار - مستحکم - مضبوط - قیام پزیر -

دیر آئے درست آئے - ا - کہاوت - جو کام دیر میں یعنی

دیس

سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے ؛

دیر تک - ا - تابع فعل - مدت تک - عرصہ تک ؛

دیر سے - ا - تابع فعل - عرصہ سے ؛

دیر کرنا - ا - فعل لازم - عرصہ لگانا ؛ وقت گزارنا -

دیر لگانا - ا - فعل لازم - توقف کرنا - عرصہ لگانا - وقفہ ڈالنا - ڈھیل ڈالنا - تاخیر کرنا ؛

دیر ہونا - ا - فعل لازم - توقف ہونا - عرصہ ہونا ؛ وقت گزار کر آنا - اویر کر کے آنا ؛

دِیرگ - س - صفت - متصوت - (قصر صوت) شور کا نقیض -

دَیرَہ - یا - دِہرَہ - ہ - اسم مذکر - سکھوں کا مندر ؛

دیرینہ - ف - صفت (از دیر) قدیمی - پرانا - کہنہ ؛ گرگ کہن تجربہ کار - جرآنٹ - آٹھوں گانٹھ - کمیت ؛ بزرگ - پرانتم بوڑھا - پرکھا ؛

دَیِّڑ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شاما دیڑ بھی کہتے ہیں - (۲) ایک قسم کا کبوتر ؛

دیس - ہ - اسم مذکر (۱) ملک - ولایت - لوک - اقلیم ؛ صوبہ ضلع استھان (۲) وطن - جائے ولادت - مولد - زادبوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) ۳ - ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے ؛ ؎
اے معنی سخن مرے نالے ذرا پردیس میں
درد ہے ایسا بھلا کا ہے کو تیرے دیس میں (نایخ)
(۴) طرف - جانب - کھونٹ - دشا - جیسے پورب دیس پچھم دیس - اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے - ؎
گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر اپنے سانج بھئی چو ندیس
یعنی چاروں طرف - ہر چہار سو ؛

دیس بدیس پھرنا - ہ - فعل لازم - ملک در ملک پھرنا - سیر و سیاحت کرنا - شہر بشہر پھرنا - مارا مارا پھرنا ؛

دیس بھاشا - یا - بھاکا - ہ - اسم مونث - دیسی زبان - دیسی

دین

دِینِدار - ا - اسم مذکر - قرضدار - مقروض +

دِیندار - ع + ف - صفت - متقی - پرہیزگار - پابند شرع + دھرمی - دھرم آتما +

دِینداری - ع + ف - اسم مونث - اتقا - پرہیزگاری - پابندی شرع +

دِینی - ع + ف + صفت - دین سے نسبت رکھنے والا - دین کا - مذہبی - مذہب کا جیسے دینی بھائی دینی بہن وغیرہ +

دینی باپ - ا - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے +

دینی بھائی - ا - اسم مذکر - وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنا لیا جائے - یہ ایک قسم کا بھائی چارہ ہے +

دینی بہن - ا - اسم مونث - عو - وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنا لیا جائے - یہ ایک قسم کا بہنا پا یا رشتہ جوڑنا ہے +

دیو - ف - اسم مذکر (۱) جن - بھوت - راکشش - پریت - شیطان خناس - پریوں کے مرد - سینگدار قوم (۲) قوی ہیکل مرد - پہلوان - نہایت لمبا تگڑا اور موٹا تازہ آدمی - ؎

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے چپٹ گیا (آتش)

دیو زاد - ف - اسم مذکر - دیو کا جنا + قوی ہیکل +

دیو کا دیو - ا - صفت - نہایت بڑا - بہت بڑا -

دیو - ا - اسم مذکر - دیوتا - بزرگ - مقدس - پاک - پرمیشر + برہمو سماج کا عرف + قابل پرستش +

دیو اٹھانا - ا - فعل متعدی - دیو جگانا +

دیو اٹھنی اکادشی - یا - **دیو اٹھان** - ا - اسم مونث - صاحبان ہنود کا تک سدی اکادشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں - وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے دیوتا کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر کھریا اور گیرو سے اس پر نقش و نگار بناتے

دیو

اور وہاں پچا پار کھکر اسے تھالی یا پات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمنی ہاتھوں میں اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہکر کہ اٹھو دیوا اٹھو ان کی تعریف کے قصرے گاتی اور گویا جگاتی ہیں +

دیو بانی - ا - اسم مونث - ہندو - دیوتاؤں کی مقدس زبان یعنی سنسکرت +

دیو لوک - ا - اسم مذکر - دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ عالم ملکوت عالم قدس + جنت - بیکنٹھ - فردوس + بہشت +

دیو ناگری - ا - اسم مونث - ناگری زبان یا حروف - ہندی زبان سنسکرت کے حروف میں +

دیوا - ا - اسم مذکر - دینے والا - سخی - داد و دہش کرنیوالا +

دیوا - ا - ی - اسم مذکر (گنوار) چراغ - دیا +

دیوار - ف - اسم مونث - بھیت - جدار - اوٹ - پردہ - ٹٹی جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے +

دیوار اٹھانا - یا چنا - ا - فعل لازم - دیوار بنانا - یا دیوار کھڑی کرنا - دیوار بلند کرنا +

دیوار چین یا ختا - ف - اسم مونث - ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور ختائی سرحد پر واقع ہے - اسکے طول کی نسبت مختلف روائتیں ہیں کسی نے آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر کم سے آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہئے - باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے ختائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انہیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن پڑی تو فغفور چینگ واٹی نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل میں تیار کر لی - اس بعید و اصلہ میں نہ تو بلند اور دشوار گزار پہاڑ حارج ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں نے مزاحمت کی اگر کسی بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے - یہ دیوار کئی مقام پر ادھ ادھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں سمندر کے موقع پر سینکڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے تہ تک ڈبو کر ان پر بنائی گئی ہے - آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اس قدر ہے

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو فراغت کے ساتھ اسپر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سو سو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتار پر یہ لوگ خود قابض ہوئے تو یہ فوج ہٹائی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جسپر چینائیوں کی حکمت عملی اور مستقل مزاجی و صناعی ختم ہے ان لوگوں نے آدھ آدھ کوس کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل دنگ ہو جاتی ہے۔ گڈھب پہاڑوں پر گزوں لمبی سلوں کا چڑھا دینا کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرند کے سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جر ثقیل سے یہ بات آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بجز خارپیں تھا کم اور پانی کا جوش خروش بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی۔ نہ طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس ملک کے آدھے باشندے حکماً اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے وہ دیوار گزری وہاں کہسار۔ ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض چینائیوں کی ثابت قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل ہیں +

دیوار قہقہہ - ا۔ اسم مونث (۱) ایک مذہبی مانی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری کہتے ہیں اسکے نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت قایم کر چکا تو شمال کی طرف بڑھا جب انتہائے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر دو پہاڑ دیکھے جو دو کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں اُن دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن پر دو کوہ میں بستی تھی اسنے ذوالقرنین کا جاہ و حشم دیکھکر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے مگر ذوالقرنین اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشارہ سے ساتھ زیادتی کا بیان پہاڑ کے دوسری طرف وہ قومیں یاجوج و ماجوج نامی آباد ہیں وہ اس درہ کی راہ سے نکلکر ہمکو لوٹ

لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی روک اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک ساتھ گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدائے تعالےٰ ان قوموں پر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سو جاتی ہیں اور دیوار قدرت الٰہی سے پھر درست ہو جاتی ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونوں قومیں درہ کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کرینگی عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا جاتا ہے وہ دیکھکر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مر جاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں کہہ سکتا ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ رکھ لیا ہے) +۲۔ بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین +

دیوار کھینچنا - ا۔ فعل لازم۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حایل کرنا۔ آڑ کرنا۔ مٹی کھڑی کرنا +

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوار گیری - ا۔ اسم مونث۔ (۱) وہ شجر کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کیواسطے لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی منڈھی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دیوار کا نذارلشت کی حفاظت کے واسطے تھوڑے کی دیوار پر لگا دیتے ہیں۔ حد فاصل (۲) دیوار میں لگانے کا لمب شاخ دیوگیر

دیوال - ا۔ اسم مونث (عوام) دیکھو۔ (دیوار)

دیوان - معرب) اسم مذکر۔ (۱) دربار شاہی۔ دلمعدات عدالت کچہری (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ منتری + وزیر مال۔ محکمۂ مال کا بڑا افسر (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ + دفتر محاسبہ + بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب + ہر بات میں ایک شاہد معنی کی تصویر ہے + ناسخ ہے مرقع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلےٰ - ف + ع۔ اسم مذکر۔ وزیر اعظم +

دیوان تن - ف۔ اسم مذکر۔ تنخواہ کا مخصف بخشی +

دیوان خاص - ف + ع۔ اسم مذکر۔ دربار خاص + اجلاس خلوت خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ +

دیوان خالصہ - ف + ع۔ اسم مذکر۔ سلطانی مہر کا محافظ خانہ جہاں

ڈاک

ڈاک بیٹھنا - ہ - فعل لازم - جا بجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا متعین ہونا

ڈاک چوکی - ہ - اسم مونث - وہ جگہ جہاں چھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو +

ڈاک خانہ - و - اسم مذکر - ڈاک گھر - پوسٹ آفس - خطوط اور پارسل وغیرہ کا دفتر +

ڈاک کا گھوڑا - ہ - اسم مذکر - ڈاک لیجانے والا گھوڑا + تیز رو اور تیز رفتار آدمی - بہت چلنے والا آدمی +

ڈاک گاڑی - ہ - اسم مونث - وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے +

ڈاک لگنا - ہ - فعل لازم (۱) متواتر قے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارہ وغیرہ کا آنا جانا +

ڈاکا - ہ - اسم مذکر - ڈاکوؤں کا حملہ - قزاقوں کا دھاوا - غارتگری - بٹماری +

ڈاکا پڑنا - ہ - فعل لازم - چوروں کا حملہ کرنا - چور وں کا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا - غارتگری کے واسطے آن پڑنا +

ڈاکا ڈالنا - یا - مارنا - یا - دینا - ہ - فعل لازم - لوٹنا - زبردستی لوٹنا تاراج کرنا - غارت کرنا +

ڈاک بنگلا - و - اسم مذکر - وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو - سرکاری مسافر خانہ +

ڈاکٹر - انگلش، اسم مذکر (Doctor) حکیم + طبیب + بید - جراح فاضل - عالم - علم حکمت کا جاننے والا + فیلسوف - فلاسفر + علامہ محقق +

ڈاکو - ہ - اسم مذکر (۱) لٹیرا - قزاق - راہزن - بٹمار - غارتگر - قطاع الطریق دھاڑا مارنے والا - (۲) پٹو کو بھی بولدیتے ہیں - بسیار خوار - پرخوار +

ڈاکیا - ہ - اسم مذکر - چٹھی رساں - ڈاک کا ہرکارہ - پیادہ ڈاک + نامہ رساں + قاصد - پیک - دوت +

ڈاکی - ہ - صفت - عو - نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکوسنے والا بچہ +

ڈال - ہ - اسم مونث (۱) شاخ - ٹہنی - فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈول بیٹری (۳) تلوار کا پھل - تیغ بے قبضہ +

ڈال کا پکا - ہ - صفت - پیڑ کا پکا +

ڈال کا ٹوٹا - ہ - صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل - اول درجہ

ڈال

کا پھل - عمدہ پھل (۲) نادر - انوکھا - قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے +

ڈال والا - ہ - اسم مذکر - عو - بندر - لوزنہ - بانر - باندر (میموں - قرد +

ڈالا - ہ - اسم مذکر - گدا - ٹہنا - بڑی اور موٹی شاخ +

ڈال دینا - ہ - فعل متعدی (۱) پھینکدینا - گرادینا (۲) متوجہ کردینا - لگادینا لے تو تم ہمکو بھولے ہو تو بھولے ہی رہو

اب طبیعت ہمنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (مخبر)

ڈال رکھنا - ہ - فعل لازم - رکھ چھوڑنا - دیر لگانا - جھلانا - ملتوی رکھنا - روک رکھنا +

ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) گرانا - پھینکنا (۲) رکھنا - دھرنا - بنیاد یا ڈول ڈالنا (۳) جوڑنا - جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو بتیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا (استقاط کرنا (حیوانات کے واسطے بولتے ہیں) (۵) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - الٹی کرنا (۶) داخل کرنا - اندر کرنا جیسے کالا ڈالو لال نکالو (کڑوں بیٹھ پٹاپٹ مارو (لوہے کی پہیلی) ۷ - پرونا جیسے ازار بند ڈالنا دورا ڈالنا وغیرہ (۸) بننا - پوشیدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اڑھانا - دھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا - آشنائی سے بیوی بنانا - مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا - ذمہ کرنا - مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا - خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا - لگانا - شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے اخیر میں لگادیتے ہیں - جیسے کھاڈالنا - مار ڈالنا - کاٹ ڈالنا +

ڈالی - ہ - اسم مونث (۱) ٹہنی - شاخ (۲) دو شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں + ؎

چمن دولتسرا کا صحن ہے رنگیں خزامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)

؎ گل لخت جگر ہیں یکقلم مژگان سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں میں تم یک نظر دیکھو (نصیر)

ڈالی دینا - ہ - فعل متعدی - حاکموں یا امیروں کے واسطے

ڈام

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کر لے جانا یا نذر پکڑنا +

ڈالی سجانا - یا - لگانا - ۲ - فعل لازم - ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا +

ڈام - انگلش (Damn) اسم مذکر - پاجی - نالایق - گدھا - احمق - نامقبول مردود - ملعون +

ڈام بگر - انگلش (Damn-beggar) اسم مذکر - ٹکڑ گدا - ملعون کنگال مردود - ؎

شاید کسی انگریز کا تو موت ہے لڑکے
ہر بات میں ہو نوٹ یہ ترے ڈام بگر ہے (راحت)

ڈام فول - انگلش (Damn-fool) اسم مذکر - پاجی - احمق - گدھا - نالایق +

ڈامج - انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان - خسارہ - حرجانہ - حرجہ + خراب شدہ (۲ - ۱ ر ٹوٹا - پھوٹا مال - بگڑا ہوا مال مستعمل مال - سکنڈ (عوام ڈامج جیم فارسی سے بولتے ہیں) +

ڈامچا - ۲ - اسم مذکر - وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی یا گوپیا پھرانے کے واسطے بنا لیتے ہیں +

ڈانٹ - ۲ - اسم مونث - دھمکی - گھرکی - جھڑکی - تخویف - ڈراوا - سرزنش - چشم نمائی +

ڈانٹ ڈپٹ - ۲ - اسم مونث - (دیکھو ڈانٹ)

ڈانٹنا - ۲ - فعل متعدی - دھمکانا - جھڑکنا - گھرکنا - تخویف کرنا - عزانا + روکنا باز رکھنا سخت آواز کے ساتھ منع کرنا + چشم نمائی کرنا +

ڈانڈ - ۲ - اسم مونث (۱) لکڑی - چھڑی - بانڈی - بغیر چمڑے کا گدکا + چوب نیزہ + ؎

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار
ڈانڈ نیزے کی عجب ناز سے ٹکائی ہے (اختر)

(۲ - گنوار) ڈنڈ تاوان (۳) چھپو - ناؤ کھینے کا بانس یا باتی (۴) ریڑھ کی ہڈی پیٹھ کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی +

ڈانڈا - ۲ - اسم مذکر (۱) سرحد - میڑا - سیما - ملک کی سرحد سوانہ - ؎

گیسو نے قرب آئینہ روئے یار سے + ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا (آتش)

(۲ - گنوار) ہولی کا ڈانڈا - ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھانس پھونس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں +

ڈای

ڈانڈا مینڈا - ۲ - اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد - سیما (۲) لڑائی - جھگڑا - تنازع دو ہمسروں اور ہمچشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ - ربط ضبط - راہ و رسم - میل جول +

ڈانڈی - ۲ - اسم مونث - (۱) ملاح - مانجھی - کھیو یا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے +

ڈانس - ۲ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا اچھر +

ڈانک - ۲ - اسم مونث - (دیکھو ڈاک سبزہ) ؎

اڑا یا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا (آتش)
کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر اشک چشم + عشق نے اچھا دیا یہ ڈانگ گہرے تلے (جرات)

(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ - ۲ - اسم مونث (۱) سب سے اونچی پہاڑی + پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲ - پنجاب) چھلانگ - زغند +

ڈانگر - ۲ - اسم مذکر (۱) ڈھور - چوپایہ مویشی (۲) احمق - بیوقوف (ڈنگر بھی مخفف کر کے بولتے ہیں) (۳ - سندھ کی ایک قدیم قوم +

ڈلوانڈول - ۲ - صفت - آوارہ - سرگردان - سرگشتہ - پریشان - سراسیمہ خراب و خستہ - ؎

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے ڈلا ڈانوا ڈول + ہے تہ بال گڑا چاہ زنخداں میں کیا (مغفور)

(۲) ڈگمگاتا ہوا - ڈگ بگ + ڈھل مل یقین +

ڈانوانڈول پھرنا - ۲ - فعل لازم (۱) آوارہ و بیکار پھرنا - نکما پھرنا - ؎

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانوانڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑ لعل (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا - مارا مارا پھرنا - ؎

ڈولی کے ساتھ لال کنوئے سے نہ آئے وہ
بی کیسے ڈانوانڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

ڈاہ - ۲ - اسم مونث - حسد - کینہ - جلن + عداوت - بغض - بیر - دشمنی +

ڈائرکٹر - انگلش (Director) اسم مذکر - منتظم - منصرم - نادی - ہدایت کرنیوالا - کارکن سربراہ کار +

ڈاین - ۲ - اسم مونث (۱) زن جگر خوارہ - ساحرہ - ٹونہائی - جادوگرنی - عائنہ (وہ عورت جو اپنی تصوری طاقت کی وجہ سے نظر لاکر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

ڈب

۱- بدصورت اور ہیبناک عورت۔ ڈراؤنی صورت کی عورت +

ڈَب - ہ - اسم مونث (۱) جیب۔ کیسہ - پاکٹ (۲) قابو۔ قبضہ (۳) کپے بنانے کا چمڑا (۴) مجازاً) گردن - ناٹا - نڑیا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا (اصل میں ابتداءً اس سے یہی مراد تھی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا دامن پکڑ کر لے لونگا +)

ڈِبا - ہ - اسم مذکر (۱) درج - حقہ - بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا غلاف جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے +

ڈُبَاؤ - ہ - صفت - آدمی کے قد سے زیادہ پانی +

ڈبڈبانا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں آنسو بھر لانا - پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا -

ڈُبکا - ہ - اسم مذکر - آبِ تازہ - وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچکر اسیوقت پئیں +

ڈُبکا - ہ - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - ڈر - خطرہ - سانسا (ہندو لفظ دال مشدد بولتے ہیں)

ڈبکی - ہ - اسم مونث - غوطہ - بڑکی - پانی میں سر ڈبانا +

ڈبکی کھانا - یا - لگانا - ہ - فعل لازم - غوطہ مارنا +

ڈبکی لینا - ہ - فعل لازم - غوطہ لگانا - غوطہ کھانا - پانی میں سر ڈبانا -

ڈبکے کا پانی - ہ - اسم مذکر - کنوے کا تازہ پانی +

ڈبل - انگلش (Double) اسم مذکر - دوچند - دگنا - دوہرا موٹا پرکا

ڈبل پیسا - ا - اسم مذکر - انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۶ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے ۳ پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے) +

ڈبل روٹی - ا - اسم مونث - موٹی روٹی - نان پاؤ - پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہو جاتی ہے +

ڈبل کوچ - ا - اسم مذکر - دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا - جلد جلد جانا - دگنی منزلیں طے کرنا +

ڈبونا - ہ - فعل متعدی (۱) غوطہ دینا - غرق کرنا - بوڑنا (۲) تباہ کرنا برباد کرنا - ناس کرنا - خاک میں ملانا - ؎

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبوئے (غالب)

(۳) بگاڑنا - درہم کرنا - بنی بات بگاڑنا - ؎

سمجھ کے دیکھا تو بچا تھا سب گلا دل کا
کہ جیتم نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈُر

ڈُبیا - ہ - اسم مونث - چھوٹا ڈبا - ڈرحب +

ڈِپارٹمنٹ - انگلش - اسم مذکر (Department) محکمہ سررشتہ +

ڈِپازٹ - انگلش (Deposit) اسم مونث - امانت +

ڈپٹ - جمع - دھوڑ +

ڈپٹ - ہ - اسم مونث - ڈانٹ کا مرادف - گھوڑے کی دوڑ حملہ - حربہ + تیز رفتاری - دوڑ + دھمکی +

ڈپٹانا - ہ - فعل متعدی - پوپہ دوڑانا - گھوڑا دوڑانا - گھوڑا اڑانا یا لپکانا - سرپٹ دوڑانا +

ڈپٹنا - ہ - فعل لازم (۱) دوڑنا - تیز جانا (۲) دھمکانا - غصہ ظاہر کرنا - عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا +

ڈپٹی - انگلش (Deputy) اسم مذکر - نائب +

ڈپو - ہ - صفت (بازاری) بہت بڑا - بہت موٹا + مددگار - معاون پیشکار + گماشتہ - امین

ڈپو - انگلش (Depot) اسم مونث - لغوی معنے دکان - کارخانہ - کوٹھی تجارت گاہ - جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے دفتر خواہ مقام سے مراد ہوگی +

ڈٹ جانا - ہ - فعل لازم - حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا - بر وقت مجادلہ روگرداں نہ ہونا - ؎

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (نکہت)

ڈٹ کر کھانا - ہ - فعل لازم - خوب سیر ہو کر کھانا - جمکر کھانا - رج کر کھانا +

ڈٹنا - ہ - فعل لازم - جمنا - ٹھیرنا - رکنا + مقابلہ کرنا - روگردان نہ ہونا - سینہ سپر ہونا - دیر تک ٹھیرے رہنا +

ڈر - ہ - اسم مذکر - خوف - بھے - اندیشہ - خطرہ - ترس - بیم جیسے جہاں ڈر وہیں پار - ڈنکا گھر +

ڈر کے مارے - ہ - تابع فعل - ڈر سے - خوف سے - دہشت کے باعث - خوف و خطر کے سبب +

ڈرا

مت دیکھا آنکھ کہیں تیغ نظر کے مارے بن اجل یونہیں ہوئے جاتے ہیں قمر کے مارے (نکہت)

ڈرافس مین - انگلش (draftsman) اسم مذکر - نقشہ نویس +

ڈراوا - ا - اسم مذکر - دھمکی - خوف - دہشت - ڈر +

ڈرانا - ف - فعل متعدی - دھمکانا - دہشت دکھانا +

ڈراؤنا - ا - صفت - بھیانک - خوفناک - دہشت انگیز +

ڈرائیور - انگلش (driver) اسم مذکر - چلانے والا - ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک - ا - صفت - بزدل - کم ہمت - بودا +

ڈرنا - ف - فعل لازم - خوف کھانا - دہشت میں آنا - دھمکی میں آنا - بھے ہونا - رعب ماننا +

ڈری - ا - اسم مؤنث - خوف - دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس - انگلش (dress) اسم مذکر - لباس - پوشاک - پوشش +

ڈرپوکلا / ڈرپوکیلا - ا - اسم مذکر - ڈاڑھی والا - ریش دار - ریشائیل مذکر +

ڈس - ا - اسم مؤنث - ترازو کی ڈوری - جیبیں پاڑے بندھتے ہیں + تھان وغیرہ کا بن بنا سرا +

ڈسٹرکٹ - انگلش (district) اسم مذکر - ضلع +

ڈسمس - انگلش (dismiss) اسم مذکر - خارج - معزول - برطرف نامسموع +

ڈسمس کرنا - ف - فعل متعدی - خارج کرنا - نہ سننا - ہرانا +

ڈسمس ہونا - ف - فعل لازم - خارج ہونا - نامسموع ہونا +

ڈسنا - ف - فعل لازم - کسی زہردار جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہوا کالے نے جس کو کافر قوۃ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسے کو ہے دل ترے زلف کی اگن طاؤس خط ہو کر نکل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف - ا - اسم مذکر - دائرہ - دف - دپھڑی +

ڈفالچی / ڈفالی - ا - اسم مذکر - ڈفلی بجانے والا - ایک قوم جسے پرائی بھی کہتے ہیں +

ڈفلی - ا - اسم مؤنث - دائرہ - چھوٹا دف +

ڈک - ا - اسم مذکر - مکا - گھونسا - مشت +

ڈگ

ڈکار - ا - اسم مؤنث - آروغ - معدے کی وہ ہوا جو منہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا - ف - فعل لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگ شیر +

ڈکار نہ لینا - ف - فعل لازم - خبر نہ ہونا - ہضم کر جانا - پتا نہ لگنے دینا جیسے مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا - ف - فعل لازم (۱) معدے کی ہوا کو منہ سے نکالنا - آروغیدن کا ترجمہ (۲) ہضم کرنا - خیانت کرنا - کھا جانا - نگل جانا - قابض ہو جانا جیسے اسکا مال بھی ڈکار گیا (۳) ڈرکنا - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا +

ڈکرا - ا - اسم مذکر (پورب) بوڑھا - پیر فرتوت +

ڈکراتا - ف - فعل لازم - چیخ چیخ کر رونا - کراہنا - آہ آہ کرنا + چلانا - فریاد کرنا - آہ وزاری کرنا +

ڈکریا - ا - اسم مؤنث - (پورب) بوڑھی عورت - ضعیفہ - پیر زال - بڈھی +

ڈکشنری - انگلش (dictionary) اسم مؤنث - کتاب لغت - لغات + کوش +

ڈکوٹ - ا - اسم مذکر - ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علم نجوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنی درجہ کا دان پن یہی لوگ لیا کرتے ہیں - رنچ برہمن +

ڈکوسنا - ف - فعل متعدی - ہو ہینا - نگلنا (مقارنا بولتے ہیں +

ڈکیانا - ف - فعل متعدی - ٹکے مارنا - گھونسے لگانا +

ڈکیت - ا - اسم مذکر - بٹ مار - لٹیرا - راہزن - ڈاکو - قزاق +

ڈکیتی - ا - اسم مؤنث - قزاقی - راہزنی - راہ ماری +

ڈگ - ا - اسم مذکر - لمبا قدم - پینڈ (بفتح و کسر اول دونوں طرح بولتے ہیں) +

ڈگ بھرنا - ف - فعل لازم - قدم اٹھانا - قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ ریوڑی والے کی دوکاں پہ الگ
سیر میں رستہ کی نہ لگ جائیو ریوڑی کے پھیر میں مت آئیو

ڈگانا - ف - فعل متعدی - جگہ سے ہٹانا - جگہ سے بے جگہ کرنا - ٹلانا پھسلانا جیسے ٹلا ڈگانا - قدم ڈگانا - ایمان ڈگانا - ناف ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا - ف - فعل لازم - ایک دم میں بہت سا پانی پینا - بڑے بڑے گھونٹ لینا +

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے تانا اوڑھے لحاف کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی - ا - اسم مؤنث (۱) مندر والوں کی ڈفلی - ڈورو - کھنجری - ایک خاص

ڈگڈ

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر بلاتے اور اُس کی ڈوریاں چمڑے پر
گگ گگ کر بجتی ہیں (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈگڈگی بجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ مجازاً بند بجانا۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجاتے میاں کھاتے شکر گھی — اِس نوکری کی ایسی تیسی اگلے بچے جی

ڈگڈگی پیٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ تشہیر کرنا +

ڈگر۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ راستہ۔ سڑک۔ ٹیبا۔ راہ جیسے اپنی ڈگر چلا جا۔ ڈگر چلت
دینی گالی رسیانے دیکھو موری آلی (گیت) +

ڈگر بتانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راستہ بتانا۔ طریق بتانا + روش پڑ ڈالنا۔ ہدایت کرنا

ڈگرا۔ ا۔ اِسم مذکر (پورب) بانس کا چھٹرا۔ ٹوکرا +

ڈگرنا۔ ف۔ فعل لازم (گنوار) چلا جانا۔ رفوچکر ہو جانا +

ڈگری۔ انگلش (Degree) اِسم مؤنث۔ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل +

ڈگری پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈگری۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ (انگریزی ڈگری (Decree) کا بگڑا ہوا) حکم۔ فیصلہ
+ جیت۔ فتح۔ فرضہ ثابت ہو جانے کا سرکاری فیصلہ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ فیصلۂ قطعی حاصل کرنا۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا۔
روپیہ کا نقد مہیا ہونا +

ڈگری جاری کرانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا۔ روپیہ وصول
کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جس نے مدیون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا۔ لا۔ فعل لازم۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔ ہلنا۔ جُنبش کرنا +

ڈگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ اتر جانا + ہلنا۔
ڈگمگانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈلا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ ڈھیلا۔ ڈھیما۔ کلوخ۔ بڑا ٹکڑا۔ منجمد اور بڑے حجم کی چیز
جیسے برف کا ڈلا۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلاسا۔ ف۔ تابع فعل۔ عو۔ بڑا سا۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چمکدار
رنگ + خالص چیز +

ڈلا۔ ا۔ اِسم مذکر (ہندی) ا۔ ڈالی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) دوسرے
نوکرا جو شادی کے دن دولہا دولہن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جیسے دھیانا
یا دھیانی ہی اپنا ٹیک لیکر کھولکر دیتا ہے۔ بنیوں کی رسم ہے جسے ڈلا کھلوائی

ڈنڈ

بھی کہتے ہیں۔

ڈلانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بلانا۔ جُنبش دینا۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا
حیران کرنا +

ڈلاؤ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ کوڑی۔ مزبلہ +

ڈلک۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ جھلک۔ تاب۔ درخشندگی۔ تابندگی
رنگ رخسار سے شرمندہ ہو گندن کی دمک — آگے غبغب کے خجالت زدہ سوئے کی ڈلک (سودا)
تاب تفاوت کسے ہے تری اے ماہ لقا — ہنسے دیکھی ہے یہ گندن کی ڈلک چلوں سے (نظیر)

ڈلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ پڑنا۔ گرنا۔ جیسے جھولا ڈلنا +

ڈلی۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و قانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا۔
(۳) منجمد چیز۔ کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خرما خرمی۔ بالوشاہی + مصری کا ٹکڑا۔
شاخ نبات +

ڈلیا۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ڈالی کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹی ٹوکری چنگیری۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈلیا۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ڈولی کی تصغیر بالتحقیر +

ڈلیوری۔ انگلش (Delivery) اِسم مؤنث۔ تحویل۔ تفویض + تقسیم +

ڈمرو۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (ہندو) ڈیرو۔ ڈگڈگی۔ ایک قسم کا باجا۔ دیکھو ڈگڈگی +

ڈنٹھل۔ ا۔ اِسم مذکر۔ گنڈل۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ پتے
کا ٹہنا۔ ٹہنا + ٹہنی +

ڈنڈ۔ ا۔ اِسم مذکر (ا) ڈنر۔ بازو۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تجھ پہ مرتے ہیں
عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا (تاریخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ۔
گنہگاری + فدیہ +

ڈنڈ بھرنا۔ یا۔ دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ جرمانہ دینا۔ تاوان ادا کرنا۔ مصادرہ
سے باہر آنا +

ڈنڈ پیل۔ ا۔ اِسم مذکر۔ ڈنڈ پیلنے والا پہلوان۔ وہ شخص جو صرف ڈنڈوں
کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ڈنڈوں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ محصول لگانا۔ + تاوان ڈالنا۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا۔ ا۔ اسم مذکر (ا) سونٹا۔ بانڈی۔ گدا۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا گم
ٹوٹا (۲) جمدڑ کی لکڑی (۳) چار دیواری۔ احاطہ +

ڈنڈ

ڈنڈا ڈولی کرنا - ف - فعلِ مُتعدی - ہاتھ پاؤں پکڑ کر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا - ف - فعلِ مُتعدی - دیوار کھینچنا - سرحد مقرر کرنا + جُدا کر دینا +

ڈنڈوت - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) سجدہ - جبہ سائی - متھا ٹیکنا (۲) آداب - تسلیم - تسلیمات - کورنش - بندگی (اصل میں یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں ڈنڈ یعنی لکڑی وت یعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح سیدھا لیٹ کر سجدہ کرنا ہے) +

ڈنڈوت کرنا - ف - فعلِ مُتعدی - سجدہ کرنا - سلام کرنا - تعظیم بجالانا +

ڈنڈی - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) دستہ - قبضہ - مُوٹھ (۲) ترازو کی وہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں - شاہین + (۳) ہال تک (۴) ہار سنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل - پھول کی شاخ ڈنٹھنا - ڈنٹا (۶) عُضوِ تناسُل +

ڈنڈی مارنا - ف - فعلِ متعدی - کم تولنا - چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے میتھی بیچوں سو یا بیچوں اور بیچوں چولائی + بیچ بنار میں ڈنڈی مارو (بالار) تو کنجڑے کی جائی +

ڈنڈے - ف - اِسمِ مُذکر - ڈنڈا کی جمع - چھوٹی چھوٹی روغن دار لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندوؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا - ف - فعلِ لازم - آوارہ و سرگردان پھرنا - تطویح اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا - ف - فعلِ مُتعدی - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے - دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے - دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا - ف - فعلِ متعدی - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جسمیں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندوؤں کے میلے تماشے میں پنکھے پڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب نہیں جو درست ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل مُوحّد مسلک تھا -

ڈنڈیر - ف - اِسمِ مؤنث - ہندو - عو - سیدھی لکیر - دھاری - سیدھا خط +

ڈنڑ - ف - اِسمِ مُذکر - دیکھو ڈنڈ نمبر ۲ -

ڈنک - ف - اِسمِ مُذکر (۱) نیش خار - کانٹا - بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا + تمیز اسفل (اعلیٰ) نہیں ہوتی ہے سوذی کو برابر ڈنک وہد کے واسطے ہے ڈنگ بچھو کا (میر)

ڈوب

(۲) نب - لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں - لوہے کا قلم - اِسٹیل پین + (۳) جونک کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا - ف - فعلِ مُتعدی - نیش زنی کرنا - نیش چبونا - کسی زہریلے جانور کا کانٹا مارنا - کاٹنا +

وہ چشم کیوں نہ مارے ہر بار ڈنک دل کا تحریر سرمہ گویا کالا ہے کنگھورا (نصیر)

ڈنکا - ف - اِسمِ مُذکر (۱) چوب - نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ - دھونسا - نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے آگے بجتا ہے (۳) سحری کا دھونسا (۴) عروج - بول بالا +

ڈنکا بجانا - ف - فعلِ مُتعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا - راج کرنا - رُعب بٹھانا (۲) نام کرنا - شُہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا - ڈھنڈورا پیٹوانا +

ڈنکا بجنا - ف - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نام پانا - نام آوری حاصل کرنا - شور ہونا - دُھوم ہونا - دُھوم مچنا +

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا اِک شور ہے آسماں پہ برپا (حالی)

ڈنکا دینا - ف - فعلِ مُتعدی - نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے خار پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں (وزیر)

ڈنکا ڈالنا - ف - فعلِ مُتعدی (مُرغباز) ا - مُرغ سے مُرغ کو لڑانا - مُرغ کی بازی بدنا - بازی مُقرر کرنا (۲) مُرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا - ف - فعلِ لازم - نقارہ بجنا +

ڈنکنی - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چڑچڑی یا جھگڑالو عورت - لڑاک عورت - لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا - ف - فعلِ لازم - منادی کرنا - ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا - علانیہ کہنا - صاف صاف کہنا - کھلم کھلا کہنا - کھلی کھلی کہنا +

نالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے کوئی مجھسا نہ شہسوار ہے اب (نصیر)

ڈنگیا - ف - اِسمِ مُؤنث - پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب - ف - اِسمِ مُذکر - غوطہ - شوب - ڈبکی - کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا - ف - فعلِ مُتعدی - کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا - ف - اِسمِ مُذکر - قلم کو سیاہی میں بھرنا - غوطہ - قلم بسیاہی + شوب - ڈبکی +

ڈوبا بھرنا - یا - لینا - ف - فعلِ لازم - قلم کو سیاہی میں ڈبونا - قلم بورنا +

ڈوبا نامہ اُچھالنا - ف - فعلِ مُتعدی (۱) از سرِ نو عزت و توقیر اور نام آوری پیدا کرنا

ڈوب

تمہیں سب دیکھکر کہتے ہیں یوسف ہوگا کیسا ہی یہ ڈوبا نام تیرے اُسکو مدت میں اُجالا ہے (آشفتہ)
(۲) گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ ؎

عالم چاہ ذقن تیرے دکھا کر جان من نام یوسف کا نکالا عمر کا ڈوبا ہوا (وسعت)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہوتا۔ ؎ فعل لازم۔ مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہوتا ہے۔ سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہونا +

ڈوب جانا۔ ؎ فعل متعدی (۱) غرق ہوجانا۔ پانی میں سما جانا (۲) دریا برد ہو جانا۔ دریا میں بہہ جانا یا آجانا (۳) چھپ جانا۔ غائب ہوجانا۔ پوشیدہ ہوجانا۔ گپت ہوجانا (۴) روپیہ مارا جانا۔ روپیہ وصول نہ ہونا بٹے کھاتے لکھا جانا۔ رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ ضائع ہونا جیسے خاندان ڈوبنا (۶) عزت میں فرق آنا۔ شہرت نہ رہنا۔ نام مٹ جانا + رسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) + ۷ گیا گزرا ہونا۔ نکما ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۸۔ عو) لڑکی یا لڑکے کا بُری جگہ بیاہ ہوجانا۔ بُرا خاوند ملنا۔ بُرا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہوجانا۔ امتحان میں پورا نہ اُترنا (۱۰) مفقود و نابود و معدوم ہونا جیسے ع رسم اُلفت ہی اٹھی جائے ڈوب +

ڈوب مرو۔ ؎ کلمۂ تنفر۔ فارت ہو۔ دفعان ہو۔ منہ نہ دکھا۔ دُنیا سے منہ چھپالے + اس خجالت سے تو مرجا ؎

طاس تمثیل میں لکھا ہے اُسنے ابرِ مردہ کو ڈوب مرو رو کے تو اے ابر بہم آب میں (وفیق)

ڈوب مرنا۔ ؎ فعل لازم۔ شرم۔ غیرت یا بدنامی و رسوائی کے باعث کنوئے خواہ دریا میں غرق ہوکر جان دیدینا۔ مرجانا۔ غارت ہوجانا۔ ناپید ہوجانا ؎

بحر اُلفت کی یا اللہ رے طوفان خیزی ڈوب مرتے نہیں دو چار شناور کس دن (آتش)

دیکھے جو اُس کے عارض و لبِ کو خواب میں گرمابہ سرد ڈوب مرے جوئے آب میں (ابسر)

ڈوبنا۔ ؎ فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض۔ غرق ہونا۔ پانی میں سمانا پانی کا سر سے گذر جانا (۲) دریا برد ہونا۔ دریا میں کھیت وغیرہ کا آجانا (۳) چھپنا۔ غروب ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔ ؎

یہ سنے بزم میں جام شراب ڈوب گیا نہاں وہ مہ جو ہوا آفتاب ڈوب گیا (وزیر)

(۴) ضایع ہونا۔ بٹے کھاتے لکھا جانا۔ رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا۔ نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا جیسے ڈوبی کشتہ بھروسے تیرے + (کرامت) ۷۔ دوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا جیسے کہیں ڈوبے بھی ہمارے میں (۸) فیل رسوا ہونا۔ نام نکلنا + خاندان کہ بٹا لگنا ؎

ڈوبا جس کبیر کا جائے پُوت۔ کمال رام نام دھن بیچ کے لائے چار ہزار (کمال)

ڈور

(۹) گیا گزرا ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۱۰ + عو) بُری جگہ بیاہا جانا۔ بُرے خاندان یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامراد رہنا +

ڈوڈا۔ ؎ اسم مذکر (۱) خول۔ وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں۔ ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آک کا ڈوڈا (۲) کوکنار مسلّم +

ڈور۔ ؎ اسم مؤنث (۱) دھاگا۔ سُتلی۔ رشتہ۔ بٹا ہوا تاگا + ریسمان کاغذیاد + سُوت کی باریک رسّی +

عرصۂ ہوا میں رہتا ہے برباد آدمی اُڑتا ہے یہ پتنگ رگِ جاں کی ڈور پر (صبا)

(۲۔ لکھنؤ) غالب۔ ور۔ زبر ؎

خود بخود دل کو پہنچتی ہے خبر محبوب کی تار برقی پر بھی یا اُلفت کا رشتہ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا۔ ؎ فعل متعدی۔ پرچانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ مانوس کرنا + ہلانا۔ سدھانا +

ڈور ہونا۔ ؎ فعل لازم (۱) لتو ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مایل ہونا۔ (۲۔ لکھنؤ) غالب ہونا۔ ور ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور) +

ڈورا۔ ؎ اسم مذکر (۱) تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ تار۔ ریسمان۔ ڈور۔ تار۔ خیط (۲) خط۔ لکیر۔ جدول۔ دھاری۔ ڈنڈیر۔ ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سُرخی جو حالتِ سُرور یا خُمار یا نیند سے اُٹھنے میں اکثر نمایاں ہوتی ہے ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یا رشتہ حیات اور دونوں آنکھیں پوست کے ڈوروں سے کہ ہیں (رشک)

(۴) تلوار کی دھار۔ دم شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر باورچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ ڈنڈی دار کٹورا ؎

ضمیر اپنا توکل کر رہے نانِ خشک پر باقی دلِ سنم کو ہے وابستگی روغن کے دوڑے سے (نصیر)

(۶) تائے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے (ظرف) کے وسیلہ سے ڈالا جاتا ہے (۷۔ لکھنؤ) تارِ نظر۔ تکلیر محبت سے لبھانے کا فعل۔ دام محبت ثابت اے رشک فرشتہ اُنہارا ہوگیا رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہوگیا (ذوق)

(۸۔ لکھنؤ) ڈوڈا۔ کوکنار۔ پوست ؎

عدن سے پوستے کا کھیت اقیونی کی آنکھوں میں
لگی سپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سُرمہ کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کویوں کے باہر تک کھینچ دیتے ہیں۔ مدّ سرمہ۔ دنبالۂ چشم ؎

خدا کے واسطے یارب اُنوں میری طرف دیکھے تمہارے سُرمہ کا ڈورا مجھے گنڈاہے افیونوں کا (بحر)

ڈور

(۱۰) وہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے۔ کمر بازو۔ گردن وغیرہ کی ناپ جو ڈورے سے کی جائے ؎

یہ خوش اسلوب جسم اس نوجواں کا ہے جو بانہیں تو برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا (آتش)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ؎

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھک جائے ہے نکا گردن کے غضب میں ہے بے اک کے ڈورے (جرأت)

(۱۲) جال۔ دام فریب ٭

ڈور اڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دامِ محبت میں پھنسانا۔ پرچانا۔ رجھانا۔ مائل کرنا۔ یار بنانا۔ دام میں لانا ٭ ؎

نذر سے صنم کے الجھنے کی وجہ کیا ڈورا ہے ڈالا دل دیوانہ (خوشی بے ذائع)

ڈورو۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جو پیتل میں سے بنتا ہوتا اور فقیر وغیرہ اکثر بجایا کرتے ہیں۔ ڈگڈگی ٭

ڈوری ا۔ اسمِ مؤنث (۱) پتلی رسی۔ ریسمانِ تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسی نیجو۔ رسن (۳) طناب خیمہ کی رسی (۴) گرد باد نرہ پیراہن بابن۔ مُوڈ ڈور یا قیطون وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر لٹکتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے۔ وہ رسی جس سے پلنگ کی چارپائی کسی جاتی ہے (۶) وہ رسی جو سپاہی شاہی سواری کی حد بست کے واسطے ادھر ادھر تانے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب۔ زمین ناپنے کی رسی (۸) الائی اتارنے یا دودھ ڈالنے کا دستی کٹورا ٭

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ مہلت دینا۔ خبر نہ رکھنا۔ مطلق العنان کر دینا۔ آزاد کر دینا جیسے نہ ڈوری ڈھیلی چھوڑتا نہ بچہ بگڑتا ٭

ڈوری کھینچنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ہندوعو) یاد کرنا۔ یاد فرمانا۔ بلانا۔ طلب کرنا جیسے ہاتا رانی ہی ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے ٭

ڈورے۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ڈورا کی جمع ٭

ڈورے چھوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سرخی نمودار ہونا۔ حالت غضب یا خمار یا موتے اٹھنے پر گہائے چشم کا گلابی ہونا ٭

نفیس بری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے چھوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دنبالہ چشم بنانا۔ کاجل یا سرمہ کی لکیر آنکھ کے کونے سے باہر تک کھینچنا ٭

ڈورے ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) انگندے ڈالنا۔ تاگے ڈالنا (۲) دامِ فریب بچھانا۔ پیمانا۔ ڈھب پر لانا۔ یار بنانا۔ مائل کرنا۔ لگاوٹ کرنا ؎

دول

گھلا یہ راز بھی ہم پر نگاہوں سے کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے (بحر)

اور جا پر کہیں یہ ڈورے ڈال خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کمال (شوق)

(۲) ہندوعو) میندھیاں گوندھنا۔ سر گوندھنا۔ سر میں کلاوہ یا موباف ڈالنا (۳) چڑیا یا مینا کا پالے در پے چہچہانا ٭

ڈوریا۔ ا۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار ولایتی بلیک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں۔ قطعۂ منقور

ذرا تو رویہ اسی کا مزار ہے ظالم ہوا تھا عشق میں تیرے خستہ تن مٹی
یہ پھول اس گل اپنی توجامہ زیبی پر یہاں بھی ہے ترے عاشق کے زیب تن مٹی
بنے ہے دیکھ لے آنکھوں کی دھاریوں تمام بدن پہ ڈورئے کا اس کے پیرہن مٹی

(۲) سگ بان۔ سگ پرست۔ کتوں کا محافظ ٭ معلمِ سگ۔ شکاری کتوں کو سدھانے والا آدمی۔ قطعۂ جرأت

ہیمرنت ہے چار چشم ہے یہ لنڈی کتے کی بائیں پشم ہے یہ
ہو گزرا اس پلید کا جس جا واں فرشتہ نہ آئے نیکی کا
تھان خاصے ہزار لاکے دکھائے ڈورئے چھٹ نہ کوئی اس کو بھائے

ڈوک۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے

ڈوکرا۔ ا۔ اسمِ مذکر دپورب) بوڑھا۔ بوڑھا ٭

ڈوکنا۔ ف۔ فعلِ لازم (پورب) ڈالنا۔ تھے کرنا۔ کھونا۔ رد کرنا (۲) ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پینا۔ سکھنا جذب کرنا۔ چوسنا ٭

ڈول۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کنوے سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ دلو۔ بوکا ٭

ڈول۔ ک۔ اسمِ مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ ؎

میں اس عشق کا یہ نہ سمجھی تھی ڈول ترے غم سے آنے لگے مجھ کو ہول (میر حسن)

(۲) قطع طرح وضع۔ فیشن۔ اداز (۳) ہیولی۔ خاکا۔ ڈھانچا۔ ڈھچر۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ۔ اندازہ ٭ پیمانہ ؎

ڈول چوڑی کا بی منہ سے بتانا چاہیے ٹھگا کا دینا روئے کو بتانا چاہیے ذاہین)

(۵) موقع۔ قسم۔ ڈھنگ

کیجے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے یعنی ایسیں کسی ڈول کی بکرار نہ ہووے (انشا)

(۶) صورت۔ شکل (۷) تخمینہ۔ تکرمہ۔ تقدیر (۸) اسمِ مؤنث) کھیت کی اونچی حد۔ باڑھ۔ سینڈھ ٭

ڈول پر لانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ تراش خراش کر درست کرنا۔ سڈول بنانا

ڈول

(۲) ڈھب پر لانا۔ اپنے کام سے بھانا +

ڈول ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) ڈھیر ڈالنا۔ بنیاد قایم کرنا

اُٹھتے ہیں کیوں کے گرتے ہیں پلکوں سے اشک ہیں ۔ ڈول ڈالتا ہے مری آنکھوں نے ابر خوب (میر)

(۲) موقع نکالنا۔ تدبیر کرنا ۔ ڈھب نکالنا

ہجرت کے پانو ٹوٹ چکے دشت فکر میں ۔ کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم نے وصال کا (اختر)

ڈول سے لگانا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ ترتیب سے کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھکانے سے لگانا +

ڈولا ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) کھیت کی ڈول۔ کھیت کی باڑھ۔ مینڈ۔ کھیت کی چار دیواری (۲) خراج کا تخمینہ (۳) گنوار۔ کھیل۔ جماعت +

جب نصیر الدین کا مینا سے ڈولا ہو گیا ۔ بوند بچے داں میں ٹھیری نطفہ ہولا ہو گیا (سودا)

ڈولا بنانا ۔ ف۔ فعل متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا۔ کھیل بنانا۔

(جو کہ ان لوگوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنا لیا) +

ڈولا ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) محافہ۔ میانہ۔ ایک قسم کی گول پالکی۔ سکھپال۔ بڑی اور عمدہ ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری۔ زنانہ سواری

ڈولا اچھلنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) عو۔ لکھنؤ۔ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا۔ سر پر یا چوندے پر ڈولا اچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں۔

آنکھیں لڑائیں اُس نے کہا بیچ بانس کھائے ۔ اُسکا بھی میرے چوندے پہ ڈولا اچھل گیا (جانفشاں)

(۲) حقارتاً ڈولی پر چڑھکر جانا +

ڈولا دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو فخریہ نذر پیش کرنا۔ بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہنا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا۔ فخریہ باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا۔ روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (لکھنؤ) دُلہن کو دُلہا کے ساتھ رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

ڈولچی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ڈول کی تصغیر۔ پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱۔ گنوار) پھرنا۔ ہانڈنا۔ ڈلنا۔ چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا۔ بھٹکنا۔ مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا۔ حرکت کرنا۔ متحرک ہونا (۴۔ اسم مذکر) محافہ۔ ڈولا۔ گہوارہ۔ ایک ظرف کا نام +

ڈون

ڈولنا ۔ ف۔ فعل متعدی (نجار) گھڑنا۔ ڈول ڈالنا +

ڈولی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ محافہ۔ زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) مغنی۔ میراثی۔ قوال۔ گانا گانے والا۔ ڈھاڑی۔ ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ڈوم بجاوے چینی اور رات بناوے اپنی (۲) یورپ ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے۔ کنجر (۳) سپیرا۔ سنگیا۔ سازندہ

ڈوم پنا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بھٹیاں۔ خوشامد بیجا۔ بھاٹ پن +

ڈومنی ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) زن مطرب۔ مغنیہ۔ میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ دار عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ؎

وہ گرم ہے مری یہ دعا جان ڈومنی ۔ رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حرکات معشوقانہ۔ ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ناچنے گانے کا کام کرنا۔ ناچنا۔ گانا۔ ترنم دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کامیری جاں ۔ پکڑے ہے خاک چاٹکے واں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا ۔ ا۔ صفت۔ ایک سینگھ کا بیل + وہ بیل جس کے سینگھ ٹوٹ گئے یا مڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عو۔ لغوی معنی ڈانوانڈول پھرنا۔ اضطلاحی گھبرانا گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہو گی تو ڈونڈاؤ گی +

ڈونڈی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ڈھنڈورا۔ منادی۔ ڈگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا ۔ یا۔ پھیرنا ۔ ف۔ فعل متعدی منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈگڈگی بجا کر مشہور کرنا۔ اعلان کرنا + ؎

خفیہ لیتا تمار شوت کوئی پہلے خال خال ۔ اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

ڈونڈی پیٹنگر ۔ ا۔ تابع فعل۔ علانیہ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا ۔ ا۔ صفت۔ (گنوار) عمیق۔ گہرا +

ڈونگا ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔ زورق۔ چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف + وہ آبخورا جس میں دستگی لگی ہوئی ہو (۳) وہ ظرف جس میں شوربے دار چیز انگریزوں کے خانساماں لوگ رکھتے ہیں + چمچہ +

ڈونگر ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) اونچی زمین۔ سطح بلند (۲) پہاڑی۔ چھوٹا پہاڑ۔ ٹیلا۔ ٹیبا + پربت + پہاڑ۔ گر۔ کوہ۔ جبل۔ چل (۳) پہاڑی ملک +

ڈونگر پھل ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (دکن) بندال پھل۔ بندال ڈوڈا۔ ایک نہایت تلخ

ڈوَن

گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ اور اُسے سنگبیرہ بھی کہتے ہیں مزاجًا تیسرے درجہ میں گرم وخشک ✤

ڈُونگری - ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ چھوٹی پہاڑی۔ پہاڑی جیسے موتی ڈونگری الور کی ایک پہاڑی کا نام جسمیں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں ✤

ڈونگی - ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ چھچہ ✤ وُہ چھوٹی سی کشتی جو آمد ورفت کی ضرورت اور ادنےٰ ادنیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بوقت اُترنے کے لیئے بندھی رہتی ہے ✤

ڈوئی - ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکتا ہوا کھانا نکالتے یا مانڈی چلاتے ہیں۔ گنگیر چوب۔ کفچۂ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُسکا سب کوئی ✤

ڈویژن - انگلش (Division) اِسمِ مُذکر۔ قسمت۔ حصّہ۔ علاقہ ✤

ڈھابا - ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) اولتی (۲) جال۔ دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو۔ باورچی کی دُکان جس پر مسافر وام دیکر روٹی کھاتے ہیں ✤

ڈھاٹا - ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ وُہ کپڑے کی پٹّی جسے مُنہ کے گرد اگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں۔ وہاں بند۔ دستارچہ ✤ وُہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کھلا رہکر مدنا اور ڈراؤنا نہو جائے ✤

ڈھاٹا باندھنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ ڈاڑھی کو کپڑا باندھنا ✤

ڈھائی - ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) وُہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی بجائے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی۔ پھندا۔ کمند (ڈھائی باندھنا یا کسنا کے ساتھ بولتے ہیں) ✤

ڈھائی دینا - یا۔ چڑھانا - یا۔ لگانا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا (۲) مُنہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا ✤ میت کے مُنہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) ۔

ڈھارس - ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ مدد۔ پُشتی۔ یاری ✤ تسلّی۔ دلداری تسکین خاطر ✤ ہمت۔ دھیرج۔ دِل کی مضبوطی۔ اِستقلال ✤

ڈھارس باندھنا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ ہمت باندھنا۔ تسلّی دینا ✤ ؎ جو آتا ہے تو آجیئے کا اُسکے کیا بھروسا ہے کوئی دم اور بھی ڈھارس تو پیارا باندھے ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دھیرج بندھانا۔ تسلّی دینا۔ دلداری کرنا۔ ہمت بڑھانا ✤

ڈھارس بندھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ اِستقلال ہونا۔ دِل کی مضبوطی ہونا۔ دلیری ہونا۔ ہمت بندھنا ✤

ڈھارس دینا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تقویت دینا۔ پُشتی کرنا۔ دِلاسا دینا۔ تسلّی دینا۔

ڈھا

دلداری کرنا۔ ہمت بندھانا ✤

ڈھاڑی - ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ ڈوم۔ سپردا۔ سازندہ۔ سازنوازندہ ✤ گویّا۔ میراثی۔ سنگیتیا۔ خُنیاگر ✤

ڈھاک - ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتے ہوتے اور نہایت خوش نما سُرخ پھول کھلتے ہیں۔ جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈاکو ✤

ڈھاک پھولنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے ✤

ڈھاک تلے کی پھوڑ مَوے تلے کی سُگھڑ - ہ۔ دکھاوت (بسا اوقات ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بدسلیقہ کہا جاتا ہے کیونکہ مرا ایک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور بیچنے سے آدمی کا گزارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتوں سے کیا کام چل سکتا ہے) ✤

ڈھاک کے تین پات - ہ۔ کہاوت۔ ہمیشہ مُفلس وناداد آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ خالی خولی ✤

ڈھال - ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) نشیب۔ پستی (۲) سپر۔ تیر وتلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ۔ پھری۔ گردہ ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب وُہ چاند جانہ نہیں جسپہ ڈھال لکھتی ہے (اسیر)

(۳) صفت۔ گنوار) مانند۔ مثل (۴) گنوار) آہستہ۔ ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵) پنجاب۔ بقال) چندہ۔ بہری ✤

ڈھال سا - ہ۔ صفت۔ ڈھال کی مانند۔ چوڑا۔ چپٹا جیسے ڈھال سا چہرا یا پان ✤

ڈھالنا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا۔ سانچے میں ڈالنا۔ سانچے کے ذریعہ سے بنانا ؎

اِس شمع رُو کا واہ رے جسم گداز وصاف اللہ نے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا۔ پلانا۔ اُنڈیلنا۔ جھکانا جیسے شراب ڈھالنا ساڑی ڈھالنا (۳) جھونکنا۔ بات سڑوالنا۔ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ طعن کرنا۔ مُنہ آنا ؎

غیروں سے رُک کے غُصّہ تُمہیں نکالتے ہیں ہمکو سُنا سُنا کر اوروں پہ ڈھالتے ہیں (شاہ)

دِل ہزاروں جلی کٹی باتیں تیغ ابرو پہ ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) لُٹانا۔ ارزاں بیچنا۔ سفت پنے باندھنا۔ سر ہو کر دینا۔ (شاگرد تلمیذ سپر تقی ؎)

دندلں جو دیکھے دو دِل بیچ ڈالتے ہیں لوکوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں (سپر تقی)

(پُرانا محاورہ ہے) (۵۔ پنجاب) چندہ جمع کرنا ✤

ڈھانا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گرانا۔ مکان توڑنا۔ مُنہدم کرنا (۲) کرنا۔ مچانا جیسے ظلم

ڈھا

ڈھانا۔ غضب ڈھانا (۳) مُضمحل کرنا۔ طاقت توڑنا۔ سانواں بنانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۴) پچاب بگھلنا۔ دے مارنا۔ پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے لکھنؤ نے ڈھانا بھی باندھا ہے چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے

میرے دل کے ٹوٹنے ہی سے گرانی ہے تجھے
کھو دیکھ ڈھانا مہر عادت خار توڑ ہے (رشک)

ڈھانپنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (پرانی ہندی) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھانچ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی و کرسی وغیرہ چوکھٹا۔ ٹھاٹر + خاکا۔ ڈھل ۲۔ قالب +

ڈھانڈا۔ ا۔ اسمِ مذکر (گنوار) ۱۔ بوڑھا بیل (۲ پنجاب) الاؤ۔ آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاڑا ٹالا یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کرلی (کہاوت) ۳۔ (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھنڈا +

ڈھانڈا چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (گنوار) پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ اسہال جاری ہونا۔

ڈھانکنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کھولنا کا نقیض۔ ڈھانپنا۔ چھپانا۔ ڈھکنا۔ پردہ ڈالنا + ہوا ہے ابتو یہ تفقد ترے بیمار ہجراں کا کہ جسکے منہ کا کسکا دیکھا بس دوں ڈھانکا (جرأت)

ڈھائی۔ ا۔ صفت۔ اڑھائی۔ دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بکاین میاں بلاغ میں +

ڈھائی چلّو لہو پینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عو (حالتِ غضب میں کسی کو مار کر غصہ فرو کرنے کے واسطے بہو پینا جیسے تیرا ڈھائی چلّو لہو پی جاؤں تو بھی یعنی تجھے مار رکھوں تو بھی) +

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دولہا بننا۔ فوشہ بننا (چونکہ دو چار روز دولہا کی بنایت خاطر و مدارات ہوتی اور سب اُس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) ۲۔ چند روزہ حکومت کرنا۔ تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی +

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو۔ کو سنا) ڈھائی گھڑی کے اندر مرجانا جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے +

ڈھب۔ ا۔ اسمِ مذکر (۱) روش۔ اسلوب۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ +

شب و روز اُس کے صاحبزادوں کا گہوارہ جنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (رشیدی)

(۲) موقع۔ ضرورت ؎

ڈھب نہ سوجھے کا تری بزم میں اک آن بنا مجھ سے یاروں نے کیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

(۳) عادت۔ لپکا۔ سمجھو جیسے دن کے سوئے کا تمہیں برا ڈھب پڑ گیا (۴) قسم۔ طرز۔ طرح جیسے اس ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے۔ کسی ڈھب چین نہیں (۵) رکھان۔ رسنہ +

ڈھیچ

ڈھب آنا یا۔ یاد ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم کسی کام کا رستہ معلوم ہونا۔ رکھان آنا

ڈھب بنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ موقع بننا۔ قابو چلنا ع

ڈھب بنگیا تو آئیں گے دل اپنا مت کڑھا

ڈھب پر چڑھانا یا۔ لگانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ لاسہ پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ اپنے مطلب کا بنانا +

ڈھب پر چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہتّے چڑھنا۔ ہتّے چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا +

عشق کے ڈھب پہ نکوئی تجھ انسان چڑھا اسکے قابو پہ چڑھا تو ہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ عادی بنانا۔ لپکا ڈالنا (۲) سدھانا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا (۳) موقع نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ رسائی پیدا کرنا +

ڈھب ڈھب کی بات۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ معقول اور موقع موقع کی گفتگو۔ راہ راہ کی بات +

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا میزہ سالن پتلا سالن۔ شوربے دار سالن +

ڈھبری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا جو اُس کے نکل جانے کے اندیشہ سے لگا کرتے ہیں +

ڈھپ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دف۔ ڈفلی۔ ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام +

ڈھپالی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ڈفالی۔ ڈفالچی۔ دف نواز +

ڈھپ ڈھپ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دف بجانا۔ ڈھول بجانا +

ڈھپو۔ ف۔ صفت۔ عام۔ بڑا اور موٹا +

ڈھپو شاہی۔ ا۔ صفت۔ عام۔ بہت بڑا +

ڈھٹ۔ ف۔ صفت۔ عو۔ مضبوط اور گڑھوا اڑکپڑا + جامۂ سنگین + غف کپڑا۔ سفت کپڑا +

ڈھٹائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بے شرمی۔ بیحیائی ؎

اب ڈھٹائی جانیے خواہ اسکو جرأت جانیے آگئی جی آگئی اب تو طبیعت آگئی (جرأت)

(۲) ہٹ۔ اڑ۔ ضد۔ (۳) گستاخی۔ شوخ چشمی۔ بے ادبی +

ڈھٹینگڑا۔ یا۔ ڈھٹینگڑ ڈھٹینگڑا۔ یا۔ ڈھٹینگڑ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ڈھینگ۔ موٹا تازہ آدمی + لوٹھا +

ڈھچر۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھوڈا۔ کھیڑا۔ دھندا۔ کاروبار۔ کارخانہ۔ (۳) کسی چیز کی درستی کا سامان (۴۔ صفت) بوڑھا۔ کمزور۔ خزاں رسیدہ +

ڈھیچ

ڈھیچر باندھنا - ہ - فعلِ مُتعدی - ڈھونڈ بنانا - ظاہری ٹھاٹ بنانا - دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھیچر پھیلانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا ڈھونڈ اکھٹا کرنا - کوئی دھندا یا کام شروع کرنا - ڈول ڈالنا (۲) بھگل گانٹھنا - مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھیڈو - ہ - اِسمِ مُؤنث (۱) بڑھیا عورت - زنِ کہن سال - زنِ فرتوت (۲) بجاسی - بکی - جھگی (۳) ایک مشہور شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈومنی کہلاتی ہے +

ڈھیڈو کا - یا - **ڈھیڈو والا** - ہ - اِسمِ مذکر - عوام - احمق - اُلّو - گدھا - بیوقوف +

ڈَہڈَہا - ہ - صفت (۱) تر و تازہ - سرسبز - سیراب - شاداب - خُرم ؎ ہوئے ہیں بہاری سے کل بلبلے چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میر حسن) (۲) نہایت زرد - یا سُرخ - چمچماتا - شوخ رنگ (۳) چٹکیلا - بھبوکا - بھڑکیلا - چکیلا - دمک والا - تاباں +

ڈَہڈَہانا - ہ - فعلِ لازم - سرسبز ہونا - شاداب ہونا - کھلنا - پھولنا + ؎ سبزے کا کہیں وہ لہلہانا لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھیڈی - ہ - اِسمِ مُؤنث (۱) مقعد کے اُوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حُقّہ جو مع نیچے کے پیندہ کو آتا اور اکثر چوراہے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈھیر - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ڈابر - جوہڑ - چھپر - بھرائی پانی کا تالاب - تلاؤ (۲) نشیب - نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پیندا (۴) گیہوں کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھیرا - ہ - اِسمِ مذکر (کھنڈ) راستہ - رہگذر - شاہراہ - شارع عام - وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎ لوگ کثرت سے روانہ ہیں سوئے ملکِ عدم آگے کم چلتا تھا جو رستہ وہ ڈھیرا ہو گیا (اسیر)

ڈھیڑ - ہ - اسمِ مذکر - گولا - پٹھا - چوتڑ کے اُوپر کا حصّہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو پٹخ کر دے مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھیر پر اُڑانا - یا - چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - کوے پر لے آنا - گولے پر چڑھا کر مارنا +

ڈھیلنا - ہ - فعل لازم - پھسلنا - ڈھلنا - مائل ہونا - راغب ہونا - جھکنا - ڈگنا

ڈھیل

جیسے نیت ڈھیلنا +

ڈھینگانا - ہ - فعلِ مُتعدی - دھوکا دینا - کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جانا یا نہ دینا - بہکانا - ترسانا + ؎ تُو نے ڈھکا کے ہمیں غیر کو ساغر کو جو دیا ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھینگنا - ہ - اِسمِ مذکر - سرپوش - ڈھکن - چپنی +

ڈھینکنا - ہ - فعلِ لازم - چھپانا - ڈھانکنا - پوشیدہ کرنا +

ڈھینکن سا - ہ - صفت - عو - بہت سا - بجوبی - بڑاغت - بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈھینکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) دم - فریب - دھوکا - بُتا - جھانسا (۲) کارِ لغو - سخنِ مُہمل و بیکار +

ڈھکونسنا - ہ - فعلِ مُتعدی (عوام) دیکھو (ڈکوسنا) +

ڈھک - ہ - صفت - (پُورب) ۱ - پاس - قریب - نزدیک - نیڑے - کول - (۲) طرف - جانب - اور چھور +

ڈھگا - ہ - اِسمِ مذکر - دُبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا - اسپِ لاغر (۲) پنجابی بیل - تورہ - نرگاؤ (۳) صفت (بیوقوف - احمق - اُلّو - بُونگا - بے مغز - بنکسر +

ڈھلان - یا - **ڈھلاؤ** - ہ - اِسمِ مُؤنث (۱) ڈھال - نشیب - پستی (۲) میلِ خاطر - رغبت - رُجحان +

ڈھلت - ہ - اِسمِ مُؤنث - تالیف یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر - ہ - (کہاوت) انقلاب و بے ثباتیِ دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق +

؎ لے وہ غیروں سے بہروش گو ہمیں کب آتا ہے رشک اس کا
یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی اِدھر ہے کبھی اُدھر ہے (فدوی)

ڈھلکا - ہ - اِسمِ مذکر - آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا - ہ - فعلِ لازم - عو - آنکھ سے پانی جاری رہنا - جیسے اب کے بچے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا - ہ - فعلِ مُتعدی - ڈھلکنے کا مُتعدی - لُنڈھانا - بہانا (۲) بضمِ دال ہندی) لڑکانا - غلطاں کرنا +

ڈھلکنا - ہ - فعل لازم - لڑکنا - غلطاں ہونا +

ڈھلکنا - ہ - فعل لازم - اوپر سے نیچے آنا - بہنا - ٹپکنا - ٹپک کر گرنا +

ڈھل

حال دل میں نے جو پردے میں سُنایا تو نصیر — آنسو اُس کے بھی گئے اَور ڈھلک چلوں سے (نصیر)

ڈھلمِلانا - ہ - فعلِ لازم - ڈگمگانا - لڑکھڑانا - جُنباں و لرزاں ہونا + ڈانواں ڈول ہونا + پس و پیش کرنا + مذبذب ہونا + مُتردد ہونا +

ڈھلمِل یقین - اِ - یہ فت (عوام) مذبذب ضعیف الاعتقاد + مُتلوّن مزاج +

ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نیچے کی طرف جانا آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اُڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لُڑکنا - پھیلنا +

مرے پاس اُسکی خاکِ پا کو بیماری میں رکھنا تھا — نہ آتا سر مرا بالیں پہ دھر جو گیا ڈھلکر (نصیر)

(۳) مائل ہونا - راغب ہونا - متوجہ ہونا ؎

غیروں کی طرف وہ پھر ڈھلے ہیں — رہتا ہے جو دِل بڈھا حال میرا (معروف)

ڈھلنا - ہ - فعل لازم (۱) بہنا - رواں ہونا - گرنا ؎

ضبط سے اشک مری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا — پھر جو نظروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا - گھٹنا - اُترنا ؎

دو رو و اجان یہ ڈھلتا ہے چاند — اندنوں ہوتی ہوں میں کب بے نماز (رنگین)

(۳) ایامِ جوانی یا زور و حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا ؎

لے سریہ وبال اپنے پتنگوں کا نہ اے شمع — تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) شک پڑنا - مُحول جانا - تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھانا دہ، لڑکنا غلطاں ہونا (۶) گزرنا - سُورج کا نصف النہار سے گزرنا ؎

ڈھل گئے دِل اور جگر خُوں ہو کے آنکھوں سے وہ لے — ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو بھی ہو جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ — وصل کا دِن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعہ سے بنا - بوسیلہ قالب تیار ہونا ؎

جو اہلِ درد کے دُنیا میں جوہری ہوتے — یہ اشک سیپ کے سانچے میں جڑ ڈھل جاتے (بحر)

(۸) عُمدہ مضامین اور اشعار کا مَوزُوں ہونا - عُمدہ مضمُون گھٹنا ؎

بس قلم صفحۂ ہستی سے اُٹھا اب آتش — ڈھل چکے شعر جو تھے مارے ڈھلنے والے (آتش)

قدرتوں کی اُسکے کیجئے تعریف کس مُنہ سے — کوئی مصرعہ زباندانوں سے یا رب ڈھل نہیں جاتا (مسرت)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا - شراب کا گلاس میں ڈالا جانا - اُنڈیلا جانا + پیُورب)

ڈھلوان - ہ - صفت - پھسلواں + سلامی - ترچھا - جُھکواں - (اصل میں ڈھالواں کا مُخفف ہے) +

ڈھلوان سطح - اِ - اِسمِ مُؤنث - سطح مائل +

ڈھلوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - سانچے یا قالب میں بنوانا +

ڈھو

ڈھلوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - اسبابِ اُٹھوانا - بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوانے جانا -

ڈھلوائی - یا - **ڈھلائی** - ہ - اِسمِ مُؤنث - ڈھلوانے کی اُجرت +

ڈھلوائی - یا - **ڈھلائی** - ہ - اِسمِ مُؤنث - بوجھ اُٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈھلیت - ہ - اِسمِ مُذکر (۱) سپر بند - وُہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) گانو کا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار - ہ - صفت - نہایت بڑا اور ویران مکان - جیسے میری وحشت نے مجھے کہیں کا نہ رکھا تھا اور اِس ڈھنڈار مکان جان نکالے لیتا تھا +

ڈھنڈنا - ہ - فعلِ لازم - تلاش ہونا - جستجو ہونا +

ڈھنڈوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - تلاش کرنا - کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا - ہ - اِسمِ مُذکر (۱) ڈُگڈُگی - ڈونڈی - طبلِ منادی (۲) منادی تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں ؎

پاؤں سے راز کُھلا بادیہ پیمائی کا — جو پھپولا تھا ڈھنڈورا ہوا رُسوائی کا (بحر)

ڈھنڈورا پیٹنا - یا - **پھیرنا** - ہ - فعلِ لازم - منادی کرنا - ڈونڈی پھیرنا - تشہیر کرنا - اِعلان کرنا +

ڈھنڈورچی / **ڈھنڈورِیا** - اِ - اِسمِ مُذکر - منادی کرنے والا ڈُگڈُگی پیٹنے والا + مُشتہر - جارچی - منادی زن - مُناد +

ڈھنگ - ہ - اِسمِ مُذکر (۱) طور - طریقہ - روش - ڈھب (۲) چال چلن - رویہ (۳) طرز - قطع - وضع (۴) سیرت - خصلت - عادت (۵) اُدل (۶) ہُنر سلیقہ (۷) انداز +

تُم پھپھر کھٹ میں ہم جنازے پر — کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا (نامعلوم)

ڈھنگ برتنا - ہ - فعلِ لازم - کسی وضع کا برتاؤ کرنا - وضعداری نباہنا + چال چلنا - ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا - ہ - فعلِ مُتعدی - ڈھب پر لانا - کسی سیدھے پر لانا - موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - بنیاد ڈالنا - ٹھول ڈالنا - کوئی کام شروع کرنا - راستہ ڈالنا +

ڈھٹھو - ہ - صفت - بڑے قد کا طویل القامت تنومند لنترانی لگا جیسے اتنا بڑا ڈھٹھو ہو گیا مگر عقل نہ آئی +

ڈھوانا - ہ - فعلِ مُتعدی - گروانا - مُنہدم کروانا +

ڈھوڈھو - ہ - اِسمِ مُذکر (گنوار) کبڈی - لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈھوبرا - ہ - اِسمِ مذکر - ع (۱) مٹی کا پُرانا برتن - ٹھیکرا (۲) ع - کھنڈلا - پُرانا اور بچا گھر +

ڈھوٹا - ہ - اسمِ مذکر (برج) بیٹا - پسر - لڑکا - فرزند +

ڈھوڑا - ہ - اِسمِ مذکر ف ڈھانچا - ڈھانچ + قالب (۲) گنواں تعزیہ (۳) گھر - جھونپڑا (۴) کارخانہ - کاروبار جیسے ڈھوڈھا چل نکلا (۵) دکھاوا - ظاہری ٹیپ ٹاپ +

ڈھو

ڈھوڈا بنا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی (ا) قدیمی عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مرجاتا ہے تو اُس کی ہمشین ایک گڈا بنا کر لاتی اُس کے آگے ناچتی اور سیٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک نوکر سے پر کٹریاں باندھ اُس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اُسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھورا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مویشی۔ ڈانگر گائے بھینس + دھن + غریب و مسکین۔ جیسے ڈھوروں کے گھر کوسے مہان یعنی نیکوں میں بدنہاں بد +

ڈھو۔ سنسکرت۔ ف۔ اسم مذکر۔ برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول۔ ف۔ اسم مذکر۔ طبل۔ مردنگ۔ ایک مشہور باجے کا نام۔ تنبور +

ڈھول بجانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اول معلوم۔ دوم مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا۔ ف۔ اسم مذکر۔ باجا گاجا + ڈھوم دھڑکا۔ ڈھوم۔ دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی۔ ف۔ کہاوت۔ جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آلہ پھوٹا ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (نجمت)

ڈھولا۔ ف۔ اسم مذکر۔ سوانا۔ ٹھتا۔ حد۔ وہ اونچا پکا یا کچا مخروطی نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بنانے کے واسطے بنا دیا کرتے ہیں + ڈانڈا۔ ہینڈا +

ڈھولا بندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا۔ رقبہ بندی +

ڈھولا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور عاشق کا نام (۲۔ پنجابی) ایک اونچے سُر کا نام (۳) احمق۔ بیوقوف (۴) پیارا۔ پریتم۔ معشوق۔ مارو جی +

ڈھولک۔ یا۔ **ڈھولکی**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ڈھول کی تصغیر چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا۔ ف۔ اسم مذکر۔ طبل نواز۔ ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اُس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + قُلی تعویذ (۲۔ لکھنؤ۔ عو) بڑی روٹی۔ قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا۔ ف۔ فعل لازم (عو۔ لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا۔ ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھائے کو ہاتھ رکھنا +

دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھی

ڈھولی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو یا ایک سو پانو نیچا مُٹھا

ڈھوٹا۔ ف۔ فعل متعدی (ا) بوجھ اُٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲۔ عو) اُٹھا لیجانا۔ چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لیگئی +

ڈھوٹیا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تلاش۔ جستجو + تانک۔ پکار +

ڈھونڈ ڈھانڈ۔ ف۔ اسم مؤنث (ا) تلاش و جستجو۔ سراغ۔ کھوج (۲۔ تابع فعل) تلاش کرکے +

محبوب انہیں کہا تو مرتبہ سے ڈھونڈ ڈھانڈ دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھ بھال کر۔ سراغ لگا کر۔ تلاش کرکے

ڈھونڈنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ سراغ لگانا۔ کھوجنا۔ کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا / **ڈھونڈا نہ پانا** ف۔ فعل متعدی۔ پتا نہ لگنا۔ سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر مرا لے تار نفس جوں سوزن تو نہ ہوتا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا ہوتا (نصیر)

ڈھونڈے نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ناپید ہونا۔ کمیاب ہونا نام کو نہ رہنا +

بلبے وحشت ترے مجنوں محبت کی کہ بس وحش و طیر اب کوئی ڈھونڈے نہ بیاباں میں رہا (جرأت)

ڈھویا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عو۔ پھولوں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جو مالن یا باغبان لاکر نذر پکڑتا ہے + ۵

چٹی کے بعد یہ ڈھویا مری کاچھن جو لائی ہے ندیدی ہو جائے کچی ہو (رنگین)

ڈھی۔ ف۔ اسم مذکر (گنوار یا جاٹ) کنارا۔ دریا کا اونچا کنارہ +

ڈھیئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک جگہ جم جانا۔ ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھی دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جم کر ہو بیٹھنا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ زمین پکڑ لینا جم ہو جانا

سائے نے دی ڈھی جو ترے آستانے پر درسے اُٹھا کے ہم پس دیوار لے چلے (آتش)

جی میں یا آئی ڈھی دیکر یہیں کا ہو رہے تیرے در پر جبکہ ٹھیکی تانوں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

ڈھیا۔ ف۔ اسم مؤنث (ا) اٹھائی سیر کا بٹ + اڑھائی سیر وزن (۲۔ اسم مذکر۔ گانو۔ دہ قریہ + پاس کا گانو (۳) ڈھائی کا پہاڑہ +

ڈھیے پڑنا۔ ف۔ فعل لازم (ا) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔ مکان کا ان رہنا یا اُپڑنا (۲) بوجھ پڑنا۔ رہ جانا + اُتر پڑنا۔ تھک جانا +

ڈھیٹ پڑھوں۔ ف۔ صفت۔ ضدی۔ اڑیل۔ رہ پڑنے والا۔ جم + سرکش۔ سرود +

ڈھی

ڈھیٹ - ان ل + بیحیائی اور بے غیرتی سے رہ پڑنے والا - شوخ - بیحیا - بےغیرت +

نازک مزاج تاب جور و ستم نہیں — فقرہ نہیں ہے جو ترے نہیں ہے یہ دم نہیں
تجھ نہیں ہے رنج تو ہمکو بھی غم نہیں — وہ دھے پڑوں میں اور کوئی ہم نہیں
جو ہوں گرے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں (ذوق)

ڈھیٹ - ا - صفت (۱) ضدی - اڑیل - ہٹیلا - مچلا - خیرہ - سرکش - بیباک (۲) شوخ جو کسی کا کہا نہ مانے ؎

ہٹے ہے تو کتنی ڈھیٹ ہے سنتی نہیں ذرا — اس بوعجب میں یہ ملی جائے گی دوا
تاکو کے رکھ پٹارے میں آنچل کی اوڑھنی (رنگین)

(۲) بے شرم - بے حیا - بے غیرت +

معروف حقیقت میں نہیں اتنا غیور — فانے مر مر کیا ہے اپنے کو ضعیف
رنگین: ہگا اسکے فعلوں سے ہے خلق — لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف

ڈھے جانا - ف - فعل لازم (۱) گر پڑنا - منہدم ہو جانا -

یہ جوش اشک طوفان اٹھایا ہے کہ اے جرأت — کہے ہے کشور تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں (جرأت)

(۲) پہلی سی طاقت یا جسم نہ رہنا + مضمحل ہو جانا - کمزور ہو جانا (بعض شعرا نے صرف رو کہہ کے ساتھ اس کا قافیہ دار رکھا ہے اور بعض نے کچھ بچے رہنے کے ساتھ - بعض نے یاے مجہول میں ہمزہ کی بدلکالی ہے ؎

اچھی نہیں شکستگیٔ خاطر اے بتو — دل کا یا اندمال نہیں کعبہ ڈھ گیا
اشک رواں نے ڈھلایا خانۂ دل اب تو — پر رفتہ رفتہ سارا یہ ملک دل ڈھئے گا (جرأت)

ڈھیا جانا - ف - فعل متعدی - گرا پڑنا - تہ حال ہو جانا - سست ہو جانا - میلا جانا دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ع دل ڈھیا جائے - ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہے

ڈھینڈ - ا - اسم مذکر (۱) کوا - زاغ + ایک ادنی قوم کے لوگ جو اپنی اصل کو کوؤں سے تصور کرتے اور مردار کھاتے ہیں (۲) چمار - کمینہ (۳) احمق - بیوقوف - موڈھو - کاؤدی - ٹھوٹ - جاہل - بدخلق +

کاگ بڑھاوت چڑھ گئے چاروں بید — سجاے بھجے نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ (دودا)

ڈھینر - ا - اسم مذکر (۱) اٹھ - تودہ - انبار + کھلیان - اٹالا + طومار + ؎

بہ مردان بھی نیچا ہے گی کبھی سر — گی چاک کی صورت پھر بنیگا ڈھیر میری خاک کا (اسیر)

(۲) انبوہ - ہجوم - بھیڑ - ٹھٹ - مجمع - ازدحام (۳) آزاد فقیر) قبر + فن غربا ؎

گور مجنوں سے نجاوے نکلے کہیں — ہم بنوا عیب ہے ہم میں جو چھوڑیں ڈھیر اپنے پیر کا (میر مہدی)

(۴) صفت - عو) بہت - افراط - بکثرت جیسے - ڈھیر پان کھا گئی +

ڈھی

ڈھیر رکھنا - ف - فعل متعدی (عوام) مار رکھنا - لوتھ ڈالدینا - لاش ڈالنا جیسے گالی دی تو ہمیں ڈھیر رکھونگا +

ڈھیر رہنا - ف - فعل لازم - عوام (۱) مر رہنا - لاش پڑجانا (۲) لوتھ ہو جانا - تمک کر چورا ہو جانا +

ڈھیر کرنا - ف - فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا - بٹورنا - جمع کرنا - فراہم کرنا - اٹم لگانا - (۲) مار ڈالنا - لاش ڈالدینا (۳) خاک کا تودہ بنانا +

ڈھیر ہو جانا - ف - فعل لازم (۱) تھک جانا - لوتھ ہو جانا - لوتھ پوتھ ہو جانا - (۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا + مرجانا ؎

بلبل چمن میں گل کی روش بس خموش رہ — مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہو گیا (ذوق)

(۴) اٹم ہو جانا - انبار لگ جانا +

ڈھیرا - ا - صفت - (پورب) کج ہیں - اعول - بھینگا - طاق - دو نظرا +

ڈھیرا - ا - ڈھیڈ - ا - اسم مؤنث (گنواں) چھپیٹر - گیلا - چرک چشم +

ڈھیل - ف - اسم مؤنث (۱) دیر - درنگ - تاخیر - وقفہ - تامل - مدت - عرصہ ؎

ہمارا دھیان بھی قدرے ذلیل ہے کہ نہیں — یہاں کے آنے میں کچھ اسکے ڈھیل ہے کہ نہیں (رنگین)
جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقت اجل ہے — جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے (محشر)

(۲) سستی - کاہلی - آلکسی (۳) مہلت - فرصت - آزادی - بے پروائی

کھینچ رہا ہے وہ اگر کھینچ رہنے دو — اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل دے ذرا سخ

(۴) جھول - تناوٹ کا نقیض +

ڈھیل دینا - ف - فعل متعدی (۱) مہلت دینا - ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوے کو ڈور پلانا - کنکوے کو ڈور دیکر بڑھانا - تنا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا - توجہ نہ رکھنا بے اعتنائی کرنا +

ڈھیل کرنا - ف - فعل لازم - دیر کرنا - تامل کرنا - وقفہ دینا + وقت گزارنا - تضیع اوقات کرنا +

ڈھیلا - ا - صفت (۱) متخلخل - چست اور تنگ کا نقیض (۲) سست - کاہل (۳) فراخ کشادہ - کھلا ہوا (۴) نامرد - کم شہوت +

ڈھیلا بنانا - ف - فعل متعدی - کڑا پن دور کر دینا - ٹھیک بنانا - درست کرنا - اکڑ پھوں نکالنا - بید صا بنانا ؎

یاں کے سایہ کا کروں کیا ناز کور — رہ سکے کوئی جہاں کیا مقدور
جس کسی نے اسے آکر کیلا — خوب اسے اسنے بنایا ڈھیلا (نظیر)

ڈھیلا پائینچا - ا - اسم مذکر - کھلا ہوا پائینچہ - بڑے عرض کا پائینچہ

ڈھیلا پڑ جانا - یا - ہو جانا - ف - فعل لازم (۱) کشادہ ہونا - چست یا تنگ

ڈھی

نرہنا (۲) دھیما ہوجانا۔ نرم پڑجانا + غصہ کم ہوجانا + رسان پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ کڑاپن نرہنا (۳) نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا (۴) سُست یا کمزور ہوجانا

ڈھیلاپن - ا - اِسمِ مُذکّر (۱) فراخی۔ کشادگی (۲) سُستی۔ کاہلی (۳) زنان پن۔ نامردی +

ڈھیلا پائجامہ - ا - اِسمِ مُذکّر۔ غرارہ دار پائجامہ۔ بڑے بڑے پانچوں کا پائجامہ۔ ایک برا پائجامہ۔ برکا پائجامہ +

ڈھیلا پیچ - ا - اِسمِ مُذکّر (۱) سر کے بال ابرو کے اُوپر گُندھے ہوے۔ وُہ گُندھے ہوے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو مانگ کے جی لے تیسرا یہ غضب اور چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے (انشا)

(۲) وُہ پگڑی کا پیچ جو بھوں پر پڑا ہو +

ڈھیلا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) اکلوخ۔ ڈھیم۔ پنڈ۔ لونڈا۔ ڈلا۔ مٹی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئتِ مجموعی +

ڈھیلا لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی۔ پیشاب کے بعد ڈھیلے سے نمی خشک کرنا۔ چھوٹا استنجا کرنا +

ڈھیلی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) فراخ۔ کشادہ (۲) سُست۔ کاہل (۳) نازک۔ کمزور۔ ناتواں (۴) ڈھیل۔ مُہلت۔ آزادی + کم توجہی +

ڈھیلی چھوڑنا - یا - **ڈالنا** - یا - **دینا** - ہ - فعلِ لازم ہو۔ اغماض کرنا۔ باگیں چھوڑنا۔ مُہلت دینا۔ خبر نہ لینا۔ تامّل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ مرضی پر چھوڑنا۔ آزادی دینا +

ڈھیلی ڈوری چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی ہو۔ دیکھو (ڈھیلی چھوڑنا) +

ڈھیلی زناخ - ا - اِسمِ مؤنّث } سُست و کاہل عورت۔ آدمِ نرم و سُست

ڈھیلے زناخ - ا - اِسمِ مذکّر } زنانہ مزاج آدمی۔ کاہل وجود آدمی +

ڈھیم - ہ - اِسمِ مُذکّر (گنوار) اکلوخ۔ پنڈ۔ مٹی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا - ہ - فعلِ لازم۔ پنڈ بندھنا +

ڈھینپا - ہ - اِسمِ مُذکّر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا یعنی اکلوخ) +

ڈھینا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرنا۔ منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ مکان کا بیٹھ جانا۔ ٹوٹنا۔ سمار ہونا (۲) مُضمحل ہونا۔ تھکنا۔ دل بیٹھنا جیسے طبیعت ڈھینا (۳) جاتا رہنا۔ مُنعدم ہونا جیسے غرور ڈھینا (۴) دُبلا۔ لاغر اور بے سکت ہونا۔ طاقت نہ رہنا + تناوٹ کا جاتا رہنا۔ جیسے جسم ڈھینا۔ بٹی ڈھینا +

ڈھینڈ - ہ - اِسمِ مُذکّر (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھڈ۔ پوٹا + توند +

ڈیر

ڈھینڈا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) توند۔ بڑا پیٹ (۲) حمل۔ گربھ۔ گابھ۔ گیابھ + حملِ حرام۔ بارِ زنا۔ بارِ حرام +

ڈھینڈا پھلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی ہو (۱) حاملہ ہونا۔ حمل رکھانا (عورتیں طنزاً یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس اب تو تو نے بھی ڈھینڈا پھلایا (۲) حرام کا حمل رکھنا ڈھینڈا جو انکھ مُندے پھلایا حرام کا اے باندی بچی پیٹ بھی ہوگا حرام کا (جانصاحب)

ڈھینڈا پھولنا - ہ - فعلِ لازم ہو۔ حمل حرام رہنا۔ حرام کا پیٹ رہنا + ؎

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق یار کا کُلھڑا پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا (راحت)

ڈھینڈس - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا گول کدّو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن اس سے سیتا پھل یا میٹھا گھیا نہ سمجھنا) ۲ - تشبیہاً خایہ۔ خُصیہ۔ پیڑا ؎

ناداں یہ غزل اہلِ شعوروں کے لیے ہے احمق نہ کوئی سمجھے تو جانے مرا ڈھینڈس (تاباں)

ڈھینگ - ہ - اِسمِ مُذکّر۔ لمبا ٹنگو۔ بڑا گدھا + طویل القامت +

ڈھینگا - ہ - اِسمِ مذکّر (پُورب) کوہو کی لاٹھ (۲) لمبا ٹنگو۔ سارس۔ کُلنگ۔ ایک بڑی بڑی ٹانگوں کا مُردار خوار جانور (۳) دم کلا۔ ڈھیکلی +

ڈھینگلی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسّی ہوتی ہے۔ آبکش۔ منصفہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ۔ آڑی سیون۔ وُہ سیون جو سلگ ہو (۳) دھن کُٹنی۔ دھان کُوٹنے کا آلہ۔ جندرا (۴) کلا بازی +

ڈھینگلی کھانا - یا - **لگانا** - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) کلا بازی کھانا۔ معلق زدن کا ترجمہ +

ڈھینکلی - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) وصن کُٹنی۔ دھان کُوٹنے کا آلہ +

ڈھینگنگ - ہ - صفت۔ عوام۔ دیکھو (ڈھینگ) +

ڈیٹھ - ہ - اِسمِ مؤنّث۔ دُور رسی۔ نظر۔ نگاہ۔ بینائی۔ بصارت۔ قوتِ باصرہ۔ درشٹ +

ڈیٹھ بند - ا - اِسمِ مذکّر۔ جادُوگر۔ وُہ شخص جو منتر کے زور سے کچھ کا کچھ کر دکھائے مداری۔ جادُوگر۔ شعبدہ باز۔ شعبدہ۔ حقہ باز۔ ساحر +

ڈیٹھ بندی - ا - اِسمِ مؤنّث۔ جادُوگری۔ سحر سازی۔ نظر بندی +

ڈیڈ لیٹر آفس - انگلش - Dead Letter Office - اِسمِ مذکّر۔ ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجی جاتی یا بصورتِ دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) خیمہ۔ تنبو۔ کپڑے کا گھر۔ خرگاہ۔ پال۔ بے چوبہ سراچہ۔ نگیر ؎ (۲) عارضی مکان۔ عارضی۔ قیام گاہ۔ فرودگاہ (۳) گھر۔ خانہ۔ مکان +

ڈیرا

ڈیرا ہونا - ف - فعلِ لازم - خیمہ گڑنا - چھاؤنی پڑنا +

ڈیرا ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - خیمہ گاڑنا + قیام اختیار کرنا - رہ پڑنا چھاؤنی چھانا +

ڈیرا کرنا - ف - فعلِ لازم (لشکری) رہنا - اُترنا - ٹھیرنا - عروکش ہونا جیسے کہاں ڈیرا کیا

ڈیڑھ - ف - اِسمِ مذکر - یک ونیم - ایک اور آدھا +

ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا - یا - **چُنّا** - ا - فعلِ متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) اکل کھرے پن اور اکھڑ مزاجی کے سبب سب سے علیحدہ رہنا - شرکت پسند نہ کرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ پٹھانوں سے لیا گیا ہے جو اپنی بدمزاجی اور غرور کے باعث کسی کا احسانمند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جا کر نماز پڑھنا نہایت شرم کی بات خیال کیا کرتے تھے چنانچہ سلاطینِ افغانیہ کے زمانہ کی مسجدیں جو دہلی کی اطراف میں پاس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں اس کا سبب یہی ہے) ۴ - تھوڑا سا کام کر کے دل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب گلشنِ فیض نے لکھے ہیں) +

ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں - ا - کہاوت - تھوڑی سی پونجی پر ترانا (کم ظرف اور کم حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں) +

ڈیڑھ پا - یا - **ڈیڑھ پاؤ** - ف - اِسمِ مذکر - آدھ پاؤ اور پاؤ سیر - ۱¼ سیر +

ڈیڑھ پاچُون چوبارے رسوئی - ف - کہاوت - ذرا سا کام اور بہت بڑا اہتمام +

ڈیڑھ چُلّو - ف - صفت - اوّل مہمل - دوم بمعنی ذرا سا - تھوڑا بمقدارِ قلیل +

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا (غالب)

ڈیڑھ چُلّو لہو پینا - ف - فعلِ متعدی - عو - جو ڈھائی چلّو لہو پینے سے غرض ہے وہی اس سے +

ڈیڑھ گرہ - ا - اِسمِ مؤنث - وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے - ایک پوری اور آدھی گرہ

ڈینک آنہ - ف - اِسمِ مذکر - (دلّال) چھے آنے +

ڈینک رُوپَن - ف - اِسمِ مذکر - (دلّال) چھے روپے +

ڈیل - ف - اِسمِ مذکر - عو - (۱) جسم - دیہ - جثّہ - پنڈا - تن - سریر - کایا - قالب - خاکی - انگ - اندام + ڈھانچ - کاٹھی (۲) قد و قامت - قدّ و بالا + جسامت (۳) کنّا - وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جوتی کی رگڑ سے ہو جاتی اور ہمیشہ بڑھ کر تکلیف دیتی رہتی ہے

ڈیل ڈول - ف - اِسمِ مذکر - تن و توش + قد و قامت جیسے ڈیل ڈول گھنڈا آواز و پہس + (کہاوت) ۲ - شکل و صورت - ہیئت + رُوپ - تراش - قطع - انداز - وضع +

ڈیلا - یا - **ڈیلیا** - ف - اِسمِ مذکر - ایک پہاڑی درخت کا نام جسکا زرد یا سُرخ اور بڑا پھول ہوتا ہے

ڈینگا - ف - اِسمِ مذکر - (دگنھار) وہ ڈنڈا جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں +

ڈینگ - ف - اِسمِ مؤنث - شیخی - بڑائی - لاف و گزاف - لن ترانی - تعلّی - دُون +

ذ

ڈینگ کی لینا - ف - فعلِ متعدی - شیخی بگھارنا - اِترانا - تعلّی کرنا - دُون کی لینا +

ڈینگ مارنا - یا - **ہانکنا** - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (ڈینگ کی لینا) +

ڈینگیا - ف - اِسمِ مذکر - شیخی خورا - لاف زن - بڑبولا - لپاڈیا +

ڈیو - ف - اِسمِ مؤنث (دگنوار) بھینس کو بُلانے کی آواز +

ڈیوٹی - اِنگلش (duty) اِسمِ مؤنث (ا) فرض - کام - خدمت - نوکری - منصبی خدمت + اطاعت (۲) محصول چنگی - رسوم +

ڈیوڑھا - ف - اِسمِ مذکر (ا) ایک اور آدھا یک ونیم - ایک قسم کا سُود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے - نیز وہ غلّہ جو غیر فصل میں ایک مَن دیکر فصل پر ڈیڑھ من لیں (۲) ایک کا ڈیڑھ + ڈیڑھ تہ +

ڈیوڑھا حساب - ا - اِسمِ مذکر - یک ونیم - ایک اور آدھا (۲) مہاجن) حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا - چنانچہ لیکھا ڈیوڑھا برابر - ہندی محاورہ اسی سے بنا ہے +

ڈیوڑھا کرنا - ف - فعلِ متعدی (ا) ڈیڑھ تہ کرنا (۲) مہاجن) پیسوں کا بتّا یا نکالنا + حساب بند کرنا +

ڈیوڑھا لیکھا - یا - **لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا** - ا - فعلِ لازم حساب بے باق یا چکتا ہونا (بول چال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

ڈیوڑھی - ف - اِسمِ مؤنث (ا) پٹا ہوا دروازہ - دہلیز - آستانہ - درگاہ (۲) محل - باریابی - آمد و رفت - رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت - دربارداری +

ڈیوڑھی بند ہونا - ف - فعلِ لازم اُمرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا - باریابی سے روکا جانا +

ڈیوڑھی دار - ف - اِسمِ مذکر - دربان - حاجب - دروازے کا پہرے دار - دُوار پال +

ڈیوڑھی کھلنا - ف - فعلِ لازم - بارياب ہونا - باریابی کی اجازت ملنا - سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا +

ڈیوڑھی - ف - اِسمِ مؤنث - یک ونیم - ڈیڑھ حصّے جیسے ڈیوڑھی تنخواہ یا ڈیوڑھی تہ +

ذ

ذ - ع - اِسمِ مؤنث (ا) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارھواں اُردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز نوک زبان سے نکلتی اور اُسے ذال معجمہ یا تخفّی یا منقوطہ کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے سات سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ذات

ذاتُ - ع - دُو کا اِسمِ مُؤنّث (۱) صاحب - مالک - خداوند جیسے ذات الکمالات - ذات الصدر - ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقتِ شئے - ہستی - نفسِ ہر چیز - جوہر - مادّہ - ماہیت - عین - نفس - اصلیت - طبیعت - سرشت - بُنیاد (یہ لفظ در اصل عربی کا اسم اشارہ ہے جس کے آخر ہائے وقف بڑھا دی ہے چونکہ ہا جزو کلمہ ہو گیا سو اسطے اُسکو تانے فرشت سے بدلکر ذات کر دیا پس ذات کے لغوی معنی مشارٌ الیہ ہوتے ہیں مگر چونکہ ہر شے کی ہستی مشارٌ الیہ ہوتی ہے اسوجہ سے خداوند اور ذاتِ شئے پر اطلاق ہونے لگا) ۳ - (۱) جسم وجود - شخص - ویہ - سریر - کایا - جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴ - (۱) قسم صنف بھانت جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵ - (۱) قوم - نژاد - گوت - پیدایش - جات + نجاس - نسب - خاندان - نسل + برن (اِس معنی میں ہندی جات صحیح ہے مگر دُرُدوں والوں نے بلحاظِ فصاحت اور الفاظ کی طرح اِسکو زاے ہوّز سے بدلکر ذات کر لیا عربی دانوں نے اِسے کوئی لفظ نہ سمجھکر ذاے شحذم سے اپنے لفظ کے مُوافق لکھنا شروع کر دیا یہانتک کہ طغرا نے بھی اپنے ہاں باندھ دیا دوہا ؎

ذات پات پوچھے نہ کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہا لے رِند پیش ازیں خاک کے پُتلے کی کوئی ذات بھی تھی (رند)

(۶) حال - کیفیت - عادت - سُبھاؤ - خصلت - طینت جیسے ذات بد سے بدتر معلوم ہوتی ہے (کہاوت) ۷ - مذہب - کیش - دین جیسے ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں بیچی (۸) حوصلہ - ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی (۹) منصب عہدہ - رتبہ - پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں ؎

کیا تکلف تھا ملاقاتیں ہیں جو مجھ میں نہیں عاشقی جتنے ہیں کچھ اُسکے بھی ذات بھی تھی (رند)

ذاتُ الجنب - ع - اسمِ مذکر صاحبِ پہلو + پہلو کا درد - پسلی کا درد (اطبا کی اصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب یمین اور کبھی جانب یسار ہو جاتا ہے اس کی علامت درد پہلو کے علاوہ تپ اور ضیق النفس بھی ہے) +

ذاتُ الریہ - ع - اِسمِ مذکر - ورمِ شُش - پھیپھڑے کا ورم یا سوزش +

ذاتُ الصدر - ع - اِسمِ مذکر - درد سینہ + ورم سینہ +

ذات باہر - ا - صفت - ذات سے نکلا ہوا - خارج شدہ قوم - گوت باہر گنہگار قوم

ذات پات - ا - اِسمِ مؤنّث - ذات - سلسلہ ذات یعنی ذات اور اُس کا سلسلہ کیونکہ پات اصل میں پانت بمعنی قطار و سلسلہ تھا +

ذات سے گرا ہوا - ا - صفت - خارج از ذات - مردود - نکما - ناکارہ - نالایق - بیدین +

ذات سے نکالنا - یا باہر کرنا - ا - فعلِ متعدی - قوم سے خارج کرنا - گوت باہر کرنا +

ذبی

ذاتِ شریف - یا - بزرگ - ا - صفت - بڑے حضرت - بڑے اُستاد چالاک - شریر و بدذات - فتنہ انگیز - گرو گھنٹال - بانیِ فساد - مفسد - چھٹا ہوا - بیباک - پاک +

کی - ہے جن کی یہ آپ نے تعریف وُہ کوئی اور ہونگے ذات شریف (شوق)

ذات کی بُلائی برابر بیٹھے کم ذات کی بُلائی نیچے بیٹھے - ا - کہاوت - ہمقوم کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے +

ذات میں بٹا لگنا - ہ - فعلِ لازم - عزت میں فرق آنا - عیب لگنا +

ذات ونتا / ذات ونتی - ا - صفت - عو - کلونتا - کلونتی - خاندانی شریف +

ذاتی - ا - صفت (۱) ہمقوم - گوتی (۲) اصلی حقیقی جیسے ذاتی قصور (۳ - تابع فعل) اپنا - نج کا - جیسے ذاتی کام یا روپیہ +

ذاتی تعلق - ع - اِسمِ مذکر - خاص تعلق + خانگی معاملہ + نج کا علاقہ یا لگاؤ یا فائدہ

ذاتی معاملات - ع - اِسمِ مذکر - اپنے معاملات خانگی معاملات یا فوائد +

ذاتی جوہر - ع - اِسمِ مذکر - وُہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو + اصلی خوبی حقیقی ہنر +

ذاتی حیثیت - ع - اِسمِ مؤنّث - اصلی پونجی - خاص سرمایہ + قابلیت خاص - وسعتِ خاص +

ذاتی لیاقت - ا - اِسمِ مؤنّث - خاص اپنی لیاقت یا جوہر اصلی قابلیت +

ذاکر - ع - اِسمِ مذکر - ذکر کرنے والا - خدا کی یاد کرنے والا - شاغل +

ذائقہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) وُہ قوت جس سے چیزوں کا فرق معلوم ہو - مزہ چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے (۲ - (۱) - مزہ - لذت - سواد + لُطف + چسکا +

ذائقہ لینا - ا - فعلِ متعدی - مزہ لینا - لذت حاصل کرنا + مزے کی چیز کھاکر لُطف اُٹھانا + چٹخارے بھرنا +

ذائقہ دار - ا - صفت - خوش مزہ - لذیذ - مزیدار - خوشگوار +

ذبح - ع - اِسمِ مذکر - گلا کاٹنا - چھری پھیرنا - بسمل کرنا + شرعی طور پر حلال کرنا (بکسر غلط ہے) +

ذبح کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حلال کرنا - گلا کاٹنا - چھری پھیرنا - ہلاک کرنا - (۲) بدان کرنا - قُربانی کرنا (۳) مار کر لہو لہان کرنا +

جو کہلاتے ہیں ہیجڑوں تو پھر تجکو رنگین ابھی آ کر ذبح کر جائے آتوں (رنگین)

ذبیحہ - ع - اِسمِ مذکر - شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور +

ذخی

ذخیرہ س۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ خزانہ۔ گنجینہ + گودام + جمع۔ پونجی۔ وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ ڈھیر لگانا۔ جمع کرنا۔ گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذرا ا۔ تابع فعل (۱) مقدارِ قلیل۔ تھوڑا۔ کم + جزو۔ ٹکڑا (۲) ایک آن۔ ایک لمحہ +

کہتے ہیں رنجش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے تم پر نہیں مجھسے خفا ہو کے ذرا مل جانا
ذرا آنکھ لگ گئی جو اس حال میں تو دیکھا پھنسا اُس کو جنجال میں (میر حسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہونگے) +

ذرا ذرا کرکے ا۔ تابع فعل۔ رتی رتی۔ جتہ جتہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذرہ ا۔ تابع فعل۔ عو۔ تھوڑا بہت۔ کسی قدر۔ کچھ جیسے بچہ کے لئے ذرا ذرا چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اِسے ظُرہ کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا ا۔ صفت بمقدارِ قلیل۔ بہت تھوڑا۔ قدرِ قلیل۔ رتی بھر +

ذرا سا مُنہ نکل آنا ا۔ فعلِ لازم۔ چہرہ سُوت جانا۔ چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا۔ ڈر یا خوف خواہ بیماری سے مُنہ نکل آنا +

ڈرگئے نام شناسوں کے زہے خواہشِ مرگ مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

ذراسی ا۔ صفت۔ دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا ا۔ تابع فعل۔ زمانۂ اندک۔ لمحہ بھر کو کھڑے کھڑے۔ تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہو کر چلے جانا +

ذرا میں ا۔ تابع فعل۔ ذرا سی دیر یا ذرا سی بات میں۔ لمحہ بھر میں۔ آناً فاناً میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا ا۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ رتی بھر چیز ہو تو اُسی سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ ا۔ محاورہ۔ ذرا سمجھو۔ ذرا عقل پکڑو۔ غفلت چھوڑو۔ اپنی عقل کے ناخن لو۔ چیتو۔ بیوقوف نہ بنو +

مُشتاق ذرا ہوش میں آؤ نہ کہو راہ کرتے ہیں وہ وصل کا اقرار نشہ میں (مشتاق)

ذرّہ ع۔ اسمِ مذکر (۱) الفوی معنی چیونٹی۔ کیڑی۔ مورچہ خورد + جَو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جَو کا سواں حصہ (۴۔ ا) شمہ۔ تھوڑا۔ کم۔ مقدارِ قلیل (۵۔ ا) جزو لایتجزی وہ جزو جو قابلِ انقسام نہو (۶۔ ا) ٹکڑا۔ ریزہ +

ذرّہ بھر ا۔ تابع فعل شمہ بھر۔ ذرا سا جیسے اِس میں ذرہ بھر جھوٹ نہیں (کہاوت)

ذلت

ذرہ بھر نا ہوا نہ گاڑی بھر آشنائی +

ذرّی ا۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (ذرا) +

ذرّیت ع۔ اسمِ مؤنث۔ نسلِ آدمی وجن۔ سنتان۔ آل اولاد۔ بال بچے۔ بچے کچے۔ سلسلہ

ذریعہ ع۔ اسمِ مذکر (۱) وسیلہ۔ واسطہ + طفیل۔ بدولت (۲) دست آویز۔ سند (۳۔ ا) رسوخ (۴۔ ا) علاقہ۔ تعلق۔ لگاؤ۔ سبند (۵۔ ا) سبب۔ باعث۔ جہت۔ وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا ا۔ فعلِ لازم۔ کوئی سبب نکالنا۔ وسیلہ نکالنا۔ تعلق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذقن ع۔ اسمِ مذکر۔ زنخداں۔ ٹھوڑی + ۵

ہے صفائی کے سبب عکس سوں کا اُس پر خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن سُرخ ترا (وزیر)

ذکا ع۔ اسمِ مذکر۔ ذہن۔ زیرکی۔ تیزی طبع۔ دانائی۔ فراست۔ ذہانت +

ذکاوت ع۔ اسمِ مؤنث۔ ذہانت۔ تیز فہمی۔ دانائی۔ فراست۔ کیاست +

ذکر ع۔ اسمِ مذکر (۱) آلۂ تناسل۔ لنگ (۲) مرد۔ مُنش۔ نر +

ذِکر ع۔ اسمِ مذکر (۱) یاد۔ یاد داشت (۲) بیان۔ چرچا۔ تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا۔ شغل یادِ خدا +

ذکر آنا ا۔ **ذکر چلنا** ا۔ **ذکر نکلنا** ا۔ فعلِ لازم۔ کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا۔ تذکرہ ہونا + ۵

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہوگئیں میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا (بحر)

ذکر چھیڑنا ا۔ فعلِ متعدی۔ بات چیت شروع کرنا۔ بات کرنا۔ سرِ سخن آغاز کرنا + سامع دل دکھانے کو کوئی ذکر اور ہی چھیڑو پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

ذکرِ خیر ع۔ اسمِ مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ۔ بھلائی کے ساتھ یاد (۲) ذکر اذکار۔ ذکر مذکور۔ بات چیت۔ تذکرہ + ۵

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں کس کا شب ذکرِ خیر تھا صاحب (مومن)

ذکر کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ بیان کرنا۔ تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یادِ خدا کرنا۔ شغل کرنا۔ خدا کا نام لینا +

ذکر مذکور ع۔ اسمِ مذکر۔ بات چیت۔ ذکر اذکار۔ گفتگو +

ذکی ع۔ صفت۔ ذہین۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ تیز طبع۔ زود رس۔ زود فہم +

ذلت ع۔ اسمِ مؤنث۔ خواری۔ انادر۔ بیقدری۔ رسوائی۔ ہتک۔ حقارت۔ اہانت۔ بے عزتی۔ بے وقری۔ توہین۔ خفت +

ذلت اُٹھانا ا۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ و رسوا ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا +

ذلت دینا ا۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ بے عزت و رسوا کرنا +

ذلّت

ذِلّت ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ شرمندگی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جاتا رہنا +

ذلیل - ع۔ صفت۔ (۱) خوار۔ بیعزت + حقیر (۲-۱) نیچ۔ کمینہ۔ رذلہ + پاجی (۳-۱) بے غیرت + سبک سر (۳-۱) رسوا۔ بدنام (۵-۱) سُبک خفیف +

ذلیل کرنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ شرمندہ کرنا۔ غیرت دِلانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا +

ذلیل ہونا - ا۔ فعلِ لازم خفیف ہونا۔ نظروں سے گرنا۔ رسوا ہونا +

ذَمّ - ع۔ اسمِ مُؤنث۔ ہجو۔ مدح کا نقیض + دوش۔ دوکھ۔ پاپ۔ حرف۔ بدی (فارس والے بغیر از تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ - ع۔ اسمِ مُذکر (۱) عہد۔ پیمان (۲) ضمانت۔ کفالت (۳) امانت۔ سپردگی (۴) جوابدہی۔ مواخذہ +

ذِمّہ ڈالنا یا۔ **ذمّہ کرنا** - ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا۔ سپرد کرنا۔ تفویض کرنا +

ذِمّہ کرنا یا **لینا** - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ ضامن ہونا۔ جوابدہ بننا + اقرار کرنا۔ حامی بھرنا

ذمّہ وار - یا۔ **ذمّہ دار** - ع + ف۔ صفت (۱) جوابدہ ضامن۔ مُتکفّل۔ کفیل۔ مواخذہ دار (۲) اسمِ مُذکر۔ (۱) مُعتمد علیہ۔ مُعتبر۔ اعتبار دار (۳) اسمِ مُذکر (۱) مُنتظم۔ کارکن + ولی +

ذمّہ واری - ا۔ اسمِ مُؤنث۔ ضمانت۔ کفالت + جوابدہی + چوکسی۔ نگہبانی۔ خبرداری۔ پاسبانی +

ذُو - ع۔ اسمِ مُذکر (مُرکبات میں) صاحب۔ خداوند۔ مالک + والا + کا + کی جیسے ذُوالرّبعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذوالذّناب - ع۔ اسمِ مُذکر۔ دُمدار۔ دُمدار ستارے۔ جھاڑو تارا +

ذوالرّبعۃ الاضلاع - ع۔ اسمِ مُؤنث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل۔ چوکھری شکل +

ذواضعاف - ع۔ اسمِ مُذکر (ریاضی) ذو۔ اضعاف (صاحب + دوچند) معمولی ضرب۔ (جب ایک عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے تو اُسے اِن عددوں کا ذُواضعاف کہتے ہیں جیسے ۴۴، ذُواضعاف ہے ۳-۹-۱۸- اور ۲۴ کا) +

ذواضعافِ اقل - ع۔ اسمِ مُذکر (ریاضی) سب سے مُختصر ضرب۔ سب سے چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے اور اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ اُن عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو تو اِس عدد کو اُن عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں چنانچہ ۷۲ ذواضعاف اقل ۳-۹-۱۸- اور ۲۴ کا ہے) +

ذوالجلال - ع۔ اسمِ مُذکر۔ صاحبِ جلال۔ شوکت۔ عزت اور دبدبہ والا جلیل القدر معزز + خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوق

ذوالفقار - ع۔ اسمِ مؤنث۔ صاحب پھرہ ہائے پُشت (اُس تلوار کا نام ہے جو جناب بن منبہ کے جنگ بدر میں مارے جانے سے رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور اُن سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ظلیفہ چہارم کو پہنچی چونکہ عربی زبان میں فقار پھرہ ہائے پُشت کو کہتے ہیں اور شمشیر مذکور کی پیٹھ فقار پھرہائے پُشت کی مانند ہے یعنی عدیم الارتفاع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اِن دنوں میں جو دوزبانہ تلوار پر اسکا اطلاق ہوتا ہے یہ متاخرین کا ایجاد ہے بعض شُعرا نے صرف تلوار کے معنی میں بھی باندھا ہے چنانچہ حضرت اسیر کا شعر ہے ؎

ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کی ابرو پر ۔۔۔ بجائے سیب سرے ہاتھ ذوالفقار آئی (اسیر)

ذوالقرنین - ع۔ صفت۔ دو گیسو یا دو سینگوں والا۔ یہ سکندر اعظم کا لقب ہے جس کی وجہ تسمیہ لوگ اِس طرح لکھتے ہیں کہ یا تو اُس کے دو گیسو تھے اِس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ مشرق سے مغرب تک دو طرف گیا اِس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ ماں باپ دونوں کی طرف سے کریم و بزرگ تھا یا یہ کہ اُس نے نُور و ظُلمت دونوں کی سیر کی تھی۔ بعض مُحققوں کی رائے ہے کہ جو ذوالقرنین کا قرآن شریف میں ذکر ہے وُہ اور بادشاہ تھا کہ سکندر رُومی بن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے زمانے میں بڑا فرق ہے۔ ذوالقرنین لقب پڑ جانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندر اعظم نے ایران کو فتح کر کے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوا لئے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہل مقدونیہ بکری سے منسوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا۔ مشہور ہے کہ دانیال پیغمبر نے خواب میں دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور اخیر کو بکرا مینڈھے پر غالب آیا تعبیر ہوئی کہ بکرے سے شاہ یونان اور مینڈھے سے شاہ ایران مراد ہے۔ فتح ایران سے تمام ایرانی اور یہودی قومیں جو دارائے ایران کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہو گئیں۔

ذوالقرنین ۳۲ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر بمقام بابل پہنچ کر فوت ہوا۔ بعض مورخ ۳۲ سال کی عمر اور ۳۲۲ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں +

ذُوفنُون - ع۔ صفت (۱) بہت سے فن جاننے والا۔ عالم متبحر۔ بہت سے ہُنروں سے واقف (۲-۱) چالیا۔ چالباز۔ فریبی۔ مکّار۔ عیّار۔ فیلسُوف۔ مُتفنّی +

ذُومعنی - ع۔ اسمِ مؤنث۔ وُہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + دوارتھی شبد۔ دو معنی بات۔ جگت۔ تجنیس (وُہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے غیر مزاح پایا جائے) +

ذَوق - ع۔ اسمِ مُذکر (۱) مزہ چکھنا۔ چکھنے کی قوت + چاشنی (۲-ف) لذت۔ مزہ۔ ذائقہ + خط (۳-۱) شوق۔ نشاط و خوشی جیسے ذوق میں شوق۔ دستوری یا نقع میں لڑکا (کہاوت) (۴-۱) لطف۔ کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانی ہندایک نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہِ وقت کی اُستادی کے سبب سے اُستاد ذوق

ذوق

مشہور تھے ۱۲۱۳ھ ہجری میں انتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو اُن سے بہتر سرپرست اور ٹکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے ۔ا۔ ۳ یا فعل (۱) دِل کی اُمنگ سے ۔ دِلی خواہش سے (۲) باشوق ۔ باخوشی ۔ خوشی سے ۔ مرضی سے ۔ شوق سے + سر آنکھوں سے ۔ بطیبِ خاطر ۔ بطوعِ خاطر ۔ برضا و رغبت +

ذِہن ۔ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) زیرکی ۔ فہمیدگی ۔ دانائی + قُوتِ مدرکہ + سمجھ ۔ قابلیت ۔ استعداد ۔ رسائیِ طبع ۔ اِدراک ۔ ذکا ۔ فراست (۲) یاد داشت ۔ حافظہ +

ذہن کھلنا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ سمجھ کا اُجلا ہو جانا ۔ عقل کا تیز ہو جانا ۔ فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدی ۔ سمجھ لڑانا ۔ سوچ بچار کرنا ۔ طبیعت لگانا ۔ سوچنا ۔ عقل دوڑانا ۔ غور و خیال کرنا ۔ تفرُّس کرنا +

ذہن نشین کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدی ۔ سمجھانا ۔ تشفی کر دینا ۔ ذہن میں بٹھانا ۔ کسی بات کو دِل میں جما دینا ۔ چِت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ جمنا ۔ ٹھنا ۔ دِل پر تمکن ہونا ۔ سمجھ میں آنا ۔ نقش کا بجم ہونا ۔ چِت میں بیٹھنا + تہ نشین ہونا +

ذِہین ۔ع ۔ صفت ۔ زکی ۔ ذہیک ۔ زُود رس ۔ تیز طبع ۔ تیز فہم ہوشیار ۔ بُدھ وان +

ذی ۔ع ۔ اِسمِ مذکر (مُرکبات میں) دیکھو (ذو) +

ذی اختیار ۔ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ صاحبِ اختیار ۔ حکومت والا ۔ رُتبہ والا ۔ مختار ۔ عالی منصب

ذی استعداد ۔ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ استعداد والا ۔ لایق ۔ قابل + عالم ۔ فاضل +

ذی الحج ۔ع ۔ اِسمِ مذکر (فارسی اور اُردو والوں نے اس کے اخیر کے تائے فوقانی کو حذف کر دیا ہے) حج کرنے کا مہینا ۔ مُسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید الضحیٰ یعنی عید قُربان ہوتی ہے ۔ بکریدہ کا چاند +

ذی حُرمت ۔ع ۔ صفت ۔ عزت دار ۔ باوقر +

ذی حق ۔ع ۔ صفت ۔ حقدار ۔ مُستحق + دعویدار ۔ ورثہ پانے والا +

ذی حیات ۔ع ۔ صفت (۱) زندہ ۔ جیتا جاگتا موجود (۲) ذی رُوح جاندار +

ذی رُتبہ ۔ع ۔ اسمِ مذکر منصب والا ۔ منصب دار ۔ عہدہ دار ۔ صاحبِ عزت ۔ شریف

ذی رُوح ۔ع ۔ صفت ۔ جاندار +

ذی عزت ۔ع ۔ صفت ۔ صاحبِ توقیر ۔ عزت دار ۔ واجب التعظیم ۔ شریف ۔ مُعزز

ذی قعد ۔ع ۔ اِسمِ مذکر (تائے فوقانی اخیر سے محذوف کرتا ہے) جنگ و جدل سے باز رہ کر بیٹھنے کا مہینا ۔ عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذوالحج سے پہلے آتا

رات

ہے ۔ خالی کا مہینا +

ذی ہوش ۔ع ۔ صفت ۔ ہوش و گوش والا ۔ ہوشیار ۔ سمجھ دار ۔ فہیم ۔ ذکی ۔ ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیل ۔ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) دامن + نیچے کا حصّہ + نیچے (۲ ۔ ا) جرگہ ۔ گروہ ۔ منڈلی زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دُوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ حلقہ ۔ ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار ۔ا۔ اِسمِ مذکر ۔ وُہ سرکاری عُہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں ۔ا۔ تابعِ فعل نیچے ۔ تحت میں +

ر

ر ۔ع ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردُو کا چودھواں ہندی کا ساتئیسواں حرف صحیح ہے جسے راے مُہملہ ۔ راے غیر منقوطہ راے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر لام سے اکثر زبانوں میں اور پ ت ڈ س ش غ ک گ ن و سے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل ارمغانِ دہلی میں دیکھو +

رَاب ۔ہ ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) پتلا گُڑ جو اکثر تمباکو میں پڑتا ہے اور اُسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنے کا رس ۔ شیرہ ۔ رس +

رَابڑی ۔ہ ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ (گنوار) جوار یا جوے یا کئی کا نمکین کھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسم گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دُودھ جو گھوٹتے گھوٹتے ملائی سا ہو جاتا ہے دہلی میں اُسے لچھن اور بڑی بولتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا لچھن (بڑی بیچنے والے کی آواز) +

رَابِطَہ ۔ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ میل جول ۔ ملاپ ۔ تعلق ۔ ربط ضبط (۲ ۔ ا) قرابت ۔ ناتہ ۔ رشتہ ۔

رَاپی ۔یا ۔ **رَاپِی** ۔ہ ۔ اِسمِ مُؤنث ۔ چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کھرپی ۔ کھرچنی +

رَات ۔ہ ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) رین ۔ شب ۔ نِش ۔ لیل ۔ رجنی +

نُور مہتاب ہے دُھوئیں کی مثال ۔۔۔ ہائے کیا آج رات کالی ہے (ناسخ)

(۲) شام ۔ مغرب ۔ سنجھ (۳) اندھیرا ۔ تاریکی + سیاہی +

رات بس کرنا ۔ا۔ تابعِ فعل ۔ شب باش ہو کر ۔ ایک شب قیام کر کے +

رات بولنا ۔ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رات کا سائیں سائیں کرنا ۔ رات کا بھائیں بھائیں

رات

ہونا۔ سُنسان کے عالم میں جو آدمی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں ✤ ؎

کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہائے رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا۔ [فعلِ لازم (۱)، شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور ناگوار معلوم ہونا ✤ ؎

یوں تو تکت سے گراں ہے سرِ چشمِ یار کو جس طرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو (ناسخ)

(۲) رات کا منحوس سخت و دشوار اور خطرناک ہونا ✤ ؎

ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب کیا ہی تُجھ پر ہے یہ رات اے مہِ کامل بھاری (ناسخ)

رات بھر۔ ک۔ تابع فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر مہمانی اور ایک بچہ بیائی (کہاوت) ✤

رات تھوڑی سوانگ بہت / **رات تھوڑی کہانی بڑی**۔ ک۔ کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دُنیوی بکھیڑے بہت ✤

کر جو کچھ کر سکے جوانی میں رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)

کیا خیال و گمان سے ہو نجات تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دِن۔ ک۔ اسمِ مُذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر ✤ ؎

رات دِن گردش میں ہیں سات آسماں ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے۔ ک۔ کہاوت (گنوار)، رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے ✤

رات کی رات۔ ک۔ تابع فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔ آج کی رات ✤ ؎

آئے ہو آج تو بھی ٹھہرو صنم رات کی رات لیلۃ القدر سے بہتر ہے مُلاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے۔ ک۔ عو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور خود پردہ نشیں عورت کا پردہ ہے ✤

رات نہ پکڑنا۔ ک۔ فعلِ متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام تمام ہو جانا ✤ رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے جو کوئی بہت دردگ رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ رات نہیں پکڑے گا ✤

رات والا۔ ک۔ اسمِ مُذکر۔ عو (۱) بُوم۔ گُھگھو۔ اُلّو۔ پُچھند (۲) مینڈھ۔ مُنا ہوا مینڈھا (۳) چاند ✤ ا ع

رَاتِب۔ ع۔ اسمِ مُذکر (۱) روزمرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ۔

راج

وظیفہ (۲) کُتّے بلّی وغیرہ کا روزانہ کھانا جا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا یا نہاری وغیرہ مُقرر کرنا ✤

راتِب خور۔ ع ✤ ف۔ اسمِ مُذکر۔ وظیفہ خوار۔ راتبہ خوار۔ علوفہ دار۔ روزی خوار ✤

راتِب لگانا۔ ک۔ فعلِ متعدی۔ کُتّے بلّی وغیرہ کی روزینہ خوراک مُقرر کرنا۔ راتب کا حساب ڈالنا ✤

راتوں رات۔ ک۔ تابع فعل۔ شبانہ شب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں ✤

رَاج۔ ک۔ اسمِ مُذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری ✤ ؎

ہم عاشقوں سے ظلم نہاں کچھ نہ پُوچھیے ان کا فروں کا آج زمانے میں راج ہے (بحر)

(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴)، وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تھا جو اب بیوہ پنے میں ہوگا ؎

اور کرلنگی مجھے کچھ شکنتلا تمہارے راج میں مرگیا تو مرگیا کیا شہر سُونا ہوگیا (راحت)

(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل و دخل جیسے خاوند راج بلند راج پُوت راج محتاج راج (یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں ہوتا ہے وہ اولاد کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ اولاد کے گھر میں اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) ✤

راج استھان۔ ک۔ اسمِ مُذکر (ہندو)، ا۔ شاہی محل ✤ راج منڈل۔ نواس (۲) راجدھانی۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام ✤

راج اگیا۔ ک۔ اسمِ مُؤنث (ہندو)، شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم ✤

راج بنس۔ ک۔ اسمِ مُذکر (ہندو) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نوئیناں ✤

راج بنسی۔ ک۔ اسمِ مُؤنث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا (۲) سانپ۔ ناگ (۳) راجپوت قوم کا نام (۴) بادشاہ کا تخت سے اُترنا ✤

راج بہا۔ یا۔ رج بہا۔ ک۔ اسمِ مُذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ۔ نہر جو نہر میں سے نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے (گنوار) راج اِلبا بھی کہتے ہیں ✤

راج بھنڈار۔ ک۔ اسمِ مُذکر (ہندو) ا۔ خزانۂ عامرہ ✤ بیت المال۔ خزانۂ شاہی (۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر ✤

راج بھنگ ہونا۔ ک۔ فعلِ لازم (ہندو)، سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا پامال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا ✤

راج بھوگ۔ ک۔ اسمِ مُذکر (۱)۔ (ہندو) وہ بھوجن جو دوپہر کے وقت پرتما کے روبرو رکھا جاوے (۲) مدھ کال کا نثی بید ✤

راج بھیشٹ۔ ک۔ اسمِ مُؤنث (ہندو)، نذرانۂ شاہی، سرکاری رسوم اور نذرانہ

جوادنی اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے +

راج پاٹ - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) تختِ سلطنت - حکومت - بادشاہت - سلطنت - فرمانروائی +

راج پتی - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ہندو شاہزادوں کا لقب - راج کنور - صاحبِ عالم

راج پتنی - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) ملکہ - رانی - پٹ رانی +

راج پوت - ا - اِسمِ مُذکر - (ہندو) ۱ - شاہزادہ - بادشاہزادہ (۲) چھتری + ہندو راجا کی اولاد +

راج پھوڑا - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اُس سے آدمی نہیں بچتا ہے - ڈیٹ پھوڑا - خجر بیگ +

راج تلک - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) شاہی علامت - وہ نقشہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جاے +

راج تلک - یا - **راج گدی دینا** - ا - فعلِ مُتعدی (ہندو) گدی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - ولیعہد بنانا - مسند نشین کرنا - راج سونپنا - ٹیکے کی رسم ادا کرنا +

راج دربار - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) دربارِ شاہی - محفلِ اجلاسِ شاہی + درگاہ بادشاہی

راج درشن - ا - اِسمِ مُذکر - (ہندو) راجہ کی زیارت + دربارِ شاہی کی زیارت +

راج دُلار - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) راج کُمار - شہزادہ - کنور + ٹیکا +

راج دُلاری ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) شہزادی + ؎

کہہ گئی سچ اک راج دُلاری لاچاری پربت سے بھاری (حالی)

راج دُوار - ا - اِسمِ مُذکر - شاہی محل کا دروازہ - راجہ کی ڈیوڑھی +

راج دھانی - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) دیکھو (راج استھان) +

راج دُہائی - ا - اِسمِ مؤنث - راج سے پناہ مانگنی - دادخواہی - انصاف خواہی فریاد رسی - بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا +

راج دھرم - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ۱ - سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب +

راج ڈنڈ - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ۱ - کر - ٹیکس + سرکاری رسُوم (۲) سرکاری جُرم کی سزا + سرکاری جُرمانہ + محصُول +

راج رانی - ا - اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (راج پتنی) ۲ - تعظیماً - دیوی - بھوانی - درگا کا لکا - جگ دایا - ہردیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوہاچولہ ہے راج رانی کے دربار کو (نوراترے کے پہلے دن بزاز کی آواز) +

راج رجانا - ا - فعلِ مُتعدی - عو - عیش کرانا - آرام سے رکھنا - حکومت کرانا - سکھ دینا جیسے تیسری بیٹی بھیک منگائے تیسرا بیٹا راج رجائے +

راج روگ - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ۱ - بڑا آزار - تپ دق - مرض مُہلک + کوڑھ برص (۲) عرصہ تک زیرِ تجویز رہنے والا مُقدمہ (۳) تعمیر کی لت - عمارت بنوانے کی دھت

راج سبھا - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) دربارِ شاہی +

راج کاج - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) معاملاتِ شاہی +

راج کر - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) دیکھو (راج ڈنڈ) +

راج کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) حکومت کرنا - فرمانروائی کرنا - سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا - آرام سے بسر کرنا - خوش رہنا - آسودہ رہنا +

راج کرے - ا - ندا - عو - مٹ جانے - آگ لگے - غارت ہو - اُجڑ جائے بھاڑ میں پڑے - چولہے میں جاے - جیسے راج کرے یہ اُلفت + قطعۂ رنگین

سخت بیدرد ہو تم اے رنگین کوئی اب اس کا کیا علاج کرے
ہم تمہیں چاہیں چاہو اور کو تم دوستی اِس طرح کی راج کرے

کر دیا تو نے خفا مجھ سے میرے اِنشا کو یہ تری راج کرے شوخیِ مزاجی باجی (انشا)

(چونکہ بُرا لفظ بھی زبان سے نکالنا عورتیں بُرا جانتی ہیں اِس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مُستعمل ہُوا کیونکہ اِس کے اصلی معنی میں اُسے راج نصیب ہوا) +

راج کُل - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) خاندانِ شاہی +

راج کُمار - ا - اِسمِ مُذکر - راج کنور - راجا کا بیٹا - راجپوت - کنور - شہزادہ +

راج کوی - یا - **راج کبی** - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ملک الشعراء +

راج گدی - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) تختِ شاہی - مسندِ حکومت - تختِ سلطنت

راج گرو - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ۱ - راجہ کا پیر - نفسانی اِصلاح کرنے اور روحانی خوشی بخشنے والا اُمرشد (۲) جگت اُستاد +

راج گھاٹ - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ۱ - راجہ کے اشنان کرنیکا گھاٹ - وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ کُش - قاتلِ شاہ (یہ اصل میں راج گھات ہوگا) +

راج گری - یا - **گیری** - ا - اِسمِ مؤنث - معماری - کار تعمیر +

راج مارگ - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) شاہراہ - عام راہ - بڑی اور چوڑی سڑک + شارعِ عام +

راج مزدُور - ا - اسمِ مُذکر - معمار - کُلی + حمال اور بیلدار وغیرہ - گل کار +

راج منتری - ا - اِسمِ مُذکر - وزیرِ شاہی - وزیرِ اعظم - سکنر - سکریٹری + مشیر یا مصاحبِ بادشاہ +

راج نیت - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) ۱ - فرائضِ شاہی جو موقع جنگ و صلح

راج

ہیں برتے جائیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ - قانونِ شریعت (۵) قانونِ ملکی دستورُ العمل +

راج ہٹ - ا - اِسمِ مُؤنث - بادشاہ کی ضد - راجہ کی طرح جو کسی طرح نہ ہٹے +

راج ہنس - ا - ایک قسم کی مرغابی - بڑی بطخ - قاز +

راجا - ا - اِسمِ مُذکر (۱) فرمانروا - بادشاہ - رئیسِ بااختیار - مَلِک - زبردست حاکم + حاکم جیسے راجا بلائے ٹھاراں آئے (۲ - صفت) بے پروا - من موجی - شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر - دولتمند جیسے راجا بھئے تو کیا انت جاٹ کے جاٹ +

راجا اندر کا اکھاڑا - ا - اِسمِ مُذکر (۱) راجا اندر کی مجلس - راجا اندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اُسکی محفلِ رقص و سرود + انجمنِ عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جمگھٹا - پریوں کا مجمع +

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں ۔ رہ کو ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

راجا راج پرجا سکھی ا - کہاوت جہاں کا حاکم اچھا وہاں کی رعایا خوش

راجائی - ا - اِسمِ مُؤنث (۱) سلطنت - بادشاہی - فرمانروائی + حکومت - حاکمی (۲) امیری دولتمندی +

راچھ - ا - اِسمِ مُذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بُننے کا آلہ - بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکّا حصّہ +

راچھس - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) ۱ - راکس - راکشس - ایک قسم کے سرکش دیو - عفریت - نشچر - اَسُر - رجنی چر + ہتیارا - ہتیا کرنے والا - ظالم + جن - بھوت - پریت - روح بد (۲) ایک سینگدار موہومی قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی + وہ عجیب الخلقت بچہ جسکے سر پر پیدایش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) وہ رُوکھا پھیکا بیاہ جس میں کوئی رسم ادا نہ کی جائے - وحشیانہ بیاہ - بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا - ا - اِسمِ مُذکر (ہندو) چھٹ پُٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

راحت - ع - اِسمِ مُؤنث - آرام آسایش - سُکھ - چین +

راحتِ جان - ا - اِسمِ مُؤنث - دل خوش کرنے والی چیز - (جب نیبو یا نیمکین عرق میں ہری مرچیں کترکر ڈال لیتے ہیں تو اُسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی چینی میں پھونٹ کے ٹکڑوں کو ملا کر یا کبھی سنتروں کا زیرہ نکال کر اُس میں کھانڈ ملا کر بھی اِسی نام سے مربّہ کرتے ہیں

راد - ا - اِسمِ مُؤنث - پیپ - زخم کی پکی ہوئی آلایش - مواد - ریم - زہ داب +

رادھا - ا - اِسمِ مُؤنث (۱) رادھکا - کرشن جی کی ایک نہایت پیاری گوپی کا نام و فقرہ

باس

بھجن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) مجازاً - خدا - پرمیشر +

رادھا کو یاد کرو - ا - محاورہ - جاؤ ہوا کھاؤ - ہمیں کچھ پروا نہیں - چلو ٹھنڈے اپنا کام کرو + (چونکہ کرشن جی رادھا کو زیادہ پیار کرتے تھے اِس سبب سے لوگ جاؤں کی دوسری محبوبہ تھی طنزاً حالت بے تعلقی یا ناز یا ناخوشی میں یہ کلمہ کہا کرتی تھی پس اُسی سے یہ محاورہ بن گیا) +

رار - ا - اِسمِ مُؤنث - جھگڑا - ٹنٹا - فساد - لڑائی - دنگا + کلیس +

رار بڑھانا - ا - فعلِ مُتعدی - فساد بڑھانا - تکرار کرنا - بات بڑھانا +

رار کرنا - ا - فعلِ لازم - جھگڑا کرنا - ٹنٹا کرنا + چھیڑ کرنا - چھیڑنا جیسے ڈگر چلت ہو سے کینی رار ڈوہ بچن میں ناؤں گی +

راز - ف - اِسمِ مُذکر - بھید - پوشیدہ بات - ہر انی الضمیر + ؎

باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے — راز آنکھوں سے کمالات کی بیداری کا (آباد)

گل سے چھپتی نہیں بُو راز چھپے گا کیونکر — کرندے چاک گریباں کہیں رسوا مجھکو (ناسخ)

رازدار - ف - اِسمِ مُذکر - ہمراز - بھید یا مخرم + دمساز + ہمدم - محرم کار +

رازداری - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) بھید چھپانا - اِخفائے راز (۲) اخفائے جرم (۳) کسی جُرم کو جاننا اور پھر نہ کہنا +

رازفاش کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - بھید کھولنا +

رازونیاز - ا - اِسمِ مُذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایے - پیار و اخلاص + ناز و نخرہ - چاؤ چلا ؎

یوں تو فرصت ہے ہر انداز پر بزرگوں کا — وہ قیامت میں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں (داغ)

(۲) دُعا - بندگی - خدا کی درگاہ میں اِخلاص کے ساتھ عرض و معروض + مناجات + خلوص - عجز و نیاز + ؎

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعد دفن — تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا (اسیر)

رازونیاز کی باتیں - ا - اِسمِ مُؤنث - پیار اخلاص کی باتیں - عاشق و معشوق کے رمز و کنائے - چاؤ چلے +

رازق - ع - اِسمِ مُذکر - رزق دینے والا - پروردگار - روزی رساں - ربّ العالمین +

راس - ع - اِسمِ مُذکر (۱) سر - مُونڈ + کسی چیز کی لمبدی (۲) مویشی کا سر - جانور کا سر - وہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسپ وغیرہ (۳ - جغرافیہ) خشکی کا وہ گوشہ جو پانی میں دور تک چلا جاتا ہے جیسے راس کماری - راس امید وغیرہ (۴ - ریاضی) زاویہ کی نوک - زاویہ کا سر +

راس الجدی - ع - اِسمِ مُذکر خطِ جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے ہمارے ہاں جاڑا شروع ہو جاتا ہے و کشائیں +

راس

راس السرطان ع - اِسمِ مذکر خطِ سرطان کی وہ جگہ جہاں سورج کے پہنچنے سے ہمارے ہاں گرمی شروع ہو جاتی ہے - اُترائیں +

راس المال ع - اِسمِ مذکر (۱) سرمایۂ تجارت - اصل پونجی - مُول (۲) وہ روپیہ جو کسی ملک کی گورنمنٹ غیر معمولی اخراجات پورے کرنیکے واسطے قرض لے مُلکی قرضہ +

رَاس - ف - اِسمِ مؤنث (۱) راستہ - سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳ - ع) وہ آسمانی گرہ جو ہر ایک بُرج میں تیرہ بھیفتے تک رہتی ہے - راہُو +

راس و ذَنَب - ع - اِسمِ مذکر راہُو اور کیتو - اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے +

رَاس - ا - اِسمِ مؤنث - صحیح (ف - راش) انبارِ غلّہ چاش - بن صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر - کھلیان - خرمن +

راس اُٹھانا - ا - فعلِ مُتعدی - کھلیان اُٹھانا +

رَاس - ۱ - اِسمِ مؤنث (۱) آسمان کے بارہ بُرجوں کا نام (دیکھئے یعنی حمل - برکہ یعنی ثور - تھن یعنی جوزا - کرک یعنی سرطان - سنگھ یعنی اسد - کنیا یعنی سنبلہ - تُلا یعنی میزان - برچھک یعنی عقرب - دھن یعنی قوس - مکر یعنی جدی - کنبھ یعنی دلو - مین یعنی حوت + طالع ؎

کہتا تھی عوض کہ راس اُسکی پوری نہ ہوئی وہ آس اُسکی (نسیم)

چونکہ ہر ایک برج کے حروف نام کی راس دیکھنے کے واسطے کارآمد ہیں لہذا بترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی د ب (۳) ک ق چ ھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م ط (۶) ت پ ف ظ (۷) ر ت (۸) ن پ (۹) ز ض ث غ (۱۰) س گ (۱۱) ش ک غ - ص - ژ (۱۲) ہ ج ز ض) + ۲ - کھیل - ناچ - تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں چنانچہ اتک کاتک اور پھاگن میں راس دھاری اِس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور - لگام کی رسّی (۴) اناج کا ڈھیر - انبارِ غلّہ (۵) بیاج - سُود +

راس بٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدی (لکھنؤ) گود لینا - متبنّٰی کرنا + ولیعہد بنانا - جانشین قرار دینا +

راس چکر - ہ - اِسمِ مذکر منطقۃ البروج - وہ دائرہ جسپر آسمان کے بارہ بُرج واقع ہوئے ہیں

راس چکر - ہ - اِسمِ مذکر - طریق الشمس + سورج منڈل +

راس دھاری - ہ - اِسمِ مذکر - وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُنکی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں +

راس لیلا - ہ - اِسمِ مؤنث - کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل +

راس لینا - ہ - فعلِ لازم - دو شخصوں کے نام کے اول حروف کا ملنا - دو شخصوں

راس

کے طالع کا یکساں ہونا - سازگاری ہونا - موافقت ہونا +

راس نشین - ا - اِسمِ مذکر (لکھنؤ) لے پالک - مُتبنّٰی - گود لیا ہوا لڑکا +

رَاس - ا - (مخفّفِ راست بمعنی ٹھیک - موافق) سازگار - مُوافق + مناسبِ طبع + مبارک

راس آنا - ا - فعلِ لازم - موافق ہونا - آب و ہوا کا مُناسب طبع ہونا - موثّر ہونا - سازگار ہونا - مُفید پڑنا - موافقت آنا + مبارک ہونا + ؎

جُتوں کے کوچہ کی دیکھو ہوا نہ راس آئی یہ واں سے آیا ہے کیا زار و ناتواں ہو کر (مُخیّر)
دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر دوا تو خُوب ہی ہے جو تجھے راس مجھے (داغ)

راس لانا - ا - فعلِ مُتعدی - دیکھو - راست لانا +

راس نہ ہونا - یا - نہ آنا - ا - فعلِ لازم (۱) نحس اور نامُبارک ہونا ؎

دل جس سے لگایا وہ ہُوا دشمنِ جانی کچھ دل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) ناموافق ہونا - مزاج کے خلاف ہونا +

کوئی بھی دوا اپنے تئیں راس نہیں ہے جُز وصل سو بولنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاست - ف - صفت (۱) سیدھا - درُست - ٹھیک + صحیح (۲) سچ - حق - سچا - نقیضِ کذب - صدق (۳) مُوافق + سازگار + مُؤثّر +

راست آنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (راس آنا) +

راست باز - ف - صفت - سچّا - صادق - بے ریا - بے کپٹ - ایماندار - دیانت دار +

راست بازی - ف - اِسمِ مؤنث - ایمانداری - دیانت داری - راستی - سچائی +

راست گو - ف - صفت - صاف گو - سچّا - راستباز جیسے راست گو منصف مجلس میں جھوٹا (کہاوت) +

راست لانا - یا - راس لانا - ا - فعلِ مُتعدی - سازگار کرنا - مُبارک کرنا - موافق کرنا - حسبِ منشا کرنا +

رَاسْتہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی صفِ بازار لشکر الشکر (۲ - ا) سبیل - راہ - طریق - سڑک - گزر - باٹ (۳ - ا) رسم و قاعدہ (۴ - ا) طریقہ - ڈھنگ (دیکھئے متعلقات لفظ سیدھا میں)

رَاسْتی - ف - اِسمِ مؤنث - سچائی - صدق - صداقت + دیانت داری - امانت داری + صلاحیت - درستی - اصلاح + صفائی - صاف دلی - کھرا پن + اخلاص - خلوص - وفاداری

راستی پر آنا - ا - فعلِ لازم - صلاحیت پر آنا سچ بولنے پر آمادہ ہونا - راہ پر آنا +

راستی سے - ا - تابع فعل - دیانت داری سے - وفاداری سے - ایمان سے +

رَاسِخ - ع - صفت (۱) اُستوار - محکم - پکّا - مضبوط - پائیدار - رساؤ - دیرپا - مُستقل (۲) گندک نوشادر وغیرہ سے پھکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فاخر دی و پیر تقی کا تخلّص - دیوان راسخ مثنوی راز نیاز

راس

حُسن و عشق - سبیل نجات وغیرہ آپ کی یادگار میں روزمرہ نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص و عام ہے ۱۳۲۲ھ میں انتقال فرمایا - نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب فقیر متوطن بنت مقیم دہلی کا تخلص جو اپنی جدت پسند طبیعت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابل تعریف ہیں - آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے - ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے - اب دستار فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوے ہیں +

راسی - ا - صفت (پُورب) اوسط نسل کا گھوڑا + بے غرض - بے پروا +

راسی نام - ا - اسم مذکر - وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے +

راشن - انگلش (Ration) اسم مذکر - راتب - رسد خوراکی + فوجی خوراک +

راشی - ع - اسم مذکر (۱) رشوت دینے والا - گھوس دینے والا (۲ - ا) غلط العوام رشوت گیرندہ - گھوس بچ لینے والا - گھوس لیوا - رشوت خوار +

راضی - ع - صفت (۱) شاد - خوش - خوشنود + رضامند (۲ - ا) سنتوکی صابر متوکل + شاکر (۳ - ا) تندرست - صحیح سالم - چنگا - بھلا (۴ - ا) آمادہ مستعد تیار - کربستہ +

راضی برضا - ع - صفت - مرضی الٰہی پر شاکر و قانع - خدا کے حکم پر راضی - تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا - ا - فعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا - مارنا - پیٹنا - درست کرنا +

راضی خوشی - ا - تابع فعل - صحیح سالم - بھلا چنگا تندرست + چین چان سے - امن و امان سے +

راضی کرنا - ا - فعل متعدی - خوش کرنا + آمادہ کرنا - مطمئن کرنا + رضامند کرنا +

راضی ہونا - ا - فعل لازم - رضامند ہونا - خوش ہونا + ماننا - تسلیم کرنا + تندرست ہونا

راضی نامہ - ع + ف - اسم مذکر - باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے - وہ نوشت جو مدعی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

راغب - ع - اسم مذکر - رغبت کرنیوالا - مائل - خواہشمند - ملتفت - التفات کرنیوالا +

راغب کرنا - ا - فعل متعدی - مائل کرنا - متوجہ کرنا - موہنا + فریفتہ کرنا - لبھانا +

راغب ہونا - ا - فعل لازم - متوجہ ہونا - مائل ہونا ملتفت ہونا - التفات کرنا +

رافضی - ع - اسم مذکر (۱) منسوب بہ رافضہ - سپاہیوں کا وہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (اہل تشیعہ کا وہ فرقہ جس نے زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں

راگ

تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیوں کر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر و یاور رہے ہیں پس اُنہوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آنوکار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے اہل تشیع بطور طعن تمام شیعہ کو رافضی کہنے لگے)

راقم - ع - اسم مذکر - کاتب - لکھنے والا - نامہ نگار - نویسندہ - تحریر کنندہ +

راکھ - ہ - اسم مؤنث - خاکستر - بھسم - بھبوت - چھار - بھبل - کسی جلی ہوئی چیز کی خاک +

راکھ ہونا - ہ - فعل لازم - جل کر خاکستر ہونا + خاک میں ملجانا +

راکھی - ہ - اسم مؤنث (۱) رکھشی - ہاتھ کی رکھنا یعنی محافظت کرنے والا (راکھڑی - وہ ایک خاص وضع کا چکدار کنگن جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیات سے محفوظ اور مصئون رہے ۲ - پورب - رکھوالا +

راگ - ہ - اسم مذکر (۱) نغمہ - سرود - غنا - ترانہ - سماع + لے - سُر - آواز کی موزونی ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی - قصہ - ذکر - بیان جیسے تم اپنا ہی راگ گائے آتے ہو (۴) فعل جھگڑا - فساد جیسے مجھ سے راگ نہ لاؤ ؟

دکھاے ہند کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص وضع پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر مناغین نے بالاتفاق اُس کو چھے قسموں پر بہ لحاظ خصوصی تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پتر اور فی پتر ایک ایک بھاجا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجاے مرد اور راگنی کو بجاے عورت اور پتر کو بجاے فرزند اور بھاجا کو بجاے پوتا ٹھیرایا ہے چنانچہ اُنکے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رُت
۱	بھیروں راگ	کُنوار کا نصف یعنی مطابق ستمبر اکتوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	ماگھ پھاگن مطابق جنوری فروری	شِشِر
۳	سری راگ	اگن پوس " نومبر دسمبر	ہیمنت
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں " جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ " مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ " مئی جون	گرمکیہ اگنیا

راگ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) بتانا دینا - دم دینا - دھوکا دینا - ؎

نہ کیونکر شیخ کو پھر کہئے شیخ سدو آج دیا جو راگ کسی نے تو کیا ترے بیٹے دُجات

(۲) ہندوؤں) بیٹھک دینا - شیخ سدو - میراں وغیرہ کے نام کا گانا گانا +

راگ رنگ - ہ - اسم مذکر - ناچ رنگ - رنگ رلیاں - عیش و عشرت - کھیل تماشا - سامان عیش و نشاط - خوشی - انبساط جیسے (بھول گئے راگ رنگ بھول گئے بتیاں

راگ

تین چیزیں یاد ہیں نون تیل لکڑیاں۔ بعض فارس کے شعرا نے بھی باندھا ہے) +

راگ گانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا۔ قصہ نانہ ہنا (۳) روئے جانا۔ لمبی آواز سے رونا۔ رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) جھگڑا اٹکالنا۔ فیل لانا۔ کھُور ولانا۔ حجت کرنا + ستانا۔ بکھیڑا پھیلانا ؎

راگ لاتا ہے نظیروں سے زمانہ پس مرگ — بے محل عرس و گرز سر مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ناحق آزردہ ہونا ؎

نکتہ نہیں ہے نارجو لائے ہو راگ تم — ٹپّا یہ ہے پڑی ہے تمہارے خیال کا (برق)

(۳) حال کھیلنا۔ جوش اور ولولہ میں آنا + ؎

راگ لاکر نیم عاشق پُر اکرتے ہیں حال — چھیڑیے بلعہ پردے میں ستاری اندنوں (امانت)

راگ مالا۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) رسالہ موسیقی۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول مندرج ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) راگ کی بیوی۔ راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس راگنیاں ہیں) +

رال۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) لعاب دہن جو اکثر بچوں یا بوڑھوں کے منہ سے بہا کرتا ہے منہ کا چیپ۔ آب دہن۔ ریق (۲) دھونا۔ چیڑ کا گوند۔ ایک گوند کا نام جس آگ جلد اثر کرتی ہے + ؎

ابر برسوں رو پکارا پر سوزِ غم سے اب تلک — خاک میرے ڈھیر کی اُڑنے میں جیسے رال ہے (ذوق)

رال اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے شکل بارود اُڑانا +

رال بہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ لعاب دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) لعاب دہن کا بہنا۔ منہ سے طوبت کا نکلنا ؎

بچے کی رال ٹپکے گی بی بیٹ سے ہو تم — رغبت ہے بیلوچ تمہیں کھانے انار سے (راحت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا۔ دل چلنا۔ منہ میں پانی بھر آنا۔ مزے کے مارے پھسلا پڑنا۔ نہایت راغب ہونا ؎

کیا عجب ہے ہی رہا گر حال — ٹپکے صہبا پہ محتسب کی رال (ادیب)

(۳) شیدا و بالہ ہونا۔ فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں وقت دید — خیبر میں کی رال ٹپکے جو وہ دیکھ پائے ہونٹھ (غلق)

کس قدر تجھ حسیں پیدا کیا اللہ نے — اوپری ہانچہ پر کیونکر رال ٹپکے حور کی (رند)

رال ٹپکی پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رغبت کا از حد نمایاں ہونا۔ شوق کے مارے بیتاب ہونا

رام

انکھڑا چھے سے سب کی لڑتی ہے — تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو رال ٹپکنا) +

رام۔ ف۔ صفت۔ تابعدار۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ حکم بردار +

رام کرنا۔ ف۔ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رام۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سب میں رہنے والا۔ سب میں رما ہوا + خوش کرنے والا۔ مجازاً خدا۔ پروردگار ؎

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو — مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہو (دونا)

(۲) پرسرام و شنو اور رامچندر جی اوتاروں کا خطاب + رامچندر جی راجہ دسرت کے بیٹے کا نام جو ترتیا یگ میں پیدا ہو کر راون سے کڑے تھے ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن۔ ف۔ اسم مذکر۔ رام کی استتی۔ حمد۔ نعت + مناجات +

رام پھل۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ شریفہ جو رامچندر جی کو بہت مرغوب تھا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے پورب میں اس کا نام آتا ہے اسی طرح سیتا جی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اُس کا نام سیتا پھل رکھا گیا تھا +

رام تُرئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا گھیا۔ کدو (شاید رامچندر جی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا۔ اہل اسلام بھی کدو کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کیونکہ انکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا)

رام جانے۔ ف۔ ندا۔ (ہندو) ا۔ خدا جانے۔ خدا معلوم۔ خدا کو خبر ہے (۲) خدا آگاہ ہے۔ خدا کو گواہ کرتا ہوں۔ خدا شاہد ہے۔ خدا کی قسم +

رام جنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہندو رنڈی۔ ہندو قوم کی کسبی۔ بیسوا۔ لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں رمنی ہے یعنی چلتے پھرتے کی آواز) +

رام دُہائی۔ ف۔ اسم مؤنث (ہندو) ا۔ خدا کی قسم۔ سوگند خدا (۲) خدا کی پناہ۔ خدا کی مدد

رام رام۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا باہمی سلام۔ سلام علیک (۲) صاحب سلامت جان پہچان۔ واقفیت (۳) توبہ توبہ +

رام دانا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک تخم کا نام جس کی اکثر مالا بناتے ہیں +

اُس بُت کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا — دانۂ تسبیح ہر اک رام دانا ہو گیا (خواجہ وزیر)

رام رام بھجو۔ ف۔ ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو۔ خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو + باز آؤ۔ باز رہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ف۔ کہاوت۔ بظاہر تسبیح و مصلی اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس۔ ف۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ ذوق الٰہی۔ یاد الٰہی کا چسکا (۲) نمک۔ لون۔ نون

رام رولا۔ ف۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ مذہبی ذوق شوق۔ دینی ولولہ + مناجات خوانی بھجن گانا (۲) غل۔ شور۔ فغاں۔ ہلّو + برائے نام تماشا۔ برائے نام۔ ناچ رنگ۔ دل

رام

بہلانے کے علامتیا نہ راگ رنگ +

رام کرے - ہ - کلمۂ تمنا - ہندو (۱) خدا کرے - خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آجائے (۲) مبادا - ایسا نہو + ؎

رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے — اِن نینن کی بان بُری ہے
اُرجھے نینا سُرجھاے نہ سُرجھے — رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے (گیت)

رام کہانی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) رامائن - رامچندرجی کی بڑی اور طولانی داستان (۲) طولانی سرگذشت - بپتا کی بھاری سرگذشت + انسانہ عشق - قصۂ درد و غم + ؎

فرصتِ خواب نہیں ذکرِ بتاں میں ہم کو — رات یوں رام کہانی سی سُنا کرتے ہیں (میر)
دردِ دل اُس بُتِ بیدرد سے کہیئے تو کہے — جا کے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں (جرأت)

رام کی مایا - ہ - اِسمِ مؤنث - صنعت و قدرتِ خدا + ایشور کی لیلا - خدا کے کھیل + فطرت - قدرتی نمایش - نیچر +

رام لیلا - ہ - اِسمِ مؤنث - رامچندر اوتار کی شجاعی اور لڑائی کی نقل جو ہندو لوگ کنوار کے مہینے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں - دسہرے کا میلا +

رام نومی - ہ - اِسمِ مؤنث - رامچندرجی کے جنم کا دن اور ہندوؤں کا وہ تہوار - جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو اس یادگاری میں منایا جاتا ہے +

رامائنی - ہ - اِسمِ مذکر - ہندو فقیر و تیاگی وہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا +

رامائن - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اوّل بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندرجی کے احوال میں لکھی ہے + کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہ ہی دو ہیں +

ران - ف - اِسمِ مؤنث (۱) جانگھ - زانو - ساق - سانتھل ؎

بھر گیا دل تو زیادہ کہیں غم ہائیں نہ آپ — آپ نے ران عبث زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲-ا) آسن - بیٹھک +

ران تلے آنا - ف - فعلِ لازم - زانو کے نیچے آنا + سواری دینا - آسن تلے آنا +

ران تلے دبانا - ا - فعلِ متعدی - آسن تلے دبانا - آسن لینا + زانوؤں لانا - گھوڑے پر سوار ہونا +

ران سے ران باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - زانو سے زانو باندھ کر بٹھانا - گھٹنے سے گھٹنا بٹھانا - قدر نہ ہونے دینا - فرانہ اُکسنے دینا +

رانا - ہ - اِسمِ مذکر - چھوٹا سا راجا - ٹھاکر جیسے رانی نیم رانا پیارا کا کہاوت (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام + راجپوتوں کا ایک خطاب جو اپنے راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے (۳) جو مالیہ کھیت میں جھڑا جھڑایا نہ جائے اور بارش ہو جانے سے اپنی

ران

فصل پر از خود اُگ آئے تو اُسکو بھی رانا یا رانا اناج کہتے ہیں (۴) لاوارث شے +

رانچھنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) گائے کا ڈکرانا - گائے کا بچھڑا کے واسطے بولنا + گوکا صبح کے وقت بولنا

رانپنی - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (راپی) +

رانجھا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ اور شیدا ہوا تھا (۲) رانجھے کا گیت

رانجھن گوند - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کا بہت بڑا مشکا +

راند - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) جھگڑا - منٹا - بکھیڑا +

راند کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) جھگڑا چکانا - قطع منازعت کرنا - پاپ کاٹنا - فیصلہ کرنا جیسے دے دلا کر راند کاٹو +

راندہ - ف - صفت - مردود - نکالا ہوا - دھتکارا ہوا - مخرج + ذات باہر +

راندہ جانا - ا - فعلِ متعدی - مردود ہونا - مخرج ہونا +

راندۂ درگاہ - ف - اِسمِ مذکر - وہ شخص جو درگاہِ الٰہی یا دربارِ شاہی سے نکالا گیا ہو - مردود - پھٹکارا ہوا +

راندھنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) پکانا - ریندھنا - اُبالنا جیسے نائی کے کو راندھوں کھچڑی آئی جاے کو کھیر ساون آیاں (گیت)

راندھنی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) عورت + جوان عورت + استری زن جیسے - سرمنڈے اُس راندھنی کا جو خصم سے پہلے کھائے (کہاوت) (۲) بیوہ - بدھوا - خصمی - منڈھ - وہ عورت جس کا کاندھ گیا ہو (۳) محتاج - دستنگر - بے وارثی (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی - کسبی - بیسوا (۶) لونڈی - باندی - کنیز +

راندرونا - یا - رنڈرونا - ہ - اِسمِ مذکر - عورتوں کا سا رونا - بیوہ کی طرح رونا - بے لطف اور بیمزہ کہانی + قصۂ غم - داستان الم - بیان مصیبت + پتا +

راندکا ساندھ - ہ - اِسمِ مذکر - وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے - نہنگ - بے پروا - بدر - بیباک - غم و فکر سے آزاد + ابتر - بے پیرا - حرامزادہ - بدطینت - آوارہ - بداطوار +

راندکا ساندھ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا - ا - کہاوت - بے سوار و زمانہ پروردہ آدمی کسی قابل نہیں ہوتا +

راندکی راندھ - ہ - ندا (ہندو عو) بیوہ کی جنی راندھ کلمۂ تحقیر و دعائے بد + غریب سے غریب - بہت مفلس و نادار +

راندھ ہونا - ہ - فعلِ لازم - بیوہ ہونا - بے شوہر ہونا +

راندھا - ہ - اِسمِ مذکر - پورب (۱) بنجر زمین - اُوسر و بھرتی اُفتادہ زمین (۲) وہ شخص جس کی بیوی مر گئی ہو - بن بیاہا - رنڈوا - گویا جیسے راندھا گیا سگائی کو آپ لائے یا بھائی کو +

رانڈ اپنوتی کرنا - ف - فعل متعدی - (ہندو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد کہنا - کوسنا کاٹی کرنا - کوسنا +

رانگ - ا - اسم مذکر - ایک نرم دھات کا نام - تلعی - رصاص - ارزیز - رانگا - ایک قسم کا مُردہ سیسا +

رانگ بھریا - یا - رنگ بھریا - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے ڈھال ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگلنا - ا - فعل لازم - عورت بن دولہا اور لاغر ہونا - دفعۃً جھک جانا

رانگ ہونا - ا - فعل لازم - دوم ہونا - ملایم ہونا - نرم ہونا پگلنا + برسر رحم آنا - غصہ دور ہونا - درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ - ا - اسم مذکر - ایک نومسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا - ا - فعل لازم - افسوس کرنا - ہاتھ ملنا + یا دیں اُس کی ساق سیمیں کے دے دے ماروں ہیں ہاتھ زانو پر (میر)

رانی - ا - اسم مؤنث (۱) شاہزادی - ملکہ + راجہ کی بیوی جیسے راجہ کے گھرانی اور رانی کہلاتی + (۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا - ا - اسم مذکر - حقارتاً - رستم کا سالا - افلاطوں کا بچہ - دھیں دھونکڑ خاں کا سالا + زبردست - متکبر +

رانی کہن - ا - اسم مذکر - وہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے +

رانی کہن ڈالنا - ا - فعل متعدی - گھر میں فساد مچانا - آفت ڈھانا خانگی جھگڑا برپا کرنا - خوب لڑنا +

راؤ - ا - اسم مذکر (ہندو) (۱) شہزادہ - راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں - بڑا (۴) امیر قوم کا لقب +

راؤ بہادر - ا - صفت - وہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے - وہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی خاندانی ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو +

راؤت - ا - اسم مذکر (۱) بہادر - شجاع - سورہ - غازی - سورما ؎

کون راوت ترے گنگ کی یہاں روکے چھوٹ پنجۂ مہر میں ہیبت سے بھری رہتی ہے (نصیر)

(۲) خاکروبوں کی ایک جلی قوم جو دوسروں کا جھوٹا کھاتا نہیں کھاتی +

راؤنی - ا - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا مٹنبو چھولداری - چوبی طاق - چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ - چوبارا - سوہ جیتر جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال لیا جائے +

راول - ا - اسم مذکر (۱) سردار - افسر + شہزادہ + زبردست - زور آور - شجاع - بہادر (۲) سپاہی - جودھا + پیادہ (۳) - پنجاب) جوگی - سنیاسی +

راندلا - یا - رولا - ا - اسم مذکر (۱) جھگڑا - دنگا - فتنہ و فساد (۲) غل - شور - غوغا +

راڈیا - ا - صفت - راول کی تصغیر بالمحبت - سپہیا +

راون - ا - اسم مذکر - لنکا کے راجہ کا نام جو سیتا جی کو ہر کے لیگیا تھا جس کے سبب اُس کی سلطنت اور زندگی ضایع ہوئی +

راون کی چھینک - ا - اسم مؤنث - دمائے بد (ہندو) راون کی شکست ہو جسطرح رامچندر جی کی جے کہتے ہیں اُسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا - ا - اسم مؤنث (۱) راون کی سینا - راون کی فوج یا سیاہ جنگلی سیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی + کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقلی فوج بنائی جاتی ہے

راوی - ع - اسم مذکر - روایت کرنیوالا - سنکر کہنے والا ناقل + مورخ + مصنف + قصہ خواں + حاکی

راوی - ا - اسم مؤنث - پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ - ا - اسم مذکر - راہو - ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو نگلجاتا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ - ف - اسم مؤنث (۱) راستہ - رستہ - سڑک - گزر - باٹ - سبیل (۲) کرت - مرتبہ جیسے صد راہ یکراہ (یعنی یکرتبہ مگر صرف فارسی میں آتا ہے) (۳) رسم و قاعدہ - ریت - طریق ؎

پھر ملاقات کا بھی کوئی ٹھیرے گا طریق راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (رند)

(۴) سازش - سازو باز - گٹھت ؎

صبا رقیب سے رکھتی ہے راہ کچھ ورنہ رستم کیوں مرے مُشتِ غبار پر ہوتا (سوز)

(۵) ربط - رسائی - میل جول - ربط ضبط - میل ملاپ ؎

دوئی کی خُو نہیں ہم کہاں رقیب کہاں ہمیں سے راہ رہے یا اُنہیں سے راہ رہے (اسیر)

(۶) دوستی - آشنائی - لگاؤ ؎

ہمسایوں میں کسی سے راہ اُنکو ہے مُقرر پایا جو وقتِ فرصت بالائے بام پہنچے (اسیر)

(۷) خبر - آگاہی - ماہیت ؎

باتیں ہمارے دل کی کہدیں نظیر اُسنے ہے سچ تو یوں کہ دل کو ہوتی ہے راہ دل سے (نظیر)

(۸) ڈھب - طریقہ - ڈھنگ جیسے اِس کام کی مُجھے خوب راہ ہے (۹) موقع - محل (۱۰) راہ راست - سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑ کر چلے گمراہ تُرت دھوکا کھائے +

راہ بتانا - ا - فعل متعدی (۱) ہدایت کرنا - رہنمائی کرنا - رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا - رخصت کرنا - ٹالنا - ڈولی کرنا (۳) نکالدینا - موقوف کر دینا (۴) دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا +

تونے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا نوح کو راہ بتا کر لبِ دریا مارا (برق)

راہبر - ف - اسم مذکر - ہادی - رہنما - پیشوا - اگوا - سرغنہ - سردار +

راہبری - ف - اسم مؤنث - راہ نمائی - ہدایت - پیشوائی + امامت - مقتدائی +

راہ پر آنا - ا - فعل لازم (۱) سیدھے راستہ پر آنا - ٹھیک ہونا - درست ہونا - سنورنا - اصلاح پذیر ہونا - نیک بننا +

راہ پر لانا - ا - فعل متعدی (۱) سیدھے راستہ پر لانا - ٹھیک ہونا - درست ہونا - سنورنا - اصلاح پذیر ہونا - نیک بننا +

راہ پہچاننا - ف - فعل متعدی - راہ کا نشان یاد رکھنا - راہ کا پتہ یاد رکھنا +

راہ پیدا کرنا - ا - فعل متعدی - راہ نکالنا - رستہ نکالنا - ڈھب نکالنا - طریقہ نکالنا +

راہ تکنا - ا - فعل متعدی - انتظار کرنا - چشم براہ ہونا - منتظر ہونا +

راہ تکنا - ا - فعل متعدی - راہ دیکھنا - انتظار کرنا - چشم براہ ہونا - منتظر ہونا +

راہ چلتا - ف - صفت - راہ گیر - مسافر - بٹوہی - بٹوہی - بٹوہی - بٹوہی +

راہ چلتا آدمی - ف - اسم مذکر - راہ گیر - مسافر - بٹوہی - بٹوہی - بٹوہی - بٹوہی +

راہ چلتا کام - ف - اسم مذکر - ضمنی کام - ضمناً ہونیوالا کام

راہ

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا راہ پر آنا کوئی آساں ہے چرخ پیر کا (سوز)

(۲) حسبِ مراد ہونا۔ حسبِ منشا ہونا + قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تسلط میں آنا۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا ا۔ فعلِ متعدی (۱) گمراہ کی رہبری یا رہنمائی کرنا۔ سیدھا رستہ بتانا۔ ڈھب پر لانا ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ نیک بنانا ؎

لائے خدا ہی اُس بتِ ظالم کو راہ پر چھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر (قلق)

(۳) راضی کرنا۔ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا ؎

تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تُو لا تو سہی (مرزوف)

راہ پر لگانا ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنے ڈھب پر لے آنا۔ یار بنا لینا۔ اپنے رستہ پر ڈال لینا راہ پر حضرتِ زاہد کو لگا ہی لائے سچ تو یہ ہے کہ نئے آشنام رُبے ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا۔ رستہ کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا ملاقات بہم پہنچانا۔ راہ و رسم نکالنا۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا۔ مہارت پیدا کرنا

راہ تکنا ا۔ فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ منتظر رہنا ؎

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی کون ہے اُسنے جسے راہ گزر میں تاکا (ظفر)

راہ چینی ا۔ اسمِ مؤنث (ہندی) توشۂ عاقبت۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مردہ کی نجات کے واسطے دیجاتی ہے +

راہ چلتا ا۔ اسمِ مذکر۔ راہ گیر۔ مسافر۔ راہ رَو +

چلا ہوں جب ترے کوچہ سے اٹھکر اپنے گھر کو میں تو پھر ہر ہر قدم پر راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جرأت)

راہ چلتوں کا پلا پکڑنا ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ راہ گیروں کے سر ہونا۔ مسافروں کا دامن پکڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ نہایت لڑاکا ہونا۔ بے سبب لڑنا +

راہ چلنا ا۔ فعلِ لازم۔ راہ نوردی کرنا +

راہ خرچ ا۔ اسمِ مذکر۔ سفر خرچ۔ راستہ کا خرچ۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ بھتا +

راہ دار ف۔ اسمِ مذکر۔ گربان۔ سڑک کا رکھوالا + راستہ کا محصول لینے والا +

راہ داری ف۔ اسمِ مؤنث۔ محصولِ راہ۔ سڑک کا محصول +

راہ داری کا پروانہ ا۔ اسمِ مذکر۔ صفائی کا پروانہ۔ وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستہ سے گزر جانیکے واسطے گزربانوں یا حکام راہ کے نام لکھے۔ جواز۔ خط گزرہ۔ خط راہ

راہ دکھانا یا۔ دکھلانا ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (۲) انتظار کرانا۔ منتظر رکھنا

نہ اپنی شکل ذرا آ کے تو دکھلائی تمام روز مجھے خوب راہ دکھلائی

غضب ہے نامِ نقطِ اشتیاق کا آنا اجل نے مجھسے سوا مجکو راہ دکھلائی

راہ دیکھنا ا۔ فعلِ لازم۔ انتظار کرانا۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔ آسرا کرنا +

راہ

جاں لب بہ گونہوں پہ ہے موت بری تیرے ہاتھ دیکھے ہے تیغ جل بھی تری تلوار کی راہ (جرأت)

راہ دینا ا۔ فعلِ متعدی (۱) آنے جانیکا راستہ چھوڑنا۔ راستہ چھوڑکر کھڑا ہونا (۲) راستہ بتانا۔ راہ پر آنا ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیتا جاتا ہے (۳) صلاح دینا۔ مشورہ دینا ؎

اب جو ملتا نہیں قسمت میں وہاں جانے کو استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جرأت)

راہ ڈالنا ا۔ فعلِ لازم۔ ڈھنگ ڈالنا۔ طریقہ نکالنا۔ عادت پکڑنا۔ بان اختیار کرنا +

راہ راہ چلنا ا۔ فعلِ لازم۔ سیدھے راستہ پر چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا +

راہ راہ سے ا۔ تابع فعل (ہندو) دیکھو راہ راہ سے۔ موقع موقع کی۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے ا۔ تابع فعل۔ واجبی طور سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ انصاف کے راستہ سے۔ معقول طریقہ سے

راہ راہ کی ا۔ تابع فعل (۱) سیدھی سیدھی۔ واجبی طور کی۔ ٹھیک ٹھیک ؎

کبھی تو کم ہو جہانِ تباہ کی گردش کہو پھر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں ا۔ اسمِ مؤنث۔ معقول اور درست باتیں۔ واجب باتیں +

راہ رکھنا ا۔ فعلِ لازم۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ رسم ملاقات رکھنا۔ دوستی رکھنا +

راہ رَو ف۔ اسمِ مؤنث۔ راہگیر۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی +

راہ روش ف۔ اسمِ مؤنث۔ چال چلن۔ رویہ۔ بتاؤ۔ ڈھنگ۔ وضع۔ ادب۔ قاعدہ۔ خصلت

راہ روکنا ا۔ فعلِ لازم۔ سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ مانع ہونا +

راہ ریت ا۔ اسمِ مؤنث۔ راہ رسم۔ بتاؤ۔ ضابطہ اور معمول کے موافق +

راہ زن ف۔ اسمِ مذکر۔ بٹا۔ قزاق۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ راہ مار۔ قطاع الطریق +

راہ زنی ف۔ اسمِ مؤنث۔ قزاقی۔ بٹ ماری۔ راہ ماری +

راہ سے ا۔ راہ سر ا۔ (ہندی) تابع فعل۔ ریت کے موافق۔ معقول طور پر۔ ڈھنگ سے۔ سیدھی طرح۔ انصاف۔ واجبی طریق پر +

راہ سے بے راہ ہونا ا۔ فعلِ لازم۔ گمراہ ہونا۔ سیدھے راستہ کو چھوڑکر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع اوباش اور بدراہ ہو جانا +

راہ کاٹنا ا۔ فعلِ متعدی (۱) رستہ کاٹنا۔ راستہ میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا۔ رستہ چلتے کے آگے سے نکل جانا +

زلفِ قاتل ہے مگر خضر جاناں پہ نہ ڈال ہے نگوں بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑکر دوسرے راستہ سے جانا ؎

کوئے قاتل میں بلا جا دہ شمشیر مجھے کاٹ کر راہ کدھر لیگئی تقدیر مجھے (اسیر)

راہ کٹنا ا۔ فعلِ لازم۔ راستہ قطع ہونا۔ قطع مسافت ہونا۔ راستہ طے ہونا +

راہ کرنا ا۔ فعلِ متعدی (۱) رسم ملاقات پیدا کرنا۔ راستہ نکالنا۔ ربط بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا +

خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ پر جائز یا اہلِ شرع ہتوں سے بھی راہ کرتے ہیں (اسیر)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ؎

اٹھا اٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں ہمارے دل میں وہ دزدیدہ راہ کرتے ہیں (وزیر)

(۳) ادائے قرض کی صورت نکالنا۔ رشتہ باندھنا۔ قسط مقرر کرنا +

راہ کھوٹی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں روکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرجہ ڈالنا ؎

تمل کرتا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

(۲) کسی کے ہوتے ہوئے کام کو روکنا کسی کا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا خلل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا جیسے پائی پینی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہو تو کیسے کیوں روکتے ہو

راہ کھوٹی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ راستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا +

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ (آتش)

راہ کی بات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ معقول اور شائستہ بات۔ واجبی بات +

راہ کی روٹی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشۂ مسافر۔ وہ روٹی جو راستہ میں کھانے کے واسطے مسافر باندھ لیتے ہیں۔ زادِ السبیل +

راہ گزر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارع عام +

راہ گیر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مسافر۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہ رَو +

راہ لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا۔ کسی روش پر ڈالنا

دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (ناسخ)

راہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم (مستوک) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ؎

تجھے اے مکتبِ ادبار اپنی راہ لگ اپنی تجھے ٹھوکریاں موجھے ہیں ہم ہزار بیٹھے ہیں (انشا)

راہ لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بننا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا چل دینا + ؎

وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی ساتھ اپنے تو سنِ عمرِ رواں پیدا ہوا (ناسخ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا پرے سرکنا۔ پرے جانا۔ پرے ہٹنا +

راہ مار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز رکھ لینے والا +

راہ مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ خلل ہونا۔ کام نہ بننے دینا +

راہ ماری۔ ا۔ اسمِ مؤنث غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ قزاقی +

راہ پانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ پانا +

کہیو اے بادِ صبا بچھڑے ہوؤں کو + راہ بھلتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)

راہ نا پینا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ کی پیمایش کرنا (۲) نقطہ آئے جانے سے کام رکھنا اور کوئی کام نہ بنانا صرف راستہ طے کرنا + جلا اگر چلا جانا۔ آگ لینے آنا۔ کھڑے کھڑے آگ چلا جانا +

راہ نجات۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث بخشش کا راستہ۔ طریقِ عفو و مکافات کا رستہ۔ سنگلدی کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے شوق باغ ہو گئے چاک قفس بھی بند اب چھوٹنے کی راہ کوئی تو نکالیے (لاعلم)

(۳) ربط پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا +

رہتے نہیں ہوس گئے میرے گلی میں رات کچھ راہ بھی نکالو کسی دن سے تم (میر)

راہ نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا +

راہ نما۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہادی۔ راستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو +

راہ نمائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہبری) +

راہ وار۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) قدم باز گھوڑا۔ باد پا (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم +

راہ و ربط۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ راہ و رسم۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ ریت۔ آمد و رفت +

راہ و رسم۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) +

راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی اور آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملہ ہونا ؎

جاتا ہوں سوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے اس واسطے کہ شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیر)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا +

راہب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ زاہد گوشہ نشیں۔ ترسایوں کا پادری + تارکُ الدُّنیا۔ روپ کیتھولک کلیسا کا درویش۔ قلندر۔ سنجر۔ جوگی۔ ابدھوت +

راہن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گرہوں رکھنے والا +

راہو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دیو۔ بھوت جن۔ عفریت۔ راچھس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ یا یوں سمجھو کہ سات سیارے۔ دل یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے +

راہ وکیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھویں نویں گرہ +

راہی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راہ گیر۔ سیاح۔ مسافر +

رائے ع۔ اِسمِ مؤنث۔ عقل۔ تجویز۔ دانست۔ فہم۔ دانائی۔ خیال۔ قیاس۔ بچار۔ جانچ۔ مشورہ

رائے دینا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز سُجھانا۔

رائے لگانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ عقل دَوڑانا۔ قیاس کرنا۔ خیال کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ جانچنا۔ ٹٹولنا

رائے لینا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ مشورہ لینا۔ صلاح لینا۔ تجویز پوچھنا۔ عندیہ لینا۔ منشا ٹٹولنا

رائے ملانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ ہمرائے اور ہم مشورہ ہونا۔ شریک الرّائے ہونا۔ اپنی اپنی تدبیروں کو باہم ملانا۔ رائے کا مُطابق ہونا۔

رائے ۔ا۔ اِسمِ مُذکّر (ہندی) ا۔ راجہ۔ سوامی۔ پردھان۔ راؤ۔ شہنشاہ۔ سردار (۲) وُہ خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی اعزازی عُہدہ کے لحاظ سے ہندو جنٹلمین کو دیا جائے۔

رائے بہادر ۔ا۔ صفت۔ ہندو معزز عہدے دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے ملا ہو

رائی ۔ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) خردل۔ ایک قسم کی سرسوں سیندانِ سفید۔ مزا اچّا جو تھے درجہ میں گرم و خشک (۲) مقدارِ قلیل جیسے رائی بھر نا تا اور گالی بھر آشنائی یعنی تھوڑا رشتہ بہت سی باتوں پر فوق رکھتا ہو دیکھا ہے

رائی اُتارنا ۔ا۔ جلانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ عو۔ نظر گزر کے واسطے رائی کو سر سے اُتار کر جلانا۔

رائی بھر ۔ا۔ صفت۔ ذرا۔ ذرا سا۔ مقدارِ قلیل جیسے اِس میں رائی بھر جھوٹ نہیں۔

رائی سے پربت ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا۔

رائی کائی ۔ا۔ صفت کائی کے سے ٹکڑے۔ کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے ٹکڑے نہایت گلا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔ چُور چُور۔ پارہ پارہ۔

رائی کائی کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ گلانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

نگیں کی طبیعت جو ادھر کو آئی — تو کر دیا معرُوف کو رائی کائی
اِسواسطے سجہ نام رکھا اِس کا — ہے ایک سوا ایک یہ رباعی بھائی

رائی کائی ہو جانا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت گل جانا۔ گُھل مِل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ ہو جانا۔ چُور چُور ہو جانا۔

لگتے ہی اُس سنگدل سے ریگیا دِل ٹُوٹکر — رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر (نکہت)
نچھوڑ پنجۂ مژگاں تو دستِ طفلِ سرشک — ابھی زمیں پہ گرے تو یہ رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا۔ تہلکے ہو جانا۔

رائی نون تیرے دیدوں ۔ا۔ آنکھوں میں ۔ا۔ محاورہ عو۔ چشمِ بد دُور۔ خف نظر۔ نصیبِ عدا۔

گھر ہو اُن سے صنم میں نے کہا تو بولے — میں تو انساں ہُوں ہو تُو ہی نگوڑے پتھر
بھٹ کٹنے ارے کانٹے پڑیں مُنہ میں خاک — رائی اور نون ترے دیدوں میں تھوڑے پتھر (نظیر اکبرآبادی)

رائے بیل ۔ا۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی جنگلی کچھل اور اُسکے درخت کا نام۔ بیلا۔

رائے جامن ۔ا۔ اِسمِ مؤنث۔ بڑی اور گودے دار جامن۔ بعد دوّاں جامن کا تقیض۔ پھلینڈا

رائتا ۔ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ ایک قسم کی خورش کا نام جو دہی میں کدو جوشیدہ یا ککڑی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک مرچ سمیت ڈالنے سے تیار ہوتی ہے۔ نکینہ۔

رائتا بنانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) ا۔ کدو یا کسی اور ترکاری کو کدوکش میں نکال کر اُسے جوش دینا اور پھر مصالح دار دہی میں ڈالکر تیار کرنا (۲) خُوب مارنا۔ پیٹنا۔ بُھرکس نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ پتلا حال کرنا۔

رائتا کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ اوّل معلُوم دوم کچومر کرنا۔ بھرتا کرنا۔ ابتر پتلا حال کرنا۔ بُھرکس کرنا

رائٹ ۔انگلش (Right) صفت صحیح۔ دُرست۔ واجب۔ حق۔ سچ۔ ٹھیک۔ بجا۔

رائٹر ۔انگلش (Writer) اِسمِ مُذکّر مُحرّر۔ مُنشی۔ نویسندہ۔ کلرک۔ کاتب۔ راقم۔ نگارندہ۔

رائج ع۔ صفت۔ جاری۔ رواں۔ مروج۔ چلتا۔ عام۔ سمی۔ دستور کے موافق۔

رائج الوقت ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ مروجہ مال۔ چلتا سکّہ۔ جاری سکّہ۔ چلنی سکّہ۔

رائج کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ جاری کرنا۔ رواج دینا۔

رائج ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ جاری ہونا۔ مروج ہونا۔ رواج پانا۔

رائیگاں ف۔ صفت (۱) راستہ کی گری پڑی چیز۔ مالِ مُفت۔ مفت۔ بلا قیمت۔ بلا عوض۔ بلا خرید (۲) ۔ا۔ ضایع۔ یونہیں۔ لاحاصل۔ عبث۔ اکارت۔

لے گئے غیر بہکو گزاریں بادہ خواری میں — خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ہستی رائگاں کیجے (عارف)

(۳) ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام۔

رائگاں جانا ۔یا۔ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ ضایع ہونا۔ برباد ہونا۔ اکارت جانا۔

رائگاں کرنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ کھونا۔ ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ گنوانا۔

رائے مُنیا کی چُوڑیاں ۔ا۔ اِسمِ مؤنث۔ عو۔ ایک قسم کی عمدہ چُوڑیاں۔

رُب ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق جیسے رُبِ سُوس۔ رُبِ بہ۔ رُبِ جامن وغیرہ

رَبّ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ پالنے والا۔ پرورش کنندہ۔ پروردگار۔ پالن ہار۔ خدا تعالیٰ۔ مالک۔ صاحب

ربّ العالمین ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ دُنیا کا پالنے والا۔ کُل عالم کا پروردگار۔

رَبَاب ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ ایک قسم کی سارنگی۔

رباعی ع۔ اِسمِ مؤنث۔ وُہ چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں چوپائی۔ چوبولا۔

ربانا ۔ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ ایک قسم کے چھوٹے دف یا ڈرے کا نام جسمیں جھانجھ یا منجیرے لگے ہوئے ہوتے ہیں

رَبیب ۔ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ قصّاب۔ بُوچڑ۔ قسائی۔

ربڑ ۔انگلش (Rubber) اِسمِ مُذکّر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دُودھ جسے گندک میں پکا کرتا بیتے ہیں اور اُس سے لچکدار چیزیں جیسے گیند کھلونے وغیرہ بناتے ہیں انگریزی بوٹ بنانے اور حرفوں کے مٹانے کے واسطے بھی مُستعمل ہے۔

ربڑ ۔ا۔ اِسمِ مؤنث (۱) مُسافت۔ سفر (۲) بیفائدہ دَوڑ۔ ناحق کی مشقت۔ محنتِ رائیگاں

ربر

نخت (مسافتِ بعید کو اسطرح طے کرنا کہ اُس سے کچھ فائدہ مُترتب نہ ہو) +

ربڑ پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت کی مُصیبت پڑنا۔ مسافتِ بے فائدہ کا پیش آنا۔ بھیڑ پڑنا۔ چکر پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا۔ پینڈا پڑنا (پنجابی) +

ربڑنی۔ ف۔ اسمِ مُؤنث۔ دیکھو (ربڑی) +

ربط ع۔ اسمِ مذکر (۱) ہیئت +۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ تعلُّق (۲۔ ا) میل ملاپ۔ راہ و رسم (۳۔ ا) تناسب۔ نسبت (۴۔ ا) مشق۔ مزاولت۔ مہارت +۔ عادت۔ ڈھب (۵۔ ا) محبت۔ دوستی چاہت۔ آشنائی۔ اتحاد (۶۔ ا) پیار۔ اخلاص +

ربط بڑھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا۔ اتحاد بڑھانا۔ دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا۔ مزاولت بڑھانا۔ مہارت زیادہ کرنا +

ربط ضبط ع۔ اسمِ مذکر۔ میل ملاپ۔ آمد و رفت۔ راہ و رسم +۔ تپاک +

ربط ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا (۲) عادت ہونا۔ مشق ہونا۔ مزاولت ہونا

ربع ع۔ اسمِ مذکر۔ چوتھا۔ چہارم۔ ¼ چہارمک +

ربع مسکون ع۔ اسمِ مذکر۔ دُنیا کا چوتھا حصہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد +

ربیب ع۔ اسمِ مذکر (۱) پالا ہوا لڑکا۔ پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا۔ سوتیلا بیٹا۔ گیدڑ بیٹا +

ربیع ع۔ اسمِ مؤنث (۱) موسمِ بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ۔ مگر اور مُلکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض۔ اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر و نومبر میں بوئی جاوے اور پاگن وغیرہ یعنی چیت اور جیٹھ میں کاٹی جاوے) +

ربیع الآخر ع۔ اسمِ مذکر۔ ربیع الثانی۔ ربیع کا دُوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینہ۔ میراں جی۔ اساڑھ (پنجاب کے جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصل ربیع کے آخر میں آیا اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا) +

ربیع الاوّل ع۔ اسمِ مذکر۔ ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا۔ مدار۔ تقریباً جیٹھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اوّل میں آکر پڑا لہذا یہی نام رکھا گیا) +

ربیع الثانی ع۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (ربیع الآخر) اہل عرب ربیع الثانی نہیں بولتے +

ربیٹ۔ ف۔ اسمِ مذکر (س۔ ریپو Rapo) ۱۔ دُشمن۔ بیری۔ دُرجن۔ بدخواہ (۲) سر ہو جانے والا۔ جم۔ دُھنی دینے والا۔ کسی کام کے واسطے درپے ہو جانے والا +

ربیٹ ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دُشمن کی طرح سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ جم ہو جانا۔ دھلیز کی مٹی لے ڈالنا۔ درپے ہونا +

ربیٹ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ ریٹن۔ پھسلن +

ربیٹ پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پھسل جانا۔ لڑک جانا جیسے ربیٹ پڑے کی ہر گنگا دکھاوت)

ربیٹ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (انگلش رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا نقطہ ہے۔ خبر۔ اطلاع

رت

آگاہی (وہ خبر جو کسی جُرم یا وقوعہ کی پولس میں دی جاوے) +

ربیٹن۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پھسلن۔ لغزش۔ پھسلاہٹ +

ربیٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم پھسلنا۔ لڑکنا۔ کھسکنا +

ربیٹ ربیٹ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دُلکی چال +

ربیٹ ربیٹ چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دُلکی جانا۔ تیز تیز جانا۔ جلد جلد جانا۔ سرگرمِ رفتار ہونا (اب اپنی بغل میں ایک مُرغا چلتا ربیٹ قدم ہے وہ مُرغا (انشا)

ربیٹی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ عو۔ ربیہ کی تصغیر بالتحقیر جیسے چار ربیٹی پر یہ مزاج (ربیڑی بھی کہتے ہیں)

رپورٹ۔ انگلش (Report) اسمِ مؤنث۔ (دیکھو رپٹ بمعنی خبر) +

رُپہلی۔ ف۔ صفت۔ روپے کے رنگ کا +۔ سفید +

رُت۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ موسم۔ فصل۔ سما۔ ہر چیز کا زمانہ۔ فضولِ اربعہ میں سے ہر ایک فصل۔ ہندی چھے موسموں میں سے ہر ایک موسم (حُکمائے ہند نے تمام سال کو چھے فصلہ ذیل فصلوں پر تقسیم کر کے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے +

نام رُت	ہندی مہینے	انگریزی مہینے
بسنت	چیت بیساکھ	مارچ اپریل
گرشنا یا گرکم	جیٹھ اساڑھ	مئی جون
ورشا یا برکھا	ساون بھادوں	جولائی اگست
شرد	کوار کاتک	ستمبر اکتوبر
ہمایا ہیم	اگن پوس	نومبر دسمبر
ششرا	ماگھ پھاگن	جنوری فروری

رُت آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا +۔ بہار آنا +۔ ؎

جھولا جھلو ائینگے لیجا کے چمن میں مجھکو رُت کہیں ہائے تواے حُور نقاسا ون کی (صبا)

رُت بدلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم و فصل کا تغیر ہونا۔ تبدیلِ موسم ہونا +

رُت پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ موسم بدلنا۔ موسم پلٹنا +۔ ؎

نہ تو وہ پھول نہ سبزہ نہ وہ کلیاں نہ بہار رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا تختا اُلٹا (بحر)

رت۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ رات کا مُخفف جسکی جمع رتیاں آتی ہے (گیت یا مُرکبات میں)

رت جگا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) شب بیداری۔ خدائی رات۔ رات بھر جاگ خُدا کا نام لینا۔ خوشی میں رات بھر جاگنا ؎

ہے شبِ وصل خوشی میں ہو بسر صبح کی رات تجگا کیجئے اے رشکِ قمر آج کی رات (بحر)

(۲) عو۔ ایک قسم کی خوشی کی نیاز جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ سے اگلے روز بسم اللہ چھٹی دودھ چھٹائی وغیرہ میں رات بھر کڑھائی ہو کر دن کو دلائی جاتی ہے اس میں گانگلوں

اور جمعہ پیر داول اللہ بیاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زردے یا شکر پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

ہاتھ دھوآئی نئی جوتی سے میں تو حرم خاں رنگا کل چاندنی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو - ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آروی کے مانند جڑ جسے تلکر پکاتے ہیں ✤

رُتبہ - ع۔ اسم مذکر۔ درجہ۔ مرتبہ ✤ عہدہ ✤ عزت۔ حرمت۔ وقر۔ پت۔ بزرگی۔ بڑائی ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے رتبہ کہنے کا مرے دیکھو کہ منہ دل میں ہے (شرف)

رُتبہ بڑھانا - ا۔ فعل متعدی۔ درجہ زیادہ کرنا۔ عہدہ میں ترقی کرنا۔ ترقی دینا ✤

رُتبہ پانا - ف۔ فعل لازم درجہ حاصل کرنا۔ مرتبہ پانا۔ عزت پانا۔ رسوخ حاصل کرنا ✤

رُتبہ گھٹانا - ا۔ فعل متعدی۔ بیوقری کرنا۔ درجہ کم کرنا ✤ نظروں سے گرانا ✤

رتن - ا۔ اسم مذکر (۱) جواہر۔ جواہرات قیمتی پتھر۔ من۔ نگ (۲) مروارید۔ چشم آنکھ کی پتلی (۳) منی۔ دھات۔ آب پشت۔ نطفہ۔ مرج بیج (۴) عطر۔ بست۔ بیخ جڑ۔ خلاصہ۔ لب لباب (۵) جوہن حسن (۶) عمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کئے جاتے ہیں لعل۔ موتی۔ پکھراج۔ زمرد۔ مونگا۔ لاجورد۔ نیلم۔ ہیرا۔ گومد۔ واسے ان چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں ✤

رتن جڑاؤ - ا۔ صفت۔ مرصع۔ جواہرات سے جڑا ہوا ✤

رتن جوت - ا۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے اور اسکے پھل کا نام ✤ آنکھوں کی ایک دوا کا نام

رِتنا - ا۔ فعل متعدی۔ سوہن سے ریتا جانا ✤ خالی ہونا ✤

رَتوا - ا۔ اسم مذکر۔ ایک سرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بخار یا دیگر امراض میں گلے میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سرخ کیڑا جو گیہوں یا جو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے ✤

رتوانا - ا۔ فعل متعدی۔ ریتی سے صاف کرانا۔ سوہن پھروانا۔ کسی سخت چیز کو ایک خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا ✤

رتوندھا - ا۔ اسم مذکر۔ شب کوری۔ عشا۔ ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے رات کو نہیں دکھائی دیتا ✤

رتوندھا آنا - ف۔ فعل لازم۔ رات کو نہ دکھائی دینا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا - ا۔ اسم مذکر۔ رتوندے کا مریض۔ شب کور ✤

رتھ - ا۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) ایک قسم کی دیسی گاڑی جسکے اوپر برجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے ✤ دیوتاؤں کی گاڑی ایک قسم کی عمدہ سواری جس میں پہلے سردار لوگ سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ۔ کوٹ۔ حصن۔ حصار۔ نور

رتھبان یا۔ **رتھوان** - ا۔ اسم مذکر گاڑی بان۔ بہلوان۔ ساربھی رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا - ا۔ اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی دھوم دھام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

(۲) ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی کے نام سے ہوا کرتا ہے

رَتی - ا۔ اسم مؤنث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ۔ نصیب۔ قسمت۔ تقدیر پر البد (۳) گھنگچی۔ گھنگھچی چرمٹی ✤ ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) مقدار قلیل۔ حبہ۔ ذرہ ✤

رتی بھر - ا۔ تابع فعل۔ ذرا سا۔ شمہ بھر۔ حبہ بھر۔ قدر قلیل جیسے رتی بھر ناتانہ گاڑی بھر آشنائی ✤ (کہاوت)

رتی جاگنا - ف۔ فعل لازم نصیبا جاگنا۔ طالع خفتہ کا بیدار ہونا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ قسمت کا ساتھ ہونا۔ تقدیر کا کھلنا۔ مالا مال اور سرسبز ہونا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ اختر اقبال کا زوال سے نکلکر سرحد کمال کو پہنچنا ✤ ؎

آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی ہاں ذرا رتی دوگانا تیری جاگی ہوئی (رنگین)

رتی چمکنا - ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (رتی جاگنا) ✤

تشبیہ دی جو ہنسے لب لعل یار سے یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی (اسیر)

گوش ہوش تک تو پہنچا ہے طالع ترے شکر کر رتی تری چمکی گہرا اچھا ہوا (نصیر)

رتی رتی - ف۔ تابع فعل۔ ذرا ذرا۔ ایک ایک حبہ ✤ بالکل۔ تمام۔ سراسر۔ سرتاپا۔ درولبست ✤

رَٹ - ا۔ اسم مؤنث چینی۔ تسبیح۔ بار بار اعادہ تکرار۔ دوہرائی۔ پیہم اور دمبدم کسی کا ذکر کرنا۔ ہر وقت نام لینا ؎

کرے وہ ذکر خدا اے صنم بھلا کس وقت جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا - ف۔ فعل لازم چینی گننا ✤ رٹ لگنا ✤ اصرار ہونا۔ ضد ہونا ✤

رٹنا - ف۔ فعل لازم۔ چینا۔ بار بار نام لینا۔ یاد کرنا۔ دہرانا۔ کرر سہ کرر کہے جانا۔ اعادہ کرنا ✤ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چینی گننا ✤

رَیج - ا۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱۔ دریا کا ریتا۔ ریتیلا (۲) بالو ریت۔ ریل۔ ریگ رواں (۳) حیض۔ ایام (۴) دلدل۔ پھلاڈ (۵) پھولوں کا زیرہ۔ وہ آٹا سا جو پھول کے اندر سے نکلتا ہے ✤

رجا - ا۔ صفت (۱) سیر۔ سیر شکم۔ پیٹ بھرا۔ اگھایا جیسے بھاکیا جانے بجھوکے کی سار (۲) مستغنی۔ بے پروا۔ دولتمند۔ مالدار ✤

رجا پجا - ا۔ صفت۔ بھرا پرا۔ آباد۔ معمور۔ پیٹ بھرا۔ غنی۔ دولتمند۔ دھنی۔ دھنوان۔ مالدار ✤

رجا ہوا - ا۔ صفت۔ پیٹ بھرا۔ شکم سیر۔ چکا ہوا ✤

رجال الغیب - ع۔ اسم مذکر۔ مردان غیب۔ وسائط (متصلاً کیفیت لفظ

رخت

خاطر میں نہ لانا +

رُخ کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) مُنہ کرنا (۲) توجہ کرنا ۔متوجہ ہونا (۳) پھیرنا ۔موڑنا +

رُخ نکرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔توجہ نہ ہونا ۔خاطر میں نہ لانا ۔التفات نکرنا +

رُخ نہ ملانا ۔ا۔ فعل متعدی ۔ع ۔متوجہ نہ ہونا +

رَخت ۔ف ۔اسم مذکر (۱) اسباب ۔اثاثہ ۔اثاللا (۲) جامہ ۔لباس ۔پوشاک ملبوس پہنادیا ہے خلعت نے رُکے نورنے + رخت سیاہ دُور شبِ تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ + ساز و سامان (۴) ۔ا۔ جفت فروش ۔جوتی کا چمڑا جیسے واہ کیا رخت ہے (۵) ۔ا۔ عوام) ہیئت ۔برنج ۔ٹھاٹ ۔دھج +

رُخسار ۔ف ۔اسم مذکر ۔گال ۔عذار ۔کلا ۔کپول +

رُخسارہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔تصغیر رخسار ۔رخسار کا بالائی حصّہ +

رُخصت ۔ع ۔اسم مونث (۱) اجازت منظوری ۔رضامندی ۔آگیا پروانگی رضا چمن کو دیکھ لیں چاک قفس سے اے صبا + ٹک اتنی دے ہمیں اپنی زبان سے رخصت نفیر رخصت اے زندان جنوں زنجیر رکھڑکا ہے + مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلا ہے دوذوق

(۲) ۔ا۔ روانگی ۔کوچ ۔رفتگی ۔چلنا ۔جانا +

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہنسے سب دیکھے + امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳) ۔ا۔ وداع ۔جنازہ اُٹھنے کا وقت +

ہے ترے بیمار کی رخصت جو آتا ہے تو آ + کوچ کی جلدی ہے یاں واں کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴) ۔ا۔ مہلت ۔وقفہ ۔ڈھیل ۔فرصت (۵) ۔ا۔ اجازتِ رفتن چلیں ۔جائیں ۔اجازت ہے + جاؤں ؟

دیکھ لی سیر حرم حضرت زاہد رخصت + آپکا کعبہ میرا بتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا ۔پروانگی دینا چھٹی دینا ۔

(۲) مہلت دینا +

رخصت کا پان ۔یا ۔جام ۔ا۔ اسم مذکر ۔وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے ۔یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے +

خط مُنہ پہ لکھے جانِ غریبی پہ جان دیگا + ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں بزم سے اب تو اے ساقی + مجھے پلادے تو اب ایک جام رخصت کا (نظیر)

رخصت کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا ۔وداع کرنا بھیجنا فلک سے کسکو توقع ہو ساری روئی کی + کرے ہلال کو جب نیم نان سے رخصت (نفیر)

(۳) برطرف کرنا ۔موقوف کرنا (۴) ٹالنا +

رخصت ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) وداع

رد کرنا

ہونے کی اجازت ہونا +

رخصت ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) اجازت ہونا ۔پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا ۔وداع ہونا ۔جانا ۔

بساطِ سبزہ پہ ہر ایک وارفتہ + ہوئے جب اس سے رخصت نفیر

(۳) مہلت ہونا ۔چھٹی ملنا (۴) ہٹنا ۔انتقال کرنا ۔چل بسنا ۔جلت کرنا ۔کوچ کرنا +

رُخصتانہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو ۔خلعتِ رخصت ۔انعامِ رخصت +

رُخصتی ۔ا۔ صفت (۱) چھٹی پر ۔رخصت یافتہ (۲) ۔پورب) وداع ۔دُلہن کی روانگی (۳) ۔پورب) وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے ۔سلامی ۔سلامی

رَخنہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔کھٹکا ۔دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ ۔چھید ۔سوراخ ۔موکھا ۔روزن + دریچہ ۔کھڑکی ۔غرفہ + چاک ۔شگاف ۔دراڑ ۔درز (۲ ۔ا) مُزاحمت ۔تعرض ۔اڑکاؤ ۔سدراہ ۔بھانجی ۔خلل ۔جرح ۔نقص ۔بکھیڑا ۔فساد ۔فتنہ +

رخنہ اندازی ۔ف ۔اسم مؤنث ۔بھانجی ۔مزاحمت ۔تعرض ۔روک ۔خلل +

رخنہ پڑنا ۔یا ۔رخنے پڑنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) خلل پڑنا ۔نقص آنا +

وہ پھریں پلکیں اگر کھب گئیں جی میں وہیں + رخنے پڑ جائینگے داغ تر یاں کے بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا ۔فتنہ و فساد ہونا ۔عیب نکلنا ۔ (۳) امانت یوسف کی خریداری ہیں پڑ جائینگے رخنے + اُس شوخ نے کھڑکی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا ۔ا۔ فعل متعدی (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔بھانجی مارنا ۔ہوتے ہوائے کام کو روکنا ۔خلل انداز ہونا ۔حارج ہونا ۔مزاحم و متعرض ہونا + ؎

یہ کہکے رخنے ڈالنا انکے حجاب میں + اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں (آتش)

رخنہ نکالنا ۔یا ۔رخنے نکالنا ۔ا۔ فعل متعدی عیب نکالنا ۔کھوٹ ظاہر کرنا ۔عیب جوئی کرنا ۔نکتہ چینی کرنا + فساد کھڑا کرنا ۔فتنہ اُٹھانا ۔جھگڑا نکالنا +

داغ لگانا ۔کلنک لگانا ۔عذر کرنا ۔حیلہ حوالہ نکالنا +

رخنہ نکلنا ۔ا۔ فعل لازم عیب نکلنا ۔نقص ظاہر ہونا ۔داغ لگنا ۔کیا پردہ ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا + اے غنچہ دہن منہ جو ذرا سا نکل آیا (قلق)

یار نے کنے چہرے سے اٹھا نقاب جب + سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آزردہ)

رَد ۔ع ۔اسم مذکر (۱) واپس ۔لوٹانا ۔واپس کرنا ۔موڑنا ۔پھیرنا جیسے رد و بندہ خریدار خدا (کہاوت) (۲) انکار ۔نفی ۔تردید ۔بطلان ۔کاٹ ۔جھٹلانا ۔دلیل توڑنا ۔

(۳ ۔ا) قے ۔استفراغ ۔ادک ۔اُلٹی +

رد کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) واپس کرنا ۔پھیرنا (۲) تردید کرنا ۔کاٹنا ۔بطلان کرنا

ردد

منسوخ کرنا۔ اعتراض توڑنا۔ دلیل اُٹھا دینا (۳) ترک کرنا + نامنظور کرنا۔ (۴) تج کرنا۔ ڈالنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا +

ردّ و بدل ۔یا۔ **ردّ و قدح** ع۔ اسم مؤنث۔ الٹا پلٹی + طعنہ مہنہ (وہ میٹھی نوکیلی باتیں جو حالتِ بحث یا مکالمہ میں زبان پر لاتے ہیں) بحث۔ تکرار۔ حجت۔ مناظرہ۔ مکالمہ۔ حیص و بیص۔ سوال و جواب۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ گفت و شنید۔ نزاعِ لفظی۔ اُکھاڑ پچھاڑ +

ہوئی جو ردّ و بدل اپنی کتنی بار نظیر + تو اُسنے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)
مال جب اُسنے بہت ردّ و بدل میں مارا + دل اٹھا اپنا وہیں ہمنے بغل میں مارا (ذوق)
مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ ہوں کسی کو نہ کچھ سنوں
نہ کسی کے ردّ و قدح میں ہوں نہ اُکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں (انشا)
(قدح۔ یعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے) +

ردّ ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹنا +

رَدّا ۔ا۔ اسم مذکر۔ تہ۔ طبق۔ پرت۔ ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹ یا لکڑی

ردّا رکھنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ کھانے پر کھانا +

ردا ۔ع۔ اسم مؤنث۔ چادر۔ چادرہ۔ چدر +
شب فراق میں مینے جو منہ پہ لپیٹا ہے + خیال وصل میں سروں نہیں ردا الٹی (آتش)

رَدّو کھَدّوا ۔ا۔ صفت۔ برادری سے نکالا ہوا اور کھدیڑا ہوا۔ مردود۔ دھتکارا ہوا۔ خارج از مجلس۔ نکما۔ خراب۔ ناکارہ + سفلہ۔ کمینہ +

رَدِی ع۔ اسم مؤنث (اردو میں بتشدید دال مہمل بولتے ہیں) خراب شدہ کاغذ۔ نکما کاغذ (۲) صفت اُکھاڑ۔ ناکارہ۔ نکما۔ استعمال شدہ۔ ڈانچ۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ پھینکدینے کے قابل +

رَدِیف ع۔ اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدے وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔ بدل کے قافیہ لکھو غزل اک اور ظفر + مگر ردیف ہو ساری یوہیں برابر کی (ظفر)
(۳) پیچھے کی فوج +

ردیف وار ع + ف۔ تابع فعل۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ ترتیب وار۔ باترتیب۔ ہجی۔ الف بے تے کی ترتیب سے +

رذل

رَذالع ۔اسم مذکر۔ (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ فرومایہ۔ لچہ۔ گنڈا۔ کم ذات جیسے رذالہ مست ہوا عذرا کو بھول گیا + (۲) شریر۔ بدذات۔ دنگئی۔ بدمعاش۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم + گالی گلوچ بکنے والا +

رذالپن ۔ا۔ اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ لچپن۔ پاجی پن +

رِذّی باتیں ۔ا۔ اسم مؤنث (اطفال) گندی بات۔ نالایق اور ناشائستہ بات + فحش بات۔ بیحیائی کی بات +

رِذّے کا کٹھّہ ۔ا۔ اسم مذکر۔ بے شرم اور بیباک آدمی۔ مُنہ پھٹ۔ مُنہ زور۔ بدلگام۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے حیا۔ دریدہ دہن +

رَذیل ع۔ اسم مذکر۔ کمینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ جیسے رذیل کے دو منہ اشراف کے سو دیکھنی رذالہ کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں) +

رَڑیانا ۔ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ گڑگڑانا +

رَڑکنا ۔ا۔ فعل لازم (ہندو) کھٹکنا۔ چبھنا جیسے آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے +

رَز ف۔ اسم مذکر۔ انگور۔ یا انگور کا درخت +

رَزّاق ع۔ اسم مذکر۔ رزق پہنچانے والا۔ روزی رساں۔ کھانے کو دینے والا۔ خدا تعالےٰ +

رزّاقی ۔ا۔ اسم مؤنث۔ رزق رسانی۔ پروردگاری +

رِزق ع۔ اسم مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ روزینہ۔ کھانا۔ آذوقہ + اجیوکا۔ وظیفہ۔ بھتا۔ روٹی۔ ان۔ اناج +

رزق پہنچانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ روزی پہنچانا خوراک مہیا کرنا +

رزق کا کیڑا ۔ا۔ اسم مذکر۔ اَن کا کیڑا۔ اناج کھانے والا انسان۔ جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اسے رزق + رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (رجزات)

رَزائی ۔ا۔ اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی (۲) گنوار۔ لحاف۔ لبادہ۔ سوڑ۔ گدڑی

اس لفظ کی املا کے بابت محققوں کی دو رائے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد محمد رضا نامی کوئی ہندی شخص ہوگا اسلئے ضاد معجمہ سے لکھنا چاہئے مگر زباندانِ فارس کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا ہاں میرزا بیدل نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ زباندانِ ولایت نے نہیں باندھا۔ ایک انگریز کی رائے ہے کہ رجائی سے رضائی ہوگیا۔ کیونکہ سنسکرت میں रजक بمعنی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔ بعض لوگ دائی منوب بہ چادر بھی قرار دیتے ہیں

رِزلٹ ۔انگلش Result اسم مذکر۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ نتیجۂ امتحان +

رزم

رَزْم ف۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ مقابلہ۔ مڈبھیڑ۔ جدال و قتال۔ رن۔
رزم گاہ ف۔ اسم مؤنث۔ میدان جنگ۔ لڑائی کی جگہ۔
رَزْمِیَہ ف۔ تابع فعل متعلق بہ رزم۔ رزم کا بیان +
رزولیوشن۔ انگلش Resolution اسم مذکر۔ منشا۔ تجویز۔ عندیہ۔ پیش نہاد۔ ارادہ۔ عزم + عقدہ کشائی۔ تصریح +
رَزِیڈَنْٹ۔ انگلش Resident اسم مذکر رہنے والا۔ یا ساکن مقیم باشندہ۔ باسی۔ رئیس + وکیل شاہی جو غیر ریاست کے دربار میں رہے +
رَزِیڈَنْسی۔ انگلش Residence اسم مؤنث مقام ٹھکانا گھر مسکن وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +
رِس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) غضب غصہ۔ کرودھ۔ خفگی۔ ناراضی۔ آزردگی + ہٹ۔ ضد۔ اڑ۔ جیسے رس مارے رسائن ہوئے رس کی رسکی ادری سکھی تیری بھتیجی بہن + ٹھنڈے تتے نیر جوئی نوں اگ بجھاوے دودا،
رِس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق۔ افشردہ۔ عصارہ۔ دودھ۔ شیر۔ سار اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر ست۔ عطر۔ نچوڑ ست (۳) پارہ۔ زیبق سیماب جیسے رس مارے رسائن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر بنتی ہے اسی طرح انسان غصہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴) منی نطفہ۔ بیج جیسے رس پڑنا۔ یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ۔ ذائقہ۔ لذت سواد۔ لطف۔ چاٹ + بہار۔ جوبن۔ مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی ہولی کے موسم کا مزا آگیا (۶) خوشی۔ انبساط۔ عیش۔ نشاط۔ جیسے رس میں بس ملا دیا۔ یعنی عیش بھنگ کر دیا (۷) حب۔ محبت۔ عشق پریت + جوش + وَلولہ (۸) حلاوت۔ شیرینی۔ راست مزگی (۹) رقیق چیز۔ سیال چیز +
رس بھری۔ ہ۔ صفت (۱) رسیلی۔ رس دار۔ شیریں۔ مزیدار۔ لذیذ۔ پرلطف خوش ذائقہ (۲) ہزار آلودہ۔ نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۲) مؤنث) انگلش Rasberry رسبیری کا بگڑا ہوا لفظ سپیلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے
رس پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) منی پڑنا۔ نطفہ پیدا ہونا۔ بلوغ کو پہنچنا (۲) اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا۔ لطف آنا۔ رنگ پیدا ہونا (۴) کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا خوشی ملنا +
رس ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم جوبن اُمنگنا۔ مدھ ماتا ہونا۔ جوش جوانی میں بھرنا دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں "رس ٹپکے دا کی چھتیں نے" +

رسا

رس کا بیتنا (دوا)۔ ہ۔ صفت (ہندو) محبت کا مارا عشق کا زخمی +
رس کی باتیں۔ یا۔ رسیلی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی ہے دن دس کی پیٹھا بولو باتیں کر رس کی۔ (۲) لگاوٹ کی باتیں +
رس لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) مزہ لوٹنا۔ جوبن لوٹنا۔ حظ اٹھانا۔ لطف اٹھانا +
رَسا۔ ف۔ صفت (۱) پہنچنے والا۔ رسال۔ صائب + (۲۔۱) صعود کرنے والا۔ بلند ہونے والا + دور جانے والا +
برق ہو کر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہو گا۔ (ناظم)
ہوتا جو دلپذیر تو جاتا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (ر)
رَسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شوربا۔ یخنی۔ پسیو +
رَسّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رسن۔ کلان۔ موٹی رسی۔ جیوڑا۔ ریسمان۔ طناب +
رَسَاتَل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا ساتواں طبقہ۔ پاتال۔ وہ جگہ جہاں سُمرپت راکھشش اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +
رِسالَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پیغامبری + ایلچیگری۔ سفارت +
رِسالَدار۔ یا۔ رِسَلدار۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک سالہ کا کمانڈر سو سواروں کا ہندوستانی افسر +
رِسالَدارِی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رسالہ کی افسری۔ ہزار سواروں کی افسری ایک ترپ کی افسری۔ رسالداری کا عہدہ +
رُسانا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غصہ ہونا (۲) متعدی رُٹھانا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ اس معنی میں رونا کا متعدی ہے +
رَسَاوَل۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) گنے کے رس کی کھیر +
رِسالَہ۔ ع۔ اسم مذکر (مصدر بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ۔ مکتوب + چھوٹی سی کتاب (۲۔۱) آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +
رسالہ دار۔ ا۔ اسم مذکر دیکھو رسالدار +
رسالہ داری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو رسالداری +
رَسان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آہستگی۔ دھیرج۔ نرمی۔ ملائمت۔ دھیما پن +
رَسائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پہنچ۔ باریابی۔ دخل۔ گذر (۲۔۱) میل ملاپ۔ ربط ضبط (۳۔۱) واقفیت۔ شناخت۔ علم مدرک۔ مہارت۔ کاردانی (۴۔۱) دھیرج نرمی رسائی کرنا۔ ا۔ فعل لازم میل ملاپ کرنا۔ واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

رسا

رسائی ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) پہنچ ہونا۔ دال پانا۔ باریاب ہونا۔ (۲) میل ملاپ ہونا۔ صلح ہونا۔ آشتی ہونا +

رَسائن ۔س۔ اسم مذکر۔ اکسیر۔ کیمیا۔ وہ دوا جو پارہ یا کوئی دھات مار کر بنائی جاتی ہے +

رَسائنی ۔س۔ اسم مذکر۔ کیمیاگر۔ اکسیرگر +

رِسپانڈنٹ ۔انگلش (Respondent) اسم مذکر۔ (قانون) مجادلہ۔ پرتی بادی +

رُستم ۔ف۔ اسم مذکر۔ (فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے نوسو برس پہلے موجود تھا۔ منوچہر نے مازندران کا رستہ طے کر کے کیکاؤس کو چھڑا لایا۔ اور اسکی اخیر لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں وہ نہایت مجروح اور مجبور ہو گیا مگر آخر کو حکمت عملی سے اُسکو ہلاک کر کے نام پایا (۲) بہادر دھنتر۔ شجاع۔ جنگ آور۔ سورما۔ بردست۔ بھدیر جیسے ایکم ہی تو رستم ہے

رستم کا بچہ ۔ا صفت۔ زبردست۔ دھنتر +

رستم خاں ۔ا۔ اسم مذکر۔ دھنتر۔ زبردست۔ بہادر۔ شجاع۔ تیس مار خاں جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو +

رستم کا سالا ۔ا۔ اسم مذکر (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ بہادر۔ زبردست۔ زور آور۔ کوتوال کا یار۔ بخشی کا دھگڑ۔ دھنتر

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو زوالہ ہے وہی سالا ہے رستم کا } ظہور

(۳) شیخی باز۔ اترانے والا۔ بڑ گلی۔ ڈینگیا۔ دون کی لینے اور تعلی کرنیوالا (جب چھپا رستم کہینگے تو وہاں اُس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر بڑا غریب اور درپردہ نہایت شریر فتنہ انگیز اور پانچوں عیب شرعی ہوگا نیز اپنے کامل فن کی نسبت بھی بوستے ہیں جسکا ہنر وقت پر ظاہر ہوتا ہے۔ صاحب جوہر +

رُستمی ۔ا۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) مردانگی۔ بہادری۔ جرأت۔ شجاعت۔ دل چلی (۲) زور آوری۔ زبردستی۔ دھنتری۔ حاکمی۔ راج۔ حکومت کا عمل دخل

رَستہ یا رَستا ۔ف۔ اسم مذکر (مخفف رہستہ) ۔ صف۔ قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لار + ایسے بازار یا گھر وغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو (۲) ا۔ راہ۔ سڑک۔ ڈگر۔ باٹ۔ طریق۔ پنتھ۔ شارع عام۔ شاہراہ (۳) طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ روبہ۔ طرز۔ روش (۴) قاعدہ۔ قانون۔ آئین۔

رستہ

(باقی معنے رہستہ میں دیکھو) +

رستہ بتانا یا بتلانا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) دیکھو رستہ بتانا

ہم ایک رستہ لگی کا اُسکی دکھا کے دل کو ہوئے پشیماں
یہ حضرتِ خضر کو بتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا } داغ

(۲) ٹالنا۔ دھتا بتانا۔ رخصت کرنا

کیا کرتے ساتھ رکھکے اُسے راہ یار میں ہمنے تجھکو خضر کو رستہ بتا دیا (عارف)
لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ فریبوں کے بیچ کے گھر تجھے رستہ بتائیگا پھر گیا } ہیہات
راہ پر آتے نہیں واہ رے قسمت کے پھیر روز رستہ وہ امانت کو بتا دیتے ہیں

رستہ بھکانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ ایسی راہ پر ڈالدینا جس سے منزل مقصود پر نہ پہنچے۔ گمراہ کرنا۔ ڈانوا ڈول پھرانا۔ راہ بھلانا۔ ہیر کرانا +

رستہ بھلانا ۔ا۔ فعل متعدی (دیکھو رستہ بھکانا) +

رستہ پر آنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) شرک پر چڑنا سیدھی راہ ہونا (۲) ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا + درست ہونا + نیک بننا۔ سیدھا ہونا +

رستہ پکڑو ۔ا۔ ندا۔ راہ لیے چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہوا کھاؤ۔ سدھارو +

رستہ پھٹنا ۔ا۔ فعل لازم۔ ایک رہستہ سے دوسرا رستہ نکلنا یا جانا شرک پر چڑنا اُدھر خود بخود جو کھنچا جائے ہے دل ۔ اتنی کد ہر کو یہ رستہ پھٹے ہے (معروف)

رستہ چلتا ۔ا۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ راہ گیر۔ راہی۔ بٹاؤ۔ بٹوئی۔ جاتری +

رستہ دیکھنا ۔ا۔ فعل لازم۔ منتظر رہنا۔ چشم براہ ہونا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا۔ راہ دیکھنا +

رستہ روکنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ راہ گھیرنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا +

رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا ۔ا۔ فعل لازم۔ کترا کے جانا۔ رستہ چھوڑ کے جانا۔ رستہ بچا کر چلنا

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلئے مجھے کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں (داغ)

رستہ کترانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ دوسرا رستہ لینا۔ سیدھا رستہ چھوڑ کر چلنا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ نظر بچا کر نکلنا +

رستہ لو ۔ا۔ ندا۔ دیکھو رستہ پکڑو۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ راہ روک کر کھڑا ہونا بیچ میں کھڑا ہونا۔ رستہ روکنا۔ چلنے نہ دینا

دیکھ مجکو اپنے در پر یوں کہ تا مہ پھیر کر یہ وہ اناکس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جرأت)

رستہ میں جواب دینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ آدھر میں چھوڑنا بیچ میں جواب دینا

رست

پھر اپنا برا خراب رستے میں دیا انہیں نے اچھا جواب رستے میں (دانغ)

رستہ کھیرنا۔ا۔ فعل متعدی۔ رستہ روکنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا +

رستہ لگانا۔ا۔ فعل متعدی۔ رستہ پر ڈالنا اور بتانا۔ راہ سے لگانا۔ طریق بتانا ؎

ہے یہی راہ منزلِ مقصود خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)

رسد۔ف۔ا۔ اسم مؤنث (۱) حصہ۔ بخرہ۔ نصیب۔ بھاگ + بہرہ۔ بانٹ۔ قسمت۔ سہام (۲) جنس غلہ (۲) لائق۔ مناسب جیسے حصہ رسد (۳۔۱) ذخیرہ۔ آذوقہ جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو۔ (۵۔۶) غلہ کی آمدنی (۶۔۹) راشن۔ راتب۔ خورش۔ خوراک + ادھار۔ بھوجن + پھتا۔ زادِ راہ +

رسد پہنچانا۔ا۔ فعل متعدی۔ سامانِ خوراک اور جنس غلہ وغیرہ فوج یا لشکر میں بہم پہنچانا +

رسد رسانی۔ا۔ اسم مؤنث۔ غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں پہنچانا۔ غلہ رسانی +

رسم۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی نقش۔ نشان + رقم۔ تحریر۔ نوشت۔ (۲) دستور۔ قاعدہ۔ آئین۔ قانون۔ ریت۔ رواج ؎

مبطل اب زبانِ علمہ اور اپنی زبان رسم کی موقوف اُسنے نامہ و پیغام کی (ناسخ)

رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ
زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھانا ہوتا
} مولا بخش قلق

(۳۔ف) تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہانہ۔ وظیفہ۔ مواجب (۴۔۱) عادت۔ رویہ چال چلن۔ طور و طریق۔ روش ؎

قاتل کو وقتِ ذبح تماشا دکھائیں کیا ہمکو نہ رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطراب)

(۵۔ منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶۔۱) ایک کھیل کا نام جسمیں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تمنے کیا کھایا اگر اُسنے اسکے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جسمیں ترش تم تینوں آ گئے اور دوسرا نہ بتا سکا تو وہ مات ہو گیا اور یہ جیت گیا) +

رسمِ ملک۔ع۔ اسم مؤنث۔ دیس ریت۔ ملک کا طریق + ملک کا رواج + عُرف عام +

رسم و رواج۔ا۔ اسم مذکر۔ دستور و قاعدہ۔ ریت رسم +

رسم۔ع۔ف۔ اسم مؤنث۔ ربط و ضبط۔ میل جول۔ بند و بست۔ طریق ؎

رسو

ہم اُنسے منگتے بوسہ بھی نقد دل کر جو لیں پن کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)

رسمی۔ع۔ صفت۔ عام معمولی + متوسط درجہ کا۔ ریت کا + بازاری۔ رواجی۔ دوم قسم کا۔ دوسرے نمبر کا +

رِسنا۔ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چکنا۔ چونا۔ تراوش کرنا (۲ ہندو) خفا ہونا ناراض ہونا۔ کھنچنا +

رسنا۔ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) زبان۔ لسان جیبھ۔ للو۔ ذائقہ۔ مزہ چسکا (۲ فعل لازم مرکبات میں) رہنا +

رسنا سنا نصیب ہونا۔ا۔ محاورہ۔ رہنا سہنا۔ بچھونا اوڑھنا نصیب ہونا۔ خدا خوش اور سرسبز رکھے۔ خدا بھرا پرا رکھے +

رسوا۔ف۔ صفت۔ ذلیل۔ خوار۔ بے عزت۔ بدنام فضیح۔ رسوا بے حرمت۔ بے غیرت +

رسوا کرنا۔ا۔ فعل متعدی۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + زبون کرنا +

رسوا ہونا۔ا۔ فعل لازم۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ بے عزت ہونا۔ لاج گنوانا۔ خوار ہونا +

رسوائی۔ف۔ اسم مؤنث۔ بدنامی۔ بیعزتی۔ فضیحت۔ ذلت۔ خواری +

رسوت۔ہ۔ اسم مؤنث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں پڑتی ہے) + شیرۂ خولان۔ گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے درد میں خشک ہے۔ عربی میں اُسکو حضض کہتے ہیں) +

رسوخ۔ع۔ اسم مذکر (۱) استواری۔ مضبوطی۔ محکمی (۲) استقلال دھیرج۔ قیام۔ ثبات۔ جماؤ (۳۔۱) رسائی۔ ربط و ضبط۔ پہنچ مداخلت۔ اعتماد۔ اعتبار +

رسوخیت۔ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رسوخ) +

رسول۔ع۔ اسم مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا + وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ ایلچی۔ نامہ بر۔ دوت + مصراع

شتر اسوار کسی کا تھا رسول ــ (۳۔۱) ہادی۔ رہنما۔ پیشوا

رسول شاہی۔ا۔ اسم مذکر۔ آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام جسکے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے۔ خواجہ نجیب الدین

رسو

عُرف شاہ فدا حُسین اِس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے۔ شاہ فدا حُسین بھی بڑے کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۲۸۵ھ بمقام الور انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار اور تکیہ جنبیل ہلع میں موجود ہے۔ اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے۔ یہ لوگ چار ابرُہ کا صفایا رکھتے اور حرف ایک عرقی یعنی ٹنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں۔ اِس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسُولی ـہ۔ اسم مؤنث۔ گلگٹی۔ وہ گرہ جو مواد لِنفہ سے پیدا ہو جاتی ہے

رُسُوم ع۔ اسم مؤنث۔ رسم کی جمع (۱) نقوش۔ نشان (۲) تنخواہ۔ مشاہرہ (۳) آئین۔ قوانین + عادتیں (۴) فیس۔ سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق + اجُورہ محنتانہ۔ مقررہ فیس + ؎

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصّہ تمام ہے جلّاد کی کچہری میں داخل رسُوم کر (اسیر)

(۵۔۱) حقِ زمینداری۔ نذرانہ۔ پیشکش۔ شکرانہ حق +

رُسُومِ عدالت ع۔ اسم مؤنث۔ سرکاری خرچہ۔ کورٹ فیس۔ اسٹامپ +

رَسوئی ـہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) کھانا۔ طعام۔ بھوجن جیسے سوئی آدھی رسائن (۲) چوکہ۔ باورچی خانہ۔ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب کچّی رسوئی کہینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پوریوں سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھا سکتے ہیں۔ اور جب کچّی رسوئی کہینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھا سکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا ـہ۔ فعل متعدی (ہندو) کھانا تیار کرنا۔ طعام پکانا۔ روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا ـہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ تناول کرنا۔ بھوجن کرنا +

رسوئیا ـہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) طعام پز۔ کامل۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا برہمن +

رسّی ـہ۔ اسم مؤنث (۱) رسن۔ نیچہ۔ ریسمان۔ موٹی ڈوری جیل۔ طناب (۲ ع) سانپ۔ مار۔ ناگ ؎

رات کہے رسّی ہو رسّی کا نام تم تو کہو نانا جی بلّی سی ہو (رنگین)

رسّی

(۳) سوفٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا ـہ۔ فعل متعدی۔ رسّی کو بل دیکر بنانا۔ رسّی تیار کرنا + تانا بُننے کا

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلاہ ـ کہاوت۔ دولت اور شوکت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی۔ یعنی ہر چند سزا پائی مگر بری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا ـ۱۔ فعل متعدی۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ فرصت دینا مہلت دینا۔ اغماض کرنا +؎

خلقِ خدا کو ہوتی ہے پیارے سے اذیتیں ظالم کی رسّی کرنہ تو اتنا دراز ہو (؟)

رسّی دراز ہونا ـ۱۔ فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا۔ (۲) مُہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ طولِ مدت ہونا۔ دُور تک پہنچ ہونا +؎

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں قمر رسّی دراز ہے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عُمر بڑی ہونا۔ عُمر دراز ہونا +؎

مجھ دیں زوالِ زمانے کو ہے زوال۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسّی ڈھیلی چھوڑنا ـہ۔ فعل متعدی۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ مُہلت دینا خود مختار کرنا۔ مرضی پر چلنے دینا۔ آزادی بخشنا + اغماض کرنا چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا ـہ۔ فعل متعدی۔ بے اصل بات کی دھوم مچانا۔ خیالِ غلط کو فروغ دینا +

رسّیا ـہ۔ صفت۔ رس لینے والا۔ مزہ لُوٹنے والا۔ شوقین۔ رسیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ طرحدار + دھگڑا مُشٹنڈا +

رَسید ـف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ بازیابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت۔ پہنچنے کا اقرار۔ وصولی ہونیکی تحریر۔ خطّ الوصُول۔ یافتہ۔ بھرپایا۔ داخلہ ؎

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا۔ خبر۔ سُراغ جیسے وہ کبھی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا ـ۱۔ فعل متعدی۔ پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا۔ خطّ الوصُول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ ـ۱۔ اسم مذکر۔ وہ اسٹامپ جو رسُولیت کے کاغذ پر بحکمِ سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا ـ۱۔ فعلِ متعدی۔ (بازاری) (۱) لگانا۔ مارنا۔ جڑنا۔ سہی کرنا۔ جیسے چانٹا رسید کیا (۲) وصُولی) پہنچانا۔ دخُول کرنا۔ باڑنا +

رسید نہ دینا ـ۱۔ فعل متعدی (اول معلوم۔ دوم پتا نہ دینا۔ خبر نہ دینا۔ سُراغ نہ بتانا) +

رسی

رَسِیدَہ - ف - صفت (دریاب) میں پہنچا ہوا بالغ - انتہا کو پہنچا ہوا جیسے عمر رسیدہ وغیرہ

رَسِیلَہ - ع صفت - (۱) رسیدار - رس بھرا - عرق دار (۲) شیریں اور مزیدار لطیف خوش مزہ میٹھا - خوش ذائقہ - لذیذ (۳) رسیا - باتکا - خوش نما شیریں ادا - نخریلا - چھبیلا

رَسِیلی - ہ - ہم مؤنث - (۱) رسیدار - عرق دار (۲) وضعدار - طرحدار - باکی - نخریلی +

رسیلی آنکھیں یا آنکھیں - ہ - اہم مؤنث چشم نے گوں چشم مخمور - نشیلی آنکھ - خوش وضع آنکھ - چشم مست ؎

قتل کرتی ہیں تجھ کو رسیلی آنکھیں رہتی ہیں خوں بھری روز نشیلی آنکھیں (رند)

رِشتہ - ف - اہم مذکر - (۱) تاگا - دھاگا - ڈورا - تار - کاتا ہوا سوت (۲) (مجاز) نظم - سلک (۳) ناتہ - قرابت - سمبندھ - برادری - خویشی - علاقہ - تعلق - اپنایت - (۴) سلسلہ - مجازاً بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) مجازاً نسل - بنس خاندان (۶) - ف - ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہے اور اُس میں سے تاگا سا نکلتا ہے - تارو - تاروا +

رشتہ دار - ا - اہم مذکر - قرابتی - ناتہ دار - برادری کا بھائی - گوتی - تعلقی +

رشتہ داری - ا - اہم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری - ناتہ داری +

رشتہ کا - ا - تابع فعل - (۱) ناتہ کا - قرابتی - نسبتی - سمبندی - (۲) جو سگا نہو - غیر حقیقی - مجازی - کنبہ کا مذکر شخص جو قرابت قریبی نہ رکھتا ہو - مذکر رشتہ کا +

رشتہ کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) نسبت کرنا - سگائی ٹھیرانا - تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا +

رشتہ ناتا - ا - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگاوٹ - سگارت (۲) میل جول - میل ملاپ +

رشتے ناتے کا - ا - تابع فعل - صف - (۱) قرابتی - قرابت دار - رشتہ دار (۲) سگے کی برابر سگے کی مانند - مجازاً اپنا - سگا +

رُشٹ پُشٹ - ہ - صفت (ہندی) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - ہم موٹا تازہ شدہ در زبردست - زور آور - پُرزور - گاڑ زور - بلی - چوڑ دنا +

رَشک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ - حسد - جلن - جلاپا - ایرکھا ؎

کہاں تک عرضیوں کی مجھے پائیگا کا زایرہوں آستانِ حبیب آلہ کا + (سالک)

(۲) عداوت - دشمنی (۳) غیرت - غرض - (۴) چوپ کسی کی نعمت پر اس کے زوال بغیر رشک کرنا - فبطہ - (۵) رقابت - حریف میں ہم پیشہ ہونے کا حسد

مرنا قبول رشک سے صدمے نہیں قبول ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے

رشک باہم ازل سے اہل ہے ایک کی شکل دوسرا نہیں

رشکِ حُور - پری - یوسُف - ف + ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حُسن و جمال پر حُور - پری اور یوسف کو بھی رشک آئے - نہایت حسین - بڑا ہی خوبصورت +

رِشوَت - ع - اسم مؤنث - گھوس - ناجائز نذرانہ - اجورۂ ناجائز ظلم لینا

رشوت خور - ا - اسم مذکر - رشوت لینے والا +

رشوت دینا - ا - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا +

رشوت ستانی - ا - اسم مؤنث - رشوت لینا - گھوس لینا - ناجائز طریقہ سے روپیہ حاصل کرنا +

رشوت کھانا یا لینا - ا - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز اجرت لینا - باوجود تنخواہ مستحقوں کو دبا کر یا ناانصافی سے کچھ لینا +

رِشی - س - اسم مذکر - (ہندی) سنت - خدا پرست سادھو زاہد - عابد - پشتی - مرتاض - ولی - منی جوگی - درویش +

رَشید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے راستہ پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ تعلیم یافتہ جیسے شاگرد یا فرزند رشید

رَصَد - ع - اسم مذکر - جنتر منتر ستاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - چبوترہ + بارگاہ +

رصد گاہ - ع + ف - اسم مذکر - جنتر منتر +

رِضا - ع - اسم مؤنث - (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - مُہلت - رُخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے + فرلو +

رضامند - ع + ف - صفت - راضی - خوش - منظور کرنیوالا - اجازت دینے والا

رضامندی - ا - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری +

رضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پا جانا +

رَضاعَت - ع - اسم مؤنث - شیر خواری - دودھ پلانا + بچوں کے دودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے +

رَضاعی بھائی - ا - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - کوکا - برادر رضاعی +

رَضائی - اسم مؤنث - دیکھو (رزائی) ؎

دور تنگی گوٹ ہے رضائی کی طرز ٹیکے ہے بے وفائی کی (لالہ علم)

رِضوان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو فردوس بریں کا دربان اور متوکل ہے +

رکا

رَضَوِی۔ رَضَوِیَّہ۔ ع۔ صفت۔ امام موسےٰ علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا +

رَطب ویابِس۔ ع۔ صفت۔ تر و خشک + بُرا بھلا۔ اچھا بُرا۔ نیک و بد۔ بکتا ہُوں حال اپنا سب سُکھ رطب و یابس ہونٹوں پہ یار کے خُشکی آنکھوں کی تری ہے (ناسخ)

رَطل۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) جامِ شراب۔ ساقی ہے نشہ آنکھوں میں ہلکا نظروں میں ہے اب رطل گراں پھُول سے ہلکا (ظفر) (۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشہ کا وزن جو اطبا و کی اصطلاح میں مروج ہے) +

رَطُوبَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ آل +

رِعایا۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث (رعیت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیرِ فرماں رہنے والے لوگ + کرایہ دار۔ محکوم۔ زیرِ حمایت +

رِعایَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ بیچ نگہداشت + رویت۔ پکش +

رِعایت کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا +

رِعایَتی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شُدہ + لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ اور وہ منظورِ نظر۔ حمایت کی گھوڑی +

رِعایتی چھٹی۔ یا۔ رُخصت۔ ا۔ اِسمِ مُؤنث۔ وہ رخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے +

رُعب۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ڈر۔ خوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲۔ ا) دبدبہ۔ شان و شوکت + شکوہ + دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال +

رُعب بٹھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ خوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا + دھاک جمانا +

رُعب بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا +

رُعب چھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا +

رُعب داب۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تحمّل۔ ٹھاٹ +

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ ہیبت ناک۔ مُہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک +

رَعْد۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ + بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز +

رفت

رَعشَہ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں +

رَعنا۔ ع۔ صفت (۱) خود آرا۔ بناؤ سنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ تدرو رعنا (۴) دورنگا جیسے سرو رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا +

رَعنائی۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دورنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طراری +

رُعُونَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ ابھمان۔ غرّہ +

رَعیَّت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم + اسامی + کرایہ دار۔ زمیندار۔ دُنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔

شریکِ حال ہے جو انسان نیک سیرت ہو رعیت کم نہیں ہے فوج سے سلطانِ عادل کی (امیر)

رَغبَت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اِچھا۔ توجہ۔ رجوع۔ رُچی + شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ +

رغبت کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ مائل ہونا۔ رجوع کرنا۔ میل کرنا +

رَف۔ اِنگلش (Rough) صفت۔ نامُرتب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسودہ کاٹ پھانس کیا ہوا +

رَفاقَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲۔ ا) محبت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳۔ ا) وفاداری۔ خیر خواہی۔ نمک حلالی (۴۔ ا) ہمدردی۔ معاونت۔ ؎

دِل بیتاب ہو کیا تجھ سے رفاقت کی اُمید کون ہوتا ہے بُرے وقت میں جو تو ہوگا (زمر)

رفاقت کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگت کرنا۔ وفاداری کرنا +

رِفاہ۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت چین۔ وہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبودی۔ راحت +

رفاہِ عام۔ یا۔ خلائق۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ بہبودی عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام +

رِفاہیَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ خوشی عیش۔ بھلائی۔ بہبودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ راحت۔ سرور +

رَفتار۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گلگشت۔

بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دُنیا میں تری گفتار کی تری رفتار کی (ناسخ)

رفت

رفتار و گفتار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال ڈھال۔ طور طریق۔ چال چلن +

رَفتگی نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) گلہ اتارنا۔ بوجھ اتارنا۔ چھدا اتارنا۔ جیسے دو چار دفعہ آئیں گئیں۔ رفتگی نکالی ربط بڑھایا۔ (تیرنبلی)

رَفت و گزشت۔ ف۔ صفت۔ گئی گزری۔ ٹال ٹول +

رفت و گزشت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ باز آنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ خیال نہ کرنا + دبانا + پنڈ چھوڑنا۔ باز رہنا۔ آیا گیا کرنا۔ خاک ڈالنا +

رفت گزشت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ بیتنا۔ گیا گزرا ہونا۔ آیا گیا ہونا۔ دبنا۔ خاک پڑنا +

رَفتہ رَفتہ۔ ف۔ تابع فعل۔ بتدریج۔ ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔ سچ سچ۔ ہوتے ہوتے +

رَفرَف۔ ع۔ اسم مذکر۔ اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام + وہ سواری جس پر رسول مقبول معراج میں سدرۃ المنتہیٰ سے بارگاہ احدیت تک تشریف لے گئے +

رَفع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اٹھانا + بلندی۔ ارتفاع۔ اونچائی۔ اٹھاؤ۔ اٹھان۔ (۲) چھوڑنا۔ باز رہنا (۳) ضمہ۔ ضم۔ پیش +

رفع شر یا فساد۔ ع۔ اسم مذکر۔ دفع فساد۔ جھگڑا مٹانا +

رفع دفع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دور کرنا۔ مٹانا۔ دبانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ باز رہنا۔ خیال نہ کرنا۔ ہٹانا +

رفع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نکالنا۔ ٹالنا + برلانا۔ جیسے۔ رفع حاجت کرنا +

رفع ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جانا۔ دور ہونا۔ جاتا رہنا +

رِفعَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ اونچائی۔ عروج۔ اوج۔ برتری۔ عالی مرتبہ ہونا۔ منزلت۔ درجہ۔ قدر۔ جاہ و منصب۔ پایہ شرف۔ بزرگی +

رَفل۔ انگلش Rifle۔ اسم مؤنث[1] (۱) ایک قسم کی بندوق۔ دھماکا + تپکیا + اتنی شکار گاہ جہاں میں ہے آرزو میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (آتش) (۲) ا۔ مذکر ایک قسم کی نہایت باریک تنزیب۔ بہت باریک ململ یا لینکہ +

رَفو۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑے کی درستی۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا۔ کپڑے کی مرمت۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا +

خدا نہ دے تجھے ناخن جنوں ترے ہاتھوں + ہمیشہ چاک جگر کا رفو بگڑتا ہے (ظفر)

رفو چکر میں آجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رفو کے تاگے کی طرح بے سروپا ہو جانا + کسی عجیب بات کو دیکھ کر حیراں و متحیر ہو جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔

رفت

ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بے آواسان ہو جانا۔ سرگرداں ہونا۔ رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے ہمارا دیکھے ہر سینہ رفو چکر میں آجاوے (سراج)

(۲) مصیبت میں پھنس جانا۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ پھندے میں پھنسنا +

رفو چکر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) چل دینا۔ بھاگ جانا۔ روپوش ہونا۔ ہوا ہونا۔ اڑ جانا۔ چلتا پھرتا نظر آنا +

جیب و داماں پھاڑ کر جب شش کے میں ہر ہوا + دیکھ کر مجنوں مجھے کیا ہی رفو چکر ہوا (مؤلف)

(۲) حیران و سرگرداں ہونا +

رفو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تاگوں سے پیوند لگانا۔ سوراخ کو تاگوں سے بھرنا۔ تاگے بھر رفوگر۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ رفو کرنے والا۔ رفو ساز۔ وہ شخص جو شال دوشالے وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے +

رفوگری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام +

رفو ہونا۔ ا۔ تاروں سے پیوند لگنا۔ تاگوں سے بھرا جانا۔ کشیدہ سے سلائی ہونا + (فعل لازم)۔

رَفی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دھواں۔ دھواں سا + دود + کاجل (۲) آٹا۔ آٹا سا خشکی۔ سفید سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے کوڑا۔ کانکلی۔ جوار۔ باجرا کوٹنے یا روئی دھننے میں جو میدہ سا اڑتا ہے۔ بھبا۔ سر کی خشکی +

رَفیدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ امالہ رفادہ (۱) وہ پھونس بھری ہوئی گول گدی سی جس پر روٹی رکھکر تنور میں لگاتے ہیں۔ تنور میں روٹی رکھکر لگانے کی گدی۔ کابوک (۲ ا) گول اور بد وضع پگڑی +

رَفیق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ساتھی۔ ہمسفر۔ ہمراہی (۲ ا) معاون۔ مددگار دوست۔ ولی دوست۔ یار غار (۳ ا) خیر خواہ (۴ ا) مصاحب ہمنشین جلیس۔ انیس +

رَقابت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رقیبی + دشمنی۔ چشمک۔ شراکت +

رَقبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کھادر۔ اصطلاحی زمین متعلقہ دیہ + زمین کے عرض و طول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو + احاطہ +

رِقت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نرمی۔ ملائمت + پتلاپن (۲ مجازاً) گریہ۔ رونا۔ (۳ ا) حال۔ وجد۔ دل بھرآنا۔ دل امنڈ آنا (۴ ا) رحم۔ ترس ہمدردی دردمندی + رحمدلی +

[1] اہل لکھنؤ اوّل معنی میں مذکر بولتے ہیں۔

رقص

رِقّت آنا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل بھر آنا۔ حال آنا۔ وجد آنا +

رِقّتِ منی۔ ع۔ اسم مونث۔ منی کا رقیق ہونا۔ دھات کا پتلا پڑنا +

رَقص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُچھلنا۔ کودنا۔ کُود پھاند۔ اُچھل کود (۲) ناچ۔ اصولِ نغمات کے موافق تھرکنا +

رقصِ طاؤس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مور کی طرح کا ناچ۔ ایک قسم کا ناچ جو نپکھ پسار کے ناچا جاتا ہے۔ مور کا ناچ +

موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے رکھتی ہے مست + رقص دکھلا دیتا ہے ابرِ کرم طاؤس کا (آتش)

رقص و سرود۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ راگ رنگ +

رُقعہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پُرزہ۔ پرچہ (۲) دعوتی۔ چیٹھڑا۔ پیوند۔ تھگلی (۳) خط کا پرچہ۔ چٹھی۔ کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا۔ خط (۴) وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے باپ دادا۔ پروادا دغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھکر دُلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی۔ ہنڈی کا پرچہ +

رقعہ آنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغام نسبت کا آنا +

رقعہ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نسبت کا پیغام جانا +

رَقم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) خط۔ نوشتہ۔ تحریر (۲) نقش۔ مُہر۔ نشان۔ چھاپ۔ چھاپا (۳) ا۔ ہندسہ۔ عدد۔ روپوں کے وہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت ۱ ۲ ۳ عددان ٹھکا ثلاثہ ٤ اربعہ ٥ خمسہ ٦ ستہ ٧ سبعہ ٨ ثمانیہ ٩ تسعہ ١٠ عشرہ وغیرہ + بیگہ بسوے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴) ا۔ ٹوم۔ زیور۔ گہنا پاتا (۵) ا۔ سونے کی چڑیا۔ مالدار آدمی دولتمند (۶) ا۔ اعجوبہ۔ عجیب آدمی۔ چلتا ہوا پُرزہ۔ چالاک۔ ہوشیار (۷) ا۔ نوچی۔ کم سن کسبی (۸) ا۔ جنس۔ بھانت۔ قسم + ڈھنگ۔ طور طریق (۹) ا۔ پٹی۔ تشخیص کی شرح۔ شرح لگان (۱۰) ا۔ جواہرات جواہر (۱۱) ا۔ مال و دولت۔ جوکھوں۔ قیمتی چیز +

لیکے دل آپ جگر چھوڑ گئے سینے میں + ایک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے (داغ)

تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل + یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا

رقم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا +

رقم وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ تفصیل وار +

رکا

رَقیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ رکھوالا۔ پاسبان (۲) حریف۔ ہم پیشہ۔ (۳۔ ا) دشمن۔ عدو۔ مخالف +

یہ نہ ہوگا کہ مرے قتل سے درگزریں گے + جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کرگزریں گے (مخیر)

(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات مُخل پر بھی اطلاق ہو جاتا ہے (معروف) ایسے ہفتہ دوست کی خاطر پہ مت جا اے رقیب + چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا + (فیاض) غیروں کا ہو عمل ردِ عمل کا ہو کچھ اثر + میرا رقیب یار کا ہمزاد ہو گیا +

رَقیق۔ ع۔ صفت (۱) پتلا + باریک۔ پانی کی مانند۔ پتلے قوام کا (۲) نرم مُلائم

رقیق القلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرم دل۔ رحم دل۔ ملایم دل۔ صاحبِ درد وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے + ترس کھانے والا۔ دیا وان۔ دیالو۔ دیاونت +

رُقیمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ رقعہ +

رِکاب۔ ع۔ اسم مونث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اسپر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲)۔ رکابی۔ صحنک + پیالہ + ڈھوبری + تھالی + طباق۔ طبق + صحاف +

رکاب دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) رکابیوں میں کھانا چننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں۔ وہ شخص جو باورچی گری میں یدِ طولیٰ رکھتا ہو۔ ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربّے۔ حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں (۲)۔ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ خاصہ بردار +

رکاب دوال۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔ رکاب کا قسمہ +

رکابی۔ ف۔ اسم مونث۔ صحنک۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ طبقچہ۔ کٹھوتی۔ ڈھوبری +

رکابی سامنہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ع۔ طباق سامنہ۔ چوڑا چکلا منہ۔ طباق چہرہ +

رکابی مذہب۔ ا۔ صفت۔ طعام تلاش۔ نیبو نچوڑ۔ ہر دیگی چمچہ +

رکا

طفیلی + لالچی۔ طامع۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے۔ تھالی کا بینگن۔ بن پیندی کا بدھنا۔ زمانہ ساز۔ دُنیا ساز۔ ابن الوقت۔ خوشامدی۔ ؎

سب اُسے جانتے ہیں ہے وہ رکابی مذہب } خالو جعفر علی
اُسکو لالچ کو کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا } صاحب مرحوم

رَکان ۔و۔ اِسمِ مُؤنث۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ جیسے مجھے اِس کام کی رَکان خوب یاد ہے۔

رُکاؤ ۔ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ (۱) انقباض۔ روک۔ ٹھہراؤ۔ اٹکاؤ۔ توقف۔ ؎

رُکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بُو فساد کی آتی ہے بندپانی میں (ذوق)

(۲) تعرُّض۔ مزاحمت (۳) رنجش۔ آزُردگی +

رُکاوٹ ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ روک۔ کشیدگی۔ انقباض۔ اٹکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ خفگی۔ رنجش۔ کدورت۔ آزُردگی۔

کھول آغوش نہ تو مجھ سے کاوٹ سے لپٹ اب جو لپٹا ہے تو آپس کی کروٹ سے لپٹ (افشاں)

رَکت ۔س۔ اِسمِ مُذکر (ہندُو) لہُو۔ خون۔ دم۔ رُدھِر + لال۔ سُرخ +

رکت بہانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (ہندُو) خون بہانا۔ خُون نکالنا۔ زخمی کرنا۔ مجرُوح کرنا + گھائل کرنا۔ لہُولہان کرنا۔ خُونم خُون کرنا +

رکت چندن ۔ہ۔ اِسمِ مُذکر (ہندُو) سُرخ صندل جو درجۂ دوم میں درخت ہے

رُک رُک کر ۔ہ۔ تابع فعل۔ گھُٹ گھُٹ کر۔ منقبض ہو ہو کر۔ ؎

دُوری میں جسکی مر گئے رُک رُک کے میر ہم نکلا نہ وہ سوہو کے ہمارے مزار پاس (میر)

رَکشا ۔س۔ اِسمِ مُؤنث (ہندُو) رچھا۔ امان۔ حفاظت۔ پالن پناہ۔ نگہبانی۔ محافظت۔ رکھوالی۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبُوت۔ راکھ۔ بھسم +

رکشا بندھن ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ راکھی۔ باندھنے کی رسم۔ سلونوں کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی اور نواڑے بندھواتے ہیں +

رکشا کرنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدی (ہندُو) بچانا۔ محفُوظ رکھنا۔ مُحافظت کرنا + پناہ دینا۔ امن دینا +

رَکعَت ۔ع۔ اِسمِ مُؤنث (۱) خمیدگی۔ جُھکاؤ۔ جُھکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رُکوع۔ سجود بھی داخل ہو۔ نماز کا رُکن +

رکعت دوڑنا ۔یا۔ چلنا ۔او۔ فعلِ لازم۔ عوام۔ چرچا پھیلنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ شہرت ہونا +

رُکن ۔ع۔ اِسمِ مُذکر (۱) ستون۔ پایہ۔ تھم۔ کھم + تھُونی + جُزو اعظم +

رکھ

بیل پایہ (۲۔ا) سربراہ کار۔ کارندہ۔ معتمد علیہ (۳۔ا) اڈھار (۴۔ا)

حِصّہ۔ جُزو۔ ؎

طاعت میں تیری جان ہے کسی قدر ارکا اعظم یہی ہے رُکن ہماری نماز کا

رُکنِ سلطنت ۔ع۔ اِسمِ مذکر۔ وزیر۔ منتری۔ متصدی۔ اُمورِ سلطنت +

رُکنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹھیرنا۔ تھمنا۔ ؎

یہ رُک رُک کے کرتے ہو لن ترانیکی باتیں سیکھائی ہوئی گفتگو ہے کسیکی

(۲) ہکلانا۔ تُتلانا۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا منقبض ہونا کھنچنا۔ رُکے جو کوئی اُس سے رُک جائے جُھکے جو کوئی اُس سے جُھک جائے (میر حسن)

(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹھکنا۔ اٹکنا۔ اپنا وہ پاس جانا کہنا کہ ملئے اے جان اُسکا پرے سر کنار رُکنا عتاب کرنا (نظیر)

(۶) دم لینا۔ قیام کرنا۔ دیر کرنا۔ توقف کرنا (۷) پس وپیش سوچنا۔ پیچھا سوچنا۔ شش وپنج میں ہونا۔ دُبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا۔ دودِلا ہونا (۸) ڈٹنا۔ سنگھ ہونا جمنا (۹) معمُور ہونا۔ خالی نہ رہنا۔ پُر ہونا جیسے گھڑا سا ہی رُکنا (۱۰) بند ہونا۔ مسدُود ہونا۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رُکنا (۱۱۔ع) حیض نہ آنا۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا۔ پسکنا۔ بھڑکنا۔ چونکنا۔ چمکنا (۱۴) چلنے یا بہنے سے رہنا (۱۵) گھُٹنا۔ پیچ و تاب کھانا۔

سنے ہے جسدم گلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا
تو دل میں رُک رُک کے وہ کہے ہے نہیں ہے کچھ اِسکو ڈر ہمارا } (جرأت)

(۱۶) خفا ہونا۔ ترک ملاقات کرنا۔

اوّل تو نہیں رُکتا اور جس سے رُکوں میں مُنہ کھوے خزانوں کے تو بھی نہ کھُلوں میں (معروف)

(۱۷) اِعراض کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔

فرو تن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا وُہ رُستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

رُکُوع ۔ع۔ اِسمِ مذکر۔ جُھکاؤ۔ عاجزی سے جُھکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جُھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدہ میں جاتے ہیں) +

رَکھانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ عوام۔ دیکھو (دھرانا) +

رَکھائی ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ نہانی۔ بڑھیوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی کھودتے ہیں۔ اسکنہ +

رُکھائی ۔ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) روکھاپن۔ خشکی کم توجہی۔ بے التفاتی۔

رکھ

بیرخی ۔ کج خلقی ۔ بدمزاجی ۔ کج ادائی ۔ بے پروائی ۔ نامہربانی ۔ بداخلاقی ۔ دور سے دیکھ مجھے چین بجبیں ہو جانا تاکہ کچھ کہہ نہ سکوں بل بے رُکھائی تیری (فارغ) (۲) بیروتی ۔ بیوفائی ۔ روگردانی ۔ اعراض ۔ بے اعتنائی ۔ انکار ۔ چشم نمائی ؎

دغابازی تو دیکھو اُس کی یارو دین و دل لیکر دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رُکھائی ہے } شایق

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں اِپر اس رُکھائی سے مجھ سے نہ تم چھڑاؤ ہاتھ } جرأت

رُکھائی بتانا ۔ یا ۔ بتلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنکھیں دکھانا چشم نمائی کرنا کج ادائی کرنا ۔ دھتکارنا ۔ بدمزگی ظاہر کرنا ۔ منہ نہ لگانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ رُخ نہ دینا ۔ خفا ہونا +

جب لگاوٹ ہو مری بہر بات میں پانے لگا باتوں باتوں میں رُکھائی یار بتلانے لگا (عضنفر)

رُکھائی دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بیرخی کرنا ۔ بے اعتنائی کرنا ۔ کج ادائی کرنا ۔ مُنہ بنانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ چیں بجبیں ہونا ۔ چشم نمائی کرنا + ؎

قتل کرتا ہے مجھے جب وقت یاد آتا ہے آہ وہ رُکھائی دیکے اُسکا دیکھ لینا پیار سے (معروف)

رُکھائی کی لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (رُکھائی دینا) +

رُکھائیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رکھائی کی جمع +

رُکھائیاں بتانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خفگی سے ٹالنا ۔ کج ادائی کرنا ۔ بیرخی سے پیش آنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ بیمروتی کرنا + ؎

بس بس رُکھائیاں نہ بتلاؤ لیکے دل مرتا ہوں لو بتاؤ کوئی ڈھب نباہ کا (جرأت)

رُکھائیاں دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بیمروتی کرنا کج ادائیاں کرنا ۔ کنارکش ہونا ۔ کنارہ کرنا ۔ بیرخی سے پیش آنا ۔ دھتکارنا + ؎

اُن میں کدورتیں نہ آئیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں دیویں ہم رُکھائیاں آتش و باد و آب و خاک } انشا

رکھ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دھر دینا ۔ ٹِکا دینا ۔ چھوڑ دینا + بسا دینا + اُتار دینا + گرہوں کر دینا + بازی لگا دینا (باقی معانی لفظ رکھنا سے ملالو) +

رَکھ رَکھاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ محافظت حفاظت ۔ نگہداشت ۔ دیکھ بھال ۔ خبرگیری جیسے گھوڑے اور بچے کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے +

رکھ

رُکھکر کہنا ۔ ہ فعل لازم ۔ کسی پر ڈالکر کہنا ۔ ڈھالکر کہنا (۲) پوری بات نہ کہنا ۔ آدھی بات کہنا ۔ بات چبا جانا + کٹواں بات کہنا +

رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دھرنا ۔ ٹِکانا (۲) بچانا ۔ محافظت کرنا ۔ خبرداری کرنا ۔ جیسے جان رکھنا جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا اکھٹا کرنا ۔ جوڑنا ۔ سینتنا (۴) عاید کرنا جیسے الزام رکھنا (۵) اچھوتا ملتوی کرنا ۔ منحصر کرنا ۔ موقوف کرنا ۔ انحصار کرنا ۔ جیسے یہ کام کل پر رکھو (۶) دفن کرنا ۔ قبر میں اُتارنا ۔ دفنانا ۔ تو پنا ۔ دابنا ۔ تدفین کرنا + ؎

عریاں اُٹھینگے قبر سے آخر تو حشر کو رکھدو ہمیں یونہیں جو ہمیں ہے کفن نہ و (غافل)

(۷) رہن کرنا ۔ گرہوں دھرنا ۔ کفالت میں دینا ۔ بندھک کرنا ؎

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو آخر میکدے کی کنج تک عمامہ رکھکر گئے (ظفر)

(۸ ۔ لوطی) دخول کرنا ۔ داخل کرنا (۹ ۔ عیاش) ساتھ سُلانا ۔ شب باش کرنا صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا ۔ مار لینا ۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا ٹھیرانا ٹِکانا جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرر کرنا ۔ تعین کرنا ۔ بھرتی کرنا ۔ ملازم بنانا جیسے آدمی رکھنا ۔ (۱۳) نطفہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) نصب کرنا ۔ کھڑا کرنا ۔ قائم کرنا ۔ گاڑنا (۱۵) لگانا ۔ مارنا جیسے دو دھپے رکھے (۱۶) انڈے دینا ۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا دھرانا ۔ مقروض ہونا ۔ قرضدار ہونا جیسے ہم کیا انکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا ۔ پیش کرنا ۔ موجود کرنا ۔ حاضر کرنا ۔ گزارنا ۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوڑا (۱۹) نذر کرنا ۔ بھینٹ چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹلانا ۔ ٹالنا ۔ آلا بالا بتانا جیسے کام سے رکھنا (۲۱) ترقی نہ ہونے دینا ۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا ۔ سلامت نہ جانے دینا جیسا ایک کے دو چوروں کو تو اُس نے رکھا (۲۳) حوالات کرنا (پورب میں) حاجت میں بھیجنا حراست میں بھیجنا (۲۴) پکڑنا ۔ گرفتار کرنا قید کرنا جیسے حاکم نے چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا ۔ بٹھانا ۔ مدخولہ بنانا جیسے رنڈی گھر میں رکھنا (۲۶) دُکان لگانا ۔ سودا دھرنا (۲۷) سنگوانا ۔ سنبھالنا جیسے چیز بیچنے آپنی اور چور وں گالی دے (۲۸) تحویل کرنا ۔ سپرد کرنا ۔ ڈپوزٹ میں دینا ۔ سپردگی میں دینا ۔ دھروڑیا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا ۔ فروکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا ۔ گھر میں رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا ۔ بنا رکھنا ۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں پر لگانا ۔ اڑنا ۔ شرط پر لگانا ۔ شرط بدنا ۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا ۔ اٹانا ۔ سمانا ۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا ۔ پالنا جیسے جانور یا کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا ۔ منظور کرنا ۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا

رکھ

(۳۵) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا۔ جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (۳۶) کرنا جیسے آرزو رکھنا۔ التجا رکھنا۔ صدر رکھنا۔ عداوت رکھنا جیسے رکھ پت رکھ پت یعنی اوروں کی عزت کر اپنی عزت کرا وغیرہ (۳۷) کام میں لانا برتنا۔ مصرف میں لانا جیسے اس چیز کو اتنے دن رکھا اور پھر نہ ٹوٹی (۳۸) مصروف کرنا۔ دھندے میں لگانا جیسے کام رکھنا (۳۹) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (۴۰) باقی چھوڑنا۔ رہنے دینا جیسے اُسنے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بیچکر کھا لیے لگا دیا (۴۱) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا جیسے بات رکھنا (۴۲) پلّے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھر لے لینا (۴۳) پاٹنا۔ چھانا۔ جیسے کڑیاں یا پھر وغیرہ رکھنا (ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علیحدہ آتے ہیں جنکو بباعث تطویل موقوف رکھا۔

رکھوالا ۔ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ چوکسی کرنیوالا + کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں +

رکھوالی ۔ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) محافظت۔ پاسبانی چوکسی۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی (۲) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ +

رکھوانا ۔ہ۔ رکھنے کا متعدی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا + ملتوی کروانا + دفن کروانا + گرہوں کروانا + دخول کروانا + ساتھ سُلوانا۔ شب باشی کروانا + قبضہ کروانا + رُکوانا + نوکر کروانا + نطفہ ڈلوانا + کھڑا کروانا۔ ٹپوانا + ٹپوانا۔ نذر کروانا + پکڑوانا + قید کرانا ترقی رُکوانا + سپرد کرانا + لینا۔ جیسے دس روپے رکھوائے + بھروانا + پرورش کرانا۔ پلوانا کروانا۔ کام سے لگوانا۔ وغیرہ +

رکھی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رکھی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔ ایک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیش عشق رکھی ہے آج لذت زخم جگر کہاں (حالی)

رکیبی ۔ا۔ اسم مؤنث (رکابی کا اماله یا بگڑا ہو لفظ) دیکھو (رکابی)

رکینک ع۔ صفت۔ (۱) سُست ضعیف۔ کمزور۔ دُبلا پتلا + باریک جقیر۔ (۲۔ا) ذلیل۔ خفیف + ادنےٰ +

رگ ۔ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نس۔ عِرق + ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے + ؎

رگ

کیا پوچھتا ہے ہمدم اس جمِ ناتواں کی رگ رگ میں نیش غم ہے کیئے کہا کہاں کی (لاعلم)

(۲۔ا) پٹھا۔ عصب (۲) پھول یا پتے کا ریشہ ؎

کمال اے غیرتِ گُل ہے تری نازک کمر پتلی
رگِ گُل بھی نہیں باغِ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(۴۔ا) آنکھ کا ڈورا جیسے رگِ چشم (۵۔ا) خاصہ۔ عادت۔ عادتِ بد۔ جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے (۶۔ا) ضد۔ ہٹ۔ اڑ + عصّہ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (۷۔ا) رکان + ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ میرے ہاتھ ہے (۸۔ا) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (۹۔ا) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا +

رگ اُترنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا + عصّہ فرو ہونا + ؎

الگ گر اُترے وہ ہمسے الگ اُترنے دو کوئی نہ بولو ذرا اُسکی رگ اُترنے دو (معروف)

(۲) آنت کا فوطہ میں اُترآنا +

رگ پٹھے سے واقف ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاجداں ہونا۔ رکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا +

رگ پھڑکنا ۔ا۔ فعل لازم۔ ماتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ شدنی امر پر واقف ہو جانا + ؎

جذبِ حسنِ دلکھایا اثرِ مقناطیس رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصّاد آیا (امداد علی بحر)

رگِ جاں ۔ف۔ اسم مؤنث۔ شریان۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ +

رگ چڑھنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (۲) مچلا ہونا۔ مگر ہونا +

رگ دار ۔ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ لیلا + مخطط +

رگ دبنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ رکان ہاتھ ہونا۔ ڈرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے +

رگ زن ۔ف۔ اسم مذکر۔ فصّاد۔ فصد کھولنے والا جرّاح +

رگِ غیرت ۔ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جوشِ غیرت۔ جوشِ حمیت +

رگ کھڑی ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا +

رگِ گردن ۔ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

رگ

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصّے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایران میں غرور تکبر عجب کے معنی میں بولتے ہیں +

رگِ گردن کھڑی کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ غضب و غصّہ ظاہر کرنا۔ اس طرح چلّانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں +

رگ و ریشہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ رگ پٹھا۔ گوشت پوست۔ اصل نسل + خُو بُو۔ عادت و خصلت + ذات بُنیاد +

رگ و ریشہ میں پڑنا ۔ا۔ فعل لازم۔ گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا۔ گھٹّی میں پڑنا +

رگڑ ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ کھُرپنچ خراش۔ گھِسّا۔ پھلن۔ مالش + چینٹ۔ خفیف زخم۔ ہلکا سا گھاؤ + وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑنے سے ہو جائے +

رگڑ لگنا ۔ا۔ فعل لازم۔ گھسّا لگنا۔ کھُرپنچ لگنا۔ ٹکرانا +

رگڑ کھانا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ پھسل جانا پکھُرپنچ لگنا۔ گھِسّا کھانا +

رگڑا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) گھِسّا۔ خراش + سُودن کیرو رگس۔ جیسے لگے رگڑا مٹے جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹا + بھنگ گھوٹنا (۳) پینا +

رگڑا جھگڑا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ مناقشہ۔ فساد نزاع۔ بحث و تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑا ٹنٹا + ؎

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں یہ رگڑے جھگڑے آپ ہی اُن کو نمٹیئے تو نمٹ سکتے ہیں (انشاء)

رگڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) گھسنا۔ سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا۔ باہم سودن کا ترجمہ جیسے مصالحہ رگڑنا (۳) صاف کرنا + مانجھنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا (۴) گھوٹنا۔ گھوٹا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵۔ بازاری) رگیدنا کھانا کھینچنا + عورت سے خوب کام لینا۔ بخوبی مجامعت کرنا۔ (۶) ستانا حیران کرنا (۷) متحرک کرنا۔ حرکت دینا (۸) سِلانا۔ آہستہ آہستہ ملنا +

رِگوید یا رِگ وید س۔ہ۔ اسم مذکر۔ چاروں ویدوں کا پہلا وید +

رَگی / **رگیلا** / **رگیلی** ۔ا۔ صفت (۱) رگ دار + صندی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلی + خود رائے + عادتِ بد پر اصرار کرنے والا۔ سرکش۔ مفسد۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ متفنّی + ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا قیامت رگیلا ہے یا قوت خوجا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جسکے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا + موٹی موٹی رگوں کا بان +

رگیدنا رگادگر ۔ہ۔ تابع فعل (۱) گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکالکر

رم

رگڑ رگڑا کر۔ حاجت روائی کر کے (۳۔ پہلوان) کشتی دلا کر۔ کسرت کرا کر گھِس گھِسا کر +

رگیدنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) بھگانا۔ کھدیڑنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا + ؎

وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں غزالوں کو رگیدا ہے چکاروں کو کھدیڑا ہے (بحر)

(۲) کام میں لانا۔ استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اِس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ لگنا۔ رگڑنا (۴) تنگ کرنا۔ حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا +

رگیں مرنا ۔ا۔ فعل لازم۔ عضو تناسل کی رگوں کا سست ہونا۔ نامرد ہونا۔ رجولیت نہ رہنا +

رَلا ۔ہ اسم مذکر (ہندو) (۱) ملاؤ۔ آمیزش (۲) جھمیلا۔ بکھیڑا (۳) مغالطہ بھول +

رلا پڑنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ مغالطہ پڑنا۔ حساب میں بھول پڑنا۔ حساب کا رل مِل جانا۔ جھمیلا پڑنا۔ بکھیڑا ہونا +

رلا ڈالنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ مغالطہ ڈالنا + جھگڑا ڈالنا۔ بھول ڈالنا (۲) ملا دینا۔ آمیز کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ التباس کرنا +

رلا نکل جانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ حساب کی غلطی کا دور ہو جانا۔ مغالطہ نہ رہنا۔ حساب صاف ہو جانا +

رَلانا ۔ہ فعل متعدی (ہندو) ملانا۔ آمیز کرنا + شامل کرنا۔ خلط ملط کرنا۔ گڈمڈ کرنا

رَل مِل کر رہنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ اختلاط اور محبت سے رہنا۔ اتحاد سے رہنا۔ رِل جُل کر رہنا +

رُلنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) ملنا۔ آمیز ہونا + شامل ہونا۔ جیسے ذات میں رلنا + سازش کرنا + گڈمڈ ہونا + گڑبڑ ہونا +

رُلنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ رہ لا جانا۔ پھٹکا جانا۔ اوپر اوپر سے کسی چیز کا لیا جانا چھٹنا۔ صاف ہونا +

رِم ۔انگلش (Ream) اسم مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔ چار سو اسّی تختوں کا گٹھا۔ مگر اب پانسو تختوں کا رِم بھی آنے لگا ہے +

رَم ۔ف۔ اسم مذکر۔ بھاگڑ۔ رمیدگی۔ وحشت و گریز۔ نفرت۔ جدائی + ؎

جوشِ خلق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا پہلے تو اُسکے طبع و تحمل میں رم نہ تھا (مومن)

رم کرنا ۔ا۔ فعل متعدی بھاگنا۔ وحشت کرنا + فرار کرنا۔ نفرت کرنا +

رَم ۔انگلش (Rum) اسم مؤنث۔ گڑ کی شراب۔ انگریزی گھٹکی شراب۔ انگریزی کھٹرا۔ ایک قسم کی مقطر شراب کشید کی ہوئی گڑ کی شراب +

رما

رَمّال ع۔ اسم مذکر۔ عمل رمل جاننے والا۔ نجومی۔ جوتشی۔ قرعہ انداز۔ منجم شاعر نہیں۔ طالع شناس۔ ۱ ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو بندیوں اور خطوط اور رقعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ اسے علم ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں۔ سولہویں صدی میں ممالک یورپ میں بھی اسکا رواج اور اعتقاد تھا۔ دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں +

رَمانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھمانا۔ پھرانا۔ گشت کرانا (۲) گم کرنا۔ کھونا۔ گنوانا۔ بھگانا۔ ہرزہ گردی کرانا (۴) سیر کرانا۔ بھرمانا + بھگانا۔ فرار کرنا (۵) کام میں لانا۔ رگیدنا۔ رگڑنا۔ استعمال میں لانا جیسے آئی تو سہی نہیں تو فقط چلانی +

رُمال۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو درومال، منہ پونچھنے کا کپڑا +

رَمْجھانا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا۔ بھینس کا ڈکرانا جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رمجھائے +

رَمتا جوگی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھرتا پھراتا ہوا جوگی۔ سیاح۔ درویش۔ مسافر فقیر +

رِم جھِم۔ ہ۔ تابع فعل (پوربی) بارش کی خفیف آواز۔ ٹھمکے کی آواز۔ چھم چھم جیسے رِم جھِم رم جھم میہا برسے لرجے مہارو جیارا +

رَم چَرَوایا رَمچَرا۔ ہ۔ اسم مذکر (پوربی) رام کا چیلا۔ بندۂ خدا + غلام + باندہ +

رَمَدْ ع۔ اسم مذکر۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے +

رَمز ع۔ اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھوؤں یا ہونٹھوں کا اشارہ۔ غمزہ۔ عشوہ۔ غنج و دلال (۲) ایما۔ اشارہ۔ کنایہ۔ سینا بینی۔ سین (۳-۱) معما۔ پہیلی۔ چیستان۔ لغز۔ پیچدار بات (۴-۱) ستر بھید۔ راز (۵-۱) نکتہ باریکی۔ (۶-۱) نوکا چوکی۔ نوک چوک (۷-۱) آوازہ توازہ طعنہ مہنہ۔ (۸-۱) علامت نشان جیسے رموز لغات وغیرہ (۹-۱) معاملہ۔ بات (۱۰-۱) مخفی بات پوشیدہ بات۔ مستتر بات۔ مبہم بات (۱۱-۱) ذومعنی بات۔ دومعنی بات دوارتھی بات۔ پہلودار بات (۱۲) مغز سخن۔ بات کی جڑ + مراد مفہوم +

رمز چلنا۔ یا۔ رمز کی چلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اشارہ کنایہ ہونا۔ نوکا چوکی ہونا۔ آوازہ توازہ پھینکا جانا۔ سینا بینی ہونا۔ سین چلنا +

رمز کی باتیں۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ بھید کی باتیں۔ اشارے کنائے کی باتیں۔ طعنے مہنے + نکتہ کی باتیں +

رمز مارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (دیکھو) رمز پھینکنا +

رَمضان ع۔ اسم مذکر۔ مسلمانوں کا قمری نواں مہینا۔ ماہِ صیام۔ ماہِ روزہ روزوں کا چاند جس میں اہلِ اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے۔ راتوں کو

رمن

تراویح پڑھتے۔ اور نہایت عبادت الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے۔ رَمضان کے نمازی محرم کے سپاہی چونکہ (رَمَض جلانا۔ جلنا۔ اور ریز سنگِ گرم وتپاں کے معنی میں ہے۔ اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا۔ نفسِ سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے۔ اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا۔ نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے +

رَمضان کے نمازی ۱۔ اسم مذکر۔ چند روزہ نمازی +

رَمضان رہنا۔ ۱۔ فعل لازم (ظرافۃً) قحط رہنا۔ کھانے کو نہ ملنا۔ بھوکا مرنا۔ جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے +

رَمَضانی۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ بھوکوں کا مارا +

رَمَق ع۔ اسم مؤنث (۱) بقیہ جان۔ تھوڑی سی جان۔ رہی سہی جان + دم واپسین۔ دم اخیر۔ اخیر سانس (۲-۱) ذرا ذرا سا۔ ٹک۔ تنک۔ رتی۔ شمہ (۳-۱) شبیہ۔ چاشنی۔ چھاؤں۔ کچھ اثر۔ پھٹکار +

رمق بھر۔ ۱۔ تابع فعل۔ قدر قلیل۔ بہت کم۔ ذرہ سا۔ ذرہ بھر تنک سا۔ شمہ بھر +

رَمل ع۔ اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جسمیں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ سے غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ یہ علم حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور جبرئیل نے بحکم خدا ریت پر چند نقطے کا ڈھکر اُن کو یہ علم سکھایا تھا۔ اس سبب سے یہ نام پڑ گیا۔ مجازاً۔ نجوم۔ جوتش۔ ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں +

رَمنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھرنا۔ گھومنا۔ ڈولنا۔ گشت کرنا۔ سیر کرنا (۲) گم ہونا کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا۔ سرگردان پھرنا (۴) سمانا۔ بسنا۔ سرایت کرنا۔ جیسے رونگ رونگ میں رم رہا ہے (۵) جانا۔ روانہ ہونا۔ (۶) سیاحت کرنا۔ ملک کھوندنا۔ زمین ناپنا۔ ملک ملک پھرنا (۷) بھولنا۔ بھٹکنا۔ بہنا۔ کہیں کا کہیں چلا جانا جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا۔ لٹو ہونا۔ مونا جانا۔ فریفتہ ہونا + ؎

سونا سینجل دیکھکے سیان بھی گنوائی بدھ پھول دیکھکے رم رہے پھل کی رہی نہ سدھ (دونا) (۹) رہ پڑنا۔ چھاؤنی چھانا۔ مقیم ہونا۔ جیسے جہاں گئے وہیں رم رہے +

رمنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چراگاہ۔ مرغزار۔ سبزہ زار۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کی

رمو

بہت آمد و رفت رہے ۔ آمد و رفت کی جگہ ۔

یار کی آنکھیں پھرا کرتی ہیں دلیں ای جوبن ۔ اِن غزالوں کا مراد یرانہ رمنا ہو گیا (لالا علم)

(۲) شکارگاہ ۔ صید گاہ ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھڑوا دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی) ۔

رُمُوز ع ۔ اسم مؤنث (رمز کی جمع) ۔ (عوام بر فتح را ۔ بہ جملہ بولتے ہیں)

رموز بموز ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو اندازہ توازہ) ۔

رموز پھینکنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (رمز پھینکنا) ۔

رمیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وحشت ۔ بھاگنا ۔ تنفر ۔

رمیم ع ۔ صفت ۔ گلی ہوئی ۔ بوسیدہ ۔ کہنہ جیسے عظمِ رمیم ۔

رَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنگ ۔ معرکہ ۔ مصاف ۔ جدال و قتال ۔ جُدھ ۔ حرب ۔ لڑائی ۔ کارزار ۔ رزم ۔ صف آرائی (۲) گوہار ۔ جنگِ عظیم ۔ مہابھارت ۔ گھمسان (۳) لڑائی کا پالا ۔ لڑائی کا کھیت ۔ میدانِ جنگ ۔ نبرد گاہ ۔ جنگ گاہ ۔ مقتل ۔

کس شیر کی آمد ہے کہ رَن کانپ رہا ہے ۔ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)

(۴) داغ ۔ آبلہ ۔ نشان جیسے ماتا کا رن (۵) جنگل ۔ ویرانہ ۔ بیابان ۔ (دکن میں بولتے ہیں) (۶) اسم مؤنث ۔ عورت ۔ استری ۔ بیوی ۔ پتلگہ ۔ رانی ۔ جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں ۔

رَن بَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) ویرانہ ۔ اُجاڑ جنگل ۔ بیابان ۔ شکارگاہ شاہی ۔

رَن بولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا ۔ میدانِ جنگ سے آواز نکلنا (جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن یعنی دوڑنا سے خیال کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں) ۔ وجہ یہ ہے کہ جہاں سے اُنہوں نے نقل کیا ہے وہاں اسکی تشریح نہیں اور شاید وہ سمجھے نہیں کیونکہ گرہ کی عقل ہوتی تو بچتے

رُعب اُس ترک کا ہے عجب کشتوں پر ۔ اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)

کُشتی ہے مجرم الفت لیتی ہے صدا ۔ اور سنیئے بولتا ہے رن بھی قاتل کیطرح (؟)

(۲) چونکہ انگریزی میں رن یعنی بھاگنا ہے ۔ پس جب انگریزی گیند بلے میں رن بولنا کہینگے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہوگی ۔ دوڑ بولنا ۔

رن بہادر ۔ ا ۔ اسم مذکر جنگ بہادر ۔ بہادر سرداروں کا خطاب ۔

رن بھوم ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ میدانِ جنگ ۔

رن پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔ جدھ پڑنا ۔ قلع قمع ہونا ۔ جدال و قتال کا واقع ہونا ۔ گھمسان ہونا ۔

رنج

گلتاں میں جو ترا اطلس بدن پڑتا ہے ۔ بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں رن پڑتا ہے (اسیر)

رَن جیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) فاتح ۔ مظفر ۔ منصور ۔ فتحمند ۔ ملک گیر ۔ کشور کشا ۔ جہانگیر ۔

رَن ۔ انگلش (Run) اسم مؤنث ۔ دوڑ ۔ چھپٹ (کرکٹ کھیلنے والے بولتے ہیں)

رَنباس ۔ یا ۔ رَنواس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) رانیوں کے رہنے کی جگہ ۔ راجہ کا زنان خانہ محل ۔

رَنج ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) دُکھ ۔ درد ۔ پیڑ ۔ آزار ۔ بیماری ۔ محنت ۔ تکلیف ۔

الٰہی مجھکو موت آئے کہ میرے دل کی موت آئے ۔ کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمار داری کا (اسیر)

(۲ ۔ ا) کلفت ۔ الم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ غم ۔ دلگیری ۔ اندوہ ۔ سنتاپ ۔ سوگ ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ (۳ ۔ ا) افسوس ۔ پچھتاوا (۴ ۔ ف) غصہ ۔ غضب ۔ کرودھ ۔ خشم (۵ ۔ ف) رنگ ۔ لون ۔

رنج دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ تکلیف دینا ۔ غم دینا ۔ آزردہ کرنا ۔ ستانا ۔ بیزار کرنا ۔

رنج کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم غم کرنا ۔ افسوس کرنا ۔ آزردہ ہونا ۔ تاسف کرنا ۔ کڑھنا ۔

رنج و مِحَن ۔ ف ع ۔ اسمِ مذکر ۔ درد و تکلیف ۔ بلا و آفت ۔ دُکھ سُکھ ۔ مصیبت ۔

چھپے بھول گئے رنج و محن یاد آیا ۔ رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا (امانت)

رنج ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) غمی ہونا ۔ موتا ہونا ۔ موت ہونا ۔

(۲ ۔ خواص) غم ہونا ۔ افسوس ہونا ۔ آزردگی ہونا (۳ ۔ پورب) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں ۔

رَنجش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم ۔ آزردگی ۔ بگاڑ ۔ اَن بن ۔ شکر رنجی ۔ ناخوشی ۔

رَنجک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ا) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کیواسطے رکھی جاتی ہے ۔ بھڑکی ۔ چاشنی (۲) تحریک ۔ اغوا (۳) چورن سفوف ۔ بکنی ۔ دارو ۔ بارود ۔

رنجک اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ا) رنجک میں آگ دینا ۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا ۔ بتی دینا ۔ فلیتہ دینا ۔ شتابا لگانا ۔ چمکانا ۔ روشنی اُٹھانا ۔ (۲ ۔ بازاری) پادمارنا ۔ گوز اُڑانا ۔ پھُسکی لگانا ۔

رنجک اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رنجک روشن ہونا ۔ توا ہنسنا ۔

رنجک پلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ رنجک رکھنا ۔ رنجک ڈالنا ۔

رنجک چاٹ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا ۔

رنجک کا اڑ کر رہ جانا ۔ رنجک کا دھواں دیکر رہ جانا ۔ توپ یا بندوق کا سُنو

رَنجیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رنجش) ۔

رنج

رنجیدہ - ف - صفت - دُکھی - غمگین - مغموم - دلگیر - آزردہ - اداس خفا - ناراض + بیزار - ناخوش +

رنجیدہ خاطر - ف ع - صفت - دل آزردہ - ناراض - ناخوش - دُکھیا دُکھی -

رنجیدہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - خفا کرنا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا - ستانا - دُکھانا -

رُندف - اسم مذکر - (۱) وہ مُنکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روئے عقل ہو نہ از روئے جہالت مُنکرِ دانا - وہ شخص جو پابندِ مذہب نہ ہو آزاد - غیر متشرع (۲-۱) متوالا - نشہ باز - شرابی بھنگی چرسی - اوباش - بدوضع - لفنگ - لچہ - شہدا - دہریہ - زندیق - ناستک مُلحد - بیدین - بد مذہب - کافر - بے ایمان - لامذہب (۴) نواب سید محمد خاں فیض آبادی مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے +

رند مذہب - یا - رند مشرب - ف ع - اسم مذکر - آزاد طبع - لامذہب - آزاد - ملحد - ناستک - مطلق العنان - بیدین - اوباش وضع +

رَنَد - ا - اسم مذکر - دیوارِ قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار ۔ رندِ دیوار جو ہے رَند ہے (لکھنؤ میں)

رِندانہ - ف - صفت - (۱) مثلِ رند - رند سے نسبت رکھنے والا - آزادانہ - ملحدانہ - رند مشرب (۲-۱) شہدا لچہ - بدوضع - اوباش - فاسق لکڑی کیڈا

رُندنا - ا - فعلِ لازم - رونداجانا - کچلا جانا - پامال ہونا - روندن میں آنا کھنڈلا جانا +

رَندنا - ا - فعلِ لازم - رندہ کیا جانا - لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا +

رَندہ - ف - اسم مذکر - (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف کرنے کا اوزار - لکڑی ہموار کرنے کا اوزار +

رَندہ پھیرنا - یا - کرنا - فعلِ متعدی - لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا -

رندھنا - ا - فعلِ لازم (ہندو) اُبلنا + پکنا - کھانا تیار ہونا (مسلمانوں میں بکسرِ اول محلہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کر کے بولتے ہیں - جیسے پکنا رِندھنا ہوئے تو دوسرا کام ہو +

رُندھنا - ا - فعلِ لازم (۱) پامال ہونا - روندن میں آنا - پسنا + ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہے ۔ رُندھ گیا پس گیا مٹی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا - اُمنڈ آنا - اُمنڈنا + ؎

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑ جانے لگیں
برنطِ خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا } میر

رند

رَندِ دلیر - ا - صفت (ہندو) بہادر - شجاع - دلیر +

رِندی - ف - اسم مؤنث - رندپن - رندوں کا کام - لامذہبی - زندیقی الحاد - (۲) اوباشی - لچپن - شُہدپن - بدکاری - فسق و فجور +

رَنڈ - ا - اسم مؤنث (۱) رانڈ + عورت + کسبی (۲ - پورب) ارنڈ کا درخت (درختِ بید انجیر (۳) دھڑ - جسم بے سر + بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رَنڈ مُنڈ

رنڈ رونا - ا - اسم مذکر - (ہندو) بیوہ عورتوں کی طرح رونا پھینکنا پیٹنا واویلا - عورتوں کا سا قصہ - عورتوں کا گلہ - شکوہ شکایت

رنڈسالا - ا - اسم مذکر - بیوہ کا جوڑا - وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں - سرخ یا رنگین کپڑے وغیرہ اُتارے جاتے ہیں +

رنڈسالا پہنانا - ا - فعلِ متعدی - رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانا - ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھولوں یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں +

رنڈسالا پہننا - ا - فعلِ لازم - رانڈ ہونے کا لباس پہننا - رانڈ ہونا - بیوہ ہونا

رَنڈاپا - ا - اسم مذکر - بیوہ پن - بیوگی - بدھواپن - بیوگی کا زمانہ +

رنڈاپا کاٹنا - ا - فعلِ متعدی - حالتِ بیوگی میں بسر کرنا - بیوگی کا زمانہ بسر کرنا

رنڈاپا کٹنا - ا - فعلِ لازم - حالتِ بیوگی میں بسر ہونا - بیوگی کا زمانہ بسر ہونا - بے شوہر زندگی گزرنا +

رُنڈمُنڈ - ا - صفت - (ہندو) گھوٹم گھوٹ - صفا چٹ - چاروں طرف کا صفایا کئے ہوئے - بھدا رکھے ہوئے +

رَنڈوا - ا - اسم مذکر (۱) مردِ بے زن - وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو جیسے رانڈ میں تو بتیری ہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا - بن بیاہا - وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو - مگر اس طرح طنزاً یا حقارتاً کہتے ہیں (۳) کم ہمت - پست ہمت - کام چور جیسے - رنڈوا بیل جی کا جلایا (کہاوت)

رنڈوا بھنڈوا - ا - اسم مذکر - عو - خانہ خراب - خانہ ویران - ٹھرکھو - انگوٹھا

رَنڈی - ا - اسم مؤنث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت - نار - ناری - زن استری + ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہدیتی ہیں (۲) کسبی - چاتر - بیوا - پتریا - کچنی - محبہ - فاحشہ - بازاری عورت - رنجنی (۳) رقاصہ - ناچنے والی + ڈومنی - میراثن جیسے رنڈی کی کمائی یا کھائے

رنڈ

ڈھاڑی یا کھائے گاڑی +

رنڈی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ تماش بین عیاش۔ زانی۔ زناکار۔ زن باز +

رنڈی بازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تماش بینی عیاشی۔ زنا۔ زناکاری چرکٹ کاری۔

رنڈیا۔ ہ۔ رنڈی کی تصغیر بالتحقیر عورت + بیوہ۔ مصیبت زدہ بدکھیا۔ جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا +

رنگ۔ ف۔ اس صفت (۱) لون۔ فام۔ رنگت۔ روپ۔ برن +

سرخ۔ زرد۔ لال۔ سیاہ۔ سبز وغیرہ۔ کل رنگ میں داخل ہیں + ؎

جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی کہیں پر حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردوں کا (ناسخ)

(۲) ناچ۔ راگ۔ گانا بجھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز۔ روش۔ انداز۔ ڈھنگ۔ طور طریقہ۔ وضع۔ طریق طرح۔ ڈول۔ ڈھب تماش۔ نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک کہ ہر شعر دیواں ہوا چاہتا ہے (سالک) +

(۴) حال۔ احوال۔ عالم۔ حالت۔ گت۔ گتی۔ بہیئت + ؎

دل کا کیا رنگ ہے تم بھی سمجھے فسوں + چشم پرچشم سے خوناب اُبلتے دیکھا (ناظم)

باغ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا (صبا)

روئے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کا + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)

بنگیا داغ جگر مہر قیامت کے داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شب تنہائی کا (داغ)

(۵) کیفیت۔ دھج۔ پچھن۔ درجہ۔ ؎

میرے جنوں سے اور ترے حسن شوخ سے + اک کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم)

لخت دل صد پارہ ہے ہر نوک مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی اے دیدۂ تر اور (عاجز)

(۶) بہار۔ جوبن + ؎

سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں + تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)

(۷) سماں + چرچا + گونج + ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم + صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

(۸) مانند۔ مثل۔ نظیر۔ شبیہ + ؎

مہندی لگا کے تمنے کیا خلق کو ہلاک + پامال کون کون برنگ حنا نہیں (امانت)

(۹) روغن۔ وارنش۔ (۱۰) خوشی۔ خوش حالی (۱۱) دستور۔ ریت۔ رسم۔ قاعدہ۔ قانون (۱۲) قسم۔ بھانت۔ پرکار۔ نوع (۱۳) رونق۔ چمک۔ آب و تاب۔ خوبصورتی (۱۴) تماشا۔ سیر جیسے ع عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی۔ (۱۵) ہنسی۔ مذاق۔ بولی ٹھولی۔ چہل (۱۶) گنجفہ کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷)

رنگ

چوسر کی آٹھ نردوں میں سے چار کو رنگ۔ چار کو بدرنگ کہتے ہیں +

ہم رنگ۔ میل۔ جوڑ ؎

مقدر کا پاسا بدلتا نہیں فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (بحر)

(۱۸) ہمسر۔ جوڑ (۱۹) رونق۔ ٹھاٹ۔ دھوم دھام جیسے ہوویں شادیاں مبارک بنے کو رنگ بھری بزم ہے (۲۰) لطف۔ مزہ + شغل۔ مشغلہ ؎

چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب راگ کے رنگ میں سب بات گنواتے ہیں (امانت)

(۲۱) نور معرفت۔ معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس۔ رسیلا پن (۲۳) خمار۔ نشہ۔ کیف۔ سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) فطرتی۔ ذاتی۔ خودرو جیسے اللہ خود رنگ یا خودرنگ لوئی۔ پٹو وغیرہ (۲۵) قوت۔ مدد۔ مگر فارسی میں زیادہ ہے سماں رنگ کے پکڑنے کے لئے ہم بھی بعض موقع پر مستعمل کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا (۲۷) خون۔ لہو۔ مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی جیسے ؎ آج رنگ ہے سمج میں یں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (ہولی)

رنگ اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرہ کا متغیر ہو جانا۔ رنگ میں فرق آجانا + خائف ہو جانا + روغن جاتا رہنا + وارنش نہ رہنا۔ رنگ کٹنا +

رنگ اُڑ جانا۔ یا۔ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ بے آب ہو جانا۔ خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ منہ فق ہو جانا + رنگ متغیر ہو جانا + ؎

اُڑ گیا ہے ہجر جاناں میں ترے کار رنگ قطرۂ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا (ناسخ)

لاغری میں اے مصور کس کو ہے کھینچی کی تاب کھنچتے کھنچتے رنگ اُڑتا ہے مری تصویر کا (صبا)

ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں اُڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (بسمل)

رنگ افشانی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ چھینٹنا۔ رنگ پاشی کرنا +

رنگ اُکھڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا۔ سماں نہ رہنا۔ رنگ نہ جمنا۔ بے رنگی ہونا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ ؎

اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جانا اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اُکھڑ جانا (لالہ علم)

رنگ آمیزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنگ کا کام۔ رنگ سازی۔ نگارگری۔ نقاشی۔ مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگا جانا جیسے مہندی لگی نہ چھٹکی رنگ چوکھا آیا +

رنگ

رنگ بدلنا ۔ا۔ فعلِ متعدی ۔ رنگ پلٹنا ۔ رنگ کا تغیر ہونا ۔ رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا طرز بدلنا ۔ ڈھنگ بدلنا ۔ حال دگرگوں ہونا ۔ حال بدلنا ۔

میں گریۂ خونیں کو روکے ہی برابر نہ اکدم میں زمانہ کا یہاں رنگ بدل جاتا (میر)
یوں دزدِ روشن اپنا شام سیہ ہوا ہے کیسا یہ رنگ تو نے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا ۔ کینچلی بدلنا (۴) لاغری ۔ سفر بھوک یا خوف سے رنگ کا دگرگوں ہونا ۔ (۵) پیلا پیلا ہونا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔

محبوب اور اسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اپنا اس چرخِ چنبری نے کیا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ بہ رنگ کا ۔ا۔ تابعِ فعل ۔ طرح طرح کا ۔ گوناگوں ۔ مختلف الالوان ۔ بھانت بھانت کا ۔ بوقلموں ۔ بچرنگا ۔

رنگ بگڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا ۔ بیمار نگی اور بیرونقی ہونا ۔ بدرنگ ہونا (۲) حالِ دگرگوں ہونا ۔ حالت کا متغیر ہونا ۔ حال بے حال ہونا ۔ حال تباہ ہونا ۔

یہ رنگ آسماں سے جیکا قضا کا رنگ بگڑے یگا خاک آتش آب ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ رونق پکڑنا ۔ رنگ کا قائم ہونا ۔ زینت پانا ۔ مزین ہونا ۔

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ نور تن کا رنگ (دبیر)

رنگ بھرنا ۔ا۔ فعلِ متعدی ۔ تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا ۔ رنگین بنانا ۔

دمیدم رنگ سے تغیر مرا حیراں یوں آہ رنگ کیا پھری تصویر میں بزاد بھر کر (مومن)

رنگ بھنگ کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ مزہ کھنڈت کرنا ۔ لطف بگاڑنا ۔ کھیل کھنڈت کرنا ۔ کھنڈت ڈالنا ۔

رنگ بھنگ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ مزہ کھنڈت ہونا ۔ لطف بگڑنا ۔ کھیل بگڑنا ۔

رنگ بیرنگ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ حال بے حال ہونا ۔

دورِ بے رنگیِ دل ہیں دحشت کا رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی ۔ا۔ اسمِ مؤنث ۔ رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز یعنی دولہنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں ۔

رنگ پر آنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) رونق پر آنا ۔ جوبن پر آنا ۔ بہار پر آنا ۔

نشہ بادہ ہوا غازہ رخِ گلگوں کو رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا (اسیر)

رنگ

(۲) زوروں پر آنا ۔ تیز ہونا ۔ رونق پکڑنا ۔

مضموں نئے بندھے گلِ رخسار یار کے آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (اسیر)

رنگ پکڑنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا ۔ رنگین ہونا ۔ رنگ میں ڈوبنا رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا ۔ چمکنا ۔ تر و تازگی حاصل کرنا ۔

سامنے تیرے وے رنگین کے لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ رنگ ٹپکنا ۔ رنگ ظاہر ہونا ۔ رنگ نمایاں ہونا ۔ رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا ۔

دم کے کشی پھوٹ نکلا یہ رنگ صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ رنگ کا ماند ہونا ۔ رنگ دھندلا ہونا ۔ رنگ کا مندا ہونا ۔ رنگ اُداس ہونا ۔ رنگ ہلکا پڑنا ۔ رنگ دھیما ہونا ۔ رنگ اُڑنا ۔ رونق کم ہونا ۔ بے نمک ہونا ۔ بے رونق ہونا ۔

رنگ پھیکا ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ رنگ اُداس ہونا ۔ ماند ہونا ۔ شرم یا خجالت خواہ غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا ۔ بے رونق اور بے نمک ہونا ۔ بے مزہ ہونا ۔ بے لطف ہونا ۔

ہو گیا پھیکا ترے جاؤ سے رنگِ روئے گل بے نمک نالے سے میرے شور بلبل ہو گیا (ظفر)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا ۔ یا ٹپونا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) رنگ رسنا ۔ تراوش ہونا ۔ رنگ جھلکنا ۔ رس ٹپکنا ۔ جوبن اُمنڈنا ۔ نور برسنا ۔ شباب میں ڈوبا جانا ۔ چمکدار اور بارونق ہونا ۔ نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا ۔ نور برسنا ۔ روشنی جھلکنا ۔

رنگ جل جانا ۔ا۔ فعلِ لازم ۔ آفتاب کی تمازت یا دلی غم و غصہ یا خون کے کالے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا ۔ رنگ کا سنولا جانا ۔ کل بھوں ہو جانا ۔

تو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا جل جائے لالہ زار کا کے گلعذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا ۔ رنگ قائم کرنا ۔ رنگنا ۔

مستی عشق کیے مے نے لالہ گوں ہیں اس رنگ پر جمائیں سکتا خمار رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا ۔ ڈھب لگانا ۔ موقع ڈالنا ۔ پنپری جمانا ۔

پان اس شوخ کو کھلاتے ہیں اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں (رند)

رنگ جمنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) رنگ چڑھنا ۔ رنگ قایم ہونا ۔ رنگ آنا ۔ (۲) رونق پکڑنا ۔ زینت پانا ۔ بڑھنا ۔ فروغ پانا ۔

یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں کالا منہ نیلم کرے اب کے بھار و دیل میں (امانت)

رنگ

(۳) رنگ گھٹنا۔ سماں بندھنا ۔ چلنا۔ پار بسانا۔ پیشرفت جانا ۔ جچنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھُبنا ۔

رنگ جمتا نہیں لاکھ کا پھرائے نیرنگ — دل چمن میں جو ترے بندِ قبا ہوتے ہیں (امانت)

(۴) رنگ کی نرد یا گوٹ کا حسبِ مراد اپنے گھر پر بیٹھنا۔

جے تا رنگ اُس در پر سگ و دربان کا رنگ ٹوٹے — کئی اندا نکی چوڑ پچھا یا چاہیئے پہلے (اسیر)

رنگ چڑھانا۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) رَینی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کسُوم کو بھگو کر چُوانا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملوّن کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ روغن دار بنانا (۴) کیفی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ رُوپ کھڑا کرنا (۶) اپنا بنانا۔ اپنے پنجہ میں لانا (۷) معرفت یا خدا شناسی کا مزہ ڈالنا ۔

رنگ چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رَینی چڑھنا ۔ رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) نشیلا ہونا۔ مخمور ہونا۔ (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا ۔ ہمرنگ ہونا ۔

رنگ چمکانا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا ۔ آب و تاب بخشنا ۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا ۔ روپ کرنا ۔

رنگ چمکنا۔ (۱) فعلِ لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکلنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا ۔ رُوپ آنا ۔

گو آب سے افسردہ ہو آتش پہ ترا رنگ — جُرعہ جو کوئی مے کا پیا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا ۔

اُس طرف مہندی لگی رنگِ جوانی چمکا — کھائے بل دوش پہ لہرانے لگی زلفِ سیاہ (صفدر)

رنگ چُونا۔ (۱) فعلِ لازم۔ دیکھو رنگ ٹپکنا ۔

رنگ چھڑکنا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ بکھیرنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا

رنگ دار۔ ف۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ مُجلّا۔ چمکیلا۔ روشن ۔

رنگ دکھانا یا دکھلانا۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا ۔

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھیئے — تہی ہی اُسکے پاؤں سے ہر دم حنا لگی (عارف)

یہ دل کی آگ دکھائے گی رنگ کیا صفدر — کہ تیرِ سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا۔ (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ لُطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا۔ (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا۔ (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا ۔

رنگ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہے سدا — کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پروا

شعبدے یاد ہیں اِس اہلِ دغا کو کیا کیا — کبھی گل ہے کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا

کبھی اِس باغ میں قمری کبھی شمشاد ہے یہ — کبھی ہے طوق بر گردن کبھی آزاد ہے یہ

رنگ دیکھنا۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) موقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا ۔

رنگ دینا۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) رنگ کر دینا۔ ملوّن کر دینا (۲) لطف دینا۔ مزہ دینا ۔

جب تک اُس گل عارض کے نہ باندھے گھنگرو — رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا ۔ (اسیر)

رنگ ڈھنگ۔ (۱) اسمِ مذکر۔ (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ چونگی ۔

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعتِ حیات کا — کچھ اَور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خُو بُو دیکھنا سُجھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا ۔

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھیں — کیونکر دل میں جب تک اپنے ڈھب کا دیکھیں (ظفر)

رنگ رچانا۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگ میں شوخ کرنا ۔

رنگ رچنا۔ (۱) فعلِ لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا ۔

ڈوبا ہے شفق میں پنجۂ خورشید — یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ چاہیے (سودا)

رنگ رس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ چنگ۔ سُکھ چین۔ عیش و سُرور۔ حظِ نفسانی۔ بھوگ بلاس رقص و سرود۔ گانے بجانے کی خوشی ۔

رنگ رسیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اُوبادی۔ عیّاش۔ عیش پرست ۔

رنگ رلیاں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی چُہل۔ مذاق۔ ٹھٹھا ٹھٹولی۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزہ۔ لطف ۔

خون سے پھر اُن کے نرگس ہنسے گلیاں دیکھیں — رنگ محلوں میں جو ہوئے رنگ رلیاں دیکھیں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں ۔

دیکھکر ایک دو جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں — کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ (۱) فعل لازم۔ اختلاط کرنا۔ رول چول کرنا۔ چھپانا مزہ اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ اُچھلنا کودنا ؎

بہار آئی ہے تم کو بُلبلو یہ دن مبارک ہو چمن میں آجکل کرلو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (ہدایت)

رنگ رُوپ۔ (۱) اسم مذکر۔ (۱) چمک دمک۔ آب وتاب۔ رنگ وروغن (۲) خال وخد۔ حُلیہ۔ چہرا مُہرا ؎

رنگ رُوپ نکالنا۔ (۱) فعل لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا جوانی پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا ؎

رنگ روغن۔ (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (رنگ رُوپ) ؎

رنگ روغن نکالنا۔ (۱) فعل لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا) سُرخ وسفید نکل آنا۔ نکھرنا۔ جوبن کالنا ؎

رنگ ریز۔ (۱) اسم مذکر۔ نیلگر۔ رنگ رز۔ کپڑے رنگنے والا۔ گلیا ؎ صباغ ؎

مضمون بندھے میں بوقلموں رویے کے رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہوجانا۔ فق ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون خشک ہوجانا ؎

عاشق اُسی کو جانیے جو اہلِ درد ہو پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو۔

رنگ ساز۔ ف۔ اسم مذکر۔ میر۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا۔ مصور ؎ نقاش۔ رنگ بنانے اور تیار کرنیوالا ؎ کیمیاگر ؎ صباغ ؎

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث مُنہ سفید ہوجانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے مُنہ سفید پڑ جانا ؎

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا رنگ ہوجاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہوجانا۔ (۱) فعل لازم۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہوجانا۔ خوف زدہ ہوجانا۔ حیرت میں ہونا۔ چہرا اُترنا ؎

شب وصال میں دل پر تلق ابھی سے ہے سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (عشرت)

تھی شب وصل کٹ گئی جو میں آنکھ رنگ فق ہوگیا سحر کو دیکھ (صحفی)

رنگ کا پکا ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا ؎

رنگ کاٹنا۔ (۱) فعل متعدی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دُور کرنا۔ کھار یا کسی شے

رنگ

رنگ اُڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد کا مارنا ؎

رنگ کا کچا ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔ رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا ؎

مہر تاباں ماہِ تاباں ہوگیا تیرے حضور رنگ کچا دھوپ سے اے مہر انور اُڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ (۱) فعل لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جُدا ہونا۔ کسی کھار یا ترشی کے وسیلے سے رنگ علیحدہ کیا جانا ؎

سلاح باندھ کے اتنا تُرش نہ دیکھو کٹے کمینہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ (بحر)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا تغیر ہونا ؎

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سُرخ یاسمن کٹتا ہمارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ (۱) فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا (۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا ؎ (۳) چوسر میں بدرنگ کو رنگ اور رنگ کو بدرنگ بنا لینا

رنگ کھلنا۔ (۱) فعل لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا (بکسر کافِ عربی بھی جائز ہے) ؎

کہتے ہیں لوگ غنچہ قرگاں کی پھبتیاں کھُلتا ہی دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)

کیوں نہ اے برق کہے خلق اُسے سُرخ و سفید رنگ گورا ہی بہت جامہ گلنار کھلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ (۱) فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا ؎ ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا ؎

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)

یہ جشن باغ میں ہے کس کی آمد آمد کا کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ (۱) فعل لازم۔ (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲) فعل لانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ کھوٹ لانا ؎

ہزار کوچۂ رنگ لائے کسیطرح وہ بغل میں آئے نہ چھوڑیں اُس شوخ عشوہ گر کو ادھر کی دنیا اگر اُدھر ہو

اسیرِ دامِ آشفتہ رنگ لائے کے رہی تمام طرّہ طرّار تا تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ؎

لگاوٹ سے لگاتا ہی حنا غیر اُنکے ہاتھوں میں وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں جی نے کیا لگا مارا ظفر

(۴) مزا چکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا ؎ گل کھلانا ؎

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

تر ہوا دامن مے گلرنگ سے رنگ لائی پاک دامانی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اوضاع اور انواع واطوار میں ظاہر کرنا۔ نیا یا رُوپ دکھانا۔ عجیب عجیب

رنگ

رُوپ بھرنا + ؎

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے خوب ہندی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا + واویلا کرانا۔ شور مچوانا + ؎

خوں اِسی ہاتھوں سے کتنوں کا ہوا میرے بعد رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد

(۷) خُبثِ باطن ظاہر کرنا۔ اپنی ذات دکھانا۔ اپنی اصل پر آنا۔ اپنی نسل پر جانا (۸) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا۔ مکر پھیلانا۔ فریب کرنا + ؎

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ رنگ کچھ اِس سے اَور بھی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا + ؎

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) ننگ دکھانا۔ نگینی ظاہر کرنا۔ خوشنمائی ظاہر کرنا۔ ننگ پکڑنا۔ ناز کرنا + ؎

جسدن سے ہو گُلال اُڑانے کا تجکو شوق تیرے شہید ناز کا لایا عُبار رنگ۔ (ناسخ)

(۱۲) چوسر۔ رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لاکر اُٹھ جانا تاکہ بدرنگ ہو کر گھر میں آئے

رنگ لینا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنا ساکر لینا۔ اپنے ڈھنگوں پر لے آنا۔ پنتھ میں ملا لینا۔ مذہب میں داخل کر لینا + ہمرنگ بنا لینا +

رنگ مارنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ رنگ کی نرد مارنا۔ رنگ کی گوٹ مارنا جیتنا بازی لینا۔ بازی لے جانا۔ ہمسر پر غالب آنا + ؎

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا ہارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا (آبرو؟)

رنگ محل ۔ف۔ع۔ اِسم مذکر۔ نشاط کا گھر۔ عیش و عشرت کا گھر۔ عشرت گاہ وہ مکان جسمیں بادشاہ یا اُمرا عیش منائیں۔ آراستہ مکان۔ سجا ہوا مکان +

رنگ مٹانا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) بیرنگ اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ بنانا۔ رُوپ کھونا (۲) مذہبی جوش۔ مذہبی شوق۔ مذہبی ولولہ۔ دینی ذوق مٹانا ؎

ملّا ہوا ہے تعصّب کا چھروں پر روغن مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ۔ (بحر)

رنگ مٹنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ بیرنگی اور بے رونقی ہونا۔ رُوپ نہ رہنا +

رنگ میں بھنگ ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ خوشی میں کھنڈت پڑنا۔ خوشی میں رنج ہونا۔ لُطف اور مزہ نہ رہنا +

رنگ میں ڈوبنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا + ؎

بوئے گُل پھرتی ہے اِترائی ہوئی گلشن میں رنگ یہ رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ +

(۲) شراب معرفت میں مستغرق رہنا۔ عارفِ کامل ہونا۔ جامِ وحدت کا متوالا ہونا +

رنگ نکالنا ۔ا۔ فعلِ متعدی و لازم۔ (۱) رنگ نکھارنا۔ جوبن نکالنا۔ رنگ و روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا۔ نکھرنا۔ صاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا۔ گورا ہونا۔ جوبن پر آنا

رنگ

بہار پر آنا۔ (۲) رنگ بنانا۔ رنگ قرار دینا۔ رنگ ٹھیرانا + ؎

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا۔ (رشید)

رنگ نکلنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا۔ رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا۔ جوبن پر آنا۔ چہرے کا صاف اور شفاف ہونا۔ چہرے پر رونق آنا +

رنگ نکھرنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ رنگ کا صاف اور شفاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا +

رنگ ہے ۔ا۔ ندا۔ شاباش ہے۔ آفریں ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ +

رنگ ۔ہ۔ اِسم مذکر۔ رانگ کا مخفف + قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا +

رنگ بھریا ۔ہ۔ اِسم مذکر۔ رانگ کے کھلونے ڈھالنے اور رانگ کا گہنا پاتا بنانے والا

رنگا رنگ ۔ف۔ صفت (بالفِ اتصال) گوناگوں۔ بوقلموں۔ رنگ رنگ۔ مختلف رنگوں کا طرح بطرح کا + ؎

دیکھے اِس گلشن میں گر سے سانولے سُرخ و سفید خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا۔ (ناسخ)

رنگا ہُوا ۔ا۔ صفت۔ (۱) رنگ کردہ۔ رنگین (۲) ذاکر۔ شاغل + عارفِ کامل + باخبر +

رنگائی ۔ا۔ اِسم مؤنث۔ رنگوانے کی اُجرت۔ رنگوائی +

رنگت ۔ا۔ اِسم مؤنث (۱) رنگ۔ لَون + چہرے کا گورا کالا سانولا رنگ + کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) رُوپ۔ بَرن (۳) حالت کیفیت + ؎

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی اَور ہی لوگ ہیں کچھ اَور ہی صحبت پائی (عارف)

رنگت آنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگا جانا +

رنگت سفید ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو رنگ سفید ہونا +

رنگترا ۔ا۔ اِسم مذکر۔ سنگترا۔ کولا۔ سنترا ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے) +

رنگروٹ ۔انگلش۔ صحیح رکروٹ Recruit اِسم مذکر۔ نیا سپاہی۔ نو ملازم + نیا بھرتی کیا ہوا سکیتر۔ نوآموز۔ مبتدی +

رنگنا ۔ا۔ فعلِ تعدّی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگت دینا۔ رنگ کرنا۔ ملوّن کرنا (۲) اپنا بنانا۔ اپنے پنتھ میں ملانا۔ (۳) ذاکر و شاغل بنانا۔ عارف بنانا + ہمرنگ کرنا +

رنگوانا یا رنگانا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ رنگ کرانا۔ رنگ چڑھوانا۔ رنگت دلوانا +

رنگوائی ۔ا۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (رنگائی) +

رنگیلا ۔ا۔ صفت۔ رنگین مزاج۔ بانکا۔ مُسکلف۔ پُرتکلُّف۔ چھیل چھبیلا۔ چھبیلا عیاشِ طبع + اُجلا۔ سفید پوش۔ خوش پوشاک۔ رنگیں لباس۔ بانکا ترچھا خوش طبع زندہ دل۔ کھلاڑی + رسیا۔ شوقین۔ طرحدار۔ وضعدار +

رنگ

رنگین ف۔ صفت (۱) رنگا ہوا۔ ملون۔ رنگ دار (۲۔۱) رنگیلا۔ چمکیلا۔ چمبیلا (۳۔۱) خوش طبع۔ زندہ دل (۴۔۱) آراستہ۔ مزین۔ سجا ہوا۔ گلکاری کیا ہوا۔ (۵۔۱) رنگ برنگ کا۔ گوناگوں (۶۔۱) گلفام۔ گلرنگ۔ سویا۔ مرغ (۷) دلپسند خوش آیندہ (۸) سعادت یار خاں شاعر کا تخلص جو موجد رختی اور مصنف فرسنامہ حکایات رنگین وغیرہ ہیں۔ انکے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے ۱۲۵۰ھ ہجری میں اسّی برس کے ہو کر راہی ملک بقا ہوئے +

رنگین ادا ف۔ صفت۔ وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے۔ طرحدار وضعدار خوش ادا +

یوں تو ہیں سو گل اندام اور بھی آرشک گل — تجھسا پر رنگیں ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ خط جسمیں گل و بیل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہو +

آئی کرن نگاریں پنجہ نے یہ خط لکھا نگاریں — کہ نامہ پر حنا کے کچھ نشاں ہیں جا بجا نگاریں (مومن)

رنگین غزل ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دلچسپ غزل وہ غزل جسمیں گل و بیل کا تلازمہ اور رنگینی مضامین پائی جائے +

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی مومنؔ نے — صفحہ کاغذ کا گیا صفحہ گلزار سے مل (مومن)

رنگین عبارت ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو۔ دلچسپ عبارت۔ دلچسپ مضمون۔ مجازاً مقفّٰی و مسجع عبارت +

رنگین مزاج ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوش مزاج۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ رنگیلا چمبیلا ہنس مکھ +

رنگینی ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) تلوّن۔ گلگونی (۲) بھڑک۔ آرایش۔ نمایش۔ آراستگی بناؤ سنگار (۳) خوش طبعی۔ خوش مزاجی (۴) بانکپن چمبیلا پن +

رَنواس ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (رنباس) مثل۔ (۱) راجا یا بادشاہ کا زنانخانہ۔ رانیوں کے رہنے کا مکان +

رَو ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) ریلا۔ پانی کا بہاؤ۔ سیلاب۔ دھارا سیل۔ دھار۔ چھال جیسے رَو میں آئے سو روا ہے +

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا دل — ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رَو ہووے ہی ہووے (ظفر)

(۲) جوش۔ ولولہ + غصہ۔ کروہ جیسے رو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جھنڈ جیسے چیونٹوں کی رَو یا مچھلیوں کی رَو (۴) راستہ چلنے اور راہ نوردی کا خیال۔ دُھن۔ خیال +

نہ آنکھوں پر تھے گر نہ مژگاں پر رُکے آنسو — چلے جب اپنی رَو میں پھر یہ کسکے آشا ٹھیرے (انسلم)

(۵) دل۔ فوج۔ لشکر۔ سینا۔ ستیاناس بھیڑ انبوہ +

رُو ف۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) چہرہ۔ منہ۔ مُہرا۔ مکھڑا۔ مکھ رُخ۔ بصورت شکل۔ بشرہ

رو

حُسن قدرت سے خدا کی رُو نظر آیا مجھے — ریش پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے (آتش)

(۲) مؤنث) سبب۔ وجہ جت۔ باعث۔ کارن (۳) سطح۔ بساط۔ پردہ۔ تختہ جیسے رُوئے زمین (۴) نقیض۔ پشت۔ سامنا آگا + ابرہ برخلاف استر جیسے آئینہ کی رُو پشت برابر۔ رُوکا فرمہ۔ (۵) اُمید۔ تمنا (۶۔۱) مراعات (اہل لکھنؤ نے چونکہ اس لفظ کو مذکر باندھا ہے۔ اس لحاظ سے مذکر و مؤنث لکھا گیا۔ مگر دہلی میں مؤنث ہی سُنا گیا ہے) +

رُوپوش ف۔ صفت۔ منہ چھپائے ہوئے مخفی۔ پوشیدہ (۲) مفرور بھاگا ہوا۔ چھپا ہوا +

رُوپوش کرنا ا۔ فعل متعدی۔ چھپانا فرار کرنا۔ بھگانا غائب کرنا +

غم سے اِک پردہ نشیں کے یہ بنی شکل کہ آہ — ایک عالم سے کیا روپوش میں نے آپکو (جرأت)

رُوپوش ہونا ا۔ فعل لازم۔ چھپنا غائب ہونا۔ فرار ہونا چل دینا الوپ ہونا۔ گمشت ہونا۔ پوشیدہ ہونا مخفی ہونا مستوارِی ہونا +

رُوپوشی کرنا ا۔ فعل متعدی۔ منہ چھپانا۔ روبرو نہ آنا۔ غائب رہنا چھپا رہنا ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دل لگانیسے — کر روپوشی ہمیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (رہ اظم)

رُودار ا۔ صفت۔ جوان۔ وجیہ مشیّن اور باوضع آدمی۔ جوانِ شکیل +

رُورِعایت ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ طرفداری۔ پاسداری۔ پاس خاطر لحاظ پچ۔ رویت +

رُوسفید ہونا ا۔ فعل لازم۔ منہ سفید پڑنا۔ خوف یا حیرت سے خون کی حرکت بند ہو جانیکے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا۔ سفید پڑ جانا + سہم جانا۔ رُعب میں آجانا +

اِک غضب بجلی سی چمکی شب ترے رخسار سے — دیکھتے ہی ہو گیا روئے مہ تاباں سفید (ظفر)

رُوسیاہ ف۔ صفت (۱) کل مُونہا سیہ چردہ۔ کالے منہ کا +

نوگرفتارِ دامِ زلف اُس کا — ہے یہی رُوسیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار۔ عاصی۔ آثم۔ پاپی۔ لگدری (۳) ذلیل رُسوا۔ خوار حقیر۔ بے عزت +

دل دیں کو جنے ڈبو دیا اپنی نام ہی نے اے بُتو — کبھی داغ تم نے سُنا جو ہو اِسی رُوسیاہ کا نام ہے (داغ)

(۴) کم بخت۔ کم نصیب۔ نالائق +

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن — بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا

کرمُنہ سے پھر تُو آپ کو کہتا ہے عشقباز — اے رُوسیاہ تجھسے تو یہ بھی نہ ہو سکا

قطعہ سودا

رُوسیاہ ہونا ا۔ فعل لازم۔ ذلیل رُسوا ہونا۔ کلنک کا ٹیکا لگنا + بدنام ہونا۔ منہ کالا ہونا +

رُوسیاہی ف۔ اسم مؤنث۔ بدنامی۔ ذلت۔ رُسوائی۔ کلنگ۔ دھبّا۔

رُوشناس ف۔ اسم مذکر۔ واقفکار۔ جان پہچان۔ جانب کار۔ تعارف والا۔

رُوشناسی ف۔ اسم مؤنث۔ واقفیت۔ جان پہچان — ملاقات۔ صاحب سلامت۔ معرفت۔ بلت جلت۔ علیک سلیک۔

رُوکش ف۔ صفت (۱) شرمندہ کرنے والا۔ (۲) مقابل۔ ٹکّر۔ رُوکش اندوہ ہجراں شب دل بیتاب تھا۔ تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (سید) (۳) نظیر۔ ہمسر۔ مانند۔ مشابہ۔ مُمثّل۔

رُوکش اُسکا ہو کیا گل فردوس۔ وہ نزاکت وہ رنگ وہ بُو ہی نہیں (داغ)

رُوکش ہونا ا۔ فعل لازم۔ مقابل ہونا۔ ٹکّر ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ سامنے کھڑے ہونا۔ سامنے آنا۔ یہ نہ کہتا تھا ہو رُوکش تو اُسکی زلف سے۔

اس خطا سے مُنہ ترا مُشک ختن کالا ہوا۔ (بسمل)

رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُور سحر رنگ شفق۔ ذرہ ہے تیرے فیض کا نُور سحر رنگ شفق (ذوق)

رُوگرداں ف۔ صفت۔ رُوکش۔ پلٹا ہوا۔ اُلٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔

رُوگرداں کرنا ا۔ فعل متعدی۔ رُخ پلٹنا۔ رُخ اُلٹنا۔ نیچے کا رُخ اوپر کرنا۔ لوٹنا۔

رُونمائی ف۔ اسم مؤنث۔ مُنہ دکھائی۔ وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں۔ نذر دیدار۔

رُونمائی دینا ا۔ فعل متعدی۔ مُنہ دکھائی دینا۔ دُلہن کا مُنہ دیکھنے کے صلہ میں نقدی دینا۔ دیدار کی نذر دینا۔

رَوا ہ۔ اسم مذکر (۱) سوجی۔ (۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے کا ذرّہ۔ ریزہ۔ دانہ۔ ریت کا ذرّہ۔ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ۔ رُونا۔ چھڑا جو ظخال یا پانی سیب یا جھاگ جن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔

رَوا ف۔ صفت۔ (۱) جائز۔ دُرست۔ مُباح۔ ٹھیک۔ حلال۔ مال طیب۔ شہ بادر۔ (۲) رائج۔ مُروّج۔ جاری۔ ساری۔ عُرفِ عام۔

رَوا جاننا یا سمجھنا ا۔ فعل لازم۔ مُباح اور جائز سمجھنا۔ حلال سمجھنا۔ غیر ممنوع جاننا۔

رَوادار ا۔ صفت۔ ہَوا خواہ۔ خواہاں۔ قبول کرنے والا۔ خیر خواہ۔ بہی خواہ۔ طرفدار۔ ساتھی۔

رَوادار ہونا ا۔ فعل لازم۔ طرفدار ہونا۔ ساتھی نہ ہونا۔ خواہاں نہ ہونا۔ نہ چاہنا۔

قطعہ جرأت

ماجرا اپنا عجب قصّہ جانگاہ ہے آہ کہ بیاں کیجیے رو رو تو سُنا جاوے کہاں

یعنی جو جیتے بھی رہنے کا روادار نہیں۔ ہیں ایک لحظہ گر اُس بن تو رہا جاوے کہاں

رَوا رکھنا ا۔ فعل متعدی۔ جائز رکھنا۔ مباح سمجھنا۔ منظور کرنا۔ ماننا۔

رَوا کرنا ا۔ فعل متعدی۔ جائز ہونیکا فتویٰ دینا۔ جائز کرنا۔ مباح کرنا۔

رِواج ع۔ اسم مذکر۔ (۱) روانی۔ عام دستور۔ ریت۔ برتاؤ۔ رسم۔ ویسا چال۔ کسا وہا زاری کا نقیض۔ جاری۔ چلنا۔ ٹکسالی چلن۔ دستور۔ لین دین۔ حکمرانی ہے حسن کی اے عشق × سکّہ داغ کا رواج ہوا (اختر) (۲) سررشتہ۔ قاعدہ معمول۔ رویہ (یہ لفظ عربی میں بفتح راے جملہ ہے مگر اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروج ہے۔

رِواج پانا یا پکڑنا ا۔ فعل لازم۔ جاری ہونا۔ رسم پڑنا۔ چلن ہونا۔ پھیلنا۔ چلنا۔ عمل یا برتاؤ میں آنا۔

رِواج پڑنا ا۔ فعل لازم۔ دستور پکڑنا۔ چلن ہونا۔ رسم بندھنا۔ رائج ہونا۔ جاری ہونا۔ عمل میں آنا۔ برتاؤ ہونا۔

رِواج دینا ا۔ فعل متعدی۔ جاری کرنا۔ رسم ڈالنا۔ معمول بندھانا۔ پھیلانا۔

رِواج مُلک ع۔ اسم مذکر۔ مُلک کا دستور۔ مُلک کا چلن۔ عُرفِ عام۔

رِواج یا رواز ا۔ اسم مذکر۔ گوشت کی جگری چربی۔

رِواج دار صفت۔ چلنا اور فربہ۔

رِواج ع۔ صفت۔ رسمی۔ ٹکسالی۔ معمولی۔ چلن کے موافق۔ مُروّج۔

رَوارَوی ا۔ اسم مؤنث (۱) جلدی۔ شتابی۔ تاؤ۔ (۲) بھاگا بھاگ۔ دوڑا دوڑ (۳) گھبراہٹ۔ ہڑبڑاہٹ۔ (۴) سراسیمگی۔ رعشہ۔ سردستی۔ (۵) کچہری۔ بھاگڑ پیچا چلی۔

تگا بُو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے۔ رَوارَو ہے ہر قافلے میں تجھی سے (حالی)

رواس ہ۔ اسم مؤنث ہندوؤں۔ رونکی رغبت۔ رونکو جی چاہنا۔ چلو انس۔

رواسا یا رواسا ہ۔ اسم مذکر (ہندو) رُونکھا۔ قریب بگریہ۔ زاری۔ آمادہ سخت ناراض۔ از حد رنجیدہ۔

رَواسن ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام ہو چکی ہے اور پتے اکثر دواؤں میں کام آتے ہیں۔

رُوال ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ذرّہ۔

رُوال ہ۔ اسم مذکر (۱) رُوں۔ رُونگٹا۔ رُونگٹے۔ مُوے تن۔ جسم کے اوپر کے باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشمینہ۔ باریک پشم (۳) نرم بالچل کے اُوپر کا باریک خار جیسے چندی ٹنڈے وغیرہ کا رُواں۔

رُوال اُترنا ہ۔ فعل لازم۔ بال جھڑنا۔ بال گرنا۔ بال اُتنا

رُواں

رُواں بدلنا ا۔ فعل متعدی۔ جانور کا پرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا + پرند یا کینچلی بدلنا۔ بال جھاڑنا۔ +

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے ا۔ محاورہ۔ ہر ایک رُوں سے دُعا نکلتی ہے۔ کمال ممنوں ہوں +

رُواں رُواں کانپنا ا۔ فعل لازم۔ ہر ایک رُونگٹے کا لرزاں ہونا نہایت خوف یا ترس خدا سے جسم کا کانپنا + تمام جسم لرزنا۔ بوٹی بوٹی کا پھڑکنا۔

رُواں میلا ہونا ا۔ فعل لازم۔ کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا بال بیکا نہ ہونا + کچھ ملال یا رنج نہ پہنچنا۔ ؎

بے غم ہے لحد میں کشتۂ تری ادا کے + میلا ہوا نہ قاتل رُواں کبھی کفن کا + (ناسخ)

رَواں ف۔ صفت (۱) جاری۔ بہتا ہوا۔ سائر + سائر (۲۔۱) صاف مشق کیا ہوا۔ ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ جیسے اسکو یہ پیچ خوب رواں ہے ۵۔ (۱) تیز۔ بُرّاں۔ پینا (۲) بلا معنی۔ معنی کے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا + سمجھے بغیر پڑھنا (۲) موجودہ جیسے سالِ رواں (۳) بہتا ہوا۔ چلتا ہوا۔ حاضر

رَواں پڑھنا ا۔ فعل متعدی۔ بن معنی پڑھنا + ناظراں پڑھنا + سمجھے بغیر پڑھنا

رَواں دَواں پھرنا ا۔ فعل لازم۔ بے آوارہ و سرگردان پھرنا۔ نکما پھرنا مارا مارا پھرنا۔ ہرزہ گرد و آوارہ گرد ہونا۔ خراب خستہ پھرنا + ۔ +

رَواں کرنا ا۔ فعل متعدی (۱) جاری کرنا۔ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ زبان پر چڑھانا۔ ہاتھ پر چڑھانا۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ (۲) چلانا۔ پھیرنا + ؎

رواں کرتا تھا خنجر گاہ گاہے روک لیتا تھا + عجب نازو ادا سے اُسنے کاٹا میری گردن کو +

رَواں ہونا ا۔ فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا + مشق ہونا + زبان پر چڑھنا + انگارقریب سے بھی ہوگا یہ فقرہ تجھیں رواں بہت ہے + (داغ) (۳) چلتا ہونا + مشاق ہونا (۵) روانہ ہونا۔ چلتا بنا ؎

کوئی تو لمبی ڈاڑھی لیئے ہوگیا رواں + مونچھیں بھویں تلک کوئی منڈوا کے مرگیا (نظیر)

رُواں سا ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (رُوآسا) + قریب گریہ۔ رُنکھا +

رَوانگی ف اسم مؤنث (۱) ترسیل۔ بھیجنا (۲) چالا (۳) روانگی +

رَوانہ کرنا ا۔ فعل متعدی (۱) بھیجنا + ارسال کرنا۔ ترسیل کرنا + رخصت کرنا چلتا کرنا

روانہ ہونا ا۔ فعل لازم۔ ارسال ہونا + جانا + رخصت ہونا۔ سد ھارنا۔ چل دینا + مرجانا۔ چل بسنا + وفات پانا۔ پران تجنا + پران چھوڑنا + طبیعت

رَوانی ف۔ اسم مؤنث اجرا۔ بہاؤ + تیزی (ظفر) ظفر نے کیا کہوں عالم کی رَوانی کا + ہے اک اُمڈا ہوا دریا اہا ہا ہا اُہو ہو ہو +

رُواں

رِوایت ح۔ اسم مؤنث (۱) کسیکی بات کی نقل۔ کسی کی بات (سے) بیان۔ اظہار۔ ذکر۔ حکایت۔ (۲) شہدائے کربلا کا کوئی سُنا ہوا ذکر + زبانی

رُوباہ ف۔ اسم مؤنث لومڑی۔ لومڑی۔ لوکٹی۔ عربی ثعلب۔

رُوباہ بازی ف اسم مؤنث۔ مکاری۔ فریب دہی۔ دھوکا بازی فطرت +

رُوبَراہ ف صفت (۱) تیار۔ کمربستہ۔ مستعد۔ لیس۔ (۲) اصلاح کیا ہوا۔ درست +

رُوبَرُو ف۔ تابع فعل۔ سامنے۔ مقابلہ۔ بمقابلہ۔ بالمواجہہ آمنے سامنے مقابل +

رُوبَرُو آنا ا۔ فعل لازم۔ مقابل آنا۔ سامنے آنا +

رُوبَرُو کرنا ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑنا۔ سپرد کرنا۔ (۳) صورت دکھانا۔ پردہ اٹھانا۔ پردہ نکرنا۔ آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا +

رُوبَرُو لانا ا۔ فعل متعدی (۱) سامنے لانا + حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ آگے لانا +

رُوبَرُو ہونا ا۔ فعل لازم (۱) سامنے ہونا۔ مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا۔ سامنے آنا۔ پردہ نہ کرنا۔ آمنے سامنے ہونا +

رُوبکار ف۔ اسم مذکر۔ سامنا پیشی۔ وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں یا اسکے روبرو لکھا جاوے + وہ حکم عدالت کی جانب سے لکھا جائے +

رُوبکاری ف اسم مؤنث۔ حکم کی پیشی۔ مقدمہ کی کارروائی +

رو بیٹھنا ہ۔ فعل لازم۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ بجھ بیٹھنا۔ ضائع کر دینا + کہیں دل کو بھی قرار نہ بھونچ بیٹھے + کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے + (مومن خان) رو بیٹھے وہ آنکھوں کے تئیں ہنستے ہی ہنستے + جو دینے کا عہد اس نے کیا تھا سو نمناک سے باندھے (جرأت)

رو دینا ا۔ فعل لازم۔ عاجز ہو جانا + دب جانا + اصلی حالت پر نہ رہنا +

رُوپ ہ۔ اسم مذکر (۱) صورت شکل + بھیس + چہرا مہرا۔ مکھڑا۔ مکھ + منہ + وضع۔ ہیئت۔ طور۔ رنگ۔ اکار۔ ڈھنگ۔ ڈول +

صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب صبح کو سمجھا ئیں تارا شام کا + (ناسخ)

(۲) حسن و جمال۔ خوبصورتی۔ جوبن۔ سوبھا۔ سروپ۔ ؎

جب دیکھیے کچھ اور ہی عالم ہے تمہارا + ہر بار عجب رنگ ہے ہر بار نیا روپ + (آتش)

(۳) رونق + آب و تاب + چمک دمک۔ رنگ و روغن (۴) تجلی۔ جلوہ۔ جوت۔ زوتنی + جھانکی۔ جھلک۔ (۵) جوانی۔ گدراہٹ (۶) صورت۔ تصویر (۷) سوانگ لیلا + بناوٹ کی ظاہری صورت (۸) سناں۔ حالت۔ رنگ جیسے روپ کھڑا کر دیا یعنی سناں باندھ دیا۔ (۹) روپا کا مخفف۔ چاندی بمقرہ سیم

رُوپ بدلنا ہ۔ فعل متعدی۔ بھیس بدلنا۔ شباہت بدلنا۔ صورت بدلنا

رُوپ

ہیئت بدلنا - صورت اور وضع کا تغیر کرنا ؎

اگرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہے ٭ یہ رُوپ تیرے سے کب میری جان بدلے ہے (نصیر)

رُوپ بگاڑنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی - بدصورت کرنا - چہرہ بگاڑنا - بدہیئت کرنا - بدرونق کرنا - بدنما کرنا - بے رُوپ کر دینا - کسی چیز کی ہیئت بدلنا - ٭

رُوپ بگڑنا ۔ ف۔ فعلِ لازم - رونق نہ رہنا - بدنما ہونا - جوبن نہ رہنا ٭

رُوپ بنانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سوانگ بھرنا (۲) نہایت خوبصورت یا حسین بنانا - (۳) ہیئت درست کرنا - ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا - صورت بدلنا - دھوکا دینے کی شکل بنانا ؎

اب کوئی رُوپ بناؤ یہ شباہت بدلو ٭ غیر کی شکل ہو اپنی یہ صورت بدلو ٭ (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی - (۱) کوئی دوسری صورت بنانا سوانگ بھرنا - اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا - بھیس بدلنا - متمثل ہونا - رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا - وضع اور ہیئت بدلکر دھوکا دینا - بھگل گانٹھنا - (۳) خوبصورت یا حسین ظاہر کرنا ٭

رُوپ دِکھانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی - درشن دینا - صورت دکھانا - نئی صورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا ٭ جھانکی دکھانا - ٭

رُوپ دَھارنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) کوئی صورت یا ہیئت اختیار کرنا جسطرح دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے کسی صورت یا قالب میں آنا - (۲) صورت بنانا - شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا - سوانگ بھرنا - ٭

رُوپ رُوئیں بھاگ کھائیں ۔ ف۔ کہاوت - یعنی زمانہ کا چال ہے کہ خوبصورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصورت خوش نصیب عیش مناتے اور خوبصورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

ناز برداری زناخی کی کروں کیونکر نہیں ٭ لاکھ دل سے دل سے چاہے وہ بدل کس سے ہو ٭
ہے مثل مشہور یا جی رُوپ رئیں بھاگ کھائیں ٭ جو لکھا قسمت میں خالق نے وہ ٹل کس سے ہو ٭ (رئیس)

رُوپ لانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) بھور ڈالنا - فیل لانا (۲) ہیبت ناک صورت بنانا (۳) جھگڑا کرنا ٭ دھمکی دکھانا (۴) دھوکا دینا - ٭

رُوپ نِکالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی - (۱) رنگ و روغن نکالنا - جوبن پر آنا نکھرنا - چمک دمک حاصل کرنا - چمکنا - (۲) اوضاع اطوار دکھانا - خُبثِ باطن ظاہر کرنا - جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے ٭

رُوپ نِکلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم - نکھرنا - جوبن ظاہر ہونا - خوبصورتی حاصل ہونا رنگ و روغن آنے تاب و چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

رُوپ

نہانے سے نکلا عجب سکا رُوپ ٭ نکل آئے بدلی سے جسطرح مہ چھپ ٭ (میر حسن)

رُوپ وان یا ونت ۔ ف۔ صفت (ہندی) خوبصورت - حسین - جمیل - حسن - رجیل و شکیل - سوہن - خوبرو - سندر - سُہاؤنا - سلونا ٭ مستحسن ٭

رُوپ ونتی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث - ہندوعی - حسینہ - شکیلہ - جمیلہ - سندر - سوہنی - سُہاؤنی - سلونی - قبول صورت ٭ موہنی - ٭

رُوپ ۔ ف۔ اسمِ مذکر - رُوپا کا مخفف - نقرہ - چاندی - سیم ٭

رُوپ درشن ۔ ف۔ اسمِ مذکر - زیارتِ نقرہ - چاندی کی کسی چیز کا نظارہ روپیہ - چاندی کا سکہ - وہ روپیہ جو دُلہن کو چڑھایا جاوے - روپیہ کا نذرانہ

رُوپ رس ۔ ف۔ اسمِ مذکر - (ہندی) چاندی کا کشتہ - کشتہ سیم - نقرہ مقتول

رُوپا ۔ ف۔ اسمِ مذکر - چاندی - سیم - نقرہ - ایک سفید قیمتی دھات کا نام جسکے اکثر زیور اور برتن بنائے جاتے ہیں - ٭

رُوپانا ۔ ف۔ اسمِ مؤنث - منگنی کا نشان - منگنی - ٭ ہندو برتتے ہیں ٭

رُوپہلا ۔ ف۔ صفت - چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا - نقرئی - سیمی

رُوپہلی ۔ ف۔ صفت دیکھو - روپہلا - ٭

رُوپے ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) رُوپیہ کی جمع - بہت سے روپے (۲) حرفِ مغیرہ کے آجانے سے بدلی ہوئی صورت ٭

رُوپے کے ٹلے ۔ ف۔ اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم کھری مروج اور چلتی ہوئی چیز ٭ جیسے یہ مال روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بھنا لو -

رُوپے والا ۔ ف۔ صفت - دولتمند - مالدار - دھنونت - تونگر - متمول - ہوت والا - صاحبِ ثروت ٭

رُوپیّا یا رُوپیہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر - (۱) روپے کا بنا ہوا - سولہ آنے کا سکہ - گیارہ ماشے و رتی چاندی کا سکہ ٭
یکے دل کو چار برسوں پر دیا اک یار نے پہنچ یہ سمجھا روپے کے ہاتھ آنے لگے ٭ (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی - دولت خرچ کرنا - اسراف کرنا

رُوپیا پیسا ۔ ف۔ اسمِ مذکر - دھن دولت - مال و زر ٭

رُوپیا بھنانا یا تڑوانا یا خُردہ کرانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ٭

رُوپیا ٹھیکری اکٹھا کر دینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی - روپے کو ایسی بیقدری سے اُٹھانا کہ اُسکی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا - فضول خرچی یا بیماری وغیرہ میں کثرت سے رُوپیا اُٹھانا ٭ اسراف کرنا - ٭

روت

رُوپیا جوڑنا - ہ - فعل لازم - زر جمع کرنا - روپیہ اکھٹا کرنا

روپی صُورت - ا - صفت - ہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا محرّم کی پیدائش سی صورت - کریہ منظر بسورتی شکل والا - غم کی تصویر ایسی ہی میر کی ہے مدت سے روتی صورت جو پھرے پر اُسکے کس دن آنسو رواں نہ پایا + (میر) خفا ہیں وہاں تو سب مجھ روتی صورت سے دیکھتے ہیں ہر اُن ہر طرح سے بار رونے کا (جرأت)

روتے کیوں ہو؟ صورت ہماری ہی ہے - کہاوت - جنم ہی سے دُکھیا پیدا ہوئے ہیں

روتے گئے تھے موسے کی خبر لائے - کہاوت - جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی بدخبر لائے - جھینکتے گئے تھے چھینکتے آئے +

روٹ یا روٹا - ہ - اسم مذکر - بڑی روٹی - ٹکڑ - جیسے ہاتھی کا روٹ دیوتا کے نام کا روٹ جو آٹا مانگ مانگ کر چڑھایا جاتا ہے - ہنومان کسی اور دیوتا کا روٹ +

رُوٹھا - ہ - صفت - خفا - ناراض - رنجیدہ - آزردہ +

رُوٹھا راٹھی - ہ - اسم مؤنث - شکر رنجی - آن بن جھگی - رنجیدگی - آزردگی +

رُوٹھنا - ہ - فعل لازم - خفا - ناراض اور رنجیدہ خاطر ہونا - بگڑنا - آزردہ ہونا روٹھنے میں بھی التفات ہے النسا + صبح کرو روٹھے دھشام کو ہم + (انشا)

روٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) نان - چپاتی - پھلکا - کاک (۲) رزق - آن - اناج - روزی - جیسے روٹی کو روتے ہیں کھڑے ہو کر - مُردے کو روتے ہیں ٹھیکرے (۳ - عو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلفاً اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہل اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں +

روٹی بٹنا - ہ - فعل متعدی - روٹی تقسیم ہونا - اتفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے آیام سے پیشتر روٹی بٹ گئی +

روٹی بنانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا +

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا - ہ - فعل متعدی - عو - فراغتی سے بسر کرنا

روٹی پکانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا - +

روٹی چپڑنا - ہ - فعل متعدی - روٹی پر گھی لگانا - روٹی کو روغن سے چپڑا کرنا - [illegible]

روٹی دینا - ہ - فعل متعدی - (کنوارا) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا - کھانا دانہ کرنا اور روزینہ مقرر کرنا - کھانے کو دینا - پرورش کرنا - پالنا +

روٹی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - تحقیراً روٹی پکانا +

روٹی سینکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) روٹی کو انگاروں یا توے

روٹ

خوب پختہ کرنا - (۲) تحقیراً - عو) روٹی پکانا - روٹی ڈالنا -

روٹی کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - کنگال - فاقہ زدہ مدانہ زدہ +

روٹی کپڑا - ہ - اسم مذکر - نان ونفقہ - روٹی اور کپڑے کا خرچ + عورت کا واجب الادا حق جو مرد پر ہے +

روٹی کپڑے کی خبر لینا - ا - فعل متعدی - کھانا اور کپڑا دینا پوشش وخوراک کی خبر گیری کرنا +

روٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱ - ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا - (۲ - گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا برادری کی ضیافت کرنا - کھانا دانہ کرنا - اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں موقع کی مہمانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاصکر میت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُسکی نسبت زیادہ بولتے ہیں +

روٹی کو رونا - ہ - فعل لازم - روٹی کا ماتم کرنا - روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا - روٹی تلاش کرتے پھرنا - بے رزقی کا گلہ کرنا - بھوکوں مرنا +

روٹی والا - ہ - اسم مذکر - نان بائی - نان پز - خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا - نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا - +

روٹیاں - ہ - اسم مؤنث - روٹی کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں - بیاہی کھائے بوٹیاں + کہاوت +

روٹیاں اُدھیڑنا - ہ - فعل متعدی (بازاری) + مفت کی روٹیاں کھانا - دوسرے کے سر کھانا + روٹیاں مروڑنا -

روٹیاں توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا -

روٹیاں لگنا - ہ - فعل لازم (۱) تنگی کے زمانہ کو بھوکے کا اترانا - پیٹ بھر جانا - اچھر جانا - کمظرف کا فراغتمالی سے بہک جانا - شامت یا آوبار آنا (۲) تنور میں روٹیاں پکنا +

روٹیوں - ہ - اسم مؤنث - روٹی کی جمع جو تابع مغیرہ یا حروف مغیرہ کے ساتھ میں آتی ہے +

روٹیوں پر پڑنا - ہ - فعل لازم - دوسرے کے گھر روٹی کے لالچ سے جا پڑنا - دوسرے کی روٹی پر رہنا - طفیلیوں میں داخل ہونا - +

روٹیوں کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - فاقہ زدہ - دانہ زدہ قحط زدہ - کال کا مارا - کنگلا - کنگال +

روتے گھر سر پر اُٹھا لینا - ؛ پنچ بیچ کر روے جانا ؛

روڑا ا - ہ - صفت - مٹی کا برتا ہُوا برتن ؛

روڑا ا - ہ اِسم مذکر - (۱) اینٹ کا ٹکڑا - پتھر کا ٹکڑا - سنگریزہ سے قبر کا ساتھ بس مرگ نہ چھوڑے سے پتھر ؛

بہتر انساں سے ذاتِ بس ہیں روڑے سے پتھر (وزیر)

(۲) صفت (ادنیٰ) روڑوں میں آنیوالا - ٹھوکروں میں آنیوالا - جیسے کیرا بھاری روڑا ہو رہو - (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے (۴) اینٹ پتھر کا کام - تعمیر کا کام جیسے یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا -

(۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم - سدِ راہ - روک جیسے جلتی گاڑی میں روڑا اڑکا دیا یعنی مزاحم ہو گیا ؛

رُوڑھا ا - ہ - صفت (۱) رُوکھا خشک - کج خُلق - بدخُلق (۲) سخت کڑا اُجڈ - اکھڑ (۳) کھُردرا - کھُردُرا (۴) برتا ہوا مستعمل (۵) گستاخ بے ادب - ناہموار - (۶) بے ڈول - اَن گھڑ ؛

رُوڑھی ا - ہ - اِسم مؤنث (ہندی) - اِسم جامد - غیر مشتق ؛

روڑی ا - ہ - اِسم مؤنث (۱) وہ ٹوٹے ہوئے چھوٹے چھوٹے پتھر کے ٹکڑے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی بُنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں - ؛

روڑی کوٹنا ا - فعلِ متعدی - پتھر توڑنا ؛

روز - ف - اِسم مذکر (۱) دِن - نہار - بار - وار - یوم - دیوس ؛ تتھ تاریخ (۲) دِن بھر کی اُجرت - مزدوری - روزینہ - یومیہ - وظیفہ - وظیفہ کی بوسہ روز آپنے ٹھیرایا تو دو روز کا روز ؛ کیوں چڑھاتے تم اِس عاشق دلسوز کا روز ؛

(۳) ا - دینے کا دِن - تاریخ وفات ؛ یومِ فاتحہ - یومِ عُرس - (۴-۱) آنے دِن - ہمیشہ - ہر روز - سدا - نت - جیسے تم تو روز ستاتے ہو - روز کنواں کھودنا تو ہی پانی پینا ؛

روز افزوں ف - صفت - دِن دونا - دِن بڑھ زیادہ - روزانہ ترقی ؛

روز بڑھنا ا - فعلِ لازم - یومیہ تقسیم ہونا - مزدوری ملنا ؛ چڑھا بڑھنا -

روز بروز ف - صفت - ہر روز - دن بدن ؛

روز جزا یا داد - ف - ع - اِسم مذکر - روزِ انصاف - اعمال کا بدلا ملنے کا دن - روزِ قیامت - یوم الحساب ؛

روزِ جنگ - ف - اِسم مذکر - روزِ میدان - لڑائی کا دِن ؛ دھاوے کا دِن

روزِ مصافنا ؛ یوم کارزار - جُدھ بار - معرکہ آرائی کا دِن ؛

روزِ حشر یا قیامت یا حساب - ف - ع - اِسم مذکر - دُنیا کے فنا ہونے کے بعد پھر سبھوں کے اُٹھ ہونے کا دِن - پرلے - پرلو - دُنیا کا وہ اخیر دِن جس میں تمام مخلوق خُدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دیگی - روزِ حساب - یوم الجمع - یوم التناد - یوم الساعۃ ؛

روز روز ا - صفت ہر روز - آئے دِن - مُدام - ہمیشہ ؛

روزِ روشن - ف - اِسم مذکر صبح - علی الصباح - بھور - تڑکا - وقتِ طلوعِ

روزِ روشن ہونا - ا - فعل لازم - دِن نکلنا - سُورج اُوپر ہونا - طلوع ہونا

روزِ سیہ - ف - اِسم مذکر - روزِ بد - روزِ نحس - مصیبت کا دِن - اِدبار اور بداقبالی کا زمانہ - غم و اندوہ کا دِن - تم کا دِن سے

اپنے روزِ سیہ سے دیکھ لیا ؛ ہم سُنا کرتے تھے بلا ہے عشق ؛ (معین)

روزِ سیہ لانا ا - فعلِ لازم - روزِ بد دکھانا - مُصیبت لانا - آفت میں ڈالنا سے

دِل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم ؛ سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم ؛ (رند)

روز شمار - ف - اِسم مذکر - قیامت کا دِن - موجودات کا دِن - روزِ حساب گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل ؛

ہر روز اُن کے کُوچہ میں روزِ شمار ہے ؛ (نسیم)

روزِ میداں ؛ اِسم مذکر - دیکھو روزِ جنگ ؛

روز و شب یا شب و روز - ف - اِسم مذکر - رات دن - لیل و نہار ؛ مُدام - ہمیشہ - سدا ؛

روزِ ولادت - ف - ع - اِسم مذکر (۱) روزِ پیدایش جنم دن (۲) سالگرہ - برس کا نٹھ ؛

روزانہ - ف - تابع فعل - ہر روز - روز بروز - نت - ہمیشہ مُدام - (۲) روزینہ - یومیہ ؛

روزگار - ف - اِسم مذکر - (۱) زمانہ - وقت - عالم - سمان ؛ دُنیا جہان - سنسار - جگت (۲) مُدت - عرصہ - فرصت - مُہلت (۲-۱) نوکری - چاکری - پیشہ - شغل - ملازمت - خدمت - کام - دھندا کار - سیوا - ٹہل - پرستاری ؛

روزگار پیشہ - ا - اِسم مذکر - نوکری پیشہ - چکریا - وہ شخص جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو ؛

روز

روزگار چمکنا - ا۔ فعل لازم - مزدوری چلنا - خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا ؎

کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم +
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا - ا۔ فعل لازم - نوکری جاتی رہنا - موقوف ہو جانا برطرف ہونا - کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا - بیکار ہونا +

روزگار کرنا - ا۔ فعل متعدی (۱) نوکری کرنا - ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا - دھندا کرنا - کام پھیلانا +

روزگار لگنا - ا۔ فعل لازم - نوکری لگنا - نوکر ہونا - کام سے لگنا + مزدوری لگنا - +

روزمرّہ - ف - صفت - (۱) ہر روز - ہمیشہ - بلاناغہ - برابر - متواتر آئے دن - (۲) اسم مذکر - ہر روز کی گفتگو - بول چال - بات چیت - محاورہ - اصطلاح (۳) تکیہ کلام - سخن تکیہ +

روزنامچہ - ف - اسم مذکر - سیاہا - اوارجہ - ہر روز کا حساب کتاب لکھنے کی بیاض - وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے - روزانہ رپورٹ - روزانہ اطلاع - چٹھا - کھاتہ - کچا چٹھا +

روزن - ف - اسم مذکر (سوراخ) چھید - بل - بلا - چھری - دراز - دراڑ - درز - شگاف ؎

زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا + (مومن)

(موکھا - روشندان - موری +

روزہ - ف - اسم مذکر (۱) صوم - برت - اُپاس - لنگھن - صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھے دن بڑے آئے - (۲) فاقہ - کڑاکا - بھوکا رہنا - انا ہار جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ توڑنا - ا۔ فعل متعدی - روزے میں کچھ کھا پی لینا جسکے کفارہ میں تہتر ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے ؎

جسطرح توڑتے ہیں شیشہ مے کو پتھر + شیشہ مے نے یونہیں روزہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا - ا۔ فعل لازم - روزے میں فرق آنا - روزے کی احتیاط کے خلاف کر کے گنہ میں داخل ہونا ؎

ایک بوسہ ہے بلا سے تری روزہ ٹوٹے + اسکے بدلے میں کھلا دونگا بشر تیس ستر ساٹھ + (عارف)

روزہ خور - ا۔ اسم مذکر - روزہ نہ رکھنے والا - جیسے روزہ خور خدا کا چور +

روزہ دار یا روزدار - ف - صفت - (عوام روز دار بولتے ہیں)

روش

برتی - صائم - اُپاسی - روزہ رکھنے والا - روزہ سے +

روزہ رکھنا - ا۔ فعل متعدی - صبح صادق سے غروب آفتاب تک (دن کی نیت کے کھانا پینا و جماع سے باز رہنا - برت رکھنا - لنگھن کرنا - بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی - ف - اسم مؤنث (۱) افطاری - روزہ کھولنے کی چیز (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا - ا۔ فعل متعدی - روزہ رکھنا - روزوں کے سلسلہ میں کوئی روزہ چھوڑ جانا - روزہ چھوڑنا ؎

افطار صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو + لازم ہے اس شہر کو کہ روزہ رکھا کرے +

جس پاس روزہ کھول کے کھانیکو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے (نظیر)

روزہ کھلوانا - ا۔ فعل متعدی - روزہ کشائی کرانا - لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا - ا۔ فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا - روزہ کشاون کا ترجمہ غروب آفتاب پر کھانا پینا - برت کھولنا - (۲) عہد توڑنا - بندش توڑنا - جیسے آپ نے وہی پیسے پر روزہ کھولا +

روزی - ف - اسم مؤنث (۱) روزمرہ کی خوراک - رزق - اجیوکا - آزوقہ کھاجا - راتب - راتبہ - روٹی (۲ - ا) روزگار - نوکری ٹکڑا - ملازمت جیسے خدا سبکی روزی لگی رکھے - (۳) مزدوری جسے دن کو سودے روزی کھوئے

روزی بڈار - اسم مذکر - (ہندو) رزق پر لات مارنے والا - دشمن رزق - نکھٹو - نامشکرا +

روزی رساں - ف - اسم مذکر - رزاق - روزی دہندہ - روٹی دینے والا - پروردگار + رب العباد +

روزینہ - ف - اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی روز روزی کی تنخواہ - روزداری - مزدوری + دھیاگنی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ - ماہانہ - درماہا - مشاہرہ + معلوفہ +

روزینہ دار - ف - اسم مذکر - پنشنخوار تنخواہ دار + مزدور + وظیفہ خوار +

رُوساء یا رُؤسا - ع - اسم مذکر - رئیس کی جمع - سردار لوگ - عمائد +

رُوسنا - ہ فعل لازم (گنوار) خفا ہونا - بگڑنا - رُوٹھنا - +

رُوسیاہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی مُنہ) +

رَوِش - ف - اسم مؤنث (۱) رفتار - چال - (۲) طرز - طور - طریق - تراش خراش - ڈھنگ وضع (۳) باغ کی پٹڑی - چمن کی بٹیا - +

روش

روشن ف صفت - (۱) چمکتا ہوا - نُورانی - چمکدار - چمکیلا - دُرخشان - مُجلّا - صاف - تاباں - (۲-۱) کھُلا ہوا - کُشادہ - دلکشا - جیسے روشن مکان - (۳-۱) ظاہر - عیاں - واضح - پرگھٹ - ÷

روشن چوکی ا - اِسمِ مُؤنّث (وہ چاروں آدمیوں کا گروہ جو دُولھا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ - نفیری - طبلہ - سنجیرے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے ÷ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسہ والوں میں برادری ہوتی ہے ÷

روشن دان - ف - اِسمِ مُذکّر - تابدان - دُھواں نکلنے یا روشنی آنیکا موکھا

روشن دماغ - ف - اِسمِ مُذکّر - عالی دماغ - عالی فہم - فوکی - ذہین عالی طبع (۲-۱) بلاسس - ناس - نسوار - سعوط ÷

روشن ضمیر - ف - ع - صفت - صاحبِ کشف - گیانی - بُدھوان خبردار - صاحبِ ادراک - زیرک - عاقل - دانا - رُود فہم - ماہر ÷ اہلِ دل - عارف ÷ روشن رائے ÷ اہلِ بصیرت ÷

روشن کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) چمکانا - اُجاگر کرنا - درخشاں کرنا - تاباں کرنا (۲) جلانا - بالنا - جیسے چراغ روشن کرنا - (۳) ظاہر کرنا - پرکاش کرنا گھٹ کرنا

روشن ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) جلنا - بلنا - چراغ جلنا - (۲) چمکنا - اُجاگر ہونا - (۳) ظاہر ہونا - معلوم ہونا - کھُلنا - ؎

چوکیاں درگاہ میں بھرتے ہو بہر غُسلِ غیر
آپ کے دل کی مُرادیں ہم پہ روشن ہو گئیں (امانت)

رَوشنائی - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) تجلّی - نُور - شُعاع ÷ روز روشن - (۲) سیاہی - مداد - مسی ÷ مرکب - لکھنے کی سیاہی ÷

رَوشنی - ف - اِسمِ مُؤنّث - (۱) نُور - چمک - دمک - تجلّی - جلوہ (۳) رونق - آبادی - زیبایش جیسے اِن کے دَم کی روشنی ہے (۳-۱) بینائی - جوت - بصارت - بصیرت - تیور - نُورِ چشم - آنکھ میں روشنی ڈالنا دُعا

روشنی کرنا - ا - فعلِ متعدّی - بہت سے چراغ جلانا - چراغ جلانا - جوت جگانا ÷

رَوضہ - ع - اِسمِ مُذکّر - (۱) باغ - باغیچہ - سبزہ زار - مرغزار - (۲) مزار - بزرگواروں کا مقبرہ - تُربت - آستانہ - سماوہ - ؎

مُردہ غریب بے گور کے گڑھے میں پڑا ہوا ÷ کیا فائدہ جو روضہ ہے اُس کے مہربان بلند ÷ (ناسخ)

روضہ خوان - ع - ف - اِسمِ مُذکّر - مرثیہ خواں - وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے ÷

روک

رَوضۂ رضوان ع - اِسمِ مُذکّر - داروغۂ بہشت - یعنی رضوان کا باغ - جنّتِ فردوس - سُرگ ÷

رَوغن - ف - اِسمِ مُذکّر (تیل - کسی چیز کا چکنا عرق - ؎

نظر سے میری گر بیمار اُن کی ہو گئیں آنکھیں
تصدّق کے لئے - کچھواؤں روغن آنکھ کے تِل کا ÷ (وزیر)

(۲) گھی - گھن - سَکّہ - (۳) چکنائی - چکنا ہٹ - چربی - چربیت

(۴) وارنش - سُندرس کے گوند - یا الکھ کا گلایا ہوا چمکدار روغن - لک ÷

ہو چکا تھا گُل چراغِ زندگانی پیچ میں ÷ کام روغن آ گیا لیکن تری تصویر کا ÷ (اسیر)
تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو مسی کے پھُول میں

روغن گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا ÷

(۵) چمک دمک - آب و تاب - رُوپ - مُرادف رنگت جیسے رنگ و روغن ÷

رَوغنِ تلخ - ف - اِسمِ مُذکّر - کڑوا تیل - روغنِ سیاہ ÷

رَوغنِ زرد ف - اِسمِ مُذکّر - گھی - مسکہ ÷ دُھن ÷

رَوغنِ قاز ف - اِسمِ مُذکّر - راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے ÷

رَوغنِ قاز ملنا - ا - فعلِ لازم - (۱) چکنانا - چکنی چپڑی باتیں بنا کر دھوکا دینا - دَم دینا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - للّو پتّو کرنا

ہنسے ہر چند ملا اُنکو بہت روغنِ قاز ÷ پر کسی شکل خدا اُنکی رُکھائی نہ گئی ÷ (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا - تھپکنا - ؎

ہم کو تو یہ بات سُجھائی تُجھ سے ملا ہے دِل اپنا
مُجکو ملنا روغنِ قاز اور آنکھ ملانی اَوروں سے (معروف)

(۳) یار بنانا - شیشے میں اُتارنا - پنیری جمانا - ÷ ؎

اس قدر چرب زبانی سے مَلا رَوغنِ قاز (صفدر)
دِل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلّی کے گداز ÷

رَوغنی - ف - صفت - روغن دار - تیلیا - چُپڑا ہوا - چکنا - چکنی

(۲) وارنش کیا ہوا ÷

رَوغنی روٹی - ا - اِسمِ مُؤنّث - روغندار روٹی - روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے - ÷

روک - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) نقدی - روکڑ - روپیہ ÷ کاغذِ زر - نوٹ ÷

روک ۔ا۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) ممانعت + آڑ۔ مزاحمت + بدی + مناہی + بازداشت۔ اِنحصار۔ اٹک۔ اٹکاؤ۔ کشمکش۔ رُکاوٹ (۲) انسداد۔ مسدُودی تعرُّض (۳) احاطہ بندی۔ بند +

روک تھام ۔ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ردک روکاؤ + بندوبست + مرضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا ۔ف۔ فعلِ متعدّی (۱) بندوبست کرنا۔ عارضی طور پر علاج کر کے مرض کو ٹھیرانا۔ مرض کو ترقی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا۔ دبانا (۲) جوڑ جاڑ کر تھما دینا۔ پیوند لگا کر کام چلتا کر دینا +

روک ٹوک ۔ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ تعرُّض۔ اٹکاؤ۔ مناہی + جی جس کا چاہے آئے کہ صحرا نشیں ہیں ہم کچھ روک ٹوک یاں نہیں دیوار و در نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا ۔ف۔ فعلِ متعدّی۔ آتے جاتے کو روکنا۔ پوچھ گچھ کرنا + ٹپٹنا سد راہ ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ مُتعرِض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا ۔ف۔ فعلِ لازِم۔ آمد و رفت میں مانع آنا۔ نگراں رہنا۔ خبر رکھنا۔

دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عُمر بھر میری حبیب کی ہی رہا روک ٹوک میں (انشا)

روک ٹوک ہونا ۔ف۔ فعلِ لازِم۔ پوچھ گچھ ہونا۔ باز پُرس ہونا +

روک رکھنا ۔ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ ٹھیرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی مال کو فائدہ سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے ۔ف۔ تابع فعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (گنوار) ہانک پُکار۔ زور کی آواز۔ للکار۔ لمکار +

رُوکا دینا ۔ف۔ فعلِ لازِم (گنوار) ہانک دینا۔ آواز دینا۔ پُکار کے بُلانا۔ للکارا۔ ہلکارنا +

روکڑ ۔ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ زرِ نقد + دھن دولت +

روکڑ بکری ۔ا۔ اِسمِ مُؤنث۔ نقد کی بکری۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی ۔ا۔ اِسمِ مُؤنث۔ کیش بک۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی ۔ا۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) زرِ موجودہ۔ نقدی۔ زرِ نقد + سکّہ لگی ہوئی مقدار +

روکڑیا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) خزانچی۔ گنجینہ دار۔ روکڑ مُنیم۔ فوطہ دار۔ تحویلدار۔ کوٹھیاری +

رُوکن ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ روکنا۔ اوپر + علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔ منگنی۔ بچوترا۔ برمری۔ یا دھا +

رُوکن دینا ۔ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز کے اوپر وہی چیز بمقدارِ قلیل مُفت دینا۔ اُوپر دینا۔ بادھا دینا۔ منگنی دینا + گھاتا دینا۔ (پوربی) +

رُوکن لینا ۔ف۔ فعلِ لازِم۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھا لینا۔ منگنی لینا +

روکنا ۔ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) باز رکھنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرُّض کرنا + سدِ راہ ہونا۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا۔ مُوندنا۔ گھیرنا۔ مسدُود کرنا (۳) اٹکانا۔ ٹھیرانا۔ تھامنا (۴) منع کرنا۔ بات کاٹنا (۵) سُنّی نکالنا۔ باڑ لگانا۔ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ اِحاطہ کرنا۔ گھیرا گھیرنا (۶) داب رکھنا۔ نہ دینا۔ تھام رکھنا (۷) بچا رکھنا۔ سپر کرنا۔ آڑ کرنا۔ وار بچانا۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بکری سے تھامنا۔ دیر میں دینا۔ (۱۰) راستہ بند کرنا۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا۔ چنسانا۔ اُلجھانا۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا۔ ہنسی کرنا۔ راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بیحرکت کرنا۔ جُنبش سے ٹھیرانا۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ معاملہ بنانا (۱۷) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا + اُٹھانا سہنا۔ سہارنا (۱۸) اٹانا۔ بھرنا۔ معمُور کرنا۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ گپت کرنا۔ ڈھانکنا۔ الوپ کرنا +

رُوکھ ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ درخت۔ شجر۔ تَرُور۔ تَرُو۔ پِروا۔ برکش۔ برچھ جیسے جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ہندوعو۔ ڈالی والا۔ بُوزنہ۔ میمُوں مقرد۔ بندر۔ باندر۔ بانر + منّو +

رُوکھا ۔ا۔ صِفت (۱) چکنا کا نقیض۔ خُشک۔ سُوکھا یا بس (۲) سادہ (۳) بے رس۔ بے مذاق + خُشک دماغ۔ بے لطف (۴) پھیکا دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ۔ بے لگاؤ۔ کھُرا (۶) بدخلق۔ کج اخلاق۔ کڑوا (۷) بیدرد۔ بیرحم۔ کٹھور۔ سخت۔ سنگدل۔ دُرشت۔ نردئی (۸) کھردرا۔ کھُرکھرا (۹) بلا روغن۔ جو چکنا نہ ہو + بِن گھی کا +

روکھا سُوکھا ۔ا۔ صِفت۔ بے سالن کا۔ بُرا بھلا۔ دال دلیا +

روکھا ہونا ۔ف۔ فعلِ لازِم (۱) بدمزاج۔ کج خُلق اور اکھڑ ہونا (۲) بیروخ

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے عید کے دن بھی کیا نہیں ملتا
ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے کیا کریگا بے جا نہیں ملتا
(مصحفی)
بِن نمک چھڑکے زخم سینہ پر مُصحفی کچھ مزا نہیں ملتا

رُوکھانی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھیا کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھائی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) دیکھو (رُکھائی) (۲) کھُردراہٹ۔ ناہمواری۔ کھُردرا پن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھا پن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبوست۔ سوکھا (۶) بے اعتنائی بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکے رُوٹھے مانگے والا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ ننّا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پر ناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ پیڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ علّت۔

وعدہ خلافت یار سے کہو پیام بر آنکھوں کو روگ دیگئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ۔ دیسر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسا یا (۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فتنہ۔ فساد۔ فیل۔ قضیہ (۵) ردّوبدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ۔ حیص وبیص (۶) مشکل۔ دِقّت۔ دُشواری + عذاب۔ تکلیف (۷) عَیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہا نہیں مانتے (۸) عذاب جان۔ پیڑا۔ روح ہے ہے ارے دل نوج لے اُسے چاہے کسیکا ہے عشق تو رنگین کا بڑا روگ نہ ناصح (رنگین)

روگ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بسانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دُشمن کر لینا۔ دشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہو جانا +

روگ پالنا یا لگا لینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دیکھو (روگ بسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ دائم المرض رہنا۔ رنجنا +

روگ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ جھگڑا چکانا + حساب فیصل کرنا + راڑ کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ بیماریوں کا سردار۔ تپ دق۔ بڑا آزار۔ تپ مُزمن۔ سُوکھا +

روگ کا گھر یا۔ روگ کی جڑ۔ ہ۔ اوّل اِسمِ مُذکر دوم مُؤنث (۱) دُکھ کی پوٹ + سرتاپا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنیوالی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہنسی (ہنسی) +

روگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نکالنا +

روگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) کوئی مرض پیچھے لگا لینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی بیماری کا سر ہو جانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہو جانا۔

یارب یہ کیوں لگا دی ہے سادن کی جھڑی کیا روگ لگ گیا مری چشم پُرآب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ دھت لگنا +

رُوگی۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبروص۔ جُذامی۔ مجذوم +

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَوْل۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (گنوار) غُل۔ شور۔ ہرانگیختگی۔ شورش۔ شور وشغب ہائے ہُو۔ گنتی میں بھُول۔ کھیل میں چیند + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہرانگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور وغل مچنا +

رول۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (بواوِ مجہول بروزنِ مول) چھٹن بُری بُری چھالیہ جو اکثر عمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ ناقص کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ اِنگلش (Roll) اِسمِ مُذکر۔ فرد یا دداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے ملازموں کے نمبروار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی دار +

رُول۔ اِنگلش (Rule) اِسمِ مُذکر۔ (۱) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۲-۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (ہندو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رُوکا۔ غُل غپاڑا۔ نعرہ گھمسان۔

رول

فغاں۔ دُہائی۔ تہائی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۲) دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۳) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ بائے ہوئی۔ شہر آشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا۔ ف (فعل متعدی) غل کرنا۔ شور و شر کرنا + ہلچل مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دھاڑ ڈالنا۔ بکھیڑا ڈالنا (۲) عذر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (رُلانا) +

رُولَر۔ (انگلش Roller) اِسمِ مذکر (۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ٹُنڈا۔ (۲) خط متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی پیئے دار چپٹا ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولن ف۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھلن۔ چھلور +

رولنا ف۔ فعلِ متعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جُدا کرنا۔ اُوپر اُوپر سے لینا۔ چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +

رولتا موتی جو کر تاکشتکاری خیر کی ہُن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتی (بحر)

(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنانا + رندہ کرنا (۴) کمانا۔ حاصل کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ؎

کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلق مولی + (مصرعۂ میر)

(۵) مَلنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا۔ اتنا رولو اُتنا بڑھے +

رولی ف۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جسکا ہندو لوگ تلک لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور تُرشی سے بناتے ہیں۔ کُنکُو +

رُوم ف۔ اِسمِ مذکر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ مُوئے تن۔ مُوئے زرد۔ زغب۔ ؎

جس کی جا سے پریت ہے وہی اُسکا رام رُوم رُوم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال ف۔ اِسمِ مذکر (۱) منہ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ مینی پاک۔ انگوچھا یعنی انگ پونچھا۔ دست پاک۔ دست مال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔

دولتِ فقر ہوائے منعم اور کملی ہو فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا (صبا)

(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے سموسہ کر کے موسمِ گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎

نخوت کی فقیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال

ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

رونا

(۴) میانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ زار و قطار رونا۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا۔ اِس قدر رونا کہ رومال تر ہو ہو جائے +

رومال دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مجامعت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا اسفنج کا کام میں لانا +

رومال لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بعد از انزال رومال سے آلودگی صاف کرنا +

رُومالی ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا (۲) میانی کا کپڑا (۳) وہ تکھونٹا کپڑا جو پہلوان لوگ کثرت کے وقت باندھ لیتے ہیں۔ اس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں +

ڈھاٹو + (کوہستانی)

رُومالی چاوَل ف۔ اِسمِ مذکر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سوّیاں۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف رومال میں باندھ کر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں +

رُونا ف۔ اِسمِ مذکر (۱) چھرّا۔ گھنگرو یا جھانجھن کے اندر کے دانے جو سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح نکلے (۲۔ ہندو) چالے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورو کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا ف۔ فعلِ لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ کرنا + بلکنا جیسے بن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔ جھینکنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔

ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہ سائی کو کہاں تک روئیے ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)

(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔

حیراں ہُوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلّانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔ دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دُھلائی کو میاں رویں کپڑوں کو۔

راہ دورِ عشق میں روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میر)

(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کُڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

رونا

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے اب صبح ہونے آئی ہے اِکدم تو سوئیے (میر)
لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو۔
نبھ بُکا محال ہے یعقوب کی طرح آنکھوں کو روئیے جو مقدور دکھائے رنج (بحر)
(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ مُنہ جُڑنا۔
بہایا جب مری آنکھوں نے دریا تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)
(۶) پچتانا۔ پریشان ہونا۔ پچتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملولا کرنا۔ کسی کام کو کر کے تاسُّف کرنا۔
عشق میں اپنی جان کھوئینگے ہم ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)
(۷) صدمہ اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دُکھ بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ دُکھڑا رونا جیسے اب اپنا دُکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا۔
اور مجھ پاس ہے کیا دینے کو دیکھکر تجھ کو روئے دیتا ہوں (ولی)
(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بدآوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا روتا ہے دوسرے کے کام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا +

رونا پیٹنا ہ۔ فعلِ لازم۔ گریہ وزاری کرنا۔ واویلا کرنا۔ آہ وبُکا کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کُہرام ڈالنا +

رونا دھونا ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رونا پیٹنا) +

رونا ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) غم۔ فکر۔ اندیشہ۔ افسوس۔
ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے اخلاص میں بھی اور ہے انداز دا کا (عارف)
(۲) گریہ وزاری۔ نالہ۔ جزع فزع۔ تضرع + آنسو جیسے اُنکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم۔ نوحہ۔ بلاپ۔ واویلا۔ پیٹنا (۴) تاسُّف۔ افسوس۔ رنج۔
وہ ہنسنے سُن کے نالۂ بُلبُل کا مجھکو رونا ہے خندۂ گُل کا (مومن)
(۵) مُصیبت۔ سختی۔ کشٹ۔ کلیش۔ دُکھڑا۔ سنکٹ (۶) گلہ۔ شکوہ (۷) آہ وفُغاں۔ فریاد (۸) چرچا۔ ذکر۔ اذکار (۹) صدمہ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا بمعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچتاوا۔ ملولا۔ رورا ہٹ (۱۱) رُنکھا۔ رو دینے والا۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا رونا لڑکا ہے +

رونا آنا ہ۔ فعلِ لازم۔ دل بھر آنا۔ افسوس آنا۔
آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار دُشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند (نظیر)

رونا پڑنا ہ۔ فعلِ لازم۔ ماتم ہونا۔ کُہرام مچنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے

رون

سبب آہ وبُکا ہونا۔ پٹنا پڑنا۔
جستجو میں دل کے بھلا نیکی جی کھونا پڑا جو ہنسی کی بات تھی سو اُسکا ابے رونا پڑا (جرأت)

رونا پیٹنا ہ۔ اِسمِ مذکر۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ وبکا۔ نالہ وفریاد۔ ماتم۔ کُہرام +

رونا دھونا ہ۔ اسمِ مذکر۔ گریہ وزاری۔ نالہ وفریاد۔ آہ وبکا۔ ماتم۔ کُہرام۔ واویلا۔
صبر کرا اپنے مقدر کے لکھے پر اے جگر رونے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید (بحر)

رونا رونا ہ۔ فعلِ لازم۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔
ترے واسوخت سے خالی نہ نیرنگ کوئی شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَونَا ا۔ اِسمِ مُذکر (بیگمات قلعہ) (۱) وہ مُلازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سُلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے۔ اُوپر کا سودا سُلف کرنے والا نوکر۔ پیادہ۔ چھوکرا۔ ہرکارہ +
ڈول چوڑی کا نہ بی مُنہ سے بتانا چاہئے ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہئے (نازیں)
خبر کو زنانے کی بھیجا تھا میں نے گیا اور کے گھر دوانا روتا (رنگین)
(۲) ٹکٹ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ۔ مال کی راہداری۔

رَونْد اِنگلش (Round) اِسمِ مُؤنث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دَورہ۔ میاں گئے روند ہوئی گئیں پتروند +

رَونْد گشتی ا۔ اِسمِ مُؤنث۔ شب گشتی۔ رات کا گشت +

رَونْد ڈالنا ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ پامال کر دینا۔ تلوؤں کے نیچے مل ڈالنا۔ کھُونڈ ڈالنا۔
اُٹھا رونڈ ڈالا اِک عالم کا دل بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)
مانع رفتار ہو کیا اُسکو پتھر زیرِ پا جس نے لاکھوں رُونڈ ڈالے کاسۂ سر پر پڑا (داغ)

رَونْدن ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ کھُوندن۔ پامالی۔ پیروں سے کچلا جانا۔ پے سپر ہونا۔
رشک کی جا ہے خوشا حالِ پُر افتادۂ عشق جسکو اُس شوخ کے توسن کی وہ رونْدن ملے (انشا)

رونْدن میں آنا ہ۔ فعلِ لازم۔ پیروں میں آنا۔ روندا جانا۔ پامال ہونا۔ کچلا جانا۔ پسا جانا +

رَونْدنا ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ کھُوندنا۔ کھُندنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ پیروں میں کچلنا۔
جو ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا آپ دُکھ پاتے ہیں جو روندتے ہیں ضعیفوں کو (ناسخ)
غُنچوں کو روندنگل کو مسل اور صبا کو چھیڑ لیکن نہ اُس کے عقدۂ بند قبا کو چھیڑ (انشا)

رُوں رُوں ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ سارنگی کی آواز (۲) بچہ کے رونیکی آواز +

رَونَق ع۔ اِسمِ مُؤنث (۱) رُوپ۔ خوبصورتی۔ چمک۔ دمک۔ آب و تاب۔ درخشندگی۔ جلوہ۔ (۲-۱) تازگی۔ طراوت۔ سجاوٹ۔

رون

مُنگے دیکھے سے جو آجاتی ہو مُنہ پر رونق ٭ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے ٭ (غالب)
(۲-۳) آبادی - آبادانی - گہما گہمی - چہل پہل - جیسے رونق چار پیسے کی ؎
وہ کوچہ ہو اشک خوں سے گلزار ٭ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی ٭ (مومن)
(۴-۵) بہار - جوبن - لطف - کیفیت جیسے وہاں آجکل رونق آرہی ہے ابتو باغ رونق پر ہے (۵-۶) زیب و زینت - زیبائش - آرائش ؎
کفر کچھ چاہیئے اسلام کی رونق کیلئے ٭ حسن زُنّار ہے تسبیح سلیمانی کا ٭ (میر)
(۶-۷) ہنگامہ - دھوم دھام - کر و فر - جاہ و جلال - شان و شوکت - حشمت - طمطراق - بھیڑ بھاڑ - تلاطم - غلغلہ ٭

رونق افروز - ع+ف - صفت - جلوہ گر - جلوہ فرما - تشریف فرما - قدم رنجہ فرما ٭

رونق افروز ہونا - ۱- فعل لازم - کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا - جلوہ فرما ہونا - جلوہ افروز ہونا - تشریف ارزانی فرمانا ٭

رونق افزا - ع+ف - صفت - رونق بڑھانے والا - رونق افروز تشریف فرما - جلوہ فرما ٭

رونق افزا ہونا - ۱- فعل لازم - رونق افروز ہونا - تشریف لانا تشریف فرما ہونا - جلوہ فرما ہونا ٭

رونق دار - ع+ف - صفت - چمکیلا - خوبصورت - پُرلطف - پُربہار مزین - آراستہ - آباد ٭

رُونگ - ہ اسم مذکر - رُوم - رُوٹا - انسان کے جسم کا ملائم بال - رُونگٹا ٭

رُونگ رُونگ میں بسنا - ہ - فعل لازم - رئیں رئیں میں سمانا ٭

رُونگٹا - ہ - اسم مذکر - اُون یا بشم - رُواں - رُوٹا - رُوم - رُونگ - وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں ؎
تمام رونگٹے قرباں بنے شب وعدہ ٭ ہر ایک داغ بدن چشم انتظار ہوا ٭ (ناسخ)

رُونگٹے کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے رؤں کا کھڑا ہو جانا - سہمنا - ڈرنا - خوف کھانا - تھرانا - کانپنا - دہشت ماننا جسکی آنے سے ہوں رونگٹے سو اسکے کھڑے ٭ وہ محبت نے دیا سلسلہ پاہکو ٭ (ذوق)
خون کی دھاریں پھٹیں دل سے دل افگاروں کے ٭ رونگٹے سُن کے کھڑے ہو گئے فوّاروں کے (میر)
(۲) تحیر ہونا - حیرت میں رہنا - ہکا بکا رہ جانا - سکتہ کا عالم ہو جانا - چوکنا ہونا - چونکنا
اس غزل میں مُشکافی تو نے کی ہے نصیر ٭ ہو گئے سُنکر کھڑے اہل سخن کے رونگٹے ٭ (نصیر)
(۳) شوق میں بھر کر نہوس کرنا - رال ٹپک پڑنا ؎
رونگٹے تن پر سے کیوں کھڑے ہو جائیں ٭ پونچھے جب اپنے بدن کے تئیں وہ شال سے خوب ٭ (جرأت)

روے

رَوَنّہ - ۱ اسم مذکر (از دہ) (را) دیکھو (رتّا) چالان - رنگا سی کی چھٹی - بہتی وہ کاغذ جسپر مال کی تعداد لادنے والے کا نام مع اسم جنس و محصول درج ہو (۲) پروانۂ راہداری - اجازت نامہ - پروانگی ٭ (۳) بیگانا) پیادہ ہرکارہ - پچوکرا -

روئی صورت یا شکل - ۱- صفت - دیکھو (روتی صورت) ؎
ایسے ہنس مکھ کو شمع سے تشبیہ ٭ شمع مجلس کی روئی صورت ہے ٭ (نامعلوم)

روئے کاتار باندھنا - ہ - فعل متعدی - بیہم گریہ وزاری کرنا - برابر روئے جانا ٭

روہو - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی مچھلی ٭ مچھلی کا بچہ ٭

رُوئی - ہ اسم مؤنث - پُنبہ - قطن - تُول - صاف کی ہوئی کپاس - (۲ - صفت) مُلایم - نرم - کومل - گدگدا ٭

رُوئی توڑنا - ہ فعل متعدی - رُوئی کو انگلیوں سے بچوڑنا - تار تار کرنا

رُوئی دار - ۱- صفت - روئی کا بھرا ہوا - وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو ٭

رُوئی دُھنا یا دُھنکنا - ہ - فعل متعدی - رُوئی کو تانت سے صاف کرنا - رُوئی کے روئیں جُدا جُدا کرنا ٭

رُوئی سا - ہ - صفت - رُوئی کی مانند - نہایت نرم - اور ملایم جیسے رُوئی سا بدن - رُوئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ ٭

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا - ۱- فعل متعدی - عو- دھجیاں اُڑانا - ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا - خوب خبر لینا - چھوٹے بڑوں کو پُن ڈالنا - سب کو اُگٹ ڈالنا - بکھانا - بکھان کرنا ؎
دیکھیو کیسی دُھوم ڈالوں گی ٭ رُوئی کی طرح تُوم ڈالوں گی ٭ (شوق)

رُوئی سا یا روئی کی طرح دُھنا - ہ - فعل متعدی - پُرزے اُڑانا خوب مارنا - خوب پیٹنا - دُھواں دُھوں مارنا ٭

رُوئی کا سا گالا - ہ - صفت - نہایت سفید اور مُلائم ٭

رُوئی کا گالا - ہ - اسم مذکر (۱) صاف رُوئی کا بنایا ہوا گول گتا گوڑھا - رُوئی کا بڑا بھویا - رُوئی کا گولہ ؎
(ناسخ)
پائے نازک اُسنے جب رکھے ہماری قبر پر
پارہ ہائے سنگ مُرمر رُوئی کے گالے ہوئے

(۲ صفت) سفید سر - نہایت سفید جیسے انکا سر تو رُوئی کا گالا ہو گیا ٭

رُوے - ف - اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) مُنہ - چہرہ - مُہرہ ٭
(۲) سبب - موجب - باعث ٭ رُخ ٭

رُوئے سخن - ف - اسم مذکر - خطاب سخن - بات کا دھلاؤ - بات کا رُخ ؎

رُوے سخن کسی کی طرف ہونا رُو سیاہ ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ۔ (غالب)

رؤیا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ خواب ۔ سپنا ۔ جو کچھ خواب میں دکھائی دے جیسے عالم رؤیا بمعنی عالم خواب ۔ منام ۔

رؤیائے صادقہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ سچا خواب ۔ وحی کی ایک قسم ۔

رُوپاں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (لکھنؤ) رُواں ۔ رُونگٹا ۔ رُوئیں ۔ موئے تن ۔ بدلے اپنی کے اگر خاک مٹھی بدلی ستہ ۔ ایک روپاں نہ میلا مری بارانی کا ۔ (اسیر) (ناسخ ۔ بحر آتش زور بھی باندھا ہے) ۔

رویت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ صورت کا نظر آنا ۔ نظارہ ۔ دیدار ۔

رویت ہلال ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ چاند کا نظر آنا ۔ پہلے دن کے چاند کا نظارہ ۔

رُوئداد ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ (دیکھو) رُوداد) ۔

رَوئیدار ۔ ا ۔ صفت ۔ دانہ دار ۔ خستہ ۔ بھربھرا ۔

رویدگی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ نباتات ۔ نمو ۔

رُوئیں ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دھات ۔ کانسی ۔ (۲) صفت ۔ دھات کا ۔ پیتل یا کانسی کا ۔

رُوئیں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (رُواں کی جمع) رُونگٹے ۔

روئیں کھڑے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (رُونگٹے یا رُوئیں کھڑے ہونا) ۔ خوف طاری ہونا ۔

ریویو ۔ انگلش ۔ اِسم مذکر ۔ نظر ثانی ۔ تقریظ ۔ دیکھ بھال ۔ کسی کتاب کے عیب و ہنر پر رائے ۔ تنقید (Review) نقد ۔

رَویّہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) چال چلن ۔ دستور ۔ قاعدہ ۔ برتاؤ ۔ محاورہ ۔ ریت ۔ ضابطہ ۔ معمول ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریق ۔ رسم ۔ روش ۔ سررشتہ ۔

رَہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ مخفف راہ ۔ جیسے رہبر ۔ رہگزر وغیرہ میں ۔

رِہا ۔ ف ۔ صفت ۔ آزاد ۔ چھوٹا ہوا ۔ واگزاشت ۔ خلاص ۔ بری ۔ بخشا ہوا ۔ فیہ چھٹکارا پایا ہوا ۔

رِہا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چھوڑنا ۔ واگزاشت کرنا ۔ بری کرنا ۔

رَہا جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) برداشت ہونا ۔ سہا ہونا ۔ بات آجاتی ہے جو کچھ منہ سے اپنے نہ نکلیں ۔ بن کہے اُسکے پھر اپنے سے نہیں جاتا رہا ۔ (جرأت) (چھوٹا جانا ۔ جیسے مطلب رہا جاتا ہے) ۔

رِہاست ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ عوام ۔ حکومت ۔ سیاست ۔

رَہا سَہا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) باقی ماندہ ۔ بچا کھچا باقی ساقی (۲) ہوتا سوتا ۔ رشتہ دار ۔ رشتہ ناتہ کا ۔ مُوا جیتا ۔ حامی ۔ مددگار ۔ خبر گیراں ۔ ولی خنگر ۔

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے ہے کو ۔ (نادر)

رَہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چکی کو کھڑا کرنا ۔ چکی یا سل میں خوب پسنے کیواسطے گڑھے ڈالنا (۲) کھڑا کرانا ۔ چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا ۔

رَہاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ٹھیراؤ ۔ وقفہ ۔ وقف ۔ ٹکاؤ ۔

رَہاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ مضبوط ۔ دیرپا ۔ مستحکم ۔

رِہائی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ خلاصی ۔ نجات ۔ چھٹکارا ۔ برّیت ۔ مخلصی ۔ آزادی ۔ واگزاشت ۔ فراغت ۔ چھٹی ۔ معافی ۔ چھوٹ ۔

رِہائی دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چھوڑنا ۔ آزادی بخشنا ۔

رَہایش یا رہاس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ عوام ۔ سکونت مسکن ۔ قیام ۔ بود و باش ۔ بساست ۔ گھر ۔ ٹھکانا ۔ ماوا ۔

رَہبَر ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (راہبر) رہنما ۔ ہادی ۔

رَہبَری ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ رہنمائی ۔ ہدایت ۔

رَہٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بھاؤنی ۔ ہرٹ ۔ چرخ ۔ دولاب ۔ وہ چرخ جسکے ذریعہ سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے ۔ (۲) ہنڈولا ۔

رَہٹ لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (عوام) بار بار آنا جانا ۔ آنے جانے کا تار باندھنا ۔

رَہٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ قسط ۔ کچھ معمول باندھکر ادا کرنا ۔

رہٹی باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی قسط مقرر کرنا ۔ معمول باندھنا ۔

رہٹی چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی قسط پر دینا ۔ قسط باندھنا ۔ ایک قسم کو بندھا دا کرنا ۔

رَہجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھیر جانا ۔ پیچھے چھوٹ جانا ۔ ساتھ نہ آنا ۔ (۲) دیر کرنا ۔ اور کرنا ۔ (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا ۔ (۴) بچ رہنا ۔ باقی رہنا ۔ (۵) ناتمام رہنا ۔ نامکمل رہنا ۔ (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا ۔ پس ماندہ ہونا ۔

بگڑا گروہ شوخ تو سینو کہ رہ گیا ۔ خورشید اپنی تیغ و تبر ہی سنبھالتا (میر)

(۸) چوکنا ۔ خطا کرنا ۔ بہک جانا ۔

جسطرح چاہو مجھے پس کے پامال کرو ۔ نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہجائے (شوق)

(۹) تھک جانا ۔ عاجز ہو جانا ۔ (۱۰) ہاتھ پاؤں یا دھڑکا شل ہو جانا ۔ (۱۱) رہ پڑنا ۔ قیام فرمانا ۔ (۱۲) قرار پانا ۔ رحم میں ٹھیرنا ۔ جیسے پیٹ رہ جانا ۔

رَہ ۔ ہ ۔ صیغہ امر ۔ ٹھیر ۔ کھڑا ہو ۔ صبر کر ۔ انتظار کر ۔ جیسے

رہ ری کیتیا میری آس ۔ یں آؤں کانک ماس ۔

رَہ تو سہی ۔ ہ ۔ فعل ۔ دیکھ تو ۔ ذرا صبر کر ۔ ذرا تھم جا ۔ چھری تلے دم لے ۔ جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں ۔

رہو

رہ رہ کر۔ رہ رہ کے ا۔ تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے۔ بار بار گھڑی گھڑی ٭

زُلفِ شکین مجکو رہ رہ کر دِلا جاتی ہے یاد ٭ لا کہو لے نکہتِ گل کیوں مرا دم ناک میں ٭ (ناسخ)

اُسکے جانیسے یہ دِل میں آتے ہے رہ رہ کے ہائے ٭ سب جہاں کہتا ہے اِک اپنا ہی گھر ویراں ہوا ٭ (جرأت)

(۲) پچتا پچتا کے۔ تاسّف کر کر کے ٭

رَہڑُو ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ گڈولنا۔ گڑ دلنا بچوں کے کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی ٭

رَہزَن ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ بٹمار۔ دھاڑی ٭

رَہزَنی ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ قزّاقی۔ بٹماری ٭

رَہس س۔ اِسمِ مُذکّر۔ چہل۔ خوشی۔ خوش طبعی۔ دِل بہلاوا ٭ دل لگی ٭ دِل بہلانیکی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں عمدہ عمدہ گانے والے اور سونگی لوگ تھے یا کرشن اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ کرشن۔ لیلا ٭

رَہس رَہس ہ۔ تابعِ فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر ٭ ہنس ہنس کر اُمنگ سے۔ شوق سے۔ شوق میں بھر بھر کر ٭

رَہکلا ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) چھوٹی توپ) زنبورک۔ گھُڑچڑھی۔ (۲) بھنور کلی (۳) پھڑ۔ توپ رکھنے کی گاڑی۔ پھڑ پیہ ٭

رَہگزر ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ راستہ۔ شارعِ عام۔ سڑک ٭

رَہن ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ گرو۔ بندھک۔ گروی ٭ کفالت۔ جاکڑ ٭ بِہانِ مقبوضہ ٭

رہن در رہن ع ٭ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ گرو در گرو۔ ایک شخص سے آپ رہن رکھ کر دوسرے کے پاس رہن کر دینا ٭ ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا ٭

رہن نامہ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ تمسک۔ وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت اِستامپ پر لکھ کر دی جاوے۔ کفالت نامہ ٭

رَہنا ہ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ ٹکنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ جیسے رہے محمود کے انڈے دے مسعود کے (کہاوت)

(۲) چھوٹنا۔ باقی بچنا۔ (۳) دیر پا ہونا۔ مُدّت تک کام دینا۔ پائیدار ہونا۔ خوب چلنا۔ (۴) برقرار رہنا۔ چلنا۔ پار بسانا جیسے سدا کسیکی نہیں رہی۔ (۵) کھڑا رہنا۔ قائم رہنا۔ جیسے سجدہ ڈھو گئی محراب ہ گئی (۶) سُن ہو جانا ٭ شل ہو جانا (۷) بسر ہونا۔ گزرنا جیسے کیوں بھئی کس طرح رہے۔ بھات بن رہا جاے پیاز بن نہ رہا جاے (۸) گنا جانا۔ حساب میں آنا۔ شمار ہونا ؎

اگر دل پھر گیا نگین کا مجھ سے ٭ تو لائے آنا ہی پھر پیش کہاں کی ٭ (رنگین)

(۹) باقی رہنا۔ ادا نہ ہونا۔ نہ ہونا۔ جیسے کبھی کچھ تمہارا رہ گیا ہے (۱۰) کسی یا

رہو

عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱ بازاری) نکھ قرار پکڑنا۔ جم ہونا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھٹھرنا۔ بڑھنے سے رہنا جیسے پودا اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا۔ گزارنا۔ جیسے رہے تو ٹیک کے جائے تو جڑ سے

رَہنُما ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ ہادی۔ رہبر۔ اگوا ٭

رہنمائی ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ہدایت۔ رہبری۔ اگوانی۔ ٭

رَہنَمُو ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ بدرقہ۔ قافلہ کش۔ پیش رو۔ رہنُما ٭

رَہنے دینا ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) رکھ چھوڑنا۔ (۲) قائم رکھنا (۳) پیچھے چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا۔ باز آنا۔ چپ رہنا۔ جیسے یہاں بس رہنے دو میرے مُنہ سے کچھ نہ سُننا ٭

رَہوار (ف)۔ اِسمِ مُذکّر۔ گھوڑا ٭ قدمباز گھوڑا ٭

رہے نام اللہ کا ا۔ محاورہ۔ خُدا ہی کو قیام ہے۔ خُدا کے سوا سب فانی ہیں۔ دُنیا ناپائدار و بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہو جاتا ہے تو یہ کہتے ہیں ؎ کیا حسن خوبانِ بدراہ کا ٭ ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رَہی ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ بلونی۔ مدھانی۔ متھنی۔ شیرزنہ۔ دُودھ بلونے کا اوزار ٭

رَہی پھیرنا یا چلانا ہ فعلِ متعدّی۔ دُودھ بلونا۔

رے یا رِی ہ۔ حرفِ ندا۔ ارے یا اری کا مخفّف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالتِ ندا میں بولتے ہیں) ٭

ریا

رِیا ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ نفاق۔ دورنگی۔ کپٹ۔ دوبھیسیاپن۔ ظاہرداری زمانہ سازی۔ فریب۔ حیلہ۔ چھل۔ دھوکا۔ لپیٹ کی بات۔ پیچ کی بات۔ پھپھڑ دلالا ٭

رِیاکار ع ٭ ف۔ صفت و اسم۔ دوبھاؤ ٭ منافق۔ مکّار۔ دورنگا کپٹی زمانہ ساز۔ فریبی۔ چھلیا ٭

رِیاکاری ع ٭ ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ مکّاری۔ فریب۔ نفاق۔ کپٹ۔ دوبھاؤ ٭

رِیاح ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ جمع ریح۔ بائی۔ معدہ کی ہوا ٭

٭ گوز۔ پاد جیسے ریاح رُکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے ٭

رِیاست ع۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) سرداری۔ افسری۔ امارت (۲۔۱) عالی حوصلگی۔ عالی ہمتی (۳۔۱) حکومت۔ علاوہ بریں جسے ریاست بے ریاست نہیں ٭

ریاستِ جمہوری ع اِسمِ مُؤنّث۔ وہ سلطنت جسمیں بادشاہ بالکل نہو پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کر کے اُسکا نام پریزیڈنٹ یا میر مجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہو

ریا

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں ترمیم دینے کے مجاز ہو اور کوئی بات خلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جسمیں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو جیسے امریکہ کی سلطنت +

ریاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ ؎

جبتک ہے رہت قامتِ شمشاد سے خدا + پھولے ریاضِ حسن ترے سرو ناز کا + (اسیر)

(۲-۵) محنت۔ مشقت جیسے اتنا بڑا ریاض کیا (شاید ریاضت سے خیال کیا ہوگا) +

ریاض کرکے کھانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ محنت۔ مزدوری کرکے کھانا۔ قوتِ بازو سے کما کر کھانا +

ریاضت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت۔ سختی کشٹ۔ جفا (۲) تپسیا۔ زہد۔ تپ۔ نفس کشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳-۱) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴-۱) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵-۱) مزدوری۔ پیشہ وری۔ دیدہ ریزی +

ریاضت کش ۔ ع × ف۔ صفت۔ رنج کش۔ زحمت کش۔ سختی اٹھانے والا۔ محنتی +

ریاضتی ع۔ اسم مذکر (محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپسی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رشی۔ منی۔ اتیت +

ریاضی ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجود خارجی میں مادے کے محتاج ہیں جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علم ہندسہ۔ علم عدد۔ نجوم۔ موسیقی مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر ثقیل بسیط ریاضی میں داخل ہیں +

ریاضی داں ع × ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا +

ریائی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ریاکار۔ ریاکار۔ فریبی +

ریب ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ وہم (مگر لفظ لا کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلاشبہ) +

ریت } ۵۔ (اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رمل +
ریتا }

ریت آنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا + جو گردوں کا فعل خراب ہو جانیکی علامت ہے۔

ریت ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم رویہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دنیا کی ریت

ریٹھ

گرم حمام کی پہیلی } سکھ کر کا ران بنایا اک سندر کوئیں جاوے والے کے اندر ×
اس سندر کی ریت دوانی پچھاویں آگ اوا اوڑھیں پانی

(۲) شرح لگان۔ پٹرتا + بیوہار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں روپیہ دیکر عورت لینے کو ریت کہتے ہیں +

ریت ۔ رسم ۵۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون و قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲-۱ × ۲) اگرچہ یہ دونوں لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم مرادف ہیں مگر ہم توہم پر ایک خاص رسم ہو گیا ہے جسوقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص وہ رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولھا دلہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ انجل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کھانا چٹوانا۔ تل چھوانا۔ جوتیوں کا پڑا ہوا کاجل آنکھوں میں لگانا ٹوٹنے گوانا۔ مصری کی ڈلیاں چھوانا وغیرہ یہ ساری باتیں داخل ہیں +

ریت سے ۔ ۵۔ تابع فعل۔ حسب دستور۔ حسب قاعدہ۔ رواج کے موافق +

ریت سے باہر ۔ ۵۔ تابع فعل۔ خلاف قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ ان ریت

ریتا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ریت بمعنی بالو) +

ریتا ۔ ۵۔ صفت (گنوار) (۱) خالی ہتی + سونا + محروم (۲) خالی ہاتھ بن لیئے جیسے جگت سے ریتا چلا +

ریتالا۔ یا ریتیل ۔ ا صفت۔ ریت دار۔ بھوڑ کا +

ریتیلی ۔ ۵۔ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑی۔ بھوڑ۔ رہڑ اوسر کلر۔ بنجر۔ غیر مزروعہ +

ریتلی زمین ا۔ اسم مؤنث بھوڑ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ اوسر زمین۔ کلر زمین۔ بنجر زمین۔ ناقابل تردد +

ریتنا ۔ ۵۔ فعل متعدی ریتی سے گھسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کوریں مارنا صاف کرنا۔ زندہ کرنا + چلا کرنا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ رگڑے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) ریگمال کرنا +

ریتی ۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا اوزار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی فالیز سے بھی مراد ہوتی ہے خربزہ زار

ریتیلا ۔ ۵۔ صفت۔ بھوڑ کا + بھربھرا + کرکرا۔ بالوکا۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز +

ریٹھا ۔ ۵۔ اسم مذکر (ایک قسم کا درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے اور اوس کے اندر سے کالی کالی

ریجھ

گولیاں نکلتی ہیں +

ریجھ - ہ - اسم مؤنث (۱) پسند - محبت + رغبت - چاہت - دُھن - اچھا - شوق خوشی جیسے جو تمہاری جی میں ہماری ریجھ (۲) خو - عادت - خصلت + بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُسکی ریجھ + اور غضب یہ ہے کہ ہم اُسکو منا سکتے نہیں (جرأت)

ریجھ کر - ہ - تابع فعل - خوش ہو کر - رغبت سے - شوق سے - اُمنگ سے + تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے کھیج + کھیت پڑیں سب اُجیں اُلٹے سُود ہی بیج (دوہا)

ریجھنا - ہ - فعل لازم (۱) خوش ہونا - مگن ہونا - راضی ہونا - پرسن ہونا - آسند ہونا - خوشنود ہونا - راضی ہونا - جیسے بچھیں گے تو چھپر ہی ماریں گے (۲) نہایت مایل ہونا - راغب ہونا - پھسلنا - ڈھلنا جیسے اُن کے گانے پر یہ بھی ریجھ گئے +

ریجھنے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر + واہ وارے چشم دابرو قد و قامت ہائے رے (میر)

(۲) گرنا - لٹو ہونا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - جیسے اسپر کیا دیکھکر ریجھے تھے + (گیت) ہم پر بالم ریجھ گئی تم اوڑھونہ کالی کامل لیا +

ریجھتے انکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن + مارے اندیشہ کے گردن بھی ہلا سکتے نہیں (جرأت)

(۴) نہایت پسند کرنا +

ریچھ - ہ - اسم مذکر - خرس - بھالو +

ریح - ع - اسم مؤنث (۱) ہوا - باد - بایو - پون (۲ - ا) گوز - پاد - ہوائے معدہ - ریاح +

ریحان - ع - اسم مذکر (۱) ایک خوشبودار پودے کا نام جو تُلسی کے قسم میں سے ہے - نازبو - بالنگو (۲) اسم مؤنث) ریحان کے بیج - تخم ریحان مُہی - مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ ہر ایک خوشبودار گھاس - گل رُخ کے ماسوا - تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام +

ریخ - ا - اسم مؤنث - دراصل ریکھ (۱) ریکھا - لکیر (۲) ہسی کی کالی لکیر - جو دانتوں میں پڑجاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر (۴) چول + بنیاد - جڑ - بیخ +

ریختہ - ف - صفت (۱) گرا ہوا - چکیدہ - ٹپکا ہوا + بیباختہ نکلا ہوا - بلا تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ - مضبوط - پکا - چونے گچی کا بنا ہوا - چونے کا بنا ہوا (۳) بکھرا ہوا - منتشر - پریشان - پراگندہ - (۴ - اسم مذکر) استرکاری کا مصالحہ + قلعی + پکا مکان - پکی دیوار + پختہ عمارت + ہ

ریز

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف کہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے (عارف)

(۵ - اسم مذکر) زبان اردو کی نظم جو بیباختہ کہی گئی ہو - اردوے معلّے کے اشعار - دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان اور اسکے اشعار عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان سینکڑوں مرے ایران تلک گئے (عارف)

کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)

(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملاکر بنایا جاتا ہے - چونکہ اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس لئے ریختہ نام پڑگیا - جرأت نے ایک موقع پر اس معنی میں ریختی بھی باندھا ہے +

کہہ غزل اور اک انداز کی جرأت اب تو + ریختی جیسی کہ اگلی تیری مشہور ہوئی (جرأت)

ریختی - ا - اسم مونث - عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے - اس کا موجد سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشاء اللہ خان اپنے کو کہتا ہے ریختی کہنی اجی رنگین کا ایجاد ہے + مُنہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

ریخیں - ا - اسم مونث - ریخ کی جمع +

ریخیں ڈھیلی ہونا - ا - فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا - جوڑ جوڑ ہلجانا - چولیں ہلجانا - تھک جانا - مایوس ہوجانا (۲ - لکھنؤ) دہشت یا خوف کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہوجانا +

ریداس - ہ - اسم مذکر - چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا +

ریداسی - ہ - صفت - ریداس کا ماننے والا فرقہ +

ریڑھ - ہ - اسم مونث - کمر کی درمیانی ہڈی - مہرہ - پشت - صلب - پیٹھ کے فقرے - استخوان پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے - یہ ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے +

ریزش - ف - اسم مونث - چھچھاہٹ - نغمہ سنجی - نغمہ سرائی - نوا سنجی - مرغان نوا سنج کی سخن سرائی +

ریز کرنا - ا - فعل لازم - خوشی میں باہم چہچہانا + ناز و نخرہ کرنا - سخن سرائی کرنا +

ریزش - ف - اسم مونث - ناک سے پانی بہنے کا مرض - زکام - سردی - ڈھچر + نزلہ + ٹپکن - ٹپکاؤ +

ریزگاری - ا - اسم مونث - حُردہ + روپے کے حصے جیسے دوانی چوانی اٹھنی

ریز

رِیزگی ا۔اسم مؤنث (۱) خُردہ۔ ریزگاری (۲) چھٹن + کترن + کھُرچن قصائی (قصاب) کی چھانٹ +

ریزہ ف۔اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ پُرزہ۔ قطعہ۔ پارچہ (۲۔۱) ریزگاری۔ ریزگی خُردہ۔ روپے کے حصّے (۳۔۱) تھان ریشمی کپڑے کا تھان (۴۔۱) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵۔۱) بچّھا۔ بچھیا + بچکانہ + نوعمر۔ نوچی۔ بچہ (۶۔۱) عمدہ اور سُڈول صندوقی (۷۔۱) نہایت خرد چیز یا جانور۔ عنبار جیسی جوں یا پسو یا کھٹمل +

ریزہ ریزہ کرنا۔ا۔فعل متعدّی ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

ریزہ ریزہ ہونا۔ا۔فعل لازم ٹکڑے ٹکڑے ہونا + رائی کائی ہونا۔ متفرق اور پاشیدہ ہوجانا +

رئیس ع۔اسم مذکر (۱) سردار۔ معزز آدمی۔ امیر۔ پیشوا چودھری۔ مقدم۔ مہت جن۔ رئیس دہ۔ فرماں روا۔ نواب۔ راجہ وغیرہ (۲۔۱) باشندہ۔ ساکن۔ رہنے والا +

رئیس بااختیار ع۔اسم مذکر۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوئے ہوں +

رئیس خود مختار ع۔اسم مذکر۔ وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو + وہ امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہو +

ریس ۔یا۔ ریس ہ۔اسم مؤنث۔ کھچ۔ عضہ۔ جوش۔ جُشہ +

ریس ہ۔اسم مؤنث (۱) برابری۔ ہمسری۔ مقابلہ۔ روکشی۔ ہونس۔ ہونسا ہونسی۔ ہمچشمی۔ رقابت۔ ہوڑا ہوڑی۔ رشک۔ غبطہ۔ چونپ۔ مثلاً ریس بھلی ہونس بُری جیسے دونا ہے چندا نکہت جگ نوے سب ہی لاویں سیں + تو دو کوڑی کی کامن کیا کرے چاند کی ریس

(۲) حرص۔ ہوس۔ ہوکا +

جاتے ہیں اگر پیر دجواں سیر مرکچ + اے مصحفی جاویں ہیں اسبات کی ریس (مصحفی)

ریس کرنا۔ہ۔فعل متعدی ہمسری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا۔ دیکھا دیکھی کرنا + حرص کرنا +

اُسکے گھنے کی کریں کیا ریس پھول + جسکے ہے چمپا کلی گردن میں تھے سیں پھول (ذوق)

ریسمان ف۔اسم مؤنث۔ رسّی۔ نیچو۔ ڈوری۔ رسن +

ریش ف۔اسم مؤنث۔ ڈاڑھی۔ محاسن۔ لحیہ۔ مرد کے چہرے کے بال۔ خط +

ریکھ

ریش بچہ۔ف۔اسم مذکر۔ ٹھوڑی سے اُوپر کے بال بیچی +

ریش قاضی۔ف۔ع اسم مؤنث (۱) قاضی جی کی ڈاڑھی +

بندھ رک ایسی ہے بیباک کہ گرمے نہ پلے + ریش قاضی ہیں وہ صہبا کی لگاوٹ جھٹ (انشاء)

(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا۔ بنگ کی صافی۔ شیر کے کان + پاکباز شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ شراب کی صافی +

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامہ مفتی + مزاج ان کے فروشوں کا بھی کیا ہی لاابالی ہے (ناسخ)

ریشائیل ا۔صفت۔ لڈرھیا۔ دراز ریش۔ بڑی اور لمبی داڑھی والا

ریشخند ف۔اسم مذکر (قلیل الاستعمال) سخریہ۔ مسخرگی۔ سخریہ ہنسی ٹھٹھا۔ ہوا نہ فائدہ کچھ منع سے واعظ کو + مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا۔ (ناظم)

(خندہ کی تین قسمیں ہیں۔ شکر خند۔ ریش خند۔ زہر خند۔ لطف کے وقت کی ہنسی شکر خند۔ مسکراہٹ۔ اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند (ٹھٹھا) تھقہ اور غصہ کے وقت زہر خند (کھیانی ہنسی) کہلاتی ہے +

ریشم ا۔ابریشم کا مخفف۔اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ میں سے نکلتا ہے + پٹ۔ پٹامبر۔ حریر۔ ابریشم۔ لٹر (۲) نخ خیاطہ۔

ریشم کی گانٹھ یا گرہ۔ا۔اسم مونث۔ ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھُلتی ہے۔ عقدۂ دشوار، مضبوط گرہ۔ عقدۂ مالاینحل +

اُٹھتے ہو حیلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث
پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو بٹھلانا مرا
اب کھلے کیسا رشتۂ اُلفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا مرا (جرأت)

ریشم کے لچھے۔ا۔صفت اوّل معلوم۔ دوم نہایت ملایم۔ ازحد نرم +

ریشمی۔ا۔صفت۔ ریشم کا بنا ہوا۔ پاٹ کا۔ حریری +

ریشہ ف۔اسم مذکر۔ نس۔ پٹھا۔ عصب + نس۔ رگ + سوت + پھونسڑا +

ریشہ دار۔ف۔صفت۔ وہ چیز جس میں سوت سوت سا نکلے۔ رگ دار۔ پھونسڑے دار۔ نس دار جیسے ریشہ دار آم +

ریکھ۔یا۔ ریکھا ہ۔اسم مؤنث (ہندو) ا۔لکیر۔ تحریر۔ نشاں۔ خط

ریگ

(دھاری (۲) سرنوشت ـ خطِ تقدیر ـ قسمت کا لکھا ـ لِلاٹ + تقدیر ـ بھاگ ـ بخت ـ پرالبد ـ نصیب ـ رتی +

ریکھ بھیگنا ـ ہ ـ فعل لازم ـ (پورب ہندو) مسیں بھیگنا ـ رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا +

ریکھا گنِت ـ ہ ـ اسم مؤنث (ہندو) تحریر اقلیدس +

ریگ ـ ف ـ اسم مؤنث ـ ریت ـ بالو ـ دریا کا ریتا ـ ریتا ـ رینکا + سراب +

جگہ کشتی پہ یا رب کیسی شیریں شمایل کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (اسیر)

ریگِ روان ـ ف ـ صفت ـ اڑنے والا ریت + چور بالو +

ریگِ ماہی ـ ف ـ اسم مؤنث ـ ریت کی مچھلی ـ شقفور (حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جو گوہ یا ظالم سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے نہایت مفید خیال کی جاتی ہے ـ عرب کے ریگستان میں زیادہ پائی جاتی ہے +

ریگستان ـ ف ـ اسم مذکر ـ بھوڑ ـ ریت کا ملک +

ریل ـ انگلش (RAIL) اسم مذکر (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے ـ لوہے کی سڑک ـ آہنی سڑک (۲) ریل گاڑی ـ ریلوے لائن +

ریل ـ انگلش (REEL) اسم مذکر ـ پھرکی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے ہوں ـ پیچک +

ریلا ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) رَو ـ پانی کا چڑھاؤ ـ طغیانی ـ طوفانِ آب ـ سیلاب ـ جوار بھاٹا (۲) دھکا ـ ٹھیلا ـ ہل چل (۳) دھار ـ جیسے موت کے ریلے میں بہانا ـ چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے +

ریل پیل ـ ہ ـ اسم مؤنث (۱) دھکا پیل ـ دھکم دھکا (۲) بہتات ـ افراط ـ کثرت ـ زیادتی + انبوہ + بھرمار جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے +

ریل پیل کرنا ـ ہ ـ فعل متعدی ـ ڈھیر لگانا ـ انبار لگانا ـ کثرت سے بہم پہنچانا +

ریل پیل ہونا ـ ہ ـ فعل لازم ـ کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا ـ بہتات ہونا ـ

ریلینا ـ ہ ـ فعل متعدی ـ ٹھیلنا ـ دھکیلنا ـ پیلنا ـ سرکانا ـ چلانا ـ ریلا دینا + دوڑانا ـ دھکا دینا ـ ٹھونا ـ دھکا پیل کرنا +

ریلوے ـ انگلش (RAILWAY) اسم مونث ـ ریل کی سڑک +

ریم ـ ف ـ اسم مونث ـ راد ـ پیپ ـ پکا ہوا مواد ـ مانج ـ بیاوھ ـ مادّہ کثیف زرداب +

ریمی بواسیر ـ ف + ع ـ اسم مونث ـ وہ بواسیر جسمیں سفید مواد یا پیپ آتی ہے ـ نواسیر

رین

رین ـ ہ ـ اسم مؤنث (ہندو) رات ـ راتری ـ شب ـ نِس ـ لیل +

رین بسیرا ـ ہ ـ اسم مذکر (ہندو) رات کاٹنا ـ شب باشی +

رین گنوانا ـ ہ ـ فعل متعدی ـ (گیت میں) رات گزارنا ـ رات ضایع کرنا ـ رات کھونا +

رین رین ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ رُوں رُوں بچوں کے رونے کی آواز ـ سارنگی کی آواز +

رینٹ ـ ہ ـ اسم مذکر ـ سنک ـ ناک کا سفید لیس دار مادہ ـ ناک کی غلاظت ـ آب بینی ـ مخاط +

رینٹا ـ ہ ـ اسم مذکر (گنوار) بڑا السلسا ـ لیسوا ـ لسوڑا ـ سپتان +

رینڈھنا ـ ہ ـ فعل متعدی (ہندو) راندھنا ـ پکانا ـ اُبالنا ـ کھانا تیار کرنا +

رینڈی ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ کچری ـ سیندھ ـ چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچی رینڈی ـ دسترخوان کا ضرر +

رینڈی ـ ہ ـ اسم مؤنث (پورب) دیکھو ارنڈی +

رینکا ـ ہ ـ اسم مذکر (ہندو) دریا کا ریتا +

رینکنا ـ ہ ـ فعل لازم ـ گدھے کا بولنا ـ ہینچو ہینچو کرنا + گدھے کی بولی بولنا ـ کھسیانا ہونا

رینگ ـ ہ ـ اسم مونث ـ ایک قسم کا باریک کپڑا ـ نک تنزیب ـ شبنم ـ باریک ململ +

رینگتے کیڑے ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے ـ جیسے اُجلے کپڑے پر میلے سوت کے شلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے بچے ـ دودھ پیتے بچے +

رینگٹا ـ ہ ـ اسم مذکر ـ گدھے کا بچہ ـ جانور کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ +

رینگنا ـ ہ ـ فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا ـ جوؤں کا چلنا ـ چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا ـ جوں کی چال چلنا ـ مری چال چلنا ـ گھسٹنا ـ گھسٹ گھسٹ کر چلنا +

رینگنی ـ ہ ـ اسم مؤنث (پورب) عرق النسا ـ ایک درد کا نام جو چُٹکیوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پہنچتا ہے +

رینی ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ کسوم کو کپڑے میں رکھکر پانی کے ذریعہ سے رنگ چُوانے کو ریزی کہتے ہیں دیکھ لے اُسکا رخِ رنگین تو ایسا ہو خجل + رنگ رینی کی طرح ٹپکے گل شاداب کا دبجر) نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجھکو بھی ٹپکانے دو (جرأت)

(۲ ـ لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پرند جو راتوں کو بولتا ہے +

رینی بلبل ـ ا ـ اسم مذکر ـ وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے ـ تمام رات چہچہانیوالا گلدُم + بلبلِ شب آہنگ +

نالاں ہے رات بھر دلِ اُس گل کی انجمن میں کیا بولتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

ریہہ

رینی ٹپکنا - ہ - فعل لازم - کسوم سے رنگ نکلنا - رنگ برستا +

رینی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے واسطے کپڑے میں رکھکر نچوڑنا - رنگ نکالنا +

رینی چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا - کسوم کا رنگ کے واسطے نچوڑا جانا (۲) - بازاری) ماہواری حیض آنا - حائضہ ہونا +

رے واؤ زبر رَوہو - ۱ - محاورہ - چل دور ہو اکھاؤ - رحمت - ہوا ہو - اُڑ بجھو ہو +

کہہ بیٹھے صاف اُس سے یہ دل جس سے نہ ڈھو + رے داؤ زبر رو ہو اُڑ بجھو ہو ہوا ہو (انشا)

ریوڑ - ہ - اسم مذکر - بکریوں کا گلہ - رمہ - بکریوں کا غول +

ریوڑی - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو گڑ یا تل جمانے سے بنتی ہے - وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکا کر چھوٹے چھوٹے قرصوں کی شکل میں بنا کر اُوپر سے تل لگا دیتے ہیں +

ریوڑی کے پھیر میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم کسی لالچ یا دھوکے کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا - آفت میں پھنسنا مبتلائے بلا ہونا - گردش میں آنا -

اے شکر لب یہ تل کو دیکھ بھکر میں کیاں ہو + آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (موقف)

ریوڑی کے پھیر میں گنّا سی مری جان + حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (جان صاحب)

(جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہو جاتے ہیں تو اکثر تفنن طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل نکالتے اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یا راسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آئے اور پیچھے پچتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دوچند کرتے چلے جاؤ - فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے نزدیک بظاہر نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤنگا اور جب اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کہ ایک کا دوچند دو اور دو کا دوچند چار اور چار کا دوچند آٹھ اور آٹھ کا دوچند سولہ - تو ان ریوڑیوں کی اکٹھی ایک ہزار اکیس ہو گئیں اب وہ حیران ہوا کہ الٰہی میں کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے اور پوری بھی نہیں ہوتیں اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں بہرحال دونوں طرح خرابی ہے غرض اسطرح سے وہ پیچ تاب میں آجاتا ہے - کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ تم بھلا کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی ہلاتے جاؤ اور دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کا منہ کا ہونا محال ہے اس سبب جو اقرار کر لیتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور نہایت پچتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

زیہ

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - (زار مغان دہلی)

ریوند - یا - ریوند چینی - ف - اسم مونث - ایک دست آور دوا کا نام جسے عربی میں راوند کہتے ہیں مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

ریہ - ع - اسم مذکر - شش - پھیپھڑا +

ریہ - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی شور مٹی - شوردار ریتا جو اکثر شکر صاف کرنے اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے - بلکہ دغا باز تمباکو فروش تمباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے بھی آمیز کرتے ہیں +

ریہو - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی کالے پروں کی مچھلی جسمیں صرف ایک کانٹا ہوتا ہے اور اُسے رہو بھی کہتے ہیں +

ز

ز - ہ - اسم مونث - ہندی اور اُردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا مگر فی زمانہ حرف ڈ کے نیچے نقطہ لگا دینے سے ج پڑھا جاتا ہے +

ز

زے - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اُردو کا سولھواں حرف جسے زائے معجمہ - زائے منقوطہ - زائے ہوز کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں زیڈ ZED کی آواز اس سے ملتی ہوئی ہے ہندی والے اسکی بجائے - جا ज کا استعمال کرتے ہیں (۴) فارسی نظم میں ازکا اختصار ہے جیسے زبس بجائے ازبس (۵) یہ حرف کبھی جیم عربی کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی غین معجمہ کبھی ف کبھی کاف تازی کبھی ہائے ہوز کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زاید بھی آتا ہے

زا - ف - اسم مفعول (۱) زائیدہ - پیدا شدہ - جنا ہوا جیسے میرزا (۲) اسم فاعل زائندہ جیسے فتنہ زا مگر مرکب ہو کر ان معنوں میں آتا ہے جیسے (مصرعہ) تیری سی آنکھ دیکھی نہیں فتنہ زا مگر ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے + جہاں میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (موقف)

زاد - یا - زادہ - ف - اسم مذکر (۱) جنا ہوا - زائیدہ جیسے آزاد - میرزاد - شہزادہ - حرامزادہ وغیرہ (۲) توشہ - خرچ راہ + (اس صورت میں عربی ہے) +

زاد بوم - ف - اسم مونث - جنم بھوم - جنم استھان - مستقر الاصل - جائے پیدائش - وہ جگہ جہاں کا اگر ہو - وطن - اپنا دیس +

زاد راہ - ع + ف - اسم مذکر - توشہ - راہ خرچ - خرچ راہ +

زادی - ف - اسم مونث - جنی جنی ہوئی جیسے شہزادی - بندہ زادی وغیرہ +

زار

زار - ف - اسمِ مذکر (۱) جگہ - مکان - مقام - ٹھاؤں جیسے سبزہ زار گلزار بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جنگ (جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالۂ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اس معنے میں نزار نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و زار (۵) ناں - گریہ کناں - ذلیل و خوار - رسوا جیسے عاشقِ زار (۶ - روسی) شہنشاہِ رُوس کا خطاب ✤

زار زار - یا زار و قطار رونا - ا - فعلِ لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا ✤ ؎

گلے لگ کے رونے لگے زار زار کیا اپنے تن من کو سب پر نثار (میر حسن)
روتا ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار اور کھینچتا ہے آہ شرر بار بار بار (داغ)
روتا ہے میرے غم میں جو وہ آج زار زار چشمِ سیاہ کم نہیں ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و زار - ضعیف و نحیف کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر ✤

زاری - ف - اسمِ مؤنث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲ - ا) عجز و نیاز ✤

زاغ - ف - اسمِ مذکر - (۱) کاگ - کوّا - کلاغ - غُراب - ؎

کرے جو خالِ صنم سے ہمارے ہمچشمی تو بن ہی جائے مقرر وہ زاغ پتھر کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک ✤ گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ اِن معنی میں نہیں آتا ؎

خالِ ابروئے یار کا کتنا مزہ کے پاس ہے خوف زخمِ تیر کا زاغِ کماں رکھتا نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام ✤

زاغ آبی - ف - اسمِ مذکر - جل کوّا ✤ پن ڈُبی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بُوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی ✤

زاغِ کمان - ف - اسمِ مذکر - دیکھو (زاغ) ✤

زال - ف - صفت (۱) بُوڑھا - پیر - سفید بالوں والا ✤ پیرِ فرتوت - بُڈھا - پھونس (۲ - اسمِ مذکر) سام بن نریماں کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِسی وجہ سے اُس کے باپ نے منحوس سمجھکر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے اُسے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خُرم - زندہ سلامت موجود ہے

زاہ

تو نے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈالدیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالہ کر دیا اور چند پرِ عنایت کیئے کہ جب ضرورت پڑے اِنکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا زائچہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرند نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی ✤ (۳) بُڑھیا عورت - بُڑھیا پھونس ✤

زانو - ف - اسمِ مذکر - جانگھ - آسن گھٹنا - گوڈا ✤ ران ✤ پہلو جیسے زانو بدلنا زانو پر زانو وغیرہ ✤

زانو پوش - ف - اسمِ مذکر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے ✤

زانو پیٹنا - ا - فعلِ متعدی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ؎

مشغلہ تھا یہ شبِ ہجر میں مہ رُو اپنا سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)

اگرچہ وصل کی شب گزری اپنے پیٹنے کو نکالا فرنے لگانے پر دیا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ا - فعلِ متعدی - پٹڑی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر خم کر بیٹھنا ✤

زانی - ع - اسمِ مذکر - زناکار مرد چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ ✤

زانیہ - ع - اسمِ مؤنث - زناکار عورت چھنال ✤

زاویہ - ع - اسمِ مذکر - کونا - گوشہ - کھونٹ - مُخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویہ مُسطّحہ جو دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خطوط مل کر ایک مُستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ مُستقیمُ الخطّین جو سطحِ مُستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویہ قائمہ وہ جو ایک خطِ مستقیم پر دوسرا خطِ مستقیم اسطرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفرجہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) ✤

زاہد - ع - اسمِ مذکر - زہد اور محنت کرنے والا - عرتاض - ریاضت کش تپسشئی پرمیشر کی تپشیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - کایا کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار ✤ ؎

زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہو (ذوقی)
زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چُلّو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

زبا

کہ رہا ہے باغمیں ہر گُل زبان حال سے بُلبلِ شیدائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے (ناسخ)

زبان دابنا ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ زبان پکڑنا۔ بولنے یا بات کرنے سے روکنا۔ ڈانٹنا۔ منع کرنا۔ روکنا۔

زباں داں ف۔ اسمِ مذکر۔ کسی زبان کا ماہر۔ واقفِ زبان۔ کسی زبان کو بخوبی جاننے والا۔ فاضل۔ عالم۔ شاعر۔ کبیشر۔ کبتا۔ فصیح۔ بلیغ۔ بہت سی زبانیں جاننے والا۔

زباں دانی ف۔ اسمِ مؤنث۔ علمِ زبان۔ زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی۔

زباں دراز ف۔ صفت۔ (۱) یاوہ گو۔ بدگو۔ زیادہ گو۔ بیہودہ گو۔ بے محابا کہنے والا۔ گستاخ۔ بیباک۔ دلیر۔ مُنہ پھٹ۔ دریدہ دہن۔ مُنہ کا چھوڑا بدلگام۔ مُنہ چُھٹ ؎

گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباں دراز (اسیر)

(۲) ا۔ گالی گلوچ بکنے والا۔ رذالہ۔ پاجی۔

زباں دراز کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ زبان کھولنا۔ طُول کلامی کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ دراز نفسی کرنا۔ بڑھکر بولنا۔ پُکار کر بولنا (مثال دیکھو زباں دراز میں شعرِ اسیر)

زباں درازی ف۔ اسمِ مؤنث۔ بیہودہ گوئی۔ گستاخی۔ بدلگامی۔ دُشنام دہی۔ فحش بیانی۔ بدزبانی۔

زباں درازی کرنا ا۔ فعل متعدی۔ گستاخی کرنا۔ بیہودہ بکنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ فحش بکنا ؎

وہ کرتا ہے جب زباں درازی حیرت سے ہم چپکے ہیں کچھ بولا نہیں جاتا یعنی اُسکے حرفِ سخت کے بیچ (میر)

زبان دینا ا۔ فعل متعدی۔ قول ہارنا۔ بچن ہارنا۔ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا

زبان ہے نہ عہد و کو کہ یہ تو وہ شے ہے مرے دہن میں ہے یا ترے دہن میں ہے (داغ)

جو جانوں تجھ میں بلبل تاب نہیں تو کیوں زباں دیتا زباں کو بند سارے باغ میں محکم نہ رسوا کر (میر)

زبان ڈالنا ا۔ فعل متعدی۔ کہنا۔ پُوچھنا۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔

زبان روکنا ا۔ فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا۔ بدگوئی سے باز رکھنا (۲۔ لازم) زبان بند کرنا۔ خاموش ہونا۔ کہتے کہتے رُک جانا۔

زباں زد ف۔ صفت۔ مشہور و معروف ؎

حسرت سے خونِ گُل کی چُپکا ہوا ہوں ورنہ طیرانِ باغ میں ہوں میں خوش زباں زد (میر)

زبان زد ہونا ا۔ فعلِ لازم۔ مشہور و معروف ہونا۔ مشہور خلائق ہونا۔ پھیلنا

زبا

جاری ہونا۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا ؎

ہے عشق کا فسانہ میرا زبان زد ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستان زبانزد (میر)

زبان سمجھنا ا۔ فعل متعدی۔ کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا۔ بولی سمجھنا۔

زبان سنبھال کر بات کرنا۔ یا۔ بولنا ا۔ فعل متعدی۔ حدِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھکر بولنا۔ سوچ سمجھکر بات کرنا۔ زبان کو قابو میں رکھکر بات کرنا۔ مُنہ کو لگام دیکر بولنا۔ سنجیدگی سے بولنا۔

زبان سنبھالنا۔ چونچ سنبھالنا ا۔ فعلِ متعدی (۱) خاموش رہنا۔ زبان کو روکنا۔ چُپ رہنا۔

پیچھے رند کریگا تو یہ ہو جائے گا بند کہدے گا کہ زباں اپنی سنبھالے ابلیس (رند)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا۔ حفظِ مراتب سے درگزر نہ کرنا۔ مُنہ کو لگام دینا سنجیدہ کلام کرنا۔ کلماتِ ناملائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر خدا کی سوں کوئی تمسا بھی بے لگام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ کچھ میں بھی اب کہُو لگا زباں کو سنبھالیئے (امانت)

زبان سُوکھنا ا۔ فعل لازم۔ زبان خشک ہونا۔ بیان نہ کر سکنا۔ زبان بند ہونا جیسے اُنکی تعریف کرتے ہوئے زبان سُوکھتی ہے ؎

زبان سے خندق پار ا۔ (کہاوت) یعنی شیخی ہی شیخی۔ زبان ہی سے بہادر ہیں۔

زبان سِینا ا۔ فعلِ متعدی۔ زبان بند کرنا۔ خاموش رہنا۔ مُنہ سے نہ بولنا بات نہ کرنا۔ چُپ رہنا۔

زبان سے نکالنا ا۔ فعل متعدی (۱) زبان پر لانا۔ بیان کرنا۔ کہنا۔ (۲) تلفظ کرنا۔

زبان سے نکلنا ا۔ فعلِ لازم (۱) زبان سے باہر ہونا۔ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات مُنہ سے نکل جانا (۳) تلفظ ادا ہونا۔

زبانِ قال ع۔ مذ۔ اسمِ مؤنث۔ زبانِ حال کا نقیض۔ بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا۔ اظہارِ بیان۔ گفتگو کے ذریعہ سے اپنا حال بیان کرنا۔

زبان کا پھوڑا ا۔ صفت۔ بدزبان۔ زبان دراز۔ بدتہذیب۔ بدلگام۔ گالی گلوچ بکنے والا۔ بیدھڑک بک دینے والا۔ بدکلام۔ واُرستہ زبان۔

زبان پر چڑھنا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ ازبر ہونا۔ نوکِ زبان ہونا۔ حفظ ہونا زبان پر رہنا ✦

زبان پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ چکھنا۔ سواد لینا۔ زبان لگا کر دیکھنا۔ چاشنی لینا۔ تھوڑا سا کھانا۔ مُنہ جُھٹالنا۔ آب و نمک دیکھنا

زبان پر دھرا ہونا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ زبان پر موجود ہونا۔ زبان پر حاضر ہونا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا ✦ ؎

معروف اِسطرح سے کہی تو نے غزل تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پر (معروف)

زبان پر زبان بدلنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ کبھی کچھ کہنا۔ کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا ✦ ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پر ( )

زبان پر لانا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا ✦ مُنہ پر رکھنا ✦ ظاہر کرنا کھولنا۔ مُنہ سے کہنا ✦ ؎

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے (رعنا)

زبان پکڑنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ زبان روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا بولنے سے بند کرنا ✦ ؎

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار جو دانت سے زبان پکڑنا ہو تحیر میں (بحر)

(۲) مُتعرض ہونا۔ مُعترض ہونا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب پکڑنا۔ مین میکھ نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ گرفت کرنا۔ ✦ زباندانی میں نقص نکالنا محاورے میں ٹوکنا ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑی کبھی میری زباں شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)

میں وہ شاعر فی ہوں جو پکڑی کوئی میری زباں لاکھ مرزا کو سناؤں سو سناؤں میر کو (جانصاحب)

زبان پلٹنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ زبان پھیرنا ✦

زبان پھیرنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (زبان بدلنا) ✦

زبان تلانا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ زبان کا گنگت کرنا۔ ہکلانا ✦

زبان تلے زبان ہونا۔ یا۔ **زبان کے نیچے زبان ہونا**۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔ تلوّن مزاج ہونا۔ بات میں بھدرک نہ ہونا۔ مُضطرب القول ہونا ✦

زبان ٹوٹنا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ زبان کا صاف ہونا۔ بچے کی زبان کا درست ہونا۔ بولنے کی مشق یا عادت ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ جیسے اب اِس بچے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ✦

زبان جنے ایک بار ماں جنے بار بار۔ لـ۔ کہاوت۔ زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ✦

زبان چاٹنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا۔ جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ✦

زبان چڑھانا۔ لـ۔ فعلِ متعدی (ہندو) کسی دیوی کی یہ منت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں۔ اگرچہ اب قانوناً یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے۔ دیوی کی مورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ✦

زبان چلانا۔ لـ۔ فعلِ متعدی (۱) بولنا۔ کہہ اُٹھنا۔ کہدینا جیسے تم تو صرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو ✦ (۲) زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھکر بولنا۔ بہت بولنا لگاتار باتیں کرنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ (۳) زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ گالی دینا۔ گالی گلوچ کرنا۔ گالی بکنا۔ گندی بات کہنا ✦

زبان چلائے کی روٹی کھانا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا۔ طراری سے کما کر کھانا۔ چاپلوسی کے ذریعہ سے روٹی پیدا کرنا ✦

زبان چلنا۔ لـ۔ فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ بولے چلے جانا۔ ٹرّانا۔ بڑبڑانا ✦ ؎

زبانِ ضعفِ پیری میں چلتی ہی سحر ہو گئی شمع جلتی رہی (اسیر)

کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگو یونہی مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ آلتی ہے قراض (ذوق)

(۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے زبان چلے ستر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا۔ گالیاں بکنا۔ بیہودہ گوئی کرنا ؎

اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ بات ہونا ✦

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح رُوبرو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے۔ یا۔ **دبا کے کچھ کہنا**۔ لـ۔ فعلِ متعدی چپکے سے کچھ کہنا۔ دبی زبان سے بولنا۔ آہستگی سے کہنا ✦

زبانِ حال۔ ف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ حالتِ موجودہ سے بن بولے ظاہر کرنا۔ ہیئتِ ظاہری۔ کیفیتِ موجودہ ✦

زبانِ حال سے کہنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا۔ موقع دکھا کر جتانا ؎

زخم

(جن لوگوں نے اِس لفظ کو زَ+خ+م اُن سے مرکّب یہ ترکیبِ فارسی مانا ہے وہ اسکے معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زنندہ لیتے ہیں۔ غرض دونوں صورتوں میں بحر۔ دریا۔ سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخم ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھاؤ۔ ریش + ناسور + ؎

ہوں وہ کبکِ مرے لاشے پہ روئیگا کبھی زخمِ تن بھی نہ مرے حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲-ا) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ضرر جیسے دس روپئے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اُٹھایا +

زخم اچھا ہونا ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (زخم بھر جانا) +

زخم بھر جانا۔ یا۔ بھرنا فعلِ لازم۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ کا التیام ہونا۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا + ؎

دوست غمخواری میں میری سعی فرماویںگے کیا زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاویںگے (غالب)

(۲) جبر نقصان ہونا۔ نقصان کا عوضہ ملنا +

زخم پر نمک چھڑکنا ا۔ فعل متعدّی (۱) کاٹے پر نون لگانا + تکلیف میں تکلیف اور دُکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا + مرتے کو مارنا۔ رنج پر رنج دینا۔ صدمہ پر صدمہ پہنچانا ؎

یہ زخمِ دل پہ نمک کس ملیح نے چھڑکا ہمائے غم مجھے کھاتا ہے استخواں کیطرح (دندا)

زخم پڑنا ا۔ فعل لازم۔ گھاؤ ہونا +

زخم پکنا ا۔ فعلِ لازم۔ گھاؤ میں پیپ پڑجانا +

زخم دینا ا۔ فعل متعدّی (۱) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا۔ (۲) گھاٹا دینا ٹوٹا دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا۔ آزار دینا +

زخم کاری ف۔ صفت۔ مُہلک زخم۔ گہرا گھاؤ۔ زخمِ کاہل بھرپور زخم + ؎

ہمارے جوہرِ تیغ سبیر و نسے جو دُنیا میں کامل ہیں تو تیغ بخیۂ زخم کو کیا ہے زخم کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا ا۔ فعلِ متعدّی (۱) زخم اُٹھانا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

تیغِ ابرو کے سامنے جاکر زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا۔ ضرر اُٹھانا۔ (۳) صدمہ اُٹھانا +

زخم لگنا ا۔ فعلِ لازم (۱) تیغ۔ تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا۔ گھائل ہونا۔ (۲) گھاٹا آنا۔ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ (۳) صدمہ پہنچنا +

زخم ہرا کرنا ا۔ فعلِ متعدّی (۱) زخم تازہ کرنا۔ زخم تازہ کرنا۔ گھاؤ کو پھر تازہ کرنا ؎

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا +

زخم ہرا ہو جانا ا۔ فعلِ لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا۔ جراحت کا از سرِ نو تکلیف دینا

زر

(۲) گذشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آجانا۔ پہلے دُکھ کا یاد آجانا۔ از سرِ نو رنج ہونا +

زَخمی ف۔ صفت۔ گھایل مجروح۔ جراحت رسیدہ۔ چُٹیلیا ہوا۔ چوٹ کھایا ہوا +

زخمی کرنا ا۔ فعلِ متعدّی۔ جراحت پہنچانا۔ مجروح کرنا۔ چوٹ لگانا +

زخمی ہونا ا۔ فعل لازم۔ گھائل ہونا۔ مجروح ہونا +

زَد ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) مار۔ نشانہ۔ ضرب۔ ہدف۔ آماج (۲) چوٹ۔ صدمہ۔ (۳-ا) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴) قابو۔ ڈھب + وار +

زد پر چڑھنا ا۔ فعلِ لازم۔ ہدف پر ہونا۔ نشانہ پر ہونا + ڈھب پر چڑھنا قابو پر چڑھنا + ؎

دل سے اے جانِ جاں کیونکر دشمنِ جاں اُتار ا چاہا چڑھ گئے تھے ہم آپ کی زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا ا۔ فعلِ لازم۔ مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا +

زد پڑنا ا۔ فعلِ لازم۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا +

زدوکوب ف۔ اسم مؤنث۔ مار پیٹ۔ جوتی پیزار۔ مار کٹائی۔ لپا ڈکی۔ ہاتھا پائی۔ گھُوسم گھاسا +

زَدہ ف۔ صفت۔ (۱) ضرب رسیدہ۔ مارا ہوا۔ پٹا ہوا۔ (۲-ا) مفلوک۔ فالکت رسیدہ۔ مُصیبت کا مارا۔ تباہ و خستہ (۳-ا) بوسیدہ۔ پُور پُور۔ آٹا آٹا۔ گلا ہوا۔ بیدم۔ کمزور۔ جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے +

زدہ حال ا۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ پریشان حالت۔ کپڑے لتے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا۔ غمگین۔ سوگوار۔ آفت کا مارا +

زَر ف۔ اسم مذکر (۱) سونا۔ طلا۔ ذہب۔ (۲) دھن۔ دولت۔ روپیہ پیسا۔ مال و متاع جیسے چون زر نیست عشق ٹیں ٹیں + ؎

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اِس سے مُردوں کو زر جو صرفِ قبور ہوتا ہے (صبا)

(۳) پھُول کے اندر کا زرد زرد ریزہ + ؎

گُرگئے گُلبن میں میں دیکھکر کوٹا ساتد تھا کفِ گُل میں جو زر گویا دفینہ ہوگیا (ناسخ)

(۴-ا) تارِ زر۔ سونے چاندی کے تار یا کلابتّو جیسے زربفت یعنی سونے چاندی کے تاروں سے بُنا ہوا +

زرِ اصل ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُول سرمایہ۔ وہ رقم جو اوّل سے کام میں لگائی جائے + وہ روپیہ جو قرض دیا جائے +

زرِ باقی ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ روپیہ جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو +

زبا

زبان کا تڑتڑ یا تڑاق پڑاق چلنا ۔ا۔ فعل لازم۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ طرّاری اور بے باکی سے جواب دیے جانا ؎

ہنسی ٹھٹھے جگت ضلع میں طاق چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ اقرار کر لینا۔ عہد کر لینا۔ قول ہار دینا

زبان کاٹنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ دانتوں میں اُنگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا ؎

زبان کا چسکا ۔ا۔ اسمِ مذکر۔ زبان کا مزہ۔ چٹورپن۔ مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت۔ دونوں کی چاٹ ؎

زبان کاڑھنا ۔ف۔ فعلِ متعدی (گنوار) دیکھو جیب نکالنا ؎

زبان کا چسکا ۔ا۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو زبان کا مزہ ؎

زبان کا میٹھا ۔ا۔ صفت۔ شیریں کلام ؎ میٹھی چھری۔ خوشامدی ٹٹی۔ جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا ؎

زبان کٹنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) زبان کا بُریدہ ہونا۔ زبان قلم ہونا۔ (۲) متعدی) زبان کا قلم کیا جانا۔ زبان کو ترا شش دیا جانا ؎

شکر پر واں زبان کٹتی ہے شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدکلامی سے پیش آنا اب تلخیِ دشنام حلاوت نہیں دیتی کیجے نہ زباں آپ بس اب سے زیادہ (عارف)

زبان کو سینا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو زبان سینا)

زبان کو مُنہ میں رکھنا ۔ف۔ فعلِ متعدی۔ زبان کو قابو میں رکھنا۔ بیموقعہ بات نہ کرنا ؎

زبان کو کولیگئی ۔ا۔ محاورہ یعنی اسکی زبان کو کوّا لیگیا۔ کہاں سے بولے۔ گونگا بنگیا۔ زبان جاتی رہی۔ بن زبان کا ہو گیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گھنگا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں) ؎

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا ۔ف۔ فعلِ لازم۔ مزے یاد کر کر ہونٹ چاٹنا۔ مزہ لینا ؎

وہی لذت ہے اُس بوسہ کی اب تک لبوں پر پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا ۔ف۔ فعلِ لازم (۱) زبان کا گویا ہونا۔ زبان سے الفاظ نکلنا گویائی آنا۔ باتیں کرنے لگنا۔ بچہ کا بولنے لگنا ؎

کھلی ہے کنج قفس میں مری زبان صیاد میں تا جو اب چمن کیا کروں بیاں صیاد (رند)

ربا

(۲) بہت بولنا۔ بہت بولنے لگنا۔ بیدھڑک بولنا ؎

کیا کھلی ہے زبان جم جم سے صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ دشنام دہی پر زبان رواں ہونا۔ ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا ؎

تمکام اُس لبِ شیریں کے کیا بوسہ نے گالیوں پر جو زبانِ بُت بے پیر کھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا۔ مُنہ سے بات نکلنا ؎

شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زبان کھلتی ہے آنکھ کمبخت یہ سوتے میں جہاں کھلتی ہے (جرأت)

(۵) گفتگو میں نڈر ہو جانا۔ طلاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا۔ طلیق اللسان ہونا

زبان کھلوانا ۔ف۔ فعل متعدی المتعدی (۱) بدزبانی میں دلیر کرانا۔ گستاخ اور بے ادب بنوانا۔ بُرا بھلا سُننا یا سُنوانا۔ گالیوں پر اُتروانا ؎

زبان کھولنا ۔ف۔ فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ بدکلامی پر اُترنا۔ لتاڑنا جھڑکنا سمجھکر مجھے جی میں بھولی کسارو زباں آج باجی نے کھولی کسارو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا۔ چرکنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ مُنہ میں آنا سو کہدینا (۳) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکالنا ؎

زباں کھولینگے مجھ پر بدزباں کیا بدشعار ہے کہ جسنے خاک بھردی اُنکے مُنہ میں خاکساری سے (ذوق)

(۴) زباں درازی کرنا۔ زباں دراز کرنا۔ گستاخی یا طعن سے پیش آنا ؎

کانٹوں نے ہمپہ کسلئے کھولی زبانِ طعن خالی تو آبلوں سے ہمارے قدم نہ تھے (اسیر)

(۵) مُنہ سے بولنا۔ بات کرنا۔ بھاپ نکالنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ زبان ہلانا اُف کرنا۔ حرف کرنا ؎

توڑنے پر پھول دیں ہمکو ہزاروں گالیاں (۲) دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہو زباں
خاک اُڑیگی باغ میں جب آئیگی فصل خزاں نکہتِ گل پھر کہاں بادِ بہاری پھر کہاں

باندھ لے اے باغباں اپنی ہوا دو چار دن

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا۔ دراز نفسی کرنا۔ کلام کو طول دینا ؎

زبان کھینچنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ زبان کاٹنے کی سزا دینا جیسے یرحمی کے زمانہ میں خلافِ بادشاہ کہنے پر دیا کرتی تھی ؎

زبان کے تلے زبان ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم دیکھو زبان تلے زبان ہونا)

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ ذائقہ اُٹھانا لذت یاب ہونا۔ لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا۔ ہونٹ چاٹنا ؎

زبان کے نیچے زبان ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو زبان تلے زبان ہونا)

زبان گھس جانا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ زبان تھک جانا۔ کہتے کہتے زبان

زائچہ - ف - اسم مذکر (۱) طالع مولود - جنم پترا - کنڈلی - لگن - جنم پتری - (دو) کاغذ جو نجومی لوگ بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں جس میں مولود کی تاریخ وقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے - اُس وقت پر مختلف سیارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقشہ میں بنا دیے جاتے ہیں - پس اُسکے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے) (۲) رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈالکر لکھتے ہیں +

زائچہ بنانا - یا **کھینچنا** - ا - فعلِ متعدی - جنم پتری بنانا - لگن کنڈلی کھینچنا +

زائد ع - صفت - زیادہ - فضول - ادھک - بہت بڑھا ہوا + بچا ہوا فضلہ

زائد الوصف ع - صفت - تعریف سے باہر +

زائیدہ - ف - صفت - جنا ہوا + نطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ +

زائر ع - اسم مذکر - جاتری - زیارت کو جانیوالا - حاجی - حج کو جانیوالا - زیارت کرنیوالا

زائل ع - صفت - زوال قبول کرنے والا - گھٹنے والا - کم ہونے والا - دور ہونے والا - جاتا رہنے والا - صانع ہونے والا +

زُبان - ف - اسم مؤنث (۱) جیبھ - لتو - لسان - ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

(۲) بول چال - گویائی - کہنا - نطق - بولی - بھاکا - محاورہ - بانی بات گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل رسوا اگر گئی خلق میں میری زبان مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کہہ سکتا ہے یاں میری برابر بختہ شک نہیں عارف کہ ہے بس تیز زبان رے تیغ (عارف)

(۳) اقرار - قول - بچن - وعدہ - + (۴) بیان +

زبان اُلٹنا - ا - فعلِ متعدی - زبان کا گردش کرنا - زبان سے بات نکلنا بات ہونا - کلام ہونا - زبان کا حرکت کرنا + ؎

بیان حالتِ دل پیش یار ہو نہ سکا زباں کبھی نہ دمِ عرض مدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی - (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) +

زبان آور - ف - اسم مذکر - شاعر + فصیح زبان - خوش بیان - خوش کلام شیریں زبان - بلیغ - طرّار - چرب زبان +

زبان بدلنا - یا **پھیرنا** - یا **پلٹنا** - ا - فعلِ متعدی - کہکر نہ کرنا - اقرار سے انکار کرنا - بات سے پھرنا + ؎

جو کہتے ہیں وہ بس اُسے لکھ لیتے ہیں دلبر ہم اُنکو زباں اب تو بدلنے نہیں دیتے (عارف)

زبا

جیسے زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے (کہاوت) +

زبان بگاڑنا - ا - فعلِ متعدی - زبان خراب کرنا - زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا جیسے رذالہ کے مُنہ لگ کر کیوں زبان بگاڑتے ہو +

زبان بگڑنا - ا - فعل لازم - زبان کا گندہ ہونا - زبان خراب ہونا - زبان پر بُرے الفاظ چڑھنا - گالی گفتار کی عادت ہونا - زبان پر بیہودہ الفاظ کا چڑھنا ؎

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب زبان بگڑی تو بگاڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند - ف - اسم مذکر - وہ تعویذ جو دشمنوں اور بدگویوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے +

زبان بند کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا خاموش کرنا + جواب نہ بننے دینا - جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے حلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا - (۳) لازم) خاموش ہونا - چُپ رہنا - بات مُنہ سے نہ نکالنا - (مثال دیکھو زبان دنیا میں میر کا شعر)

زبان بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) قوتِ گویائی کا جاتا رہنا - بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا - خاموش ہونا - زُبان رُکنا ؎

شبِ فُرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کر سکنا - زبان کا یاری نہ دینا - (۳) مرتے وقت قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا - زبان اَینٹھ جانا زبان ساکت ہو جانا - + ؎

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے (لااعلم)

موت آئی ہمیں ہائے دمِ عرضِ تمنا دل گھٹنے نہ پایا کہ ہوئی اپنی زباں بند (دآغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے عندیہ کے موافق نہ کہہ سکنا - کسی کے خلاف نہ کر سکنا بند ہو جائے جیسے دیکھ رقیبوں کی زباں لکھ کچھ سوچ سمجھ کر مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زبان بندی - ف - اسم مؤنث (قانون) ا - گواہی - شہادت + حلف + حلف نامہ - (۲) خاموشی - سکوت +

زبان بندی کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) گواہی لینا - شہادت لینا - اظہار لکھنا - بیان لکھنا - (۲) زبان روکنا - زبان بند کرنا - خاموش کرنا +

زبان پر - یا - **زبان پہ آسکنا** - ا - فعل لازم - بیان ہو سکنا - کہنے میں آسکنا - ظاہر ہو سکنا ؎

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا زباں نہ دل کی کسطرح ہے نہ دل زباں کیطرح (

زبر

شہزور۔ غالب ٭ مضبوط۔ قوی ٭ ٹھاؤ (۲) بہت بڑا لایق۔ کامل فن (۳) مستحکم۔ پکا۔ پختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور دست دراز۔ جابر۔ ظالم ٭

زبردستی ف۔ اسم مؤنث (۱) دھینگا دھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدی۔ براجوری۔ سرزوری۔ زور آوری (۲) تابع فعل خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبراً دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳) تابع فعل ناحق۔ بے سبب۔ یونہیں ٭

زبردستی بھگا لیجانا ا۔ فعل متعدی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگا کر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبراً پھسلا کر یا بہکا کر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ٭

زبردستی پکڑ بلانا ا۔ فعل متعدی۔ حکومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بُلوا لینا ٭

زبردستی چھین لینا۔ لے لینا ا۔ فعل متعدی۔ جھپٹا مارنا ٭ اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ٭

زبردستی قبول کرانا ا۔ فعل متعدی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈال کر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ٭

زبردستی کرنا ا۔ فعل متعدی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دھینگا دھینگی کرنا ٭

زبور ع۔ اسم مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود بھجن انشٹنی۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دعائیہ گیت ہیں ٭ ایک آسمانی کتاب کا نام ٭

زبون ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ٭ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ؎

ہمسے دیکھا نہیں جاتا یہ تراحال زبوں عارف اسوقت ہیں ہم اور کہیں کہ یوں ہے (عارف)

(۲) ف۔ عو) نحس منحوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت ملنے سو اُلٹا زبوں ہے

زبل ا۔ اسم مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بیمعنی بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ؎

تاثیر خوب مستوں کی ہر ہر غزل میں ہے اعجاز مُدعیں ہے تو کرامت زبل میں ہے (قلق لکھنوی)

مضمون حسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے سینے اگر تو لطف ہماری زبل میں ہے (آتش)

رخا

زبل قافیہ ا۔ اسم مذکر۔ گپ شپ ٭ واہی تباہی۔ تکی بے لگی بات ٭ بے اصل بات۔ نامعتبر بات ٭

زبل مارنا ا۔ فعل متعدی۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مبالغہ کرنا ٭

زبل ہانکنا ا۔ فعل متعدی۔ گپ مارنا جھوٹی سچی باتیں کرنا ٭ شیخی مارنا شیخی بگھاڑنا

زجر ع۔ اسم مذکر (۱) باز داشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲) ا۔ دھمکی تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ٭

زجر و توبیخ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ٭ جھڑکنا دھتکارنا۔ دُر دُر۔ پھٹ پھٹ ٭

زچ ا۔ صفت (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بے بس۔ دق (۲) اسم مؤنث شطرنج جب شہ کے بغیر مہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ٭

زچ کر دینا ا۔ فعل متعدی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بے بس کر دینا ٭ ؎

زچ کر دیا ہے تو نے سخن چیں کو اے نصیر بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا ا۔ فعل لازم۔ ناک میں دم آجانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ٭

زچہ ف۔ اسم مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو نئی جنی ہو۔ وہ عورت جس نے ابھی بچہ جنا ہو۔ زن نوزاینده۔ جچا (چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے) ٭

زچہ خانہ ف۔ اسم مذکر۔ زچہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچہ کے متعلق کار و بار اور رسوم وغیرہ۔ جنا۔ سوڑ ٭

زچہ رانی ا۔ اسم مؤنث۔ زچہ کا خطاب ٭

زچہ گیہ یاں ا۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ٭

زحل ع۔ اسم مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر اور نہایت سست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ٭

زحمت ع۔ اسم مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کُلفت۔ تکلیف۔ رنج ٭ محنت۔ مشقت ٭ مُصیبت۔ سختی ٭

زحمت اُٹھانا ا۔ فعل متعدی۔ دُکھ بھوگنا۔ مُصیبت بھرنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زخار ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ طُغیانی پر آیا ہوا۔ چڑھا ہوا۔

زکام ہونا

زکام ہونا ف۔ فعل لازم۔ ناک سے پانی بہنا۔ سردی ہونا +

زکاوت ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو ذکاوت، جن لوگوں نے اِسکا املا زاے ہوّز سے قرار دیا ہے انکو سہو ہوا ہے کیونکہ اُسکے اور اِسکے معنوں میں کوسوں کا بل ہے

زکریّا ع۔ اسم مذکر۔ ایک شہور پیغمبر ہارون کا نام جو عمران بن ماثان پدر مریم اولاد سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے۔ عمران کی بیوی مادر مریم حسنہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں۔ اور عمران کی بڑی بیٹی مسماۃ اشیاع حضرت زکریا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں۔ اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبر گیری میں آپ نے بڑی مدد دی۔ باوجودیکہ یہ عمر طبعی کو پہنچگئے تھے۔ نہ بیوی استقرار حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق۔ مگر خداوند تعالےٰ نے آپ کی دُعا قبول فرما کر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ان کے نطفہ اور بطنِ اشیاع سے عطا فرمایا۔

کتب سیر میں حضرت زکریا اور یحییٰ کی شہادت کا اِس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہو کر اُن کے قتل کے درپے ہوئے۔ آپ بخوفِ جان وہاں سے بھاگے۔ یہودی بھی خبر لگا کر پیچھے پیچھے ہوئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریا تو میرے پاس آجا۔ آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا۔ اِس تردد میں تھے کہ دوسری آواز اور آئی کہ زکریا سوچا کیا ہے جلد آجا۔ چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کر کے اُس درخت کے پاس پہنچے۔ درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہو گیا۔ آپ اُسکے جوف میں داخل ہو گئے شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا پھٹ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکم خدا ویسا ہی ہو گیا۔ اتنے میں یہودی بھی پہنچگئے۔ شیطان کو بشکل انسان دیکھکر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیر مرد اِسطرف سے گزرا ہے شیطان نے کہا جی پیر مرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اُس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے۔ یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے۔ میں نے ہر چند روکنا چاہا مگر وہ تو جھٹ سرتا پا اُس کے اندر سما ہی گیا۔ یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہیئے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے۔ اسے آرے سے چیر ڈالو۔ چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا۔ جسوقت آرہ حضرت زکریا کے سر مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت منتقم حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیر روشضمیر خبردار دامن صبر ہاتھ سے نہ چھوٹے گو کیسا ہی قہر تجھ پر ٹوٹے۔ اِس خطاب کے سنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہو کر یک لخت ساکت اور خاموش ہو گئے۔ سر سے ناخنِ پا تک چر گئے مگر مُنہ سے اُف تک بھی نہ نکالی +

زلا

اب حضرت یحییٰ کی شہادت کی نوبت آئی۔ بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ اِس نہایت بڑھیا ہو گئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و عزت میں کمی ہو جائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ راضی ہو گیا اور اُسنے حضرت یحییٰ سے اِس امر کا فتویٰ لیا۔ آپ نے حرام بتایا۔ ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُسنے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چُور اور مدماتا پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کر کے اُسکے پاس بھیجا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہو کر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو بھی اِس بات پر تا دفیکہ وہ یحییٰ کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہو جائے بلکہ منگوا کر تیرے سامنے نہ رکھدے مواصلت کا اقراری نہ کیجیو۔ چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے جواب دیا کہ مجکو اختیار ہے۔ قاتل دوڑ گئے۔ اور حضرت یحییٰ کو شہید کر کے اُنکا سر مبارک لے آئے۔ بعد میں خدا تعالےٰ نے اُن لوگوں اور انکے والد کے قاتلوں کو کیفر کردار کو پہنچایا۔ ایک بادشاہ خردوس نامی ملکِ فارس سے چڑھکر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر نکوائی اور فیروز نامی سردار کو قتلِ عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون پکر میرے لشکرگاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے۔ ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتل عام نہ ہو لیا۔ خونِ یحییٰ برابر جاری رہا +

زکوٰۃ ع۔ اسم مؤنث دال کا وہ چالیسواں حصہ جو سال بھر کے بعد راہِ خدا میں دیا جاوے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوٰۃ واجب ہے۔ اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو۔ اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر قرضہ بھی نہو جس میں یہ ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصہ اُس میں مستغرق ہو جائے تو اُسپر اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصہ نکالنا فرض ہے +

زکی ع۔ صفت۔ (۱) دیکھو ذکی، اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف ہیں اور یہ بر شدید تھتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزیِ طبع تیزذہن کے ہیں (۲) نواب سید محمد زکریا خاں صاحب دہلوی خلف سید محمود خاں صاحب محمود غیرہٗ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر معظم جنگ شاگردِ رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلص۔ آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے۔ متانت اور نازک خیالی آپ کا حصہ ہے۔ عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ غربی و شمالی کے نائب میر منشی رہے پھر مدایوں میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے۔ اب پنشن لیکر وہیں قیام فرمایا ہے۔ نہایت فیض اور دوست نواز آدمی ہیں +

زلال ع۔ اسم مذکر صاف اور شیریں پانی + ٹھہرا ہوا پانی۔ (۲) عربی فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار

زر

زربفت - ف - اسمِ مذکّر - بزربافتہ - کمخواب - تمامی ایک قسم کا کپڑا جو کلابتو سے بُنا جاتا ہے - زری - دیبا ٭

زربیعانہ - ف ع - اسمِ مذکّر - وہ روپیہ جو بایع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسی قدر منجملہ قیمت شے کے دیدیا جائے - سائی ٭

زرِپیشگی - ف - اسمِ مذکّر - چڑھتا روپیہ - وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے - چڑھاؤ روپیہ - باقی - فاضل ٭

زرِخرید - ف صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا - مول لیا ہوا (۲) ذاتی خرید ہوا - ٭

زرخیز - ف - صفت زرریز - پیداوار کی زمین - سیر حاصل - سیراب - شاداب ٭

زردار - ف - صفت - مالدار - دولتمند - امیر - تونگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ٭ (مصراع)

زردوز - ف - اسمِ مذکّر - وہ شخص جو زری کا کام کرے - کارچوب ٭

زردوزی - ف - اسمِ مؤنّث - کارچوبی - کامدانی - چکی کا کام ٭

زردوست - ف - صفت - روپے کو عزیز رکھنے والا - بخیل - زرپرست ٭ لوبھی - طامع - لالچی ٭

زرِدگری - ل - اسمِ مذکّر - وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو - ڈگری کا روپیہ ٭

زرِرہن - ف ع - اسمِ مذکّر - گروی کا روپیہ ٭

زرِسُرخ - ف - اسمِ مذکّر - زرِخالص - سونا - طلا ٭

زرِسفید - ف - اسمِ مذکّر - چاندی - نقرہ ٭

زرِضامنی - ف ع - اسمِ مذکّر - ضمانت کا روپیہ ٭

زرِفاضل - ف ع - اسمِ مذکّر - زائد روپیہ ٭

زرِقرض - ف ع - اسمِ مذکّر - قرض کا روپیہ ٭

زرِقلب - ف ع - اسمِ مذکّر - کھوٹا سونا ٭ ناقص سونا ٭

زرکاجوتا - ل - اسمِ مذکّر (۱) چاندی کا جوتا - روپے کی مار - روپیہ دیکر مخالف کو دبانا یا نچل کرنا - رشوت - گھونس - پیچ (۲) کشتا - کامدا جوتا - تار بافی جوتا ٭

زرکوب - ف - اسمِ مذکّر - ورق ساز - چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانیوالا ٭

زرکوبی - ف - اسمِ مؤنّث - ورق سازی ٭

زرگر - ف - اسمِ مذکّر - سُنار ٭

زرگل - ف - اسمِ مذکّر - پھول کے اندر کا زیرہ ٭

زرلگان - ل - اسمِ مذکّر - مال پڑتا - زمین کا سرکاری خراج - مُقرّری - وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کرکے زمین پر لگایا گیا ہو - مالگزاری - جمع مشخصہ

زرد

تعداد و مقدار جمع - مالیہ ٭

زرمالگزاری - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (زرلگان) ٭

زرِمطالبہ - ف ع - اسمِ مذکّر - بقایا - واجب الادا سرکاری روپیہ - مواخذہ طلب روپیہ ٭

زرِمنافع - ف ع - اسمِ مذکّر - نفع کا روپیہ - فائدہ کا روپیہ - سود - بیاج - ربا

زرِنقد - ف ع - اسمِ مذکّر - روکڑ - وہ روپیہ جو مِتی کاٹ کر لیا یا جاتا (علمِ حساب)

زرنگار - ف - صفت - وہ چیز جسپر سُنہری نقش بنے ہوئے ہوں - ملمع کیا ہوا سُنہرا - زراندود - چمکنا دمکتا - مجلّا - زرق برق - مُنقّش ٭

زراعت - ع - اسمِ مؤنّث (۱) کشت - کھیتی باڑی - (۲) کشت کاری - بونا - جوتنا - کشاورزی (۳) فصل - کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے - اہلِ فارس نے اِسمیں تصرّف کرکے زراعت کرلیا) ٭

زراعت پیشہ - ع ف - اسمِ مذکّر - کسان - بویا - جوتا - زمیندار - کاشتکار - مزارع - حرّاث ٭

زراعت کرنا - ل - فعلِ متعدّی - بونا - جوتنا - کھیتی باڑی کرنا - کاشتکاری کرنا ٭

زربافت - ف - اسمِ مذکّر - بافیدۂ زر - تاروں کا بنا ہوا کمخاب ٭

زربافی - ف - صفت - بافتۂ زر - تاربافی ٭ سُنہرا ٭

زرتشت - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (زردشت)

زرد - ف - صفت - پیلا ٭ سُنہرا - اصفر ٭

زرد پڑنا - ل - فعلِ لازم - خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ٭

زرد رُو - ف - صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - مُنفعل ٭

زرد رُو ہونا - ل - فعلِ لازم - شرمندہ ہونا - لجانا - شرمانا - ؎

وہ پہنتے ہیں چمپئی پوشاک ٭ زعفراں آج زرد رُو ہوگی (امانت)

زرد ہوجانا - یا - ہونا - ل - فعلِ لازم - شرمندگی یا نجالت یا طُولِ مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑجانا - خون خشک ہوجانا - شرما جانا - خوف یا رُعب میں آجانا - غصّے سے وہ گُل جو لال ہوگا ٭ ہوجائے گی ساری انجمن زرد

باندھوں مضمون میں ایسے رنگیں ٭ سُنکر ہو عندلیب مرا سخن زرد (ناسخ)

پھر کہیں کیا دل لگایا میر جو ہے زرد تُو ٭ مُنہ پر آیا ہے ترے دو چار دن سے نوٹنک (میر)

ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں ٭ ہے زمانے کا عجب اے یار رنگ (ناسخ)

زبا

معطل ہوجانا جیسے دُعا مانگتے مانگتے زبان گھس گئی ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے (مصرعۂ برق)

زبان لڑ کھڑانا - لـ - فعلِ متعدی - زبان کا لغزش یا لکنت کرنا - خوف یا رُعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا +

زبان ملانا - لـ - فعلِ متعدی (۱) باتیں کرنا - بولنا چالنا - کہنا سُننا جیسے ہمسے زبان مت ملاؤ (۲ - عو) برابری کرنا - جواب دینا - مُقابلہ کرنا - برابر بولنا - جیسے مجھ سے زبان ملائی تو تُو ہی جانے گی +

زبان مُنہ میں رکھنا - لـ - فعلِ متعدی - زبان والا ہونا - نطق یا گویائی کی قُدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہو گے تو ہم بھی زبان مُنہ میں رکھتے ہیں +

زبان میں پڑنا - لـ - فعلِ لازم - مشہورِ خلائق ہونا - افواہ ہونا - شُہرت ہونا

زبان میں یا - زبان پر کانٹے پڑنا - لـ - فعلِ لازم - پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبہ کے سبب زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا ؎

اُبلوں نے پاؤں کے پانی چڑھ آیا اسقدر تشنگی سے پڑ گئے کانٹے زبانِ خار پر (نصور)

مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زباں پر پیاس سے پر نہ ہمت نے کیا منت کشِ دریا مجھے (ناسخ)

کیا خار ہوا دل کو ہمارے مضمحل میں کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گُل کی زبان میں (امانت)

زبان نکالنا - لـ - فعلِ متعدی - (۱) دیکھو زبان کھینچنا (۲) زبان درازی کرنا بدزبانی کرنا - (۳) بیہودہ باتیں مُنہ سے نکالنا - بکنا - جیب کاٹ ڈھنا -

زبان نکلنا - یا - نکل پڑنا - لـ - فعلِ لازم - نہایت تشنگی یا کسی صدمۂ دماغی کے باعث زبان کا مُنہ سے باہر آجانا - زبان لٹک پڑنا +

زبان نہ ہلانے دینا - لـ - فعلِ متعدی - بولنے سے باز رکھنا - بات نہ کہنے دینا - خاموش رکھنا ؎

حالِ دلِ بیمار نہیں ضبط کے قابل لیکن وہ زباں مجکو ہلانے نہیں دیتے (بیمار)

زبان ہارنا - لـ - فعلِ متعدی - بچن ہارنا - قول ہارنا - زبان دینا - اقرار کرنا - وعدہ کرنا ؎

ہم وہ جانباز نہیں ہیں کہ پھریں جی چکے تجھ سے جس بات میں اے شوخ زباں ہارے ہیں

ہنگِ جو ہووے سو ہو بندی ملے گی شرطی وصل کی اب تو زبان اسکے میں ہم نے اُتاری رنگین)

زبان ہلانا - لـ - فعلِ متعدی (۱) بولنا - بات کرنا - کہنا - جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ؎

خاموش ہجرِ یار میں جلتا ہوں رات دن میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا (امانت)

(۲) سوال کرنا - مانگنا - ہاتھ پھیلانا - درخواست کرنا ؎

زبا

ایدل کہیں نہ جا کے تو اپنی زبان ہلا مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ کو بھرے

غیر از خدا کے کس میں ہے قدرت جو ہاتھ اٹھا مقدور کیا کسی کا وہی دے وہی دلائے

زبانہ - ف - اسمِ مذکر - شعلہ - لَو - آگ کی لپیٹ +

زبانی - ف - صفت - (۱) تقریری - بلا تحریر - غیر نوشتہ - مُنہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی - سماعی - سُنی سُنائی - سینہ بہ سینہ منقول - (۳) ظاہری - اوپری - مُنہ دیکھے کی - بناوٹ کی ؎

حُسنِ اخلاقِ زبانی اور ہے دل سے لطف و مہربانی اور ہے (محسن)

محبت کچھ نہیں دلمیں مگر اُلفت زبانی ہے یہ اُس عیّار کی در پردہ ہم پر ظلم رانی ہے (جرأت)

زبانی امتحان - لـ - اسمِ مذکر - تقریری امتحان - وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہو +

زبانی پڑھنا - لـ - فعلِ متعدی - بن دیکھے پڑھنا - از بر پڑھنا - حفظ پڑھنا +

زبانی تکے - لـ - اسمِ مذکر - اوپری باتیں - باتیں ہی باتیں - زبانی جمع خرچ +

زبانی جمع خرچ - لـ - اسمِ مذکر - باتیں ہی باتیں - خالی حساب ہی حساب خیالی پلاؤ

زبانی جمع خرچ کرنا - لـ - فعلِ متعدی - صرف باتیں ہی باتیں بنانا - خیالی پلاؤ پکانا -

زبانی جمع خرچ ہونا - لـ - فعلِ لازم - باتیں ہی باتیں ہونا - نری باتیں ہونا - خیالی پلاؤ پکنا +

زبانی حساب - لـ - اسمِ مذکر - تقریری حساب - ذہنی حساب - وہ حساب جو صرف پنّی پہاڑوں اور کُروں کے وسیلہ سے دل ہی دل میں پھیلا لیں اور تحریری مدد نہ لیں - مینٹل ارتھمیٹک +

زُبدہ - ع - صفت - مکھن - مسکہ پنچیدہ - خُلاصہ - مُنتخب - چُنا ہوا - عطر +

زبر - ف - صفت - (۱) اوپر والا - بالا - فوق - مُقابل - تحت - اونچا (۲ - لـ) قوی - زبردست - بلوان - طاقت ور + غالب - فایق (۳ - لـ) بھاری - زیادہ وزنی - بوجھل - گراں (۴ - ف) مُخفف از بر (۵ - اسمِ مذکر) اوپر کی حرکت - فتحہ - نصب - (وہ چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اُوپر آدھے الف کی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے ب میں تائے فوقانی پر زبر ہے) +

زبر ہونا - لـ - فعلِ لازم - غالب ہونا - فتح پانا - ور ہونا - طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا - بھاری ہونا +

زبرجد - ع - اسمِ مذکر - ایک قسم کا زمرد - ایک سبز رنگ کا زردی مائل جواہر پتّا

زبردست - ف - صفت (۱) بلوان - طاقت ور - بلی - بلونت - توانا -

زر

آرام سے پیرا سستہ ہو کر آنا ؛

زرگری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) سُنار کا کام ۔ سُنار کا پیشہ ۔ (۲) وہ ساختہ زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کر لیں ؛ (ایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف برابر ایک حرف رائے مہملہ اور دوسرا رائے معجمہ زیادہ کر کے الفاظ متعارفہ کو تلفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بولی جاتی ہے اُس کا یہ قاعدہ ہے کہ حروف تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زا سے معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں ۔ مثلاً کوئی یوں کہے کہ آج میرا جی یوں چاہتا ہے تو اسکی زرگری ہوگی کہ ازاج مزیرزا جزی یُزوں چزاہتزا ہزے)

زرگری جنگ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جنگ زرگری ۔ بناوٹ کی لڑائی ۔ مصلحتاً جھوٹ موٹ کی لڑائی ؛ ؎

لڑے ہو مصلحتاً غیر سے بہت پُر فن مزاج نام خدا جنگ زرگری پر ہے (جرأت)

زرہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چلتہ ۔ جوشن ۔ بکتر لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بُنی ہوئی ہوتی ہے ؎

ڈر گیا اسد جو تیغ ابرو سے خمدار سے آئینہ بنے ہے جوہر سے زرہ فولاد کی (اسیر)

زرہ پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چلتہ پوش ۔ وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو ؛

زری ۔ ف ۔ اسم مؤنث سُنہری تار ۔ سونے کی تار ۔ چاندی کے تار جنپر سونے کا ملمع ہو ۔ کلابتو کا بُنا ہوا کپڑا ۔ بادلہ ۔ ناش ۔ تمامی ۔ گوٹا ۔ کناری وغیرہ ؛

زری گوٹے والا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صحیح (زری گوٹہ خریدنے والا) وہ شخص جو پُرانا مستعمل گوٹا کناری خرید کر لیجاتا اور اُسے جلا کر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ تیاریوں سے کرانا ہے ؛

زریں ۔ صفت ۔ سونے کا ۔ سُنہرا ۔ سُنہری جیسے دام زریں ۔ گلہ زریں وغیرہ

زِڑ ۔ اسم مؤنث ۔ یاوہ ژاژخائی ۔ بکواس ۔ بکواد ۔ بڑ ۔ بیفائدہ طول کلامی ؛

زِڑ مارنا ۔ یا ۔ ہانکنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ بکواس کرنا ۔ بڑ لگانا ۔ یاوہ گوئی کرنا ژاژخائی کرنا ۔ بیہودہ اور بیفائدہ بکے چلا جانا ؛

زِڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بکواسی ۔ بکوادی ۔ یاوہ گو ۔ بیہودہ گو ؛

زعفران ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کیسر ۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جاکر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا چونکہ اسکی خوشبو نہایت مست اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے ۔ اس سبب سے دماغ کو پریشان کر دیتا ہو تو عجب نہیں پس اس صورت میں جو حرکتیں بے ربط ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا ؎

زردی نے میری رنگ کی مجھ کو رولا دیا ہنسوائے جو کسی کو وہ یہ زعفران نہیں (آتش)

زکا

زعفران کا کھیت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کشت زعفران ۔ کیسر کی کیاری (۲) ہنسانیکا مقام ۔ ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے ؛

زعفرانی ۔ ع ۔ صفت ۔ زعفران کے رنگ کا ۔ کیسری ۔ پیلا ۔ زرد ؛

زُعم ۔ ع ۔ اسم مذکر (بہ سہ حرکت حرف اول مگر افصح بضم و بفتح اول) ظن ۔ گمان ۔ خیال تو سن ناز کو یوں خصت جولاں کہتک کیا تری زعم میں باقی ہے مری خاک ہنوز (نامعلوم)

زُغنڈ ۔ ف ۔ اسم مؤنث جست ۔ کلانچ ۔ چھلانگ ؛ چوکڑی ۔ گچھال ۔ کود پھاند ؛

زِفاف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) مُکلاوہ ۔ گونا ۔ دُلن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲ ۔ ا) ہم بستری ؛ سُہاگ رات ۔ تخت کی رات (ایسے موقع پر شب زفاف زیادہ بولتے ہیں)

زَفیل ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (صحیح عربی زفیر) سیٹی ۔ صفیر (دو پر کا دم گھینچکر مُنہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑانیکے واسطے دو اُنگلیاں مُنہ میں رکھکر زور سے نکالتے ہیں

زفیل دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سیٹی بجا کر بُلانا ۔ سیٹی دینا ؛

زفیلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (لکھنؤ) سیٹی بجانا ۔ سیٹی دینا ؛

زَک ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) سُبکی ۔ خفت ۔ ذلت ۔ شرمندگی ۔ (۲) ہار ۔ ہزیمت ۔ شکست ۔ (۳) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ ؛

زک اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی خفت اُٹھانا ۔ شرمندگی اُٹھانا ۔ ہار ماننا ملزم ہونا ۔ نقصان اُٹھانا ؛

زک پانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو زک اُٹھانا) ؎

اب دلکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں (میر ضاحب)

زک دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ہرانا ۔ شکست دینا ؛ شرمندہ کرنا ؛ ذلیل و رسوا کرنا ۔ ذلت دینا ۔ خفیف کرنا ۔ سبکی کرکری کرنا ؛ ؎

عدو تک بھی تو ہنستے ہیں مرے رونے پہ بدل یہ آنسو چشم سے میری مجھے دینے کو زک نکلے (عارف)

زک کھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی خفت اُٹھانا ۔ ذلیل ہونا ۔ مات کھانا ۔ شرمندگی اُٹھانا ؛ شکست کھانا ؎

چمن میں گل نے جو کل دعوی کیا تری رخسار کا کہ شاخ گل نے سر سبزی سے زک پائی (نصیر)

زکام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ریزش ۔ ہوا زدگی ۔ سردی ۔ نزلہ ۔ وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے ؛ ؎

جو درد سر ترا صندل سے کم ہو اجاناں تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا (ناسخ)

زکام بگڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نزلہ کے پانی کا سڑ جانا ۔ یا ناک و دماغ وغیرہ میں جمجانا ۔ ریزش بند ہو کر دوسرا مرض کھڑا ہو جانا ؛

زمی

زمین سے پیٹھ نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - مُضطرب رہنا - بیقرار رہنا - چین نہ پانا - لوٹنا - تڑپنا ؎

لگے بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے (ذوق)

زمین غیر مزروعہ - ف ع - اسمِ مؤنث - ممکن الزراعت - بنجر - پڑتی - زمین اُفتادہ وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے ✦

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - ا - فعلِ لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سُنکر آپے میں نہ رہنا - لرزہ آنا - کانپنا - تھرّانا - تھرتھری چھوٹنا ✦ حواس کا ٹھکانے نہ رہنا - بیجا اسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا بکر آجانا - ہوش پراگندہ ہو جانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا - اِسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل اُس نہیں قلم اُٹھا کر گلشنِ فیض نقل کردی چنانچہ ہم اُس شعر کو بعینہٖ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دیسکا طبعِ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہونا - ا - عو - دعاے بد - مرجاے - اُجڑ جاے - ناپید ہو جاے زمین میں گڑ جاے ؎

ہوا ہے آکے مری آستین کا پیوند یہ طفلِ اشک ہو یارب زمین کا پیوند (صعوف)

کس دَور میں اُٹھایا مجھ سینہ سوختہ کو پیوند ہو زمیں کا جیسا یہ آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کہ یاں جس نے رنگیں کا کیا آنا بند
پانی پی پی کے یہ کوسوں گی اُسے ہووے یارب وہ زمیں کا پیوند (قطعۂ رنگین)

زمین کا پیوند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) خاک میں ملجانا - نیست و نابود اور معدوم ہو جانا - ناپید ہونا ؎

ہونا جو نہ پیوند زمیں تیری گلی میں آسودہ یہ دل زیرِ زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مرجانا - فنا ہونا - انتقال کرنا - زمین میں دبنا - دفن ہونا - گڑنا - خاک میں خاک ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یارب زمیں کے پھر ینگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس و فرہاد کا سُن ذکر غم آیا جرأت لوگ پیوند زمیں ہو گئے ایسے ایسے (جرأت)

زمین کا گز - ا - صفت - رہ نورد - جہاں گرد - جہاں پیما - ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا ✦ سیّاح

زمین کا گز بنا - یا - **ہو جانا** - ا - فعلِ لازم - نہایت رہ نوردی - سیاحی

زنم

جہاں گردی کرنا - دُنیا جہان کو چھان مارنا ؎

نالی چیونٹوں نے تری راہِ محبت گر بنگیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا (اسیر)

رہے قاتل غرور ایسے کہ اپنے خیمے سے بھی نکلی یہ دشت وحشت میں راہ نالی کہ بنگیا قیس گز زمیں کا (؎)

زمین کھا گئی کہ آسمان - ا - محاورہ - جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں ✦

زمین کی پُوچھنا آسمان کی کہنا - ا - فعلِ متعدی - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ؎

اگر زمین کی پُوچھی فلک کی اُسنے کہی یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمین مزروعہ - ف ع - اسمِ مؤنث - بوئی ہوئی زمین - زمین زراعت

زمین میں سمانا - ا - فعلِ لازم (۱) زمین میں دھنسنا - زمین میں گڑنا - زمین میں گھسنا - زمین میں جذب ہونا - (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا ✦

زمین میں گاڑنا - ا - فعلِ متعدی - زمین کے اندر دبانا - دفن کرنا - دفنانا (۲) سزائے سخت دینا - مار ڈالنے کی دھمکی دینا - تہدید موت کرنا ✦

زمین میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - (۱) زمین میں دھنس جانا - دھرتی میں سما جانا - (۲) نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا ؎

بعدِ مرگ اعمال سے اپنے جو کھنچا انفعال آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے (جرأت)

قامتِ رعنا سے تیری لبسکہ شرماتا ہے سرو دیکھکر تجکو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (یقیں)

زمیندار - ف - اسمِ مذکر - (۱) کسان - دہقان ✦ کھیتی باڑی کرنے والا - ہل جوتا سانی - مالی - (۲) - (۱) ٹھاکر - جاگیردار - مالک اراضی - مرزبان - دھرتی پت

زمینداری - ا - اسمِ مذکر - دیہات - مالکانہ - حق زمینداری ✦

زمینداری - ا - اسمِ مؤنث - زمیندار کی عورت - سانن ✦

زمینداری - ا - اسمِ مؤنث - (۱) کسان پن - (۲) جاگیرداری - پتی داری (۳) میراث القمغہ ✦

زن - ف - اسمِ مؤنث - عورت - استری - تریا ✦ جورو - بیوی - زوجہ ✦ اہلیہ - حلیلہ ✦

زن مُرید - ف ع - صفت - جورو کا مزدور - جورو کا غلام - عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا ✦

زنِ مدخولہ - ف ع - اسمِ مؤنث - گھر میں ڈالی ہوئی عورت - وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کر لیا ہو ✦ حرم - سُریت - نکاحی ✦

زلز

میں وہ اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم جیتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے۔ اِس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لین صاحب مؤلف مد القاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈالدیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ یہی مُصنّف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک اُنگلی کے برابر ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) ✦

زَلزلہ ع - اسم مذکر (۱) لرزہ - جنبش - ہلن ڈولن ✦ ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے تخت پر آیا عرب میں شور اُٹھا جب وقت اُسکی آمد آمد کا (شمیدی)

(۲) بھونچال - اس چین - بھوڈول (۳) ہلچل - تہلکہ - کھلبلی ✦

زلزلہ پڑجانا - ل - فعلِ لازم - تہلکہ مچ جانا - ہل چل پڑجانا - کھلبلی پڑجانا ✦

زُلف ع - اسم مؤنث (۱) عربی میں اِسکے معنی رات کا اول حصہ یا پارۂ شب آئے ہیں ✦ (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مُراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں - بالوں کی لٹ - کاکل - گیسو - جٹا - الکن ؎

آئینے نے رُخِ انور پہ اجارا باندھا شانے کے حصّے میں جب زلفِ پریشاں آئی (آتش)

زُلفی - ل - اسم مؤنث (صحیح عربی زلفین) زنجیر - کنڈی - کواڑ کی شکل ✦

زُلفیاں - ل - اسم مؤنث - زنجیریں ✦

زَلّہ ع - اسم مذکر - وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں ✦ پس خوردہ - آگے کا بچا ہوا کھانا - جُھوٹ - اُلش ✦ نیز وہ کھانے جو کینے یا کنگلے کہیں سے پڑا پڑا اُٹھالیں ✦

زلّہ رُبا ع + ف - اسم مذکر - مُرادًا خوشہ چیں ✦

زلّہ رُبائی ع + ف - اسم مؤنث - مُرادًا خوشہ چینی ✦

زُلیخا ع - اسم مؤنث - ماخوذ از زلخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں - عزیز مصر کی بیوی جو حضرتِ یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسف کو خریدا تھا

چاہ جس یوسف کی محسن کو ہے وہ زلیخا یار جانی اور ہے (محسن)

زَمانہ - ف - اسم مذکر (۱) حرکتِ فلکی کی مقدار ✦ وقت - سماں - کال - عصر

زمر

- بیلا - ہنگام - اوسر (۲) عرصہ - مدّت - وقفہ - میعاد (۳) رُت - موسم فصل (۴) عہد - راج - حکومت - (۵) جگ - قرن (۶) دور - گردش (۷) دُنیا - گیتی - عالم - دہر - سنسار ؎

یارب زمانہ مجھکو مٹاتا ہے کس لیئے لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہیں ہم ( )

(۸) دُنیا کے لوگ - جگت - جگ - خلائق - مخلوق - پرتھوی - جیسے زمانہ دشمن ہوگیا ✦ ؎

دیکھا ہمیشہ مورو ملکس کو شکر کے گرد دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (اسیر)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے زمن سے اہلِ فارس نے اپنے ڈھنگ پر زمانہ بنالیا ہے)

زمانہ بھر - ل - تابع فعل - تمام دُنیا ✦

زمانہ پھر جانا - فعلِ لازم - (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا - مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور برسرِ فساد ہوجانا ؎

اپنے بیگانے ہوئے سب بطفیلِ ساقی دیکھکر پھر گیا ہے زمانہ گردش ساغر کے ساتھ (نواب احمد سعید خان صاحب طالب) (۲) زمانہ اُلٹ جانا - زمانہ بدل جانا ✦

زمانہ دیکھنا - ل - فعلِ متعدّی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا - دُنیا میں پھر لینا (۲) تجربہ حاصل کرنا - لوگوں کی آنکھیں دیکھنا ✦

زمانہ ساز - ف - صفت - گوں کا یار - مطلب کا یار - خود غرض - دو بھیسیا ظاہرداری برتنے والا - ابن الوقت - ابن الدنیا - ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی - ف - اسمِ مؤنث - خوشامد - ظاہرداری - جیسا دیکھنا ویسا برتنا - دُنیاداری - بناوٹ - مکاری ✦

زمانہ سازی کرنا - ل - فعل متعدّی - ظاہرداری برتنا - دنیاداری کا برتاؤ کرنا - خوشامد کرنا - مکاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا بننا

زمانہ کا لہو سفید ہونا - ل - فعل لازم - دنیا کی محبت کا جاتا رہنا - آپسمیں محبت نہ رہنا ✦

زمانہ کے موافق - ل - تابع فعل - جیسا وقت ویسا روپ - جیسے لوگ ویسا برتاؤ ✦

زمانہ موافق ہونا - ل - طالع کا یاور اور اقبال کا ساز گار ہونا ✦

زمرّد ع - اسمِ مذکر - (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام - زبرجد - سبزہ پتا - مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد - تیسرے میں خشک - خواصًا مُفرّح - مقوّی حرارت غریزی ارواح دل دماغ - کبد - معدہ وغیرہ ✦

رشک کے مارے زمرّد خاک میں ملجائیگا سبزے پر اُس گوش کے فیروزہ ہیرا لکھا یگا (آتش)

(۲) خواجہ سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرّد ہوتا ہے ✦

زمرّدیں - ف - صفت - سبز - ہرا ✦

زرد

زرد آلو - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا زرد آڑو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے - جوانی چیلو +

زرد چوب - ف - اسم مؤنث - ہلدی - زرد چوبہ +

زرد روئی - ف - اسم مؤنث - شرمندگی - خجالت - شرمساری +

زَرْدُشت - یا - زَرْتشت - ف - اسم مذکر - آتش پرستوں کا پیغمبر جو منوچہر کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثاغورث کا شاگرد تھا اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں بُوت کا دعویٰ کر کے آتش پرستی کو جاری کیا بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر مانکر ابراہیم کے نام سے ملقب فرمایا اور کتاب ژند جو اُس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے - اُس کے مذہب کا اُصول تھا کہ خُدا تعالیٰ کی ناراضی اپنی بڑائی کرنے سے ہوتی ہے - سب سے بہتر چیز دُنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بہلائی چاہنی ہے - اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا + دُشت بمعنی بُرا - زبُون - چونکہ وہ روپے پیسے کے جمع کرنے کو بُرا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس لیئے اِس لقب سے ملقب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں نورِ قاہر و یزدانی خاصکر ہے اِس لئے انکی تعظیم یعنی عبادت کرنا گویا خدا کی عبادت ہے اور اِس نُور کو خدا سے زیادہ خصوصیت ہے - اِس کے پیرو اہلِ اسلام اور اہلِ کتاب کے مُقابلہ میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السّلام کو وادی ایمن میں درخت پر جو آگ دکھائی دی باکوہِ طور پر تجلّی ہوئی جس سے پہاڑ ریزہ ریزہ اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو گئے وہ یہی نور قاہرہ تھا - چونکہ طبع اول میں نہایت اختصار مدنظر تھا اِس وجہ سے زردشت کے حالات مختصر درج فرہنگ ہوئے تھے - مگر اب چونکہ نظرثانی کے وقت ہر بات میں ترقی کی گئی ہے لہذا جو باتیں اُسوقت چھوڑی گئی تھیں وہ اِس تشریح سے ظاہر ہو جائیں گی زردُشت یا زرتشت لفظ زرد و دُشت سے مرکّب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دُشت بمعنی زِشت و بد - پس لُغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اُس سے نفرت کرنے والا - اصطلاحی آفریدۂ اوّل - نفسِ کل نفسِ ناطقہ - عقلِ اوّل + فلک عطارد - فلک دوم + نُورِ مجرّد - عقل فعّال + رب النوع انسان + سچّا - صادق - راست گو + نورِ یزداں - نورِ الٰہی (ہ) آتش پرستوں کے مذہب کا بانی - قوم گبر کا پیشوائے مذہب - آتش پرستی کا موجد پارسیوں کا پیغمبر جس پر اُن کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی - اصل میں یہ شخص ایک بڑا بھاری حکیم و دولت سے مُتنفّر اور حکیم فیثاغورث کا شاگرد تھا بعض مورّخ اسے آرمیا پیغمبر کا تلمیذ بیان کرتے ہیں پارسی اِسی کو ابراہیم بتاتے ہیں - اِس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا - ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مجھ پر منکشف کر دیئے اور مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے چنانچہ علمِ فلکیات کے وسیلہ سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک بڑا بھاری عظیم الشان درخت کھڑا ہو گیا جس نے اس کے پھل - پھول - پتے کھائے پہر علمِ افلاک روشن ہُوا - یہ معجزہ دیکھکر گشتاسپ اِس کا مُعتقد بن گیا - یزدان پرستی کو چھوڑ آتش پرستی اختیار کی - کتاب ژند کو اپنا دین و ایمان سمجھا - ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو

زرق

ارجاسپ بادشاہ چین کو باج و خراج کیوں دیتا ہے کہ بانُدھا اور اُس سے جا بھڑ - فتح تیرے ہی نام ہے چنانچہ ایسا ہی ہُوا اور وہ اِس کے لشکر میں آتش پرستی کا مذہب ملک در ملک پھیلاتا پھرا سیستان میں جاکر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا - اور اُس کے بیٹے اسفندیار نے بھی جہاں جہاں چڑھائی کر کے گیا - اِس مذہب کے بڑھانے میں کمی نہیں کی رُوم میں گیا تو میں گیا تو ہر جگہ یہی کرتا رہا زردشت کو عُلوم غریبہ میں کمال حاصل تھا - گو سب علمائے اہلِ اسلام اسکی پیغمبری کے قائل نہیں مگر علّامہ شہرازی جلال الدین دوانی اور چند اور عالم اسکو حکیم و نبی ضرور خیال کرتے ہیں - مذکور ہے کہ گشتاسپ نے بارہ ہزار ژند و پاژند کے نسخے گائے کے چمڑے پر لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سینکڑوں آتشکدے بنوا ڈالے جن میں فارس اور آذربائیجان کا آتشکدہ سب سے عُمدہ اور مُمتاز تھا - اِس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زرتشت کا دین رونق پکڑ گیا - پارسی اُس کے عجیب عجیب مُعجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ زردشت کے ہاتھ کو نہیں جلاتی تھی - ایران میں جاماسپ اور ہند میں شنکراچارج اسکا ہمعصر تھا)

زردک - ف - اسم مذکر - گاجر - گزر +

زردہ - ف - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) پت - صفرا (۳) انڈے کی زردی (۴) - (۱) میٹھے زرد رنگ کے چاول - پُلاؤ کا نقیض + مُزعفر (۵) - (۱) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۶) - (۱) زرد کوڑی +

زردہ کھانا - ا - فعل متعدّی - تمباکو کھانا +

زردی - ف - اسم مؤنث (۱) پیلا رنگ - صفرہ - پیلاہٹ (۲) انڈے کی زردی (۳) - (۱) یرقان - کنول باے - پانڈو (۴) - (۱) اشرفی (۵) - (۱) پھول کے اندر کا ذرّہ

زردی چھانا - ا - فعلِ لازم - زردی کا طاری ہونا - پیلا ہونا - زردی پھیلجانا جیسے تمام چہرے پر زردی چھا گئی + زردی کھنڈنا +

زردی کھنڈنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو زردی چھانا) +

زَرْغَل - ا - صفت - خراب - ناکارہ - نکمّا - نکمّی چیز +

زرق برق - یا - زرق و برق - ف ع - صفت - (۱) ٹیپ ٹاپ شان و شوکت - طُمطراق - کرّ و فرّ - (۲) بھڑکیلا چمکیلا بھڑک دار - مکلّف آراستہ پیراستہ - چمک دمک کا مجلّا - آب و تاب کا (زرق اصل میں زرک تھا جیسے زر ورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سُنہری افشاں ہے جو فارسی کے سناروں سنگاروں میں ہے ایک سینگار خیال کیا جاتا ہے - وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں - غازہ - غالیہ - وسمہ سب اِسمیں داخل ہے) + زرک سونے کے ورق کا بُرادہ) +

زرق برق ہو کر آنا - ا - فعل لازم - بن سنور کر آنا - فوق البحر بنکر آنا -

زمی

سنگلاخ زمین ہونا ؎

پسند ہیں وہی اشعار ہکوائے مظہر کہ ہے بلند زمیں جنکی آسماں کی طرح (مظہر)

زمیں بوس ہونا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ زمین چومنا۔ آستانہ بوسی کرنا + حاضر خدمت ہونا۔ ملازمت میں حاضر ہو کر آداب بجالانا +

زمین بیٹھنا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ زمین دھنسنا۔ زمین کا نیچے دب جانا ؎

دوشِ احباب ہی پر کچھ یہ فقط بار نہ تھی لاش رکھی گئی میری تو زمیں بیٹھ گئی (لااعلم)

زمین پاؤں کو لگنا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ کسی۔ اسکا مشاق ہونا۔ کسی زمین پر چلنے کی عادت پڑنا جیسے یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتا ہے +

زمین پر پانی پھرنا۔ لـ۔ فعل لازم۔ زمین کا غرقاب ہونا۔ زمین کا ڈوب جانا۔ غرقی میں آجانا ؎

کہو جو آنکھ سے چلتے ہیں آنسو تو پھر جاتا ہے پانی سب زمیں پر (میر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ نہایت اترانا۔ نہایت نازاں ہونا۔ کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا۔ زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا۔ ہن پروں اڑنا۔ بڑھکر چلنا۔ از حد متکبر ہونا ؎

اب پاؤں رکھے وہ نہیں چلتے زمیں پر ایک اک کڑے کے ساتھ میں دو دو چھڑے ہوئے (آتش)

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ تیز رفتاری کا مشاق ہونا۔ گھوڑے کا روز بروز تگ و تاز میں زور پکڑنا ؎

بچپن ہے اسپِ ناز داد ناز دشت ہیں لے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں (لااعلم)

زمین پر سے پڑا پانا۔ لـ۔ فعل متعدی۔ بلا محنت حاصل ہونا۔ مفت ملجانا ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگجانا۔ راستہ چلتے ملجانا۔ یونہیں ہاتھ لگجانا۔ کسی چیز کے بلا محنت ملجانے سے خوش ہونا ؎

خاک پر کل جو تڑپتی ہا کی طرح اُس نے میرے تئیں ذرا پایا
خوش ہوا زانا دیکھ کر۔ گویا کچھ زمیں پر سے ہے پڑا پایا } (قطعہ از جان طپش)

زمین پر گڑ جانا۔ لـ۔ فعلِ لازم۔ (زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں۔) شرم کے مارے زمین میں سما جانا۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا۔ اسقدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ؎

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ تمثال زمیں میں گلشن میں وہ سروِ سمن اندام ہے آنا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو زمین پر پاؤں نہ رکھنا ؎

آبدا ئی سے یہ تبہ ہوا حاصل کہ بس ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں (آتشہ)

زمی

کس توقع پہ زیرِ خاک گڑیں وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جم کر بیٹھنا۔ ہتیا دبکر بیٹھنا۔ جم جانا جم ہو کر بیٹھ جانا۔ کسی جگہ سے نہ ٹلنا۔ زمیں سے چپک جانا۔ مستقل ہو کر بیٹھنا + جم ہو جانا + ؎

اُٹھائے کو کسی نے پھر نہ میری آستیں پکڑی برنگِ نقشِ پا اُس در پہ جب بیٹھے زمیں پکڑی (رند)

اب تو زمیں یہ پکڑی ہے محشر ہی کیوں نہو جنبش کریگے اُٹھکے نہ پر آستاں سے ہم (تمیز)

(۲) کسی جگہ رہنے پر اصرار کرنا۔ مچل جانا ؎

اُٹھاؤں خاک تجھ طفلِ اشک آنکھوں سے کہ تو نے دیدۂ و دانستہ اب زمیں پکڑی (نصیر)

زمیں دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا پھینک دینا + ؎

کیا عجب مجکو جو اسپِ عمر دکھلائے زمیں پست منہ زور ہے میں شہسواروں میں نہیں (اسیر)

(۲) نیچا دکھانا۔ خفیف کرنا + پچھاڑنا +

زمیں پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ لـ۔ کہاوت۔ نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی جیتے جی مر جانے کو جی چاہتا ہے +

زمیں دوز۔ ف۔ صفت۔ (۱) زمین کے برابر + وہ کنواں جسکی منڈیریں نہوں (۲) زمین میں دھنسا ہوا۔ تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمیں دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین میں ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں +

زمین دیکھنا۔ لـ۔ فعلِ متعدی (۱) قے کرنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔ ڈالنا۔ اوکنا ؎

کثیف چاند ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو (ناسخ)

(۲) نیچا دیکھنا۔ غرور دھونا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ ذلیل ہونا ؎

اسیر ایسی اگر ہے اہلِ ایام کی شوخی زمیں دیکھینگے وہ دعوے ہے جن کو شہسوار کا (اسیر)

زمیں سخت آسماں دُور ہے۔ لـ۔ کہاوت۔ یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ دفعۃً زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ؎

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دُور ہے (میر)

جدائی تری کس کو منظور ہے زمیں سخت ہے آسماں دُور ہے (میر حسن)

زمیں سے پڑا پانا۔ لـ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو زمین پر سے پڑا پانا) +

زمر

زُمرہ ع - اسمِ مذکر (۱) گروہ - جتھا - ٹولی - منڈلی - جماعت (۲-ل) سنگت ساتھ - ہمراہی (۳-ل) بھیڑ - فوج ✤

زَمزَم ع - اسمِ مذکر - از (زم) جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں بی بی ہاجرہ کے کنوئے کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجود ہے - اسکا پانی ملمّا یعنی کھریاتا ہوا ہے (کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک نہ ہونے کے خیال سے اُنھیں لے کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں اگر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُسوقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدہر اُدہر بلبلاتی پھریں خدا کی شان سے جس زمین پر حضرتِ اسمٰعیل پڑے ٹانگیں مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو گڑیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا - اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل ع نے خدا کے حکم سے اُس زمین پر اگر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا - غرض جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی سے ارشاد کیا کہ زم یعنے بھر جا بھر جا جسے اُس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا - چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اِسکا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اُسکی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اِسکا مُنہ میں چوانا باعث نجات تصوّر کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنّت کی سوت ہے اور از روے حدیث یہ کُل امراض کے واسطے آبِ شفا ہے - مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیّت کر کے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اُسکو ملتا ہے - بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے - اِسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے - واللہ اعلم بالصواب ✤

زَمزَمہ ف - اسمِ مذکر - زمّ - وہ گیت جو ٹھاٹھیں گائے جائیں - نغمہ - ترانہ - گیت ✤ وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پُوجتے وقت سُریلی آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمزَمی ع - اسمِ مؤنث - آبِ زمزم رکھنے کا برتن ✤

زمستان ف - اسمِ مذکر - موسمِ سرما - جاڑا - سردی ✤

زَمہریر ع - اسمِ مذکر (۱) سخت جاڑا - نہایت سردی (۲) کُرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے (یہ طبقہ کُرۂ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کُرۂ ہوا کُرۂ نار کے نیچے کُرۂ ارض کے اوپر ہے - اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا - علمِ حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعُد کر کے کُرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جا کر مُنجمد ہو جاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہونا اور برستا ہے یہ لفظ زم بہنے سرما شدید اور ہریر بہنے کنندہ سے مُرکب ہے یعنی نہایت سرد کر دینے والا طبقہ)

زمین ف - اسمِ مؤنث (۱) ارض - بُوم - بُھومی - دھرتی وہ خاکی کُرہ جسپر ہم لوگ رہتے سہتے ہیں ✤

جنُوں میں بھلا کوئی گیا خاک اُڑائے کہ اک جوش ہی میں زمیں ہو چکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر

گُلشن کسی نے مُول لیا ہے کسی نے گھر ہمنے زمینِ شعر جہاں میں خرید لی (اسیر)

زمینِ شعر ہے باہر جہان سے معروف کہ اِس زمیں پہ جو دیکھا تو آسمان نہیں (معروف)

کیا سر جُھکا رہے ہو میر اِس غزل کو سُنکر بارے نظر کرو ٹک اے مہرباں زمیں پر (میر)

باندھوں میں مضمون جو اپنی شور بختی کا کوئی ہو زمینِ شعر میں عالم زمینِ شور کا (ذوق)

(۳-ل) دُنیا - جہان - عالم - سنسار - سرزمین - مرتولوک ✤ تختہ - خطّہ - سطحِ زمین - ولایت - ملک - دیس - (۴-ل) خاک - مٹی - دُھول گرد (۵-ل) بُنیاد - جڑ - بنو - ہر ایک عطر کا مادہ جیسے صندل کی زمین ہر ایک عطر میں دی جاتی ہے (۶-ل) تہ - طبقہ ✤ تلا نیچے کا حصّہ - نیچے کا رنگ - کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصلی رنگ ✤

خطے فضائے عارضِ جاناں پہ ہے بہار اِس جھینٹ کے نُقوش ہیں سبزا و زمیں غ (لاادری)

(۷) عورت - اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھا ہے مگر زمین بُری ہے ✤

زمین اُٹھنا - ل - فعل لازم - زمین کا ٹھیکے پر جانا ✤ زمین کا بویا جوتا جانا زمین میں کشتکاری اور زراعت ہونا - زمین کا کمایا جانا - زمین کا سرسبز ہونا ✤

آسماں سے کیے امید ہے سرسبزی کی ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھے دہقاں سے (آتش)

زمین آسمان ایک کر دینا - ل - فعلِ متعدّی - کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا - چھان مارنا - ڈھونڈ مارنا ✤

زمین آسماں کا فرق - ل - اسمِ مذکّر - نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت اختلافِ عظیم ✤

ہے زمیں آسمان کا یارو ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

خُوبی کو اُس کے چہرے کی کیا پہنچے آفتاب ہے اِسمیں اُسمیں فرق زمیں آسمان کا (میر)

زمین آسمان کے قلابے ملانا - ل - فعلِ متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا - جھُوٹی سچّی باتیں بنانا - عیاری دکھانا - توڑ جوڑ ملانا - بہت باتیں بنانا نہایت جھُوٹ بولنا ✤

فلاں بے آسمان و زمین کے ملانو اُس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

(۲) ڈینگ ہانکنا - شیخی بگھارنا - تعلّی کی لینا - دُون ہانکنا - لاف زنی کرنا ✤

بس زمین و آسمان کے تُو نہ قلابے ملا ہمنشیں ہے سخت مُشکل ماہ پاروں کا ملاپ (ظفر)

زمین بلند ہونا - ل - فعل لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

زن

زنِ منکوحہ - ف + اسم مونث (۱) نکاحی بیوی - وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو - کری ہوئی - کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا - بیاہی +

زِنا - ع - اسم مذکر - حرام - چھنلا - بدکاری - جاری - کسی کی جورو یا ملوکہ یا غیر عورت سے صحبت کرنا - سِفاح +

زِنا بالجبر - ع - اسم مذکر - زبردستی حرام کرنا کسی عورت سے اُسکی مرضی کے برخلاف حرکتِ ناشایستہ کرنا +

زناکار - ع + ف - صفت - حرام کار - زانی - بدکار - فاجر +

زناکاری - ع + ف - اسم مؤنث - حرام کاری - زنا - بدکاری - فسق و فجور +

زناٹا - اسم مذکر - کسی چیز کے زور سے ہوا چیرتے ہوئے جانے کی آواز - سنسناہٹ بھنبھناہٹ - سائیں سائیں - سناٹا جیسے کیا زناٹے سے پتھر گیا - کس زناٹے سے کبوتر جا رہا ہے +

زناخ - ا - اسم مؤنث - مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی ہے چونکہ زنخ کی شکل اسکے قریب قریب ہے شاید اس سے یہ نام رکھ لیا ہے +

زناخ توڑنا - ا - فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مُرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) پکا یارانہ ہونا - ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا ؎

شاید کہ اس نے اور سے توڑی کہیں زناخ دریافت ہو گیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زناخی - ا - اسم مؤنث (بیگمات قلعہ دہلی) قلعہ کی عورتوں کا دستور تھا کہ وہ آپس میں اس طرح کے رشتے مقرر کر کے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی سہیلی کہتے ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان - کسی کو جانِ من - کسی کو دشمن - کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں - زناخی کا رشتہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا - جب انہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زناخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینہ کی جڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں - گویا اس طرح پکی یاری بدی جایا کرتی تھی - بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چپٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اُسکے معنی ہمراز و ہمدم و طبق زن ہیں - یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں - حال کی تصانیف میں دو کتابیں چترسہیلی اور سگھڑ سہیلی چھپی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے - اگر اسکے ایسے کریہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعہ کا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جا بجا نہ کہتا - ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ہو جسے دیکھکر بڈھال پری
یہ زناخی کھل گیا جی کا مجھکو سیر میں گاہ لیجانا یہاں سے اور گہرانا ترا (رنگین)

زُنّار - ف - اسم مذکر و مؤنث - (۱) جنیئو - وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل دار ڈالے رہتے ہیں - پگ - سوتر - یگیہ پویت ؎

زنب

کافر ہوا ہوں پیکے مئے عشق بُت وزیر زنار مجکو چاہئے موج شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مؤنث بھی باندھتے ہیں مگر اہل دہلی سے کبھی مونث نہیں سنا - ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ؎

اُس میت بیدیں پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے برہمن زنار پہنا دے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی آڑی بنی ہوئی ہوتی ہے - پھر کا جنیئو ؎

ہو اجب گفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی نہ ٹوٹی شیخ سے زنارِ تسبیح سلیمانی (سودا)

زُنّار بند - ف - اسم مذکر - برہمن - جنیئو پہننے والا - وجمانا یعنی برہمن چھتری - ویش

زُنّار دار - ف - اسم مذکر - دیکھو (زنار بند) +

زنانہ - ف - اسم مذکر - (۱) زنخہ - مخنث - ہیجڑا - پنسک - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + بھانڈ - نچنیا جیسے زنانہ تو مردانہ ہوا ہیجڑا ہے ہڈی نہ پسلی سو اللہ چھیڑا ہے + (۲) اسم مذکر) پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرائے - (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا - (۴ صفت) نامرد ڈھیلا - سُست + زن صفت - بزدل +

زنانہ کرنا یا کروانا - ا - فعل متعدی - مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں + پردہ کرانا ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا باغ میں آنکو لا اُتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا - ہیجڑا بنوانا +

زنانہ کرنا - ا - فعل متعدی (۱) پردہ کرنا غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا +

زنانِ مِنتری - ا - اسم مذکر - گرہائی سکھی - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + زنانہ - زنخہ +

زنانی - ا - اسم مؤنث - (لشکری) عورت - استری - زن - ناری - (۲ - صفت) منسوب بہ زن +

زنانی بولی - ا - اسم مؤنث - عورتوں کی زبان + ریختی +

زنانی پوشاک - ا - اسم مؤنث - عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زنبق - ع - اسم مذکر - ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دھتورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں

سرو قامت سمن اندام گلستان خرام ہونٹ گلبرگ دہن غنچہ (بینی زنبق) (ذوق)

زنبور - ف - اسم مذکر - (۱) تنتیا - بھڑ - برنی - بر (۲) نسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے + سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ - وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے - جزائل

زنب

زنبورچی - ف - اسم مؤنث - زنبور چلانیوالا توپچی - بندوقچی - برقنداز سپاہی +
زنبورک - ف - اسم مؤنث - چھوٹی توپ +
زنبیل - ف - اسم مؤنث - فقیروں کی چمڑے کی جھولی + کچکول + جھولی بھیک کا ٹھیکرا - کاسۂ گدائی + کچھول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا +
زنجیر - ف - اسم مؤنث - حلقۂ در - کنڈی - سانکل - سنگل + سلاسل - جولان بیڑی + لڑی + توڑا - گلے کی زنجیر + ؎

ناسخ ضعیف بھاری ہے زنجیر آہنی کافی ہے اسکی قید کو زنجیر یار کی (ناسخ)

جب فیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں +

زنجیر ڈالنا - ا - فعل متعدی - بیڑی ڈالنا - پابجولاں کرنا +
زنجیر کرنا - ا - فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (صرف جرأت نے باندھا ہے) +
زنجیر کھٹکھٹانا یا مارنا - ا - فعل متعدی - کنڈی مارنا - کنڈی کھڑکھڑانا دستک دینا +
زنجیرا - ا - اسم مذکر (۱) توڑ ہار - کنٹھی - چمپاکلی وغیرہ (۲) حلقہ دار کڑھائی یا کڑھنت + لہریا +
زنجیری - ف - صفت - ایک قسم کا زنجیر دار گولہ یا گولی + ؎

جان جائے طائر وحشت مگر اُڑنے نہ پائے گولا اے قاتل لگانا کوئی زنجیری مجھے ( )

زنخ - یا زنخدان - ف - اسم مؤنث - ٹھوڑی - ٹھوڈی - ذقن - چمبک +
زنخا - ا - اسم مذکر - (دراصل) زنکہ (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے - زنانہ (۲) زنخیا - خنیاگر + ہیجڑا - بھانڈ (۲ صفت) نامرد - بزدل - ہیز - زن صفت + نازک کمر - پتلی کمر والا +
زندان - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - محبس - بند یخانہ - بندیخانہ - بندت خانہ + ایسے لاغر جو نہ ہوتے تو سمانے کیونکر تنگ ہے خانہ زنجیر سے زنداں اپنا ( )
زندگانی - ف - اسم مؤنث - حیات - عمر - زیست - اوسقا - اربل ؎

آدمی بلبلا ہے پانی کا کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زندگانی) ؎

زندگی اپنی گر اس طور سے گزری غالب ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا - ا - فعل متعدی - عمر کاٹنا - عمر گزارنا - دن بھرنا - جینا +

زنگ

زندگی بسر ہونا - ا - فعل لازم - عمر کٹنا +
زندگی بھر - ا - تابع فعل - تمام عمر - تا بحیات - جیتے جی - مادام الحیات ؎

حسن کا اب جائے عالم یار ہے تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا - ا - فعل لازم - جینا دوبھر ہونا - حیات کا وبال جان ہونا - جینے کا لطف نہ رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا - عیش میں کھنڈت ہونا +
زندگی سے تنگ آنا یا ہونا - ا - فعل لازم - جینے سے ناراض ہونا - زندگی سے عاجز ہونا - جینے سے بیزار ہو جانا ؎

ابھی مر جائیں یاں تک زندگی سے تنگ ہیں لیکن نہیں ہوتا کہ اپنی تیرے یار و نکلے تابوں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اُٹھانا یا دھونا - ا - فعل متعدی - جینے سے مایوس ہونا - حیات سے ناامید ہونا - جینے کی امید نہ رکھنا +
زندگی کا جام پینا - ا - فعل متعدی - کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا - کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ پی کر اُسکی سلامتی کی دُعا مانگنا - کسی خوشی کے جلسہ میں اپنے پیارے خواہ عزیز خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازی حیات کی دُعا کرنا +
زندگی میں - ا - تابع فعل - جیتے جی + سلامتی میں +
زندہ - ف - صفت - جیتا - حیات - ذی روح - ذی حیات + ذی حس + جاگتا + خوش + تازہ +
زندہ باش - ف - دُعا - جیتا رہ - سلامت رہ + شاباش - مرحبا +
زندہ درگور ہونا - ا - فعل لازم - جیتے جی مرنا - موت سے پہلے مرنا - زندگی میں قبر کا مزہ آجانا جیسے اُنہیں تو بیماری نے تو زندہ درگور کر رکھا ہے +
زندہ دل - ف - صفت - افسردہ دل کا نقیض - خوش طبع - خوش مزاج دل لگی باز - ظریف +
زندہ دلی - ف - اسم مؤنث - خوش طبعی - دل لگی - خوش مزاجی - ظرافت چیل ؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا - ا - فعل لازم - جیتا رہنا - سلامت رہنا + تازہ رہنا - سرسبز رہنا
زندہ کرنا - ا - فعل متعدی - جلانا - حیات بخشنا - جان ڈالنا +
زنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لوہے کا میل - مورچہ - کدورت ؎

کدورت اپنے چہروں کی نظر آئی ہو تو گو نکو تماشا ہے کہ اُلٹے آئینے میں زنگ ٹھیرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام - زنگبار - حبش (۳) گھنٹالی - گھنگرو - گھنٹی

مری لیلیٰ کو یاں اگر لائے باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

زنگ

زنگ آلود - یا - آلودہ - ف صفت - زنگ خوردہ - مورچہ لگا ہوا مرجالا - کُنہ - کھونڈا - کھنڈا ✣

زنگ لگنا - ا - فعل لازم - جرلگنا - مورچہ لگنا ✣

زنگار - ف - اسم مذکر - تانبے کا کساؤ ✣ نیلا تھوتھا - طوطیائے سبز - زنجار (معرب زنگار) ✣

زنگاری - ف - صفت - زنگار کے رنگ کا - سبز - ہرا ✣

زنگولہ - ف - اسم مذکر - جرس ✣ گھنٹا - گھنگرو - تال - جلاجل ✣

زنگی - ف - اسم مذکر - زنگبار کا باشندہ - حبشی - شیدی ✣

زنگی ہڑ - ا - اسم مؤنث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ - ہلیلہ سیاہ ✣

زنہار - ف - تابع فعل - (۱) پناہ - بچاؤ - امن (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ - جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ ✣

زوال - ع - اسم مذکر - جاتا رہنا - دُور ہونا - کمی - گھٹاؤ - گھٹتی ✣ ڈھلاؤ اُتار - تنزل ✣ ادبار - فرسودگی جیسے ہر کمال کو زوال ہے ✣

زوال کا وقت - ا - اسم مذکر - وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار سے ڈھلے - دوپہر کے بعد کا وقت - تیسرا پہر ظہر ✣ گھٹتی کا پہر ✣ دھوپ ڈھلنے کا وقت ✣

زوال ماہ - ع - ف صفت - چاند کا بدر ہونیکے بعد گھٹنا - عروج ماہ کا نقیض ✣

زوائد - ع - صفت - زائد کی جمع - فضول - زیادہ - بڑھتی - اوھکاری ✣

زوج - ع - اسم مذکر - جُفت - جوڑا - جُٹ ✣ خاوند - جورو ✣ وہ عدد جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے - جیسے دو - چار - چھ - آٹھ وغیرہ ✣

زوج الزوج - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر بٹ سکے جیسے ۸ - ۱۶ - ۳۲ وغیرہ

زوج الفرد - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو جُفت و طاق دونوں پر بٹ سکے - جیسے ۱۲ - ۱۸ وغیرہ ✣

زوجہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - گھر والی - استری - بہو - اہلیہ - حلیلہ ✣

زوجیت - ع - اسم مؤنث - نکاح - عقد - بیاہ - جوڑا لگنا - گٹھ جوڑ - بندھنا - جورو بنا - جیسے حق زوجیت یعنی بیوی بننے کا حق ✣

زوجیت میں لانا - ا - فعل متعدی - جورو بنانا - نکاح میں لانا - عقد کرنا - نکاح کرنا ✣

زود - ف - تابع فعل - جلد - شتاب - تاولی - فوراً - ابھی - نرت - معاً ✣

زور

زود آشنا - ف صفت - بہت جلد یا رنجانے والا - جلد گھل مل جانے والا ؎

کیوں جائیں جنازے پر عدو کے کملائینگے زود آشنا آپ (ناظم)

زود رنج - ف صفت - بہت جلد خفا ہو جانے والا - تنک مزاج غُصیل - مغلوب الغضب - تیز مزاج - جلاتن ✣

زود رس - یا - زود فہم - ف صفت - تیز فہم - بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا - زکی ✣

زود نویس - ف - اسم مذکر - جلد جلد لکھنے والا ✣

زور - ع - اسم مذکر - دغا - فریب - سالوس - مکر ✣ جھوٹ - دروغ گو - کذب ✣ بھگل چھل ✣ شیطان بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکر و زور اور ہادی رہنما ہے - سو ہے وہ بھی آدمی (نظیر)

زور - ف - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - توانائی - سکت - قوت - جیسے زور بادشاہ داؤں وزیر (پہلوانوں کا مقولہ) (۲) غلبہ - زیادتی - کثرت افراط - نہایت - ازبس - ازحد - بہت - ؎

یہ زور آتشِ رنگِ حنائے گرمی کی تری ہتیلی کا تِل صورتِ بسند ہوا (وزیر)

عالم مستی میں جُرأت پڑھو غزل اک اور بھی زور کیفیت اُٹھاتے ہیں ترے اشعار سے (جُرأت)

(۳ - برائے تعجب ✣) قیامت - غضب ✣ بیڈھب ؎

غیر کو نامہ ہے سرنامہ مرے نام کا ہے مہربان زور یہ تم نے ستم ایجاد کیا (ناسخ)

بزم طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے شادی میں زور غم پہ لگا کر چلے گئے (جُرأت)

دربنگ آکر پھر گئے تم زور پر چالیں ہیں واہ ہکو الفت تمے تمکو اُس گھر کے ساتھ ہے (جُرأت)

(۴ - صفت) خوب - اچھا - عمدہ ؎

یار کا آستان پایا ہے زور دل نے مکان پایا ہے (جُرأت)

زور کیفیت اُس شراب میں تھی لب پر رکھتے ہی بس ہوے بیہوش (ممنون)

(۵) بس - قابو - اختیار - قُدرت - سکت ؎

زندہ اُن آنکھوں کے کشتے کو نہ وہ اب کر سکے اس فسوں پر زور چل سکتا نہیں اعجاز کا (آتش)

(۶) عجیب و غریب - انوکھا ؎

خاک سر پر ہے مہر و مہ پامال اے فلک زور انقلاب ہوا (ناسخ)

(۷) طرفہ معجون - ایک عجیب شخص - انوکھا آدمی ؎

لے کشی مجھ سے چڑھاتا ہے بزور ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے

(۸) ظلم و ستم - جور و جفا سختی - جیسے زور نہیں - ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے -

(۹) حکم - تحکم - حکومت - جبر - دباؤ - اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ چلے جائیں گھر پر ہی زور دکھلاتے ہو - (۱۰ - صفت) چمکوَل - چمکدار - پھرتیلا ؎

جوتا تیرا بنا ہے گر زور تو میری بھی کفش ہے جھلا بور (رنگین)

زور

(۱۱) کوشش سعی - جدوجہد جیسے اِس نوکری میں اُنھوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا - ا - فعل متعدی - طاقت آزمائی کرنا - اپنے زور کا امتحان کرنا - طاقت دکھانا - زور دکھانا ؎

جا کر اُنھوں کے گھر پہ جب زور آزماویں وہ گردوار کو دیں ہم کو ٹھاپھا نہ جاویں (نظیر)

زور آزمائی - ف - اسم مؤنث - طاقت آزمائی - کشتی - لڑنت - دبل دکھانا جیسے بچے ہی پر زور آزمائی کرتے ہو - کسی بڑے سے لڑو تو جانیں +

زور آنا - ا - فعل لازم - طاقت بڑھنا - بل آنا - طاقت آنا - توانا ہونا +

زور آور - ف - صفت - بلوان - بلونت - بلی - طاقتور - صاحب زور - قوی

زور آوری - ف - اسم مؤنث - (۱) طاقت - بل - سکت - بلکتی - توانائی (۲) زبردستی - زور آوری +

زور بازو سے - ا - تابع فعل - قوت بازو سے - اپنی طاقت سے - اپنی محنت و مشقت سے

زور پر - ا - تابع فعل - کمال پر - انتہا پر - اخیر درجہ پر - بدرجہ ترقی - افزونی پر ؎

اب ہے پتنگ بازی قاتل یہ زور پر عاشق کے دل کے شیشے کا بنجھا ہے ڈور پر (امانت)

زور پر چڑھنا - فعل لازم - طاقت میں بھرنا - حد کمال کو پہنچنا - ترقی پر ہونا مشاق ہونا ؎

دکھلا جوش دخر دش اپنا زور پر چڑھکر گئے جہاں میں دریا اُتر بہت چڑھکر (ذوق)

پھینکے ہے آگ سے ہر دم یہ آسماں کیسا پڑھا ہے زور پہ اب نالۂ دفغاں کیسا (آرزو)

زور پڑنا - ا - فعل لازم - (۱) بوجھ پڑنا - دباؤ پڑنا - داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا - زیادہ محنت پڑنا - جیسے آنکھوں پر زور پڑنا (۳) مجبور کیا جانا - دبایا جانا +

زور جتانا - یا - دکھانا - ا - فعل متعدی - تحکم جتانا - حکومت دکھانا - دباؤ ڈالنا - طاقت ظاہر کرنا +

زور چلانا - ا - فعل متعدی - حکومت چلانا - زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا - بل دکھانا

زور چلنا - ا - فعل لازم - بس چلنا - قابو چلنا + حکم چلنا - اختیار چلنا + ؎

ہو گیا فرعون آخر غرقہ دریائے نیل چل سکا ہرگز نہ اُسکا زور شاہی آب میں (غافل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے اس ستمگار پر کیا زور مرا چلتا ہے (جرات)

چھپ جائے اس ہونا سے تو جانوں کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زوردار - ف - صفت - قوی - بلوان - بلونت - طاقتور - توانا - پُشٹ +

زور دکھانا - ا - فعل متعدی - طاقت سے پڑھنا - آواز سے پڑھنا -

زور دیکر پڑھنا - ا - فعل متعدی - طاقت سے پڑھنا - آواز سے پڑھنا - کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا +

زور

زور دینا - ا - فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا - بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا - پشتی کرنا - حمایت کرنا - کمک دینا - تاکید کرنا - (۳) مجبور کرنا - ناچار کرنا (۴) تقویت دینا - قوت دینا - زور بڑھانا - جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا - کڑا کرنا - جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا +

زور دیوانہ ہونا - ا - فعل لازم - نہایت دیوانہ ہونا - از حد پاگل ہونا ؎

ہاتھ میں سلسلۂ زلف گرہ گیر نہیں (دو دیوانہ ہوں بس بستہ زنجیر نہیں (وزیر)

(۲) عاشق زار ہونا - نہایت فریفتہ ہونا +

زور ڈالنا - ا - فعل متعدی - (۱) دبانا - مجبور کرنا - جبر کرنا - تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا - مدد کرنا - (۳) دباؤ ڈالنا کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا +

زور زور - ا - تابع فعل - نہایت طاقت سے - جلد جلد - جلدی جلدی

زور سے - ا - تابع فعل (۱) طاقت سے - تیزی سے - تندی سے جلدی سے (۲) سختی سے - بمشکل +

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)

(۳) بشدت - نہایت - بکثرت - بدرجہ غایت - بسختی جیسے زور سے تھپڑ مارا یا زور سے ہنسا برسا +

زور شور - ف - اسم مذکر - تیزی و تندی - چڑھاؤ - شدت ؎

عشق کے زور شور تو دیکھو جو بھلایا وہی خیال رہا (داغ)

زور شور پر - ا - تابع فعل - جوش و خروش پر - نہایت تندی و تیزی پر - از حد سختی اور شدت پر - طاقت اور توانائی پر ؎

فرہاد میرے دیدہ گریاں نے کر دیا کچھ بن نہ آئی ابر سے اس زور شور پر (اسیر)

اُمڈے ہیں اپنے اشک بہت زور شور پر پانی نہ پھیر دیں کہیں دریائے شور پر (بحر)

زور شور سے - ا - تابع فعل - (۱) بڑی طاقت سے - نہایت شدت سے - جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے - طمطراق سے - دھوم دھڑکے اور بھیڑ بھڑکے سے +

زور شور کا - ا - تابع فعل - بھاری - گہرا - گھنگھور - جوش و خروش کا - نہایت شدت کا ؎

ساقی صدائے قلقل مینا کا وقت ہے اُٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (اسیر)

زور ظلم - ف + ع - اسم مذکر - عو - سختی - جفا و کفا - زیادتی +

زور کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) طاقت آزمانا - زور لگانا - زور مارنا (۲) کوشش

زور

کرنا۔ سعی کرنا۔ (۳) دو پہلوانوں کا باہم لڑنا۔ (۴) بڑھنا۔ ترقی پر ہونا جیسے مرض کا زور کرنا ✦

زور لگانا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) اپنی طاقت سے سارا بل کھپانا (۲) ڈھکیلنا ٹھیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔ ہاتھ لگانا (۳) مدد کرنا۔ کمک کرنا۔ (۴) سعی کرنا۔ کوشش کرنا ✦ سعی بلیغ کرنا (۵) ہمت کرنا۔ بلند ارادہ کرنا (۶) ہوا ری) مجاہدت کرنا۔ دھکے لگانا ✦

زور مارنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ نہایت کوشش کرنا۔ اپنی ساری طاقت کھپا دینا ✦ نہوا پر نہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزلیں مارا (ذوق)

زور مند ۔ف۔ صفت۔ طاقت ور۔ بلونت۔ بلوان ✦

زور میں آنا ۔یا۔ بھرنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ طاقت میں بھرنا ✦ جوانی یا جوبن میں بھرنا۔ کامل قوت پر ہونا ✦

زور نکالنا ۔ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کمزور کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ زور گھٹانا (۲) طاقت آزمائی کرنا ✦

زور نہ گھٹنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ جوش و خروش کا کم نہونا۔ شدت کا نہ گھٹنا ؎ جھڑ گئی ابر بہاری کی بھی شیخی لیکن نہ گھٹا زور مری اشک طغیانی کا (نصیر)

زورے ۔ا۔ کلمۂ تعجب (۱) غضب ہے۔ آفت ہے۔ قیامت ہے (۲) نہایت کمال پر ہے۔ از حد ترقی پر ہے ؎ زورے گرمی بازار ترے کوچہ میں جمع ہیں تیرے خریدار ترے کوچہ میں (ناسخ)

زورا ۔ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ ظلم حکومت۔ طاقت۔ سرزوری۔ سینہ زوری۔ ہماہمی۔ غرور

زور اڈھینا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ غرور ڈھینا۔ ہماہمی نہ رہنا۔ حکومت یا طاقت کا زوال ہو جانا ✦

زورازوری ۔ا۔ اسم مؤنث (گنوار) زبردستی۔ دھینگا دھینگی ✦

زوروں ۔ا۔ اسم مذکر۔ زور کی جمع ✦

زوروں پر آنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ جوانی میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ تیار ہونا۔ طاقت ور ہونا ✦

زوروں پر چڑھنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) نہایت مشاق ہونا۔ قوت میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا ؎ زوروں پہ چڑھا ہوا ہے پانی موجوں کی ہیں صورتیں ڈراتی (حالی)

زہر

(۳) حد کمال کو پہنچنا۔ ؎ سانس بھی سینہ میں رکتے ہے میرے پھانس سی کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی اندنوں (شور)

(۴) جوانی میں بھرنا۔ جوانی پر ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ گدرانا ؎ وہ سعی فکر کے ورزش جو نئے وروں پر چڑھا کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑا چاہئے (ناسخ)

(۵) بڑھنا۔ زیادہ ہونا ؎ حد اون دنوں مرا زوروں پہ ہے جنوں زنجیریں آٹھ سات بنا پانچ چار طوق (اسیر)

(۶) گھمنڈ پر ہونا۔ اترانا۔ زعم میں بھرنا ✦

زوریے زوریے ۔ا۔ تابع فعل (اطفال) دیکھو (زور زور)

زوف ہے ۔ا۔ فعلِ ذم۔ تف ہے۔ لعنت ہے۔ پھٹے سے منہ۔ جیسے زوف ہے تیری اوقات پر۔ تف ہو تیری ڈاڑھی پر۔ زوف ہے تیری جنتی پر ✦

زوفا ع۔ اسم مذکر۔ زوفائے یابس۔ ایک قسم کی نبات جو مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس اور بت سے امراض کے واسطے مفید ہے ✦

زہ ۔ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کنارہ۔ منڈیر۔ کنگنی (دیوار کی وہ ابھری ہوئی اینٹیں یا کانس جو منڈیر کے نیچے یا اختتام دیوار پر خوبصورتی کے لئے چھوڑ دیتے ہیں) (۲) جنا۔ بچہ دینا ✦ بچہ جننا۔ وضع حمل ہونا۔ چنانچہ درد زہ جننے کے درد کو اسی وجہ سے کہتے ہیں

زہاز ۔ف۔ اسم مذکر (۱) عورت خواہ مرد کا اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ فرج ✦ ذکر (۲) پڑو جیسے سوے زہار یعنے پیڑو کے بال۔ جھانٹیں ✦

زہد ع۔ اسم مذکر۔ تقوے۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ جست دنیوی معنی دنیا کی چیزوں سے رغبت اٹھانا ✦

زہر ۔ف۔ اسم مذکر (۱) بس۔ سم۔ وہ چیز جس کے کھانے سے روح کا مزاج فاسد ہو کر آدمی مر جاتا ہے ؎ کون ہو تجھ سے دوچار آنکے ظالم کہ ہلا تجھ میں زہر اے نگہ چشم پر افسوں ہے بھرا (ظفر)

(۲) صفت۔ ا۔ تلخ۔ کڑوا۔ کسیلا (۳) صفت۔ ا۔ ناگوار۔ مکروہ۔ برخلاف طبع ناگوار خاطر۔ جیسے مجھے اسکا آنا زہر معلوم ہوتا ہے ؎ فراقِ یار میں سبزہ چمن ہے زہر مجھے کھلا یگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ (ناسخ)

(۵) صفت ا۔ مہلک۔ قاتل۔ ہلاک کر دینے والا۔ مضر مفسد۔ زبون جیسے زن بد کے حق میں گھی زہر ہے ✦

(۶) اسم مذکر ا۔ غصہ خشم (۷) صفت۔ بے لطف۔ بے مزہ ✦ ہر ذائقہ ✦

زہر اگلنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) زہر منہ سے نکالنا۔ پس ڈالنا ؎ گماں خط سبز کا ہے بیجا نام ہے سبز جلد عارض بزگِ نعی تمہارے گیسوؤں کا کچھ زہر اگل رہے ہیں (اسیر)

حسن خوبی پر خدا کی مار زہر اگلا غضب بڑھکے وہ پھنیں مرے ڈسنے کو ناگن ہو گئیں (امانت)

زہر

(۲) ناملائم الفاظ زبان پر لانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانیوالے الفاظ زبان پر لانا۔ طعنہ دینا جیسے خاوند کا رُخ پھرتے ہی نندیں بھی زہر اُگلنے لگیں ؎

عادت میں کرو فرق نہ تم اپنی نگہ سے کیوں زہر اُسے آج اُگلنے نہیں دیتے (عارف)

(۳) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنیوالی باتوں کا زبان پر لانا ؎

زلسکہ مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پر تُرک یہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۴) غصہ نکالنا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (۵) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ اُکسانا۔ بھکانا + ؎

دیکھیے کیا ہو آئی میرے نامے کا جواب پاس اُنکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (دماغ)

زہر آلودہ ف۔ صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا۔ زہریلا۔ کینہ بھرا۔ بس بھرا (۲) زہر کا بجھایا ہوا۔ زہر میں لبسا ہوا +

زہر آب ف۔ اسم مذکر۔ زہر آلودہ پانی۔ زہر گھلا ہوا پانی۔ بس بھرا ہوا پانی زہر کا پانی ؎

ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ ٹپکیں نہیں چھریاں دہانِ مار سے زہر آب جان سن ٹپکتا ہے (ظفر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے مر پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد ف۔ اسم مذکر (۱) خُناق۔ کنٹھ روگ۔ کنٹھ مالا۔ انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲۔ ا) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطہ پر ہوتی ہے۔ فتق۔ بادخایہ۔ باد زہر۔ (۳۔ ا) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے آلۂ نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے +

زہر باد چڑھنا ا۔ فعل لازم۔ جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا۔ خون میں زہر کا گردش کر جانا +

زہر پھیلنا ا۔ فعل متعدی (کھٹملوں) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا۔ زہر پھیلنا۔ زہر چڑھنا۔ (۲) زہر پھیلانا۔ زہر چڑھانا +

پھر باد اگنی مجھے ناگن سی زلفِ یار پھر زہرِ عشق ساری بدن میں چمک گیا (بحر)

زہردار ف۔ صفت۔ زہریلا۔ سمی۔ بس بھرا +

زہر دینا ا۔ فعل متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا + ؎

بھاگوں علاج دردِ محبت سے کیوں نہیں دینگے طبیب زہر یقیں ہے دوا کے بعد (دماغ)

زہر قاتل ف۔ ع۔ صفت۔ زہر ہلاہل۔ سمِ قاتل۔ مُہلک زہر۔ مار ڈالنے والا زہر۔

زہر کرنا یا زہر کر دینا ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ تلخ کر دینا۔ لُطف کھو دینا۔ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ناخوشگوار کر دینا۔ جیسے اُسنے ایک بات نکالکر عیش کا سارا کھایا پیا

زہر

زہر کر دیا۔ دال میں نمک زہر کر دیا + ؎

زہر کر دیتی ہے وہ کھانیکو لاکر مجھ سے روز آج سے میں ساتھ اُسکے کھانا کھاؤں دو پہر (رنگین)

زہر کھانا ا۔ فعل متعدی (ا) بس کھانا۔ کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے۔ جان دینا۔ مرنا ؎

زہر کھا کر ملیئے ریں خاک میں عاشق بت انگلیاں ہیں دیکھ تُو یا سبزۂ روئیدہ ہے (دماغ)

کبتلک روئے کہو کوئی کہ تم کو تو امیر مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہی (امیر)

یہ جی میں آتا ہے بس زہر کھا کے سو رہئے جب اُسکے رُخ پہ خطِ سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا غم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا + مرنا + فریفتہ ہونا + ؎

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل ہاتھ سے تیرے ترے بے سر و پا جاتے ہیں (آتش)

شادابی و لطافت ہرگز ہوئی نہ اُسمیں تیری مسوں پہ گرچہ سبزے نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنی جسکی قابلیت نہو۔ رشک کھانا۔ رشک سے مرنا۔ حسد سے مرنا۔ جلنا + ؎

یہ عالم اُسکے خطِ سبز نے دکھایا ہے کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

یہ جتنے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں چمن میں سبز کیونکر ہو نہ جائیں سرسے پاؤں تک (ذوق)

ٹوٹتا ہے بہار مُنہ کی خط میر کیوں اُسپہ زہر کھاؤں لگا (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (شائق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خطِ سبز کا بے تکلف ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (اسیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم قند کی ہے ڈلی تمہاری بات (امانت)

(۴) دشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ بُغض نکالنا + ؎

سبھوں کو ہے ہمیں خُونناب دل پلانا تھا فلک ہمیں پہ تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا (نظیر)

(۵) دانت رکھنا۔ قصد رکھنا۔ اُدھار رکھنا۔ سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ ارادہ رکھنا بجا ہے خط ترے لبِ شیریں کو تر و رواں کیوں شکر پہ کب ہے یہ طوطی ہے زہر کھائے ہوئے (اسیر)

زہر کی چھری ا۔ صفت۔ شدید کی چھری کا نقیض۔ بس کی گانٹھ فتنہ انگیز۔ زہریلا +

زہر کے سے گھونٹ پینا ا۔ فعل متعدی۔ مجبور ہو کر غصے کو ضبط کرنا جُستہ کو روکنا۔ خشم کو جذب کرنا۔ اندر ہی اندر جلنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔ کھسنے چُوسا لب شیریں کو تر و رواں کیوں گھونٹ سے زہر چوپی کے یہ دلگیر رہا (ممنون)

زہر کے گھونٹ ہونا ا۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ تلخ ہونا ؎

سخت جانی سے غمِ ہجر میں تنگ آیا ہوں میں زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں (امانت)

زہر

زہر کی گانٹھ - ا- صفت - بس کی گانٹھ - سرتاپا فتنہ یا فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - فتّاں + ؎

عدو سے پیش نہ ہردم ہے میرے درپے ایذا — یہ مُنہ ہی زہر کی ہے گانٹھ بھوا سکو کہتے ہیں (ذوق)

زہر لگنا - ا- فعل لازم - حد ناگوار گزرنا - نہایت بُرا معلوم دینا - تلخ گزرنا - آنکھوں میں کھٹکنا - دُشمن معلوم دینا - بُرا لگنا ؎

زہر لگتا ہے دوگانا مجھے جانا تیرا — ہاں جو بھاتا ہے تو بھاتا ہی یہ آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجھکو اجھوانی — میں ہوں گی بُلا جنائی کو (؍؍)

یہ حالت غم میں ہے اِن سبزہ رُخوں کے مرے جی کی — چمن میں زہر لگتی ہے مجھے آوازِ طوطی کی (مصرؔف)

زہر مار کرنا - ا- فعل متعدی (حقارتاً حالتِ آزردگی میں) نگلنا - ٹھونسنا - کھانا + طوعاً و کرہاً کھانا - بیدلی سے کھانا ؎

ڈستی ہے سانپ بنکے مرے دلکو وہ غمزہ — کرتا ہوں عشق زہر میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینیِ خط سے مٹ گئی لبہائے یار کی — اِن چیونٹیوں نے سب یہ شکر زہر مار کی (اسیر)

مُضطر ہے بھوک سے جو سگِ یار اسقدر — کیں تھڑیاں بُھلائے مری زہر مار کیا (؍؍)

زہر مُہرہ - ف - اسمِ مذکّر - تریاق - بس مار - بس ہرن - ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کر لیتا ہے + ایک سبز پتھر جو بچّوں کو موسمِ گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پلاتے ہیں

زہر مارنا - ا- فعل متعدی - زہر کا اثر زائل کرنا - بس دور کرنا - دف مارنا +

زہر ملانا - ا- فعلِ متعدی - کڑوا کرنا - تلخ کرنا + مزہ کرکرا کرنا - لُطف کھونا - بُرا کرنا + ؎

کڑوے ہو جاتے ہیں بوسوں پہ لبِ شیریں کے — شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی - ف - اسمِ مذکّر - شہرِ ختا کا زہر مُہرہ جو نہایت عُمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے +

زہر میں بُجھانا - ا- فعلِ متعدی - زہر آلود کرنا - زہر کے پانی میں بُجھا دینا - بس ملانا + ؎

تو نے کیا زہر میں قاتل یہ بُجھائی ہے تیغ — ہر گُلِ زخمِ شہیداں جو ہرا لگتا ہے (نصیر)

زہر میں بُجھا ہوا - ا- صفت - زہر آلود + وہ ہتیار جسکا زخم کبھی اچھا نہو + فتنہ انگیز +

چشمِ غضب سے نیم نگہ تیرے واسطے — اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بُجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا - یا- **ہو جانا** - ا- فعلِ لازم (۱) بُرا ہونا - اعتِ آزار ہونا - مُضر ہونا - باعثِ تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صُحبت ہی اُسکے حق میں زہر ہو گئی کیلئے پر تا قفس میں گرہو تا نغمہ سنج — زہر حق میں ہو گئی میری زباں اسیر کے لئے (عارف)

زہر

(۲) تلخ ہونا - کڑوا ہونا - تلخنا جیسے بُری کھٹائی سے سالن زہر ہو گیا (۳) زیادہ ہو جانا - بہت بڑھ جانا جیسے دال میں نمک زہر ہو گیا - وغیرہ +

زہر ہے - ا- محاورہ - (۱) سمِّ قاتل ہے - نہایت مُضر ہے - آزار رساں ہے - آزردہ ہے ؎

ہیں جو صاحب درد اُنکو زہر ہی ساماں ہے شبِ — موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو (ناسخ)

مُجھ دل فگار کو نہ شبِ ماہ میں پھرا — زخمی کے حق میں زہر ہے اِی خورچاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے - بے لُطف ہے + ؎

یاں کفِ دریا نظر میں زہر ہے — اژدہا ہے ہجر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے - کڑوا ہے - (۴) زیادہ ہے - بہت ہے جیسے نمک زہر ہے -

زُہرا - ع - اسمِ مؤنث - حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو اُنکے حُسن کے سبب پڑ گیا تھا

زُہرہ - ع - اسمِ مؤنث (۱) لولیِ فلک - ناہید - مُسکرّ - شوکھ - ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے ؎

دمِ رقص اُسنے جو کی زُلف وا — تو زُہرہ اسیرِ سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جسپر ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر مُبتلائے عذابِ الٰہی ہوئے +

زُہرہ جبین - ف - صفت - زہرہ کی سی پیشانی والا - قمر طلعت - ماہ پیکر چاند کے سے مُکھڑے والا + خوبصورت +

زَہرہ - ف - اسمِ مذکّر - (۱) صفرے کی تھیلی - مرارہ - تلخہ - پتّا ایک اندرونی عضو کا نام جسمیں زرد اور نیلے رنگ کا تلخ پانی بھرا ہوا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چسپاں رہتا ہے - چونکہ یہ منبعِ حرارت ہے اِسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا (۲) دلیری - شجاعت - قوّت - قدرت - مردانگی + ہمت - حوصلہ + گُردہ - کلیجہ - دل - جگر - جگرا +

زہرہ آب ہونا - ا- فعلِ لازم - حوصلہ پست ہونا - جُبن اور نامردی کا ظاہر ہونا - نامردی چھانا - رُعب اور نامردی طاری ہونا - خوف زدہ ہونا - ہیبنا بننا - دہشت ماننا ؎

کہوں میں کیا کہ ہے ہمسر دلِ بیتاب پارے کا — اُسے تو دیکھ کر ہوتا ہے زہرہ آب پارے کا (ظہیر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے — زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شانہ ہی زُلف کے ہاتھوں سے دلفگار — آئینہ کا بھی رُخ سے ہوا زہرہ آب ہے (مرزا)

رکشِ اندوہِ ہجراں شب دلِ بیتاب تھا — تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (سوداؔ)

زہرہ پانی ہونا - ا- فعلِ لازم - دیکھو زہرہ آب ہونا + ؎

زہر

سنگ کا جب تجھ دیکھے سے ہو زہر اپانی چشم آئینہ میں حیرت ہے جو ٹھہرا پانی (نصیر)
بھر اُلفت میں جو دیکھا کہ ہے گہرا پانی کیونکہ غواصِ خرد کا نہ ہو زہرا پانی (صرفی)

زہرہ پھٹنا - ا - فعلِ لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر ٹکڑے ہونا رُعب چھانا۔ کلیجہ پھٹنا۔ دل دھڑکنا۔ (۲) حیرت میں رہنا۔ متحیر ہونا (۳) جلنا۔ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ انگاروں پر لوٹنا +

زہر مارنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (پتّا مارنا) +

زہریلا / زہریلی اسم مذکر / اسم مؤنث صفت (۱) زہردار۔ بسیلا۔ بس بھرا (۲) فتنہ انگیز شریر۔ بدذات۔ غصیل۔ غضبناک۔ غضبی +

زہے - ف - کلمۂ تعجب وتحسین۔ بل بے۔ واہ۔ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ زہ ہے شاباش۔ خوب + عجب۔ غضب + ؎

زہے جادو ہوا اُس کا وہی حال جسے جو کہدیا تو نے زباں سے (داغ)

زیادتی - یا - **زیادتی** - ف - اسمِ مؤنث (۱) کثرت - افراط - بہتات - افزونی شدت - (۲) ظلم - جبر - سختی + زبردستی - غلبہ +

زیادتی کرنا - ا - فعل متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا تعدی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزوں - بہت - بیش - + بڑھتی - بڑھا ہوا + فاضل فالتو - سوا + ؎

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ تو لُطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب +

زیادہ حدِّ ادب - ف ع - دُعا کے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم کو عرضی خواہ عریضہ لکھ چکتے ہیں تو بطورِ خاتمہ اخیر پر لکھدیا کرتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اب میں حدِّ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) +

زیادہ خیریت سے - ا - خاتمۂ خط - یعنی باقی خیریت ہے۔ آگے خیریت ہے۔ آیندہ عافیت ہے +

زیادہ ستانی - ف - اسمِ مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصُول بالجبر - سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مُرادًا رشوت +

زیادہ سے زیادہ - ا - تابع فعل - حد درجہ کا - بہت سے بہت +

زیادہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا (۲) دسترخوان اُٹھانا یا پوشاک وغیرہ اُتارنا + کم کرنا +

زیادہ گو - ف - اسمِ مذکر - فضُول گو - یاوہ گو - جھوٹا - دروغگو - بات کو بڑھا کر کہنے والا

زیادہ گوئی کرنا - ا - فعل متعدی - مُبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا -

زیب

فضُول بکنا - بڑ ہانکنا +

زیادہ ہونا - فعل لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - باقی بچ رہنا (۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اُٹھایا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا +

زیادہ ہے - ا - ندا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردِّ سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے +

زیادتی - ف - اسمِ مؤنث - دیکھو (زیادتی) +

زیارت - ع - اسمِ مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا تیرتھ - (۲) مقدس مقام کا نظارہ - (۳) کسی بزرگ کا مقبرہ یا پرستشگاہ آستانہ + درگاہ +

زیارت کرنا - فعلِ متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا - جاترا کرنا - بزرگ سے ملنا +

زیارت گاہ - ع + ف - اسمِ مؤنث - مُقدس جگہ - مُتبرک مقام - درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین +

زیان - ف - اسمِ مذکر - سُود کا نقیض - نُقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا + ضرر دیت میں روز جزا سے رہینگے قاتل کو ہمارا جا سمجھ جانے میں بھی زیاں نہوا (مومن)

زیب - ف - اسمِ مؤنث - مُرادفِ زینت - آرایش - زیبایش - سوبھا - سنگار - بناؤ - خوشنمائی - خوبصورتی + رونق ؎

تجھسے اے رشکِ چمن زیبِ چمن بڑھتی ہے سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن بڑھتی ہے (اسیر)

زیب تن کرنا - ا - فعلِ متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیبِ تن کرنا +

زیب دینا - ا - فعلِ لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوجھا ہونا - کھلنا + موزوں ہونا - خوشنما ہونا - سجنا +

زیب و زینت - ف - اسمِ مؤنث - بناؤ سنگار - آرایش و زیبایش - آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ +

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سُندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت + آراستہ - بنا سنورا + موزوں - پھبتا (۲) لایق - مناسب جیسے تمکو یہ بات زیبا نہیں ؎

تم کو مُجھپر جتائیں میں وہ وفا وہ تُمھیں زیبا ہے یہ زیبا مجھے (اسیر)

زیبایش - ف - اسمِ مؤنث - پھبن - آرایش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - سجاوٹ

زیب

زیتون ع - اسم مذکر - پارہ - سیماب - رس ✤

زیبندہ - ف - صفت - زیب دینے والا ✤

زیتون ع - اسم مذکر - ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں - جلپائی کا درخت ✤

زید ع - اسم مذکر - ایک فرضی نام - جیسے عمرو - خالد - ولید وغیرہ ✤

زیر ف - اسم مؤنث - بم کا نقیض - دھیمی آواز - مدھم آواز - نیچا سُر - ٹھا - طبلہ یا ڈھولکی کا بایاں رُخ ✤

زیر و بم - ف - اسم مذکر - طبلہ یا ڈھولکی کا دایاں بایاں رُخ ✤ نیچ اُونچا سُر ✤

زیریں ف - اسم مذکر - (۱) جزء کسرہ - وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں (۲) (صفت) بالا کا نقیض - نیچے - تحت - پائیں (۳) کنایہ - کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں ✤

زیر انداز ف - اسم مذکر - وہ کپڑا یا چمڑا جو حقے کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں ✤ غالیچہ ✤

زیر بار ا - صفت - بوجھ میں دبا ہوا - مقروض - قرضدار - دَیندار - مدیون ✤

زیر بار ہونا ا - فعل لازم - قرض کے نیچے دبنا - صرف میں دبنا - مقروض ہونا - قرض میں گھرنا ✤

زیر باری - ف - اسم مؤنث - قرضداری - دَیندار ✤

زیر بند ف - اسم مذکر - گھوڑے کا تنگ ✤ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے - پیش بند ✤

زیر بند مارنا - یا لگانا ا - فعل متعدی - کوڑے مارنا - تسمہ سے خبر لینا ✤

زیر پائی ا - اسم مؤنث - (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جُوتی - کفِ پائی ✤ یہ ترقی پر ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا (ناسخ)

زیر تجویز ف ع - تابع فعل - سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا ✤ زیرِ حکم ✤

زیرِ حکومت ف ع - تابع فعل - ماتحت - رعیت - زیر فرمان - زیر امر

زیر دست - ف - اسم مذکر - ماتحت ✤ زبردست کا نقیض - غریب - کمزور - کم طاقت جیسے زبردست مارے زیر دست روئے ✤

زیر سایہ - ف - تابع فعل - (۱) حمایت میں - پناہ میں (۲) ا - قریب - پاس جیسے ہم تو اُنکے زیر سایہ رہتے ہیں (۳) ا - نیچے - پائیں - ۵ مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

زیس

زیر کرنا ا - فعل متعدی - مغلوب کرنا - دبانا ✤ قابو میں لانا - بس میں لانا ✤ فتح کرنا - ماتحت کرنا - حکومت میں شامل کرنا ✤

زیر مشق - ف ع - اسم مذکر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں - (۲ - مفعول) بُرا کام دینے والا - بائوں زیر نظر (۳ - ا) ہاتھ پر چڑھایا ہوا - رواں ✤

زیر و زبر - ف - صفت - تہ و بالا - اُوپر نیچے - درہم برہم ✤ اُلٹ پلٹ ✤ تلے اوپر ✤ تتر بتر ✤

زیر و زبر کرنا ا - فعل متعدی - تہ و بالا کرنا - تباہ و برباد کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا ۵ حُسن بے کاوشِ مژگاں سے بیک چشم زدن کر دیا سب کو یہاں زیر و زبر وہ میں ہوں (معروف) کہتی ہیں نصیر اُس بُت کافر کی یہ پلکیں اُک پل میں دو عالم کو کریں زیر و زبر ہم (نصیر)

زیر و زبر ہونا ا - فعل لازم - تہ و بالا ہونا تلے اُوپر ہونا - اوپر نیچے ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا ۵ دیکھا جنہیں جو تو مژگان کو تو ہو جائینگی تیرے مجنوں کی طرح زیر و زبر آپ سے آپ (ظفر) ہو دل بریں سرگرم آہ و فغاں ہو تو زیر و زبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)

زیرہ ف - اسم مذکر (۱) کمون - ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر گرم مصالحہ میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھول کے اندر کا باریک باریک رُواں - زرِ گل - زر وَرد ✤

زیرۂ سفید ف - اسم مذکر - دھولے رنگ کا زیرہ ✤

زیرۂ سیاہ ف - اسم مذکر - کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ ✤

زیرک - ف - صفت - دانا - دانشمند - فہمیدہ ✤ ہوشیار ✤ باسلیقہ - سُگھڑ چترہنرمند - چالاک ✤

زیرکی - ف - اسم مؤنث - دانائی - دانشمندی - سُرت چتراٹی - ہوشیاری تیز فہمی ✤

زیریں - ف - تابع فعل - نیچے کا - تلے کا - پائیں ✤

زیست - ف - اسم مؤنث - زندگی - حیات عُمر اَوسُتھا ہستی - جینا - ۵ تیرے بن زیست کیس کو بھاتی ہے نام مُردن سے لذت آتی ہے (مومن)

زیست کا حظ اُٹھ جانا - یا - اُٹھ چکنا ا - فعلِ لازم - لُطفِ زندگی جاتا رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا ۵ آپ بہلوئے غیر میں بیٹھے اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)

زیست کا حظ اُٹھنا ا - فعلِ لازم - لُطفِ زندگی حاصل ہونا - جینے کا مزہ آجانا ✤

زیس

زیست کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جینا۔ زندگی بسر کرنا ✤

زیست مشکل پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ زندگی دشوار ہونا۔ جینا دوبھر ہونا ✤

زین۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چار جامہ ✤ کاٹھی ✤ سرج ✤ ؎

دم بھی اِس مہماں سرائے دہر میں لینے نہ پائے
آتے ہی یاں تو سنِ عمرِ رواں پہ زیں ہوا آتش

(۲) پالان۔ کجاوہ ✤

زین پوش۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ زین کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا۔ چار جامہ۔ غاشیہ ✤

زین دھرنا۔ یا۔ **کسنا**۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ گھوڑے پر کاٹھی رکھنا۔ چار جامہ لگانا ✤

زینت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (زیب) ✤

زین خاں۔ و۔ اسمِ مذکر۔ عورتوں کا ایک فرضی جن ؎

صدرِ جہاں سے کسی نے لگایا ہے لگا رنگیں
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم
کیا ترے سر آ چڑھے چاروں کے چاروں الاماں
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں ننھے میاں

زینہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ زبان۔ سیڑھی۔ پوڑی۔ سُلّم ✤

زینہار۔ ف۔ حرفِ تنبیہ۔ ہرگز۔ کبھی ✤

زیور۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گہنا پاتا۔ ٹوم۔ چیز۔ رقم۔ اٹھوکن ؎

زر گر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زرِ آفتاب کا اسیر

(۲) زیب۔ زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ بناؤ۔ سنگار ✤

ژیا

ژ

ژ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) فارسی کا چودھواں اُردو کا ستر ہواں حرف جسے زاے فارسی یا عجمی کہتے ہیں۔ ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حسابِ جمل میں اِسکے عدد زاے معجمہ کے برابر شمار فرض کیے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے ژراج اور ازدحام سے اژدہام وغیرہ ✤

ژاژ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اُونٹ کٹارا۔ ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اُونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات۔ بیفائدہ بات۔ لغو بات ✤

ژاژخا۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی ✤

ژاژخائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس ✤

ژالہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تگرگ۔ اولا۔ پتھر۔ بجری ✤

ژالہ باری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ اولوں کی بارش۔ اولے پڑنا۔ ژالہ زدگی ✤

ژند۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) خرقۂ کہنہ۔ دلق۔ گدڑی۔ پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ ✤ مہیب (۳) زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زرتشت کے زمانے کی زبان۔ بہت پرانی فارسی ✤

ژند۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گدڑی۔ پرانا خرقہ۔ پیوند لگا ہوا جامہ ✤

ژولیدہ۔ ف۔ صفت۔ اُلجھے ہوئے۔ درہم برہم۔ پریشان۔ بکھرے ہوئے۔ تتر بتر۔ شیخ

ژولیدہ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ پریشاں حال خستہ حال۔ آوُدہ حال

ژولیدہ مُو۔ ف۔ صفت۔ بکھرے ہوئے بال۔ اُلجھے ہوئے بال۔ پراگندہ مُو ✤

ژیاں۔ ف۔ صفت۔ خشمناک۔ غضبناک ✤ تند خو۔ اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے۔ جیسے شیرِ ژیاں ✤

س

شفاخانۂ علاج بے دوا۔ دہلی

(۱) شفاخانۂ ہذا میں ہر ایک مرض کا علاج بذریعہ پانی اور بھاپ ہوتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ نہایت شفا حاصل ہوتی ہے فیس شفاخانہ ہفتہ وار صرف ایک روپیہ ہفتگی (۲) اگر دیسی مریض دوا کی علاج مفصل حالات مرض لکھنے پر بذریعہ خط و کتابت بھی ہوتا ہے فیس مشورہ و نسخہ صرف ایک روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر یا وی پی۔ (۳) شفاخانۂ ہذا سے علاج مذکور پر تین کتابیں (۱) زبان اردو بقیمت ایک روپیہ نقد پیشگی یا بذریعہ وی پی ملتی ہیں۔ تاجران کتب وغیرہ کو زیادہ چھاپوں کی خریداری پر معقول کمیشن دیا جاتا ہے (۴) دیگر حالات شفاخانۂ ہذا میں تشریف آوری یا بذریعہ خط و کتابت آوے آنے کا بخط بذریعہ جواب لفافے کے پارسل سے دریافت کیجئے۔ منشی سردار خانصاحب منیجر شفاخانۂ علاج بے دوا دہلی

یہ مارکہ شفاخانۂ علاج بے دوا نیز اسی کتابوں پر ہوتا ہے نظر فرمودیں۔ ناشر **امیر مرزا** صاحب ایک مدت سے اس اجلاد کے عشق میں برباد ہو رہے تھے۔ اچھی اچھی نوکریاں چھوڑیں۔ غرضکہ پورے ایک لاکھ روپیہ اس شوق اور اشتیاق ہی کی نذر کر چھوڑا۔ اہل صنعت کے برابر بہت خط و کتابت کرکے وہیں طلب کیا۔ مدتہا کام کیا۔ مدتہا بحث کیا تب جا کر یہ شاگرد رشید بنے۔ ہر ایک بات بخوبی طور پر خود بھی کر لیتا ہے اور اوروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ کسی کو علاج مریض صحت پذیر ہونے سے پہلے کبھی نہیں چھوڑتا۔ دوائی کوٹھی صاحب جس کی پہلوانی زمانہ کے سامنے ہے وقت میں جدید تحقیقات کے موافق علاج کیا کرتے ہیں۔ کشتہ جات و معجونہ جات نہایت عمدہ تیار ہوتے ہیں۔ تحقیق

مخزن پبلشنگ ایجنسی دہلی کی مشہور کتابیں

رسوم دہلی متعلقہ مسلمانان حصہ اول جسکا دوسرا حصہ متعاقب صاحبان ہنود۔ نیز نظر خانی کی ہے قیمت عہ

مثنویات میر حسن۔ انکی زبان انکی دل آویز بندشیں۔ اس زمانہ کے شائقانہ اور اسرار نکات مصنف نے اس طرح سے دکھائے ہیں کہ قومی دیکھکر دنگ رہجاتا ہے۔ پختہ کرنے ان مثنویوں کو اغلاط کاتب و مطابع سے پاک کرکے مع دل چسپ بیاچہ۔ عمدہ سفید۔ لاتی کاغذ پر نہایت خوشخط چھاپا ہے قیمت عہ

خواب ہستی ایک عجیب ناول ہے جو اخلاق حسنہ کا معاون۔ جدید طرز معاشرت کا سچا مرقع ہے قیمت عہ

ابو مسلم خراسانی یہ ناول بھی دسلی زمانہ کی تصویر ملک۔ بھی قوم کی تباہی اور حکومت عباسیہ کی ترقی اچھی طرح دکھاتا ہے قیمت عہ **مقام خلافت** یعنی استنبول کا سفرنامہ۔ یہ سفرنامہ اکر جو مولوی شیخ عبد القادر صاحب بی اے ہیں سرشار یک لانے خاص مصطفیٰ میں قیام فرما کر قیم دید لکھا ہے۔ ارکین دولت عثمانیہ اور سفارت انگریزی کے بڑے بڑے عہدہ داروں سے ملے۔ بہت سی باتیں ایسے معلوم کیں اور ہر ایک کی گفتگو سے لطف اٹھایا اس سے اپنے ہموطنوں کو محروم نہ رکھا شہر مقامات اور بعض قابل ذکر حضرات کی تصویریں بھی دی ہیں گھر بیٹھے محققانہ سیاحی کا لطف اس سفرنامہ سے جیسا آتا ہے کسی اور سے نہیں آسکتا قیمت ہے۔ ان کل کتابوں کا محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے

تنبیہ

چونکہ اس لغات کی ہر صورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسب ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے۔ اور مولفہ نے صرف زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہل مطابع۔ تمام تاجران کتب جملہ مصنفین مولفین لغات اور شائقین بافرہنگ اعنی فرہنگ آصفیہ کے قدردانوں کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالہا خواہ انتخاباً یا اختصاراً اسی قالب میں یا اور قالب میں بتغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت۔ یا چالاکی سے بہت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت کو رائیگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانون بسنہ ۱۸۷۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلبائے مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب مع سوم بہ اردو لغات المدارس یعنی اردو سکول ڈکشنری کے نام سے چھاپتے ہیں جو غالباً اسی سال میں شائع ہو جائے گا۔

راقم

سید احمد دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ

ہماری ذاتی چند کتب موجودہ فہرست

علم تعلیم قیمت ۶ رسنافہ تقریر و تدریر۔ قیمت فی جلد ۶ رانشاء ہادی النساء قیمت فی جلد ۶ رسوم اہل ہنود و اہل ہنود نیز نظر ثانی ہے کوئی قیمت مقرر نہیں کی گئی ہے

علم اللسان علم زبان میں اپنے قسم کی پہلی کتاب ہے قیمت ۴

راحت زمانی کا قصہ (بار دوم)۔ یہ ایک نہایت ہی عجیب قصہ نیز بطبع

چٹخارے (بار دوم) یہ بھی نیز بطبع ہے۔ **اخلاق النساء** (بار دوم نیز بطبع ہے) یہ کتاب خورتوں کے لیے مفید و بکار آمد ہے۔ **لغات المدارس** دو جلد (بار اول نیز بطبع ہے) یہ کتاب طلبا کے لیے بہت مفید ہے۔ **روزمرہ دہلی** (بار اول۔ نیز بطبع ہے) **سوانح عمری مصنف فرہنگ آصفیہ** (بار اول۔ نیز بطبع ہے) **لغات النساء** (بار اول نیز بطبع ہے) لڑکیوں کا نو تربیب قاعدہ (بار دوم نیز بطبع ہے) لڑکیوں کی پہلی کتاب یہ کتاب اب دوسری مرتبہ چھپ رہی ہے۔ یہ سب کتابیں عنقریب شائع ہو جائیں گی۔ **سید احمد** دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت

فرہنگ آصفیہ کے بچے کھچے

تزئین الکلام خوب الامثال مع موقع استعمال کا بھاری مجموعہ۔

تکمیل الکلام خاص خاص گروہ اور پیشہ وروں کی اصطلاحیں نہایت خوبی سے اس میں جمع ہوئی ہیں۔

تحقیق الکلام ہندو ستانی علم زبان کا بیان۔ اسکے حروف کی حالت ان کا تغیر و تبدل وغیرہ۔

رسم کھان یعنی ٹھیٹ ہندی زبان کے گھریلو مجلسی گیتوں پہیلیوں۔ کہہ مکرنیوں۔ دوہوں۔ کبتوں۔ نرگن اور سرگن بھجنوں کا مجموعہ۔

ریت بھجان یعنی صاحبان ہنود کی پیدا ہونے سے مرنے تک کی رسموں کا بیان۔

ناری کتھا ہندو اعلیٰ خاندانوں کی زنانہ روزمرہ بول چال بطور مکالمہ۔

لغات النساء سفلوں کی اعلیٰ خاندانوں کی عورتوں کے محاورے اور اصطلاحیں مع الفاظ روزمرہ۔

سیر شملہ یعنی شملہ کا تاریخی حال۔ وہاں کے باشندوں کی رسمیں اور عمدہ عمدہ تماشے۔

قواعد اردو یعنی اردو زبان کے وہ قاعدے جو قواعد نگاروں سے رہ گئے ہیں۔ **سید احمد** دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ دہلی کوچہ پنڈت

لطائف

جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اسکے دفتر تصنیف کی مہر ثبت نہ ہو وہ مسروقہ خیال کیجائے ✤ سید احمد دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ

مہر کی جگہ
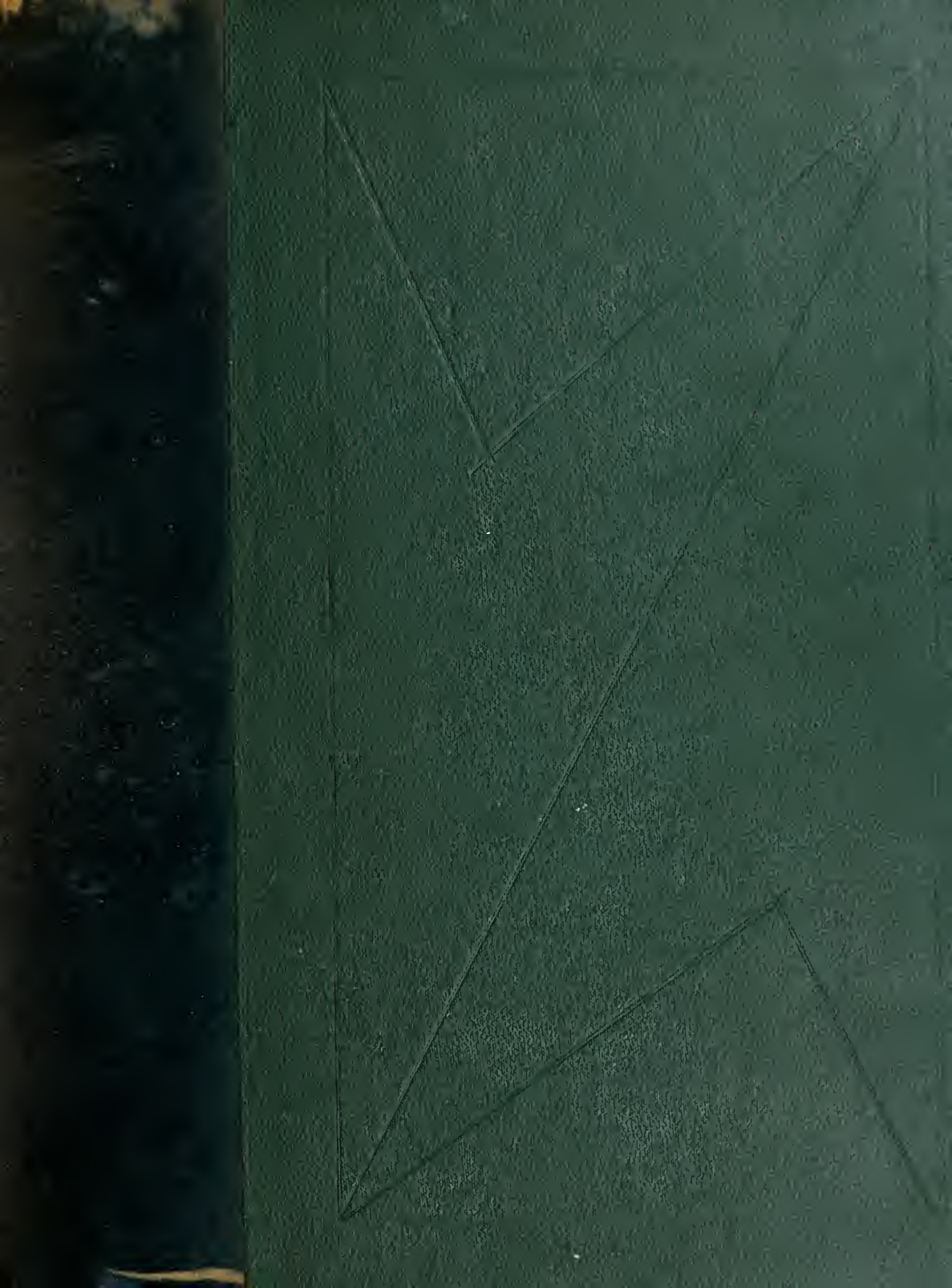
تخفیف قیمت چونکہ جلد چہارم کی کمی کے باعث صرف تین سو جلدیں مکمل ہوئی ہیں۔ لہذا تخفیف قیمت اس سے زیادہ ناممکن ہے کہ قدیم جدید سلسلہ کے بھرے ہوئے لبسط و طویل نمدہ کتاب یعنی تاریخ اردو کی قیمت نہ لگائی جا